



جَنَّتْ بِأَحْوٍ وَأَحْسَرَتْ قَسِيرًا

از تالیفات مشهوره کلام الله الملك السلام جناب مولوی محمد عبد السلام

مجلد دوم



به تحریر و اعداد و اعانت مولوی محمد محمود بخش تاسا مصنف بربر اول

مَطْبَعُ مَشْرِقِ الْكِتَابِ



سورة قص وقيل سورة داود مكيت وهي ثمان وثمانون آية وكلما تها  
سبع مائة اثني وثلاثون وحررت في ثلاث الاف وتسعة وستون وركوعها خمس

اور تیری کہیں پہنچ سورج	اوسکی آیت میں چشت ہوتی ہے	اور ناما ملو کا مہ دلو	سورہ صاف سہی لکھا ہو
میرے سب سات سوچیں بھرتا	میرے سب سات سوچیں بھرتا	زیرا تو میرے زین توین	اور کفر کو کج پانچ شمار

واللہ اعلم

<p>کہ زراہ عینا و ابل عینا</p>	<p>مر ۵</p>	<p>ارفتنی کبار ارشاد</p>
<p>خلطی سی تلوت قرآن</p>	<p>تا کہ فرما و بن و بنی مان</p>	<p>و یک حسرت کو مری تانی</p>
<p>باز آتھنا ہی جین بد فر</p>	<p>تا کہ مسغرق قاتل ہو</p>	<p>پس از خود - سکا نہیں</p>
<p>بابہ - رہ کا پاکیزہ آتھنا</p>	<p>تا کہ ہی صدا نہ مانا</p>	<p>کہ قیاس پہ پای ستونہ</p>
<p>تا کہ مستان - مان ایکو</p>	<p>تا کہ و متعلق ہی کھنکھان</p>	<p>تا کہ نہ فی خانہ نہ بیجا</p>
<p></p>	<p>تا کہ ابل غنچہ گر گئی تہ سنج</p>	<p>تا کہ ہر جگہ سچ</p>

<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ</p>	<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمُكَذِّبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ          اُولَٰئِكَ هُمُ الْمَكْذُوبُونَ</p>
--	--	--

بَلِّغْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْحَيَاةِ نَذِيرًا	سرکشوں اور غلامی میں پھنسے ہوئے لوگوں کو دنیا کی زندگی میں ہی نذرین پہنچا دو
وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ	ان سرکشوں اور غلامی میں پھنسے ہوئے لوگوں کے لیے بڑا اجر ہے

	ادریغی جان کی سیر	بر خلاف خداوند	
کَلَامُكَ مِنْ قَلْبِهِمْ مِنْ قَرْنٍ فَكَذَّوَاتٍ حِينَ مَسَاحٍ			
کنتی ہستی کیا میں اور تو	اسنیں کرش علی خلاف ذکر	پس پرین کی بکارتی کس	ناکولی ہو کو ناصر و یاد
اونیں ہمد مہا کی ہے	یعنی سر قضا اب کی ہے	نامی تافیت ہی بجز لا	ہی وہ تاکید کی ایسی ہے
	اور شہیدیں لایہ بیان	جسے انوار میں کیا ہیں	
وَجِبُوا أَنْ جَاءَهُمْ مِنْ دُونِ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ			
ایو جب میں آئی ہی تھر	یہ کہ آیا ہی او کو کاسند	جنس انکی سی بھی ہو	کہ سنا ہی رہی دینی
او لی کنی کافران ہے	کہ یہ ہی ایک ساحر کذا	یعنی ہی مجرور نہیں جاوے	جو کتھتا ہی ہے سچ
کنی بن لائی جب تھام	نفاق سمجھی قریش ناو جا	بولی اگر دی یا ابی طا	تو ہمارا بزرگ ہی تھا
تخلو معلوم ہی ہو بہ	ہو کیا کرتی میں بچہ	وای دین قیم ایم آبا کو	کھو دیا مفت بی خابا
م تو آئی ہیں علی تجھ	اگر فرما کی معلولت کا ہے	تو کس کی حکم عدل کد مٹ	اوس ہنچی من اپنی اور
بہن فصل کر مج وچ	جو نہ میں اور رسم میں	پس اسیدم ہی کو بول	وہ اسطرح او کو سجا
یہ تیرے بزرگ ہیں	تجھ کو ستوہ چلے ایک	اسقدر اوسنی انفرن	کہ وی شرافت مہم
یو نہ میں بتا اور	ایا ویشی ہی کچا	بولی اپنا تو ہی مقصود	چوڑ ہو کو ہمارے
اور ہم ہونے میں	ای میر تھو نہ را	نہ تعرض کری تو ہی	ہم تعرض کریں تجھ
یو لی کسی سید	یا تہمیں چکا ہی	یا کہ وہ سن نہ	جس سے ملک عرب
یو ملک عجم ہی	اوسکی برکات	پس لگی کنی آئی	ای ہی بات یا
یو شرت لگی ایک	کہ یہ ہو لا آ	سنی ہی اور کلام	پہنچند آئی اس
جَعَلَ اللَّهُ لِي آيَةً وَأَنَا مِنْ فَتْوَاهِ			
یو مقرر کیا خدایا	ای مقرر ہو	سیلان سی	یعنی اکملی ہی
یو مقرر کیا	ایک نامہ کی	اوس محمد کا	کہ سب کام



وَأَنطَلِقَ الْفَلَاحُ مِنْ عَمْرَانِ ائْتَسُوا وَأَصْبِرُوا عَلَى الصَّعِيقِ هَلْ يَكُنْ هَذَا  
 لَشَيْءٍ مُّزَكَّاهُ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ الْأُولَى هَذَا الْأَخْلَاقُ

اور طالعیک گریه نوبین کا	ابنی آہیں میں اعلیٰ کرنا	کہ جلوہ بیان سی اور کبریا	نہم خداون پانہی علی
بیکان بیلاف و سطل	یا کہ وہ دین نو لیا جونا	ایک شہی کہ جاہلی کی	گردش چرخ او سی دکان
سینہ ہی سنا ہی اسکی تیز	دین ملت میں ہی جاچیز	پہلی ملت سکی مراد بیان	او کی جلد و پردہ کا دین اسکان
یا ہی ملت سی آگاہہ پیرا	ملت عیسوی ستودہ نناد	کہ نہ توحید کی تھی ملک	بلکہ تثلیث کی تھی قائل
کیا آوارا گیا عسبر	اَو اُتِرَ عَلَیْکَ الَّذِیْ کَرِهْتَ یٰنَبِیُّنَا	اگر ہم سچ خاص ہاں	اگر ہم سچ خاص ہاں
ای مخصوص کیوں تو	کیا ہی جان ہو کی کجا	ہم تو اوس میں طہر	شر از قوم و سرور

بَلْ هُوَ فِشْکٍ مِنْ ذِکْرِیْ ۚ بَلْ لَّمَّا کَذَبْتُمْ قَوْلَ آبِیْ

کہ دی لوگ گریہ نوبین کا	بچ ملک میں مری	ملکات تک نہیں حکم نہ	میں آون کا دون فریق
اور مرض قتل سی میں	جان فیورین کہہ دین	جان فیورین کہہ دین	مرثی ہی خدا تھی آون کی
یکہ ہرگز نہ ہو یا تو کعبہ	اَمَّ عِنْدَ هُوَ حَرَاتُ کَحْمَةِ	وہ جو ای کوئی بودہ انصاف	وہ جو ای کوئی بودہ انصاف
کیا ہی دن پائے کی تھی	رَبِّکَ الْعَزِیْزِ الْوَقَّابِ	کہ آوارا کنا نہ ہم پر کین	کہ آوارا کنا نہ ہم پر کین
نیری مہکی خزان حرم	تا بنوت کو لیتی تی حرم	وہ ترار بکہ زرد والا	بخشش اپنی میں سی

اَمْ لَكُمْ مَلٰٓئِکَۃٌ مِّنْ سَمٰوٰتٍ وَّلَا اَرْضٍ وَّمَا یَذِہْمُکُمْ فَلَیْکُمْ تَقْوٰی الْاَسْبَابِ

یا کہی خاص ملک و کی تین	شہری جہاں آسمان زمین	اور ہر دم طرز کی جوشی	بچ اخلاق اوز میں کی
پہر جہاں اپنی اونکو طہرین	توسلہ واری کی طہرین	رسیوں در رسیانوں میں	جس سی طہرین میں
میں چہ جہاں تلک تانین	چہاں طہرین و شہرین	پہر دہر بکار عالم ہوا	بہج دین و طہرین میں
اور کہ لیون باز و پیما	یا میں جس شخص ہی ناہما	اب بیان ہوش طہرین	یہ سخن غایت شہر میں
ایک لشکر کی خود سی	جنگ ساکنانک صہر و صہرین	الآخر اب	اچھا کہہ پریا گیا ہی

اور کعبہ میں  
 کہ آوارا کنا نہ ہم پر کین  
 بخشش اپنی میں سی  
 اچھا کہہ پریا گیا ہی

شکر و نین سی جوی خیلو	یعنی اگر کربا دیار است	پیش ہی جوی کے چوں کھلے	اندر کھلے جوی کے چوں کھلے
	یہی جوی کے چوں کھلے	کہ کھلے کھلے کیوں بیان	

كَذٰبَتْ فَبَلَّوْهُ قَوْمٌ نُّوحٌ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ذٰلِکَ الْاَوَّلٰی ۝ ۛ

ہوکل پر کذب ہی پیش	اب جو کہ تین سید بڑے تیر	نوح کو قوم نوح ہو کو عباد	وی جوی گرم دشمنی مع عباد
اور سوسنی کو وہ نزل	کہ جو تین کی تباہی دینا	مارتا تباہ کر کی جو عباد	آوی جی تین بظلم و جفا
	باد کو روکی اپنی شکر کی	میں کتا تباہی سید بڑے	

وَنُوحٌ وَقَوْمٌ لَّمْ یَلٰہِوَ اصْحَابُ الْاَیْکَةِ اُولٰٓئِکَ الْاَصْحَابُ ۝

اور صلیبی دین کو نمود	مردم لالو لالو کو مردود	انہی تباہ کو ہمہ تن	مردم ایک دم و تباہی کتن
دی کئی نئی گروہ اور شکر	کہ کذب و گمانی مرکز	تھی سناوکی تین گروہ	کہ ہوا سید و عمارہ نصیب
	جند و قوم یعنی قوم فرشت	ہی دین تین بظلم و جفا	
نہیں پڑھی شخص نہیں تبا	ان کلام کذب الرسول حق عذاب	پرتا مارسل کو تبا جو تبا	
	پس ہوا تباہی بظلم و جفا	یعنی انہی تباہی عباد	

وَمَا یَنْظُرُ هُوَ اِلَّا صَبۡحَةً وَّ اَحَدًا مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقِہٖ

نہیں تباہی میں سید کو	ایک چمکانی تین سیر	کہ تین سیر کو تباہی	یعنی تباہی کو تباہی
اور سوسنی بولی ہی نوح	قالوا انا نعمل لنا قناتاً قبل یوم الحساب	یا ہمارا وہ حصہ سو عباد	رب ہمارا ہشت تباہی
سرفروخت گل ہمارا اب	کہ او کی دیکھ لیں ہی نوح	دیکھ لیں کافرو کلم تباہی	یعنی وہ تباہی عباد
پیل مہر حسابی کہ تباہی	ہی محکم بن میں مانہ	لائی تباہی ہر تباہی	بیکہ تباہی کی دلیہ طلال
	تباہی کین خاطر نگین		

اَصۡدِرْ عَلٰی مَا یَقُولُوْنَ وَاذْکُرْ عِبَادَنَا ذَا وُدِّ ذَا الْاَیۡمَةِ اِنَّہٗ اَوَّابٌ ۝

نہیں تباہی میں سیر	وہ جو کشتی ہوا تباہی	اور کربا یاد تباہی	لوس ہوا تباہی تباہی
وہ جو تباہی میں سیر	توہ دست میں جو تباہی	وہ تو تباہی تباہی	تو تباہی تباہی

اور ایک فریج مہتمم نہ	صف شب بندگی کو قائم نہ	دن کو صائم شریک نہ	کوتی پر تکیہ کو بند نہ
بہو گئی شاہ وی بلند قار	عبد طاہر تین ہر کار	کہا نہ ہون بنی ہی صفر ہا	اسلمی اور گویا دلوا یا
غالب آئی ہماری پیغمبر	پس کس طرح جانی عیار	کر لیا زنگی اوی حماد	اور جو لوگ کہتی ہوئی نہ
کرتی حق کو نرم جو داؤد	یا کہ روز روت ہی صود	قوت سلطنت ہی اس کے مراد	ہمسرا ابھی سلطنت ایشاد
	بلکہ جو تہی کا قیامی	یا کچھ سلطنت ہی کا قیامی	

لَا تَأْخُذْكَ أَجْزَالُ مَعَهُ لِيَسْجَنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ وَالْظُّلُمِ وَالنُّجُومِ وَالْأَقَابِ

شام اور صبح کو جو جہیم	کرتی ہی ساتھی کی تی تی	یعنی صوفی خزانہ	ہستی تاج کیا پہنو نکو
لوگوں کو راج تہی اور دریا نہیں	ہر کوئی ہون جہاں عرفانین	ہر طرف ہی چاؤڑائی قیامی	مور زنی کئی ہوئی کئی
تہی پیچ راج جہود	یا وہ کوہ طہور اور داؤد	پنج پیچ و س غلج کرم	یعنی داؤد کی قیامی طبع

وَشَكَدْنَا مَوْلَاكَ وَأَتَيْنَاكَ الْحِكْمَةَ وَفَصَّلَ الْخِطَابِ

تہا جو پورا تمام اور اکل	اور دبا ہستی کو علم غل	مکمل و کاملاً سمیت و شکر	اور ہستی کیا نماز و راد
بعض تہی سیرت جہیم	یا فرشتی کی شکل خصوم	وہ جو فصل اچھا تہی لذت	اور جگر اچھا کی والی ہات
کہ تہی اپنی شکل میں بہت	کہ وہ داؤد و ایک کم سوزن	اس جگہ مولوی ولی اللہ	لگے گئی ایک غاندہ و خواہ
یا بقدر کچھ دیگر تن	اور مخطوبہ کر تہی و غل	عقد کرنی لگی ہی ہوشیاری	ہا جو دس لاکھ کئی کئی
حکم پر و رگار کلائی	آؤنگی تہی کی لہری آئی	حسب فرماں قیامی قیوم	پس فرشتی کی شکل خصوم
کہ شہا پانہ سپلی یا	یون بڑا دسیہ یا	ان کئی آیتوں میں فی در	ہر وی حال سلی شہادت ہی
ہی یہ قصہ کئی طرح سلو	بر خلاف اس کی جو ہر کار	خطبہ آؤد یا میں تہی چون	کہ لگی کرنی اپنی و سکون
	اور جو قرآن میں کیا ارشاد	اسلام و سکون جہاں نشاد	

نبرد و گرد و عوا فی	وہاں تہی کے قصہ و الحجاب	وہاں تہی کے قصہ و الحجاب	اور کبھی ہی پاس ہی راہی
خاندہ بنگی ہی اور ملاد	وہ جو محراب ہی سارا شہاد	وہی بھرا ہی غور و داؤد	جب کہ دیوار چڑھ گئی کئی
ایک دن کرنی کار دہری	تہی عبادت کی ایک دن باری	کئی داؤد ہی قیامی دہیم	ابن تحقیق کی کیا ز تسبیح





	انکیر کو محمد و یحییٰ	خلق چون نوح و عیسیٰ	
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا	قَوْلُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِمَنِ الذِّكْرُ	آسمان زمین کو بیکار	ع
اور بنایا نہ ہستی ہی والد	ہستی و قائمہ بنائی ہی	بہ بنائی کو جانتا بیکار	آسمان زمین کو بیکار
اور نسلوں کو کھینکشی	نار و دھواں ہی رسول امین	اپنی و بیکاری بران مقصود	ہی گمان مذکور ہی جو بیکار
سو خدائی ہی کافر و کفر نبوی	بلکہ دنیا لای نث و نثر	روحی و آخرت کس	جس کا گئی کہ نہ شرم و نمود
أَفَتَجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ تَجْعَلُ	الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَارِ	الکفر ایمان ہی جو نیکو کار	
کیا کریں گے ہم و نیکو کار	کریں و فاجرین زمین	یا کریں و نیکو پرستانیز	کریں و فاجرین زمین
مثل من کافر و کفرین	وہی جو زمین پر بیکار	اسکا نشانہ ہی فوجین	کئی یون ہی جو و غفلتین
مثل مل فوجہ بیکار	جو برابر تمہاری بیکار	نبل و نیکو پر حضرت پر	زمین کفار و دنیا بیکار
کسیں و غفلت کی عطا			
يَكُفِّرُ بَنُوكَ لَنَا ۚ أَلَيْكَ مَبَارَكُ لَيْلٌ سَمْرُ وَاللَّيْلُ هِيَ كَيْدُكَ أَوْ أَلَا لَيْلٌ ۚ			
آسی سے قرآن و کتا بنی	جو تاری ہی تاری ہی	برکت ہی گئی کثیر الخیر	ہی کہ جو سمیع و غیب کی بغیر
تاکرین ہو کفار و کفرین	الو کی باتین یعنی الفاظ	اور تاکرین پر کفر و کفرین	باشا راع و فر داشتند
او کیا تمہاری رعایت و انعام	و وہبنا لک و کد سکینان	یعنی العبد لله اواب	ہستی و دلو کو سید نام
وہ سیدان نیک بند و شام	ای پسانوب و برت چا	کہ و نماز و عبادتین	جی ہی جو طالع ہو ہمتین
	الو کی ہی جو شرب خدا	جو سیدان کی پستیانا	
إِذْ عَرَضَ عَلَيْكَ بِالْعَشِيِّ الصَّافَاتِ الْجِبَادَ فَقَالَ لِي أَحَبُّ إِلَيَّ الْجِبَادُ عَنِ النَّحْيِ	لَيْتِي هَ حَتَّى تَوَاسَلَتْ يَا نَجْجَابِ	الو کی کتا و کتا ہی گئی	یاد کو جیسی و کتا ہی گئی
شبام پہنای تیز خرام	اپنی سینوں کی (نہ نغمہ)	نوسیدان و سیدان گئی	کہ تحقیق و نغمہ کی گئی
مل کی لڑا کہ کفرین گئی	یاد ہی اپنی رب کی گئی	تا جو کچھ چاہا بجا	یعنی یہ کتاب و کتاب

که سیدان ای که چار	ایلی عشق کی که ارشاد	ایلی عشق کی که ارشاد	ایلی عشق کی که ارشاد
ای شوی آب تیر زو کس	یاسوی نصیبین می زر	یاسوی نصیبین می زر	یاسوی نصیبین می زر
خبر سپهانی دریا می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می
آهویان می جوامی کف	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد
یغیر جوگی یک دیدار	ای خوشه کو کی جلیه	ای خوشه کو کی جلیه	ای خوشه کو کی جلیه
او کسوی سنگا کی کسوی	پرو غصی شومین	پرو غصی شومین	پرو غصی شومین
	کی صفت کی که یغیر می	کی صفت کی که یغیر می	کی صفت کی که یغیر می

رَدِّ وَمَا كَانَ قَطُّوفٍ مَسْجَاً بِالسُّوفِي وَالْأَعْنَافِ

پس و گو و گو کسوی کسوی	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می
یاسیانه که سیر می	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد
	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَى كُرْسِيِّهِ جَسَداً ثُمَّ أَنَابَ

او چنانچه آتشی خسته	بگناه و خطایان	بگناه و خطایان	بگناه و خطایان
پس و گو و گو کسوی کسوی	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می
یاسیانه که سیر می	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد	پس شارت ای کی که ارشاد
	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می	یاسیانه که سیر می







<p>کریه چرخش کوه نمدا</p>	<p>هَذَا مَقْطَعٌ بَارِدٌ فِي شَرَابٍ</p>	<p>ایک آب خنک سانی کا</p>
<p>اور دود و دیرای می کو الغرض حق کی مروت کو</p>	<p>پس سالی اور پیالی خوشخو ہوئی گئی سالیانی سی</p>	<p>پانہالی کو گرم پانی کا اور امراض باطنی کے</p>
<p>وَحَبَابَةُ أَعْيُنِهِمْ</p>	<p>وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةُ رَبِّهِمْ</p>	<p>وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةُ رَبِّهِمْ</p>
<p>اور غرض حق کی مروت کو مہربانی و فضل سے</p>	<p>اور سالیانی خوشخو جو ہماری طرف سے ہیں</p>	<p>اور سالیانی خوشخو اور سالیانی خوشخو</p>
<p>وَحَبَابَةُ أَعْيُنِهِمْ</p>	<p>وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةُ رَبِّهِمْ</p>	<p>وَمِنْهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةُ رَبِّهِمْ</p>
<p>اور کسا ہستی کا طرح اور کو بعد ازاں سالیانی خوشخو ہستی یا ایسی بلندی کی وہ تو ہی خوشخو و خوشخو کہ غرض حق کی مروت کو یہ عزت و خدائی</p>	<p>الْعَبْدُ طَابَتْ أَوَابُهُ ابنی از کو غرض حق کی مروت کو صاحب قریب و غرض حق کی مروت کو کونہ و غرض حق کی مروت کو مارون و غرض حق کی مروت کو ایک بار و غرض حق کی مروت کو</p>	<p>اور سالیانی خوشخو ہستی یا ایسی بلندی کی وہ تو ہی خوشخو و خوشخو کہ غرض حق کی مروت کو یہ عزت و خدائی</p>
<p>وَأَذْكُرُ عِبَادَتَكَ أَيْرَاهِي وَرَأَيْتُكَ اور کو یاد ای محمد نو اتھوں کی کہ بندگی خدا یہ عزت و خدائی</p>	<p>وَأَذْكُرُ عِبَادَتَكَ أَيْرَاهِي وَرَأَيْتُكَ اور کو یاد ای محمد نو اتھوں کی کہ بندگی خدا یہ عزت و خدائی</p>	<p>اور کو یاد ای محمد نو اتھوں کی کہ بندگی خدا یہ عزت و خدائی</p>
<p>إِنَّا أَخْلَصْنَا هَؤُلَاءِ لَكَ ایک چنی کی سالیانی خوشخو اور سالیانی خوشخو</p>	<p>إِنَّا أَخْلَصْنَا هَؤُلَاءِ لَكَ ایک چنی کی سالیانی خوشخو اور سالیانی خوشخو</p>	<p>ایک چنی کی سالیانی خوشخو اور سالیانی خوشخو</p>

ایک چنی کی سالیانی خوشخو  
اور سالیانی خوشخو

وَأَذْكُرُ اسْمَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ مَا قَدْ مَضَىٰ

ای نبی خداوند عیسی	که از آسمان آمده اسماعیل	ای نبی خداوند عیسی	ای نبی خداوند عیسی
پایان از نبوت کو	اور و کفیل کو که از آسمان	که در عالمی است که از آسمان	که در عالمی است که از آسمان
	هم چنانکه ای که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	

هَذَا ذِكْرُ الْأَنْبِيَاءِ الْكَاثِبِينَ كَذَبُوا بِالْحَقِّ فَعُلُوهُمُ الْأَسْفَفُ

یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی
چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی
اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان
ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان

فَصَارَتِ الظُّرُفُ أَنْفًا مِمَّا تَوْعَدُونَ لِقَوْمِ الْحِسَابِ

کمی تا نبی بودی و نبی	کمی تا نبی بودی و نبی	کمی تا نبی بودی و نبی	کمی تا نبی بودی و نبی
اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان
بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم
ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان

إِنَّ هَذَا لَأَنْفٌ مِمَّا تَوْعَدُونَ لِقَوْمِ الْحِسَابِ

یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی	یوسفی حال از نبی
چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی	چون پیشین سدا از نبی
اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان	اور و یک نبی است که از آسمان
ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان	ای نبی که از آسمان

یوسفی حال از نبی

لطف فساد می شود که	بسمای بی بی امیر	اوسیل و کاف و نانی	کرکی که کما کما
اور عذاب و کوه و کوه	و آخر من شیکه	اشتر و ا ج	بندل من را کی و کما
یا او شکی کل سنج و کس	کدی لوک و کس	اور کما کما	بکوه کما کما
	تو کما کما	دی و کما کما	
بهر جماعتی چینی مانی	هَذَا قَوْجٌ مَّقْطُوعٌ		هم چون کما کما
	کری طرحی و کما کما	بکوه کما کما	
لَا تَرْجُوا بَعْضَهُمْ صَالُوا النَّاسُ قَالُوا بَلْ أَشْرَ لَا مَرْجَا			
بِكُمْ أَنْتُمْ وَتَدْمُتُمْ كَتَابِئِشْ افْتَدَارُ			
کنین و کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا فَزِدْ لَهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ			
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى رِجَالًا كَمَا نَفَعْتُمْ مِنْ الْأَشْرَارِ			
اور و کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
لَتُخَذِّلْنَاهُمْ نَفْعًا يَأْمُرُ غَتَّ عَنْهُمْ لَا تَصَارُ			
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما
بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما	بکوه کما کما



اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ خَالِقٌ مِّنْ طِیْنٍ

جبریل بر حق ایشان	اسطوری ملکاتین	کہ بنا ہوں ازل سے	خون مٹی سے مورت کرتے
-------------------	----------------	-------------------	----------------------

فَاِذَا سُوِّیْهِۦ وَفُخِّیْۤہِۦ فِیْہِۦ مِنْ رُّوْحِیْ فَقُوْلَہٗ سَاجِدٌ یَّت

پھر جو کر لوں مورت ہوا	اور سوچوں میں اپنی	تو کہو اسی واسطے کہ	اگر حق سجود زمین کی
------------------------	--------------------	---------------------	---------------------

اس لیے اپنی جان فرما	کہ وہ اگلیس ہے	اوس کے بعد خالق تبارک	وہ جو بہت پاکستین
----------------------	----------------	-----------------------	-------------------

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِکَۃُ كُلُّہُمْ اَجْمَعُوْنَ اِلَّا اِبْلِیْسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَٰفِرِیْنَ

پھر کیا جس کی ہر طرف	اتن فرشتوں نے	سب کے سب کہ تیری	یعنی کیا گئی وہی
----------------------	---------------	------------------	------------------

پس اوس اگلیس کہ تبارک	اون فرشتوں کی	بنو وکتب پر پیش	اور تبارک فرشتے پرکش
-----------------------	---------------	-----------------	----------------------

پاک کر کیا جو اوس کی	ہر گیا کا فرشتے	تبارک و تعالیٰ جو نام	اوس کو تبدیل کیا کرنا
----------------------	-----------------	-----------------------	-----------------------

قَالَ یٰۤاِبْلِیْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِیْہِۥۤ اَسْتَكْبَرْتَ

اَوْ كُنْتَ مِنَ الْعٰلِیْنَ

کہنی خالق اگلیس	کیا ہوں میں اور	جنگلوں کی کھڑی	صفتان حکم اوس کی
-----------------	-----------------	----------------	------------------

جو بنائی اگلی مٹی	یعنی قدرت	کیا گبری	ہو کر ادنیٰ غرور لایا تو
-------------------	-----------	----------	--------------------------

یکہ قدرت وہی	کہنی والوں میں	دونوں تونسی	اتنے قدرت اور عبادت
--------------	----------------	-------------	---------------------

یعنی خالق است	اور جاکو اگلی	طرح قدرت	صنع غیب اور صنع ظاہر
---------------	---------------	----------	----------------------

اوسنی پیدا ایش	دونوں قدرت	پر پر اگلیس	شق ثانی کو اختیار کیا
----------------	------------	-------------	-----------------------

قَالَ اَتَاخِیْرُ لَہٗۤ اَمْ عَلٰیہِۥ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِیْنٍ

کہنی اسطوری اگلی	میں ہوں بہتر	کہ بنایا تو	اگ سی وہ جو پیر سی
------------------	--------------	-------------	--------------------

اور بنایا تو	ایک گ سی	تھا خلقت	جیسی گذر البسہ
--------------	----------	----------	----------------

مولوی نی	یون کہ اگلی	کہ وہ آتش	اور مٹی سے
----------	-------------	-----------	------------

	اوسنی	اور خدا	
--	-------	---------	--

قَالَ فَخَرُّوْهُمَا فَإِنَّكَ رَجِيْمَةٌ وَلَكَ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَى يَوْمِ الدِّينِ هـ

یون لگائی خالق مسموم	کہ یوں مانتی تو تھی مردو	اور جو تھی بڑی بھلاکار	مذہب میں جو خدا کی خدمت
تو کل مانتی تھی جنت سے	یا تو تھی شکل و ریت سے	یا تو چاہا تھی تو	یا کہ جہاد فرشتگان کی تو
کہنے لیس یوں لگا جو	قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ	رہبری و حمل کی ہفت	
	تا روزیکہ رب اٹھائی جائے	یعنی جو مری جلائی جائے	

قَالَ فَإِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ هـ

کہنے خالق لگا کہ تھی تو	اور جیل خشن لگا تھی تو	روز اس وقت تک تھی تو	یعنی وہاں تک جیکہ معلوم
	نہ تو دلوں سے اوس ملا	جیسے تھیں کیا ارشاد	

قُلْ فِعْرِيكَ لَا تُغْنِيهِمْ أَجْمَعِينَ هـ الْأَعْيَادُ كَمِنْهُمْ الْخَالِصِينَ هـ

کہنے لیس یوں لگا اوس	کہ تیری زور و فخر تھی	راہ ہمارا دنگاں میں ایک	یعنی ہر طرح سے مسموم
	ہاں مگر تیری بندگی میں	اور میں جو میں جی لگا تھا	

قُلْ فَحَقِّي وَالْحَقُّ أَقُولُ هـ لَا تُلَاحِظُ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمَنْ تَبَعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ هـ

حق تعالیٰ کی اس قسم	سچ تو جس طرح سے بتا	یا کہ سو نہ خالق برتر	یا کہ سچ میری طرف سے
اور سچ ہی وہ گفتگو تھا	وہ جو کہتا ہو تجھے میں حال	یگانہ پر کروں میں تو	میرے آبرو و غیر تو نظر
	تجھے اور میں اس سے بڑا	جہاں تیری جلیل گوشت	اور میں اس سے ۱۲

قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ هـ إِنَّهُوَ الْأَذْكُرُ هـ

کہہ کر یہ چاہتا ہوں نہیں	لِّلْعَالَمِينَ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ هـ	اور کہنے اجرا اور مل گئے	
اور میں میں نہیں چاہتا	کہ یہ صنعت کمانی چاہا	وہ تو ہی بندہ جہاں کی	صبر اس کی جگہ پر
۱۱ تم جان لو کہ اس کی	بچے تو تھی ہی میرے	یعنی قرآن کی جہاد میں	بعد اس کی تم بہ ہو وین
یا کہیر اور ہی کا مدد	جان لو کہ ہر کس میں	یا کہ تم جانو تو قیامت کو	یا کہ اسلام کو عیاں ہو
یا کہ سورہ داود	اگر مرے حال پر غما نہ چڑھا	اور ظلمت ہی از گندھا	جس سے عائد نہ اٹھانے

اور کفر میں خطای غلطی میں سودا کے بی بی کے ایک برہن وی قیل باعجابی	مرد قوی و عزمی با دین سورۃ الفرقہ کی توحید الہ قولہ قل یا عباد الذین الی قولہ انتہو لا تشعروا	کافر میں عوامی عبادت مذہبی میں انہیں لکھ خیر التشرع و تشرع
وہی خمس سبعون ایتہ و کلماتہا اتنی و سبعون و مائتہ و الف و حروفہ ثمان و ستمات و ثلاث الاف و کو حروف سبع		
اور وی ستمین پچھتر کلین گیارہ ہتر مرد بہن جہد سوتہ بن	اور کر نور کو صحت ثنا	
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ		
تَنْزِیْلُ الْکِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ		
بیادنا کتاب ان کا اکس خداوندی سرایا وہ جو خلقت مخلوق	اور وحمت میں حضرت	
اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ بِالْحَقِّ فَاَعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصَ لَهُ الدِّیْنَ		
تسبیح توحید اور اری کتاب یعنی کر سید خلای نو ہیں بخلائی کر ہر ہر	ہر ایک راست ہر ایک کر کر خالص اوس عبادت ایک است ملاوی کبر	بہن عبادت کر اوس خلای وہ جو ہر مظهر ہر عبادت تا کر بن بندگی خدا کی تین
اَللّٰهُ الَّذِیْ اَخْرَجَ الْاَیُّصَ وَالَّذِیْنَ اَتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖ اَوْلِیَآءَ مَا لَکُمْ مِّنْ اَعْبَادٍ		
جانی نو کہ ہی خدا کی تین اور فرستادہ کر ہر ایک اس نے اگر بن ہر ہر	اور کتاب دل صحت ہر طرف حضرت خداوی عبادت ای خداوی عبادت ہر ایک	بندگی توحید ہی البتہ کہ ہم توحید میں اور کر جس پچھن ہی عبادت
اِنَّ اللّٰهَ یُحْکِمُ مِیْنَهُمْ فِیْ مَا لَکُمْ مِنْ شَیْءٍ		
ہر ایک کوئی فرستی جو کتابی کوئی فرستی حکمرناوی اور ہر ایک	جنہیں وی شرکان خدا اور کسی بن کر ہر ایک	ہر ایک کوئی فرستی جسوں نصا کر ہر ایک



او اس طرح غلب و غرور میں اور ہر ایک کلمہ ہی مقصود	بجی اٹھ کر سید بنی کہ وہ اپنا ہی شیک تھی اؤ کی عورت کا سیر لٹا	اور کوئی بوجا ہی نہیں ابینت کو حکم کر کے ہو دی ہر ایک ان کے	اور کوئی افسر ہو جن کے عدل اور انصاف میں آؤ
بیک صبر حضرت اید جو ہی جو نہ نمانی والا	یک نامشک حشر سے بلا اور با تمام خالق ہمنام	بغض کتاب ہی جو حشر سے ہر ایک کی ہر ایک کام	نہ کہ ناما دوسرے کو راہ کہ ہوں و اللہ شفاعت خواہ
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَسْتَكْبِرُ			
جو خدا چاہتا کہ بڑی ولد ہر بلا میں شان و لیا	جیسے کہتی ہیں مشرک نعم من ال شرک میں	نور انک و جنب لیا بلکہ لیا جنی ہوئی وہ	خلق سے جسکو چاہا وہ کہ وہ ہی میں جس میں
سُبْحٰنَہٗ لَّہٗ ۙ ۝ ۙ اَلْوٰحِدُ الْقَهَّارُ ۝ ۙ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۝ ۙ یَكُوْنُ عَلَی الْاِیْلِ عَلَی النَّہَارِ ۝ ۙ وَ یَکُوْنُ النَّہَارُ عَلَی الْاِیْلِ ۝ ۙ وَ یَسْجُرُ الشَّمْسُ فَاَلْقٰہَا فَاِذَا رَکِبَتْ اَیْلٰہَہَا ۝ ۙ			
انہاد و لہٰی اس کو وہ خدا ہی بگاہ غالب	کل مجری کا کل مستحق مشر کوئی گمان کلا	کہ نبای اوسنی عزیز اور کہ نبای افسان عزیز	نکسی طرح عیب کی وہ جلد افراں از زمیں بیک
نہ ظلمت کے لائی ہی ابنی قدرت کا آفتاب	کہ نبای اوسنی عزیز اور کہ نبای افسان عزیز	ہر ایک ان ہر وہی لفظ کو ہر سی مراد دیا	رات برائشندان زمین ششی کہ نبای شہری مد
جیسے ہر روز وہ اور ہر جان لی فک ہی روز آؤ	اَلَا ہُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ۝ ۙ	اے کہ نبای اوسنی عزیز اے کہ نبای افسان عزیز	اے کہ اول پستای جان اوسکی مغلوب میں بیک
جہم خشر کنہ مارکن تکوید کیا بفضل و کرم	خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۝ ۙ	اے کہ نبای اوسنی عزیز اے کہ نبای افسان عزیز	سلب انہون کو وہ جان واحد وہ جو نہ آؤ
پہر نیاتما اوسنی اور یعنی بہ کیا ہو آؤ	اَلَمْ جَعَلْ مِنْہَا رَءْسًا وَجْہًا ۝ ۙ	اے کہ نبای اوسنی عزیز اے کہ نبای افسان عزیز	اوسکی جو کی گمانی لوگو

وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ الْكِتَابِ مَائِدَةً أَنزَلْنَاهَا

اور انزل کی مائید	یعنی اچھا و خوش مزاج کچھ	جہاں پونسی آئینہ ملائے	تاکہ لو اونی منعت
چار چوڑوسی میں ہر روز	اول و ستر اور غنم اور دھن	چکے ارشاد کی بکیت	خون کی اولیٰ بکیت

يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ وَخَلَقًا مِّن بَعْدِ خُلُوفٍ ظَلَمْتُمْ لَدُنْ

خلق سے پیش لائی مخلوق	ای وہ خلق بنائی ہے	پچھوٹوں تمہاری گہنی	اور اعلان یہ وہاں چلاؤ
آفرینش کو آفرینش پر	یعنی ایک طرح کو ایک طرح	اون ملکہ صبر و غیرین میں	بعد خلق کی کر کے کھنڈ
ایک ظلمت کی اونی	دوسری ظلمت بن گئی	فسری میں خلافت کی	صلبت ہشیہ ہشیہ
ایسے کہ ہوتے تھے	ایسی موضع میں کہ گہنی		

ذَلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُتَصَوَّفُونَ

یہ خداوند ہی تمام ملک	واسطی اسکی راہی	کوئی جو وہی نہاؤں	ہی سزاوار ہنگی وہ خدا
بہر کمانی میں شکر لاتی ہو	راہ سیدھی سیر جاتی	ان دیکھو کھنڈ میں ظلمت	دکھتے ہو نہ نہایت

إِن تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَإِن

جو تم انکار سے پیش آؤ	گیش کر موایر صہ لکھ	اوس خدا پرست پر اللہ	
تو تنہا حضرت اشد	سے غنی تمسی اور بی راہ	اور کر تابی خوش کوشہ	ابنی بند و کو شکر گز
لو گار شکر غم و یک سر	ایسے نوحہ حق کی حق	نعمتاری ہی بند کر	کہ تمہارے ہر بند

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا

اور اوٹنا نہیں سہا	کوئی بندہ اوٹنا نہا	بالہم و گناہ نفس دگر	اوس کو اپنی ہی کاٹی
بہر طرف اپنی کے روئے	بہر کی جہانی نکلے اور دگر	تو بنا جو نکلے اور دگر	وہ جو کرتی تھی اجنہ اور دگر
	کہ وہ کہتا ہی اس سے	وی ہوشیونہی ازین	

وَأَذَانًا مِّنَ الْإِنسَانِ خَرَدَعَارَ بَّةً مُّبِينًا إِلَيْهِ قُصُودُ

اور ان کی بکیت  
خلق کا کوسن میں  
والا نصب



اور میرے واسطے کہ	لائی احسان بر حسان ہوا	آخرت میں کہی اور بدل	بلکہ قرینہ ای عروسل
اور میرے خدا کا شوق ہے	جو کوئی جاسی کرے اس کو	چونکہ نہایت بغیر اس کی کام	کہ دینی چلائی ہوئی تمام
کرے وہاں عکسبانی ہوا	جس کا خارج حسنا ہی	اس کا نشان بن جعفر علیا	اور دینی جعفر کا نہایت
کہ جانی وطن سے چھوٹ	گئی ملک کش کو تہی لبس	سج غریب بہ صبر فرما	آخر نماز اور اور بلایا
کہ تہی میں جس کے ہوا دینی	اس طرح سی سید لاہل	کامی محمد یہ کیا نہ ہو	اور ہلا کہ تہی فوت
جو بارین عقل اور دان	کہوئی دینی ہی ہر بابا	کیوں و مدین کہم کہو	نوبتانی دین میں سخت
جانتی تہی ہمدی آبا	ابنی عزت پریشتر	وی صناد و قوم اور	بوجہ تہی ہمیش لاہل
نوبی تمام کہ کیا بلایا	جو عزت اعلیٰ سے کم اور	بیشتر و تہی خط	دینی فرما لای جوا
	اگر اس کی اس طرح	پر کل معلوم کر اور کا	

کہ کہ میں جنگاں ہوں	المسلمین کہ	اس طرح سی دیکھا ہوں
کہ عبادت کو چن لیں	اگر کی خالص ہو کیا	کہ سناست ہوں لعل
	نہ کوئی نہ فدا ہوں	اور ہوں ہوں کمال
	نہ کوئی نہ فدا ہوں	دین دینا میں نہ ہوں

کہ کہ رہا رہ میں نور ہوا	قل لانی اخاف ان عصیت کبیر عذاب	خوف اور ہوس کرنا	جو میں ہوں اسی سے	ای کوئی نہ لعل
بیکرون امر و نسی	یذا خلاص کہ ہو جہاں	مارا و نسی کی	جس کا کہ لعل	جس کا کہ لعل

کہ کہ رہا رہ میں نور ہوا	قل اللہ اعبد مخلصا لہ دینی و اعبد اما شکر من دوس	خوف اور ہوس کرنا	جو میں ہوں اسی سے	ای کوئی نہ لعل
بیکرون امر و نسی	یذا خلاص کہ ہو جہاں	مارا و نسی کی	جس کا کہ لعل	جس کا کہ لعل

اور میرے خدا کا شوق ہے

شیر آید کلاهی زمین	انکه نون جیاب کی زمین	
کفریست طرح بی نیت	کو غنیمت صبر وی لای	و می کمر علی بن ابیطالب
من فداست کفریست	کدی با بی نیکوئی نیر	ابن عباس رواست
منزلهای جلدی است	کی گیسویش کوه جابجا	و ده جابجان لوبقن لای
	لو جو کونی موی افان	پنج دوزخ کوبانیم سران

الذکر هو الحشر المبین

بوی خبر داری و خدایان	ظاهر و پرا و از و حیا	کندین ده جیاب کی سر	اون عوام غرامیست
وونی و لای و اسطه اون	لهم من فوهم ظل من النار و من فوهم ظل	الک کسایان هون	ایک کسایان هون
اور هون بون لای و لای	الک کسایان فوهم	ایک کسایان فوهم	ایک کسایان فوهم
بیا بیکر و بی ظلال	اوس مفسدین فوهم	اسجد و ظلال فوهم	بر طریق مزاجه ایا
بر عذاب عفت کبر	ذلک یخوف الله به عباد یلعباد یثقلون	کوزانای خان بر	خوف لور هم کرم
جس سبک کوی سبک	بسی کرمی سبک	ای سبک گان کرمی	ای سبک گان کرمی

وَالَّذِينَ احْتَبُوا الطَّاغُوتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فَمَنْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهُ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْاَوَّلٰٓئِكَ

یکه بوی بی نیت	یکه بوی بی نیت	یکه بوی بی نیت	یکه بوی بی نیت
اور بوی بی نیت	اور بوی بی نیت	اور بوی بی نیت	اور بوی بی نیت
کس بوی بی نیت	کس بوی بی نیت	کس بوی بی نیت	کس بوی بی نیت
بیمه کوی بی نیت	بیمه کوی بی نیت	بیمه کوی بی نیت	بیمه کوی بی نیت

وَالَّذِينَ احْتَبُوا الطَّاغُوتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى فَمَنْ عِبَادِ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهُ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْاَوَّلٰٓئِكَ

اگر چه اسلام لائی وہ محمد	ایک مصیبت کوئی کھنڈ	اور وہ سنان فارسی بود	بگشت پیر زید ابن عمر
اور مانند طلعت شمس اشجار	مثل عثمان و سعد بن	اہل غیر مشرق و شمس	پہنچی سکر وہ خرد و دلش
ہوئی وہی شرف اسلام	سکے صدق کھنڈا	پہنچی اسلام کہ حقیقت	پس الاقات سے مزبور
اقمن حق علیہ کلمۃ العداۃ اذ اقامت تتقد من فی النار			
وہ جو ہی بیچ گات کہ خبر	بہر ملا و جہاں کا و کو	حکم نامن عذاب کا کبیر	کیا ہوا اس کے جو جگہ سیر
حکم اور عذاب کا آیا	حکم نامن عذاب کا کبیر	حکم نامن عذاب کا کبیر	ایسے جن کو وعد فرمایا
اور غریب ترین جہاں کا	سکوئی پست و لا سکان	نار و دوزخ سے ایسے کبیر	بہر ملا و جہاں کا کبیر
ہوایا بہت محدود	اہل دوزخ سے ایسے کبیر	اہل دوزخ کھنڈا کو	نیکو قدمی بہر ملا و کبیر
لکن الذین اتقوا رکعہم ثم رفعہم فوجہم فی مہینۃ			
تجربہ من تجہا الا نهار و وعد اللہ لا یخلف اللہ الہیکاد			
نیکو اور بین خانہ کا بند	او کو کبیر سے نہاں	ابنی بروردگار کی کبیر	ایک دی کو کبیر سے نہاں
نہی غفوی جہاں کا	ہوئی جاری زمین سے کو	ای و غریب جہاں کا	جوبانی کی با سخام
وعدی ابنی کو ایسے	نہن فرمائی ہی خلافت	ایسے ہی سنا پیش آ	عہد وعدہ خدا کی فرمایا
الہ ثم ان اللہ انزل من السماء ماء فسلکہ نیا بیع فی الارض			
ثم یخرج بہ راء علیہ کما الوانہ ثم یجہ فترہ مصفرا			
ثم یجعلہ حطام ما دمان فی ذلک لکری لکولی الالباب			
صوف رحمت اور کبیر	اہل اور آسمانی پانی کو	کہ خداوند فی اوتار دیا	کہا نہیں توئی او کو دیا
سانہ او کو کبیر سے	بہر زمین سے نکال دیا	بہر زمین سے نکال دیا	بہر ملا و جہاں کا کبیر
نہی طیار جہاں کا کبیر	بہر کھڑی ہی نہاں کو	بہر کھڑی ہی نہاں کو	نہی کو خفت بن کبیر
تو کہ جہاں سے کبیر	بہر کھڑی ہی نہاں کو	بہر کھڑی ہی نہاں کو	تو تو او کو کبیر سے کبیر
نہی مریخ کی سب سے کو	کہ سب سے کبیر سے کبیر	کہ سب سے کبیر سے کبیر	بگشت پیر زید ابن عمر

اور کوئی کبیر سے نہاں

ع

	پہلے ہی صحتی ہی صحتی	کوئی کچھ نہ مانگا کہ	
<p>اَفَمِنْ شَرِّهِ لَئِنْ شَاءَ اللَّهُ لَصَدِّكُہُ الْاِسْلَامَ فَهُوَ عَلٰی نُوْرٍ مِّنْ رَّسَدٍ ۝۱۵</p> <p>کیا وہ توئی کہ فضل و فخر شعوبی نر اور اوجا ہی پر</p>	<p>و کیا جسے تو کی ہی اپنی کے طرفی السور</p> <p>جسے سنی اور صد کوئی</p>	<p>خدا و فرعون ہی کی ہے اس کا وہ خطا ہی بنتا</p> <p>نور و فانی کو بارش</p>	<p>دین حق اس کی ہی ہے حضرت حمزہ و علی کما</p>
<p>قَوْلِ الْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ اُولٰٓئِكَ فُضِّلَ مُبِيْنٌ ۝۱۶</p> <p>پس ان ہی اور نہ کوئی اور جیکہ ایمانی ہی ہی آ</p> <p>ایک ہی حدیث اور بات</p>	<p>سختی میں جسے دان با خدا کی حدیث اور نہ کہ</p> <p>سے ملا تین ہی نہ تھا نہ اس کی سے کو بارش</p>	<p>جو کہ ان ہی میں نہ تھا بول حضرت علی ہی نہیں</p> <p>کہ ہمارے طوطیاں نہ کام طوطی آرنے کی نہیں</p>	<p>گہری ہی میں ہیں کہ ہم سے فرمائی حدیث سخن</p> <p>استفادہ کی اس کے نہ تھا</p>
<p>لَا تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۱۷</p> <p>کہ خدائی اور نہ ہی نہ تھا میں آپ سے نہ نہ تھا</p> <p>ہے غرض اس کی نہ تھا ایک عاجز میں بہر گیر</p> <p>یہ ایک صراط ہی نہ تھا جس طرح اور نہ ہی نہ تھا</p>	<p>کہ غیبی ہی میں نہ تھا ایک حد کمال میں نہ تھا</p> <p>جسے وضع کی نہ تھا جوں کیا و خدا کو نہ تھا</p> <p>جسے نہ نہ نہ تھا ایک ایمان نہ نہ نہ تھا</p>	<p>ایک الفلو کی نہ نہ تھا اور نہ ان میں نہ نہ تھا</p> <p>بغرض اس میں نہ نہ تھا جس طرح اور نہ نہ تھا</p>	<p>ایک ہی نہ نہ تھا وہ دوبارہ ہو اور نہ نہ تھا</p> <p>ایک ہی نہ نہ تھا جو کہ نہ نہ نہ تھا</p> <p>ایک نہ نہ نہ تھا وہ نہ نہ نہ نہ نہ تھا</p>
<p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۱۸</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۱۹</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۰</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۱</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۲</p>	<p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۳</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۴</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۵</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۶</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۷</p>	<p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۸</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۲۹</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۰</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۱</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۲</p>	<p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۳</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۴</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۵</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۶</p> <p>تَقْعُدُوْا عَنْ صَلَوةِ رَبِّکُمْ وَتَسْمَعُوْا لِقَوْلِ الرَّسُوْلِ ۝۳۷</p>

اور جوئی بن برادر علی	جانب خلق ای محبوب	یاد از کتاب فرقان	راہ دہائی کی سیر و گشت
راہ دہائی کی سیر و گشت	جہان ہی دین جہان	اور جوئی بن برادر علی	میں اس کو کوئی نہ

اَفَمِنْ يَتَقِي بُرْهَانَهُ سَوْءَ الْعَدَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

کیا وہ جو کوئی ای	ابنی ہو جو برادر علی	دن جہان کی سیر و گشت	جہان ہی دین جہان
نزل اس کے ہی جہان	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ كَذَّبَ الَّذِينَ  
مِنْ قَبْلِهِمْ فَاتَّخَذُوا الْعَذَابَ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ لَا يَشْعُرُونَ  
فَإِذَا قُضِيَ إِلَهُهُمُ أَنْ يُخْرِجَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَعْنَةُ الْآخِرَةِ كَانُوا فِيهَا

اور کہا جاتی ظالموں کو	کہہ جو کوئی ہی	ای کہا جو کوئی ہی	جہان ہی دین جہان
ہو جو کوئی ہی	ابنی ہو جو برادر علی	ابنی ہو جو برادر علی	ابنی ہو جو برادر علی
بہر جہان ہی	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان
اور اللہ آخرت مار	تو نہیں ہوئی اس طرح	تو نہیں ہوئی اس طرح	تو نہیں ہوئی اس طرح

وَلَقَدْ خَضِرْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

اور اللہ ہمیں کی ہی بنا	از ہی مردمان	کہہ جو کوئی ہی	کہہ جو کوئی ہی
ہی جو کوئی ہی	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان
تلاویٰ حضرت کر رہے	دہان کر رہے ہوں	دہان کر رہے ہوں	دہان کر رہے ہوں

خَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ  
وَرَجُلًا سَلَمًا أَرْجَاهُ لَيْسَ لَهُ مِثْلًا لَكُمْ اللَّهُ بِكُلِّ  
أَنْتُمْ لَكُمْ لَيْسَ لَهُ مِثْلًا لَكُمْ

لی خلق بیان کرتا	جہان ہی دین جہان	کہہ جو کوئی ہی	کہہ جو کوئی ہی
کہہ جو کوئی ہی	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان	جہان ہی دین جہان

اور اللہ ہمیں کی ہی بنا



اولیو د عالم اور نرا + سہ خفی ہی ہوا اہل تحقیق نے کیا دھام اور سدا اوج کی طرح بہ نعل اوئی کی جو بند لنگ لگی جسدی گماہ دیس میں مزایا دیکھ کر	لکھتے ہیں کہ دنیا کہ وہ دنیا کوئی شہر جو کئی شخص کا ہو لکھتے خواجہ جلال الدین کی ایک کے ہون اور کئی کے ہو کہ وہ ہون پر نگاہ نکالتے اور شہر کو جان	کیا ہر لڑی ہو پڑنیا پر بہت سے جہان میں کوئی ایسا نہ جانی ہو لکھتے لی خبر لوری ہو لکھتے بعض نے ہون لکھتے نکلی ہون میں ہون دل حضرت ہو لکھتے	ہی ہون اور ہون ہاں سستی ہون اور ہو لکھتے اور کری ہو لکھتے اگر آپ کا ہون کہ ہون ہون نہ ہون ہون
---	---	---	---

اِنَّكَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ

تو ہون ہی ہون انہی ہون ہون یہ ہون ہون نہ ہون ہون	اور ہون ہون کہ ہون ہون کہ ہون ہون ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	ہون ہون ہون ہون ہون ہون ہون ہون
---	--	--	--

اِنَّكَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ

یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون
--	--	--	--

اِنَّكَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ وَ اَوْ اَنْتَ صَدِيقٌ خَلْقٌ

یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون	یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون یہ ہون ہون
--	--	--	--

یابی جانی کتاب قرآن	اور عتق بن بنی	یاد قسطنض حضرت	یاعلیٰ یا وینو کا وین
طَمَعُ مَا يُشَاوَنُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ	اللَّهُ عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا أَوْ جَزَاءُ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي	كَانُوا يَعْمَلُونَ	او کوئی کہ چاہا اور کسی
بہتر از احسنوں کی	اور دی انکو اور کی	نار فرمائی محالوی	وی بر کام جو کی
کیا نہیں حضرت خدا	الکس اللہ بکا و عید کا	بعض حصہ بن	ابن اور سل میں اور
یعنی حضرت کو شہر	وَمُخَوِّفُونَكَ بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ	بہل مشرک بنا کر	تجاہلوسی کہیں سوا
اور دہشت بن قسطن	شرع کرنی کی بنی	جس خالہ کو دور	کبر و نخوت کہیں
کتر بن جہانب اور	جیکہ خالہ بنی بنی	دین خالہ کو دور	خواجہ بن کو دور
یا کہ عتبی کی تو	نہوی عتبی کی	وَمَنْ يُضِلَّ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ	وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ
اور جو کو ہلاوی	تو نہاوس کا ہی کوئی	بیش کفار جو دانی	یکہ ہوا اور است
اور جو خدا بناوی	تو نہاوس کو کوئی	بیش حضرت کو	راہ ہا کس کی و
کیا نہیں ہا بن	الکس اللہ بعز بن ذی	بیش حضرت کو	غالب جو
بیش الاصلان کا	جو میر سے کہی	بیش حضرت کو	کون ہا کس کی
وَلَكِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ لِيَقُولُنَّ اللَّهُ	أَفَرَأَيْتُمْ مَا كُنْتُمْ عَوْنُ مَنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِيَ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكَاتُ	رَحْمَتِهِ	اور جو تو چھی





بِأَخْخِرَةٍ وَإِذَا ذَكَرَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ إِذْ أَهْمُ لَيْسَتْ شَيْءٌ

اور جب بھی خدا کا نام	خاصا بنی شریک اور	کرتی نصرت میں اور	جو نہیں مانتی میری عبادت
اور جب نام لگتی اور	وی عین اللہ سولی	نار اور سولی اور	سوئی لگتی عربی اور
	ہر جگہ کو حق تعالیٰ	بمناجات حکیم	

قُلِ اللَّهُمَّ فَطِّرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ

اگر اس طرح ای چہرین	کامی خدا خلق مومن	راز دان حق تعالیٰ	بہتر جو تیری چہرین
تو کرتی فیصلہ بعد از داد	ابنی بند و بنین روز داد	جس میں اختلاف ہے	ابنی پسندین اور

وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَاقْتَدَرُوا بِهِ مِنْ سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَدَّلَ اللَّهُ

مَا لَهُمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ

اور نہ وہی ظلم کیا	بہتر آوی فخر کون	دیورین و سکون اور	وی بری ماری خبر
اور نہ وہی ظلم کیا	طرف حق ملو اور کو	جو کرتی ہی و کائنات	انجانی شفاعت کمال
اور نہ وہی ظلم کیا	ابنی فرست کر کون	سوروی حق تعالیٰ	تبدل ہو گئی صفت

وَبَدَّلَ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا كَسَبُوا وَأَحَاقَ بِسَيِّئِهِمْ مَا كَانُوا

يَسْتَكْبِرُونَ فَادْأَمْسِ الْإِنْسَانَ ضَرْبًا ثَانًى ثُمَّ قَالَ خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا لَئِنْ آوَيْنَا

اور نہ وہی ظلم کیا	کون ملکیت تو و	سکو و ہی کار اور	و فتح ملکیت کو
اور نہ وہی ظلم کیا	نعمت اپنی ہی نعمت	امنی لکنا ہی	کہ دین میں
اور نہ وہی ظلم کیا	نہ لڑوئی فصل	میں نواز تار اور	یہ دین و

که در آخر کو بود مضمون	ای ز روی قیاس و قضا	که در وقت سرش و سر
یون کسی شکوی لیل	فضل تمام که نوقل	
بل هی فتنه و کشت	اکثر کلام که	و قوی از دانش انسان
او کا احسان بانی	ایستاد و چه حکما احسان	نکات نام و مشکو و کفران
عقل و دانش کو بانی	یا حکمی که اوسی پاکر	نام سبسی عقل و دانش
عقل بانی حکم بهما و	دفعه او یکبار آردی	

قد ق لعل الذی یزیم قیامهم و بما اعنی عنهم ما کانوا یکسبون	که چو اوس سخن گویند	عبد اقل بن بلوکی	بهر آیت تمام و نسیان	جو کانی بیانی می بیند
نما از انجا که قیام	جلو آمدنی مانا کرین	انما وینه	علی علم و	
فوم او کی فی سکون	بند و کی به بیان			

فصا انهم سبوات ما کسبوا و الذین ظلموا من	بهر آیت تمام و نسیان	او وی ملک و نسیان	استانی که نسیان	بهر
هو لا یسبونهم سبوات ما کسبوا و ظلمهم بمعجزین	جس عکس و نسیان	او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر

اولم یعلموا ان الله یسط الرزق لمن یشاء و یشاء	که اولم یعلموا ان	او وی ملک و نسیان	استانی که نسیان	بهر
فی ذلک لآیات لقوم یؤمنون	جس عکس و نسیان	او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر
جس عکس و نسیان	او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر	
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		
او نسیان و نسیان	عجزین که نسیان	بهر		

إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ			
کہ ہوا سطر ای خود ہوا	کای سری جوندہ کای	وی ہوا ستر کئی کئی	ایہ افلاک ابی جانوہ
کہ ہوا سیدای مردم	رحمت حضرت خدا تم	کہ تحقیق حضرت اسد	بخشش دہی ستر کئی
ہے دی ہر بخشنے والا	مہر والا بیانیسی بالا	گرچہ آیت کا عام ہوا	ہر حال میں بن ہوا ستر
کوی شکر بن ہوا ستر	خوبیا کانی سب کا داد	از رنگان ہوا ستر کئی	کام کئی ستر کئی
اکی بکری شکر بن ہوا	عرض کرنی لگی کہ اس	تھیکے دین لگا کئی	ہم کاستر کئی
اوس سے کئی کئی کئی	جستہ بن راہ خدا واپس	آج کل اگر ستر کئی	ہر حال میں ہوا ستر
کہ ہوا ستر ہر جہد کئی	بخشنے کی یاد بخشنے	تب اس آیت کئی	نارواں ستر کئی
یہ ہوا ستر کئی	خاصی کئی کئی	پہنچے او کو جو ستر	کئی کئی کئی
	پس اس ستر کئی	سری دنیا کئی	

وَاتَّبِعُوا إِلَىٰ دِينِكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ			
اور پھر واپس اپنی دین	مان لو اور دینی ستر	پس اس کئی کئی	پس اس کئی کئی
اور ہر کورن کئی کئی	کئی کئی کئی کئی	مولوی کئی کئی	اور کئی کئی کئی
ہر دینی کئی کئی کئی	سبح اسلام کی طرف	ابنی حرا نس کئی	برہ اسلام نس کئی
وہی جو کرم دینے والا	کیا ہمارا قبول ہوا	کہ خدا و نس کئی	کہ خدا و نس کئی
دین کئی کئی کئی	اور کئی کئی کئی	تب خدا و نس کئی	تب خدا و نس کئی
پہنچے کئی کئی کئی	جو توبہ سی کئی کئی	اوس کئی کئی	اوس کئی کئی
کہ نہ البسا کئی کئی	اور اسلام پیش آؤ	کس کئی کئی	کس کئی کئی
اوس کئی کئی کئی	اور آئی کئی کئی	نورہ کئی کئی	نورہ کئی کئی
پہنچے کئی کئی کئی			
وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ دِينِكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ			

الْعَذَابُ بَعَثَتْهُ وَأَبَتْهُ لَا تَسْعُدُونَ هـ

اوجھو جان سے زور کی بر	جو او تار گاہ میں کبر	میں بارسی باہر عجب	ہیں کہلائے کسک و کدیر
بہلی لڑکھیں کہہ کر بچہ خدا	تا کہ ان کے گناہ	اور غم جاتی نہ ہو کو	تا نذرانہ کہہ کر بچہ گو
لفظ اور حسن و عفتا	سو ما نزل کی ہی قرار	او کو توار میں جو جیل	مختلف طرح کی کسک و کدیر
یعنی ماوریکوت جو	اور غم منہ ہی غم ہی	باغ و نم کہم کہم و خدام	اور کو رخصت و غم
	پاکانہ کو اختیار کرو	اور منہ پر نکار کرو	

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتِي عَلَى مَا أَقْرَبْتُ فِي جَنبِ اللَّهِ وَإِنْ كُنْتُ

کہیں ایسا نہ کہہ سکتا	لَعْنِ السَّاحِرِ هـ	بول بول کوئی کی کیا	کہیں ایسا نہ کہہ سکتا
اوپر او سکی کہ منہ کعبہ	طرف حضرت صاف	اور شک و سبب	کہ منہ کوئی کی کیا
	یعنی قرآن اور سر	اور صبح دین پر و	

لَوْ تَقُولُ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ هـ

بالک کہنی وہ اگر اسد	دین اپنی کی حکم دیا	تو میں ہوا بخوف	کہ منہ کوئی کی کیا
	اور میں ہوا نہ لایا	جہاد و دہریت	

أَوْ تَقُولُ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ هـ

بالک کہنی اس طرح	جس کو دیکھو خدا	کاش میری ہر چیز	یعنی دسائیں تباہی
نوریں بول نہ لایا	میں کی ہر قسم	بہر خطا کو بول نہ لایا	ای جواب کو بول نہ لایا

بَلَىٰ قَدْ جَاءَكَ آيَاتِي فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ

بول میں نہ لایا	مِنْ الْكَافِرِينَ هـ	میری احکام	میری احکام
بہر خطا کو بول نہ لایا	اور میری آیتوں کو	اور میری غور و فقی	میری احکام کو نہ لایا
	اور نہ میری کافری	یعنی خیر اختیار نہ لایا	

وَيَوْمَ يَقْبِضُنَا رَبُّكَ الَّذِينَ كَذَّبُوا آيَاتِ اللَّهِ وَجُوهُهُمْ مَسْوَدَةٌ



اور قیت کہ روز قیامت	شک الکوئی از حق کو	وہی جو ہر جہ و ہولہ کی	اتخاذ و لہ فی ضائق
او کی مغرور و بری	ہوین کالی اگر کسی	یعنی قبل از دخول فرشتہ	کہ وہی ہی ہے حق تعالیٰ
لَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَشْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِينَ وَيَحْيَىٰ اللَّهُ الَّذِينَ اتَّقَوْا جَهَنَّمَ			
کیا نہیں ہے مشقیر الی کو	جہاں کہ کبر والوں کو	اور بجا دیوی بزرگ	اور جماعت کو کہ نہی ہی
او کی فخر و کائنات	جس کو بائی او کی	ای بسباب فخر و غلام	کہ وہ ایمان بالہدایہ
لَا يَسْمِعُهُمُ الشَّوْءُ وَلَا لَهُمْ فِيْهِ نَوْنٌ هَٰذَا الَّذِي خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ			
نہ کی کچھ بڑائی کی نہیں	کُل شے و کُل	اور وہی کُل کُل غیر جز	
	حق تعالیٰ خالق ہر	اور وہ جزیر کعبان	
لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا آيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ			
ملک اور حکم میں ہیں	ہُم الخسروں	ہیں مفتاح آسمان و زمین	
اور وہی کُل لائی جاتا	اتو نہی خدا کی اللہ	ہیں وہی کُل یوں بیان	ان کو اللہ اللہ میں ڈالے
وہ مقابلہ جو ہزار شاخ	جمع تعلیمی وہ اور	یا کہ واحد ہی اور کواہ	وہو آ یا سرب الطہید
اگر اس سے بڑھ کر	ہیں خزانہ کئی کئی	اور عثمانی یہ فرمایا	کہ شخص سے عین بڑا
	جسے حضرت یونس کہا	کہ مقابلہ کچھ نصیر	
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ كَلَّمَ الْمَلَأَ وَاسْتَفْقَرُوا لَهُ دَلِيلٌ وَالْآخِرُ وَالْأَوَّلُ			
یہ تعلیم آسمان میں	بیدار و بخت و بخت ہو علی کُل شے و قدر	ہیں بقول شہ زہدان	
جو زمین ہی و دروازہ	ایں خزانہ کوسر کو	یا خزانہ فلک طریقی	اور خزانہ زمین کس
کہ کابہ او کی ہی بہت	بہت ہی جہاں دیوی کو	اگر کسی کی نہی کو	تازہ و خزانہ کو
	وہی جہاں کئی کئی	یا خزانہ کوسر کو	
قُلْ أَغْفِرُ اللَّهُ تَاْمُرُوْنِيْ أَعْبُدُوا إِلَٰهَ الْجَاهِلُوْنَ			
کہ جہاں غیر خالق ہر	حکم کہ فی ہر حکم میر	کہ عبادت کرو ان پر	یعنی اب میں تمہا کو

وَلَقَدْ أَوْحَىٰ إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ أَشْرَكَكَ لَيَكْفُرَنَّ بِكَ

او بیکدیگر ایلمای بیهم	لعلک و لکن کوئن من الخاسرین که	بجمله ایست بلند فاعله
او او را و انبیا کو جلیسر	بیشتر شخصی گئی بمن	یکسان جشتریک لا و فی
نوبت بونی گئی تری دار	او بونو هراس و نسله	سی بطا هری کو نسله
		برین افراد و نوبت می

بَلِ اللَّهِ فَاعْتَدُوا كُنْ مِنَ الشَّاكِرِينَ

بل خدا کوئی نوحه از کبر	او بونو شکر و نسی میر	
-------------------------	-----------------------	--

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ۗ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ ۚ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشْرِكُونَ

او بونو چه بونو حق قدره	فرد و زبانی هم قدره	او زمین ساری است و قدره
او افعال بئی بمن کبر	او کی دست بمن کبر	او کی دست بمن کبر
لفظ قبضه و یوم قیامت	او کی دست بمن کبر	او کی دست بمن کبر
کینه و نضری یون الا و	کالی محمد جستانی تو	که خدا که کی آسمان کبر
او انشئت و سوره یز	آری خاک او کو بهی یون	بر وجه حرکت بمن کبر
سکنا بمن کو و به غیر	بسم سوئی نم کبر	که بکالت او کی آیت
او ابن عمری موی	یون که کمالی بمن کبر	که فاست و خالو کبر
لیک اسو من کلکام و	ضرت من است بر من کل	جانی کبابی او کبر
بسمه بام افطری من کبر	که وی بالوبن بمن کبر	صوف بلام او کبر
بسمه بام افطری من کبر	که بکالی بمن کبر	بر کالی بمن کبر

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَصَبَقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ ثُمَّ يَخِرُّ عَلَيْهِ سُجَّدًا ۖ ذَٰلَهُمْ قِيَامٌ يُنْظَرُونَ

او بونو بونو من کبر	صوف بلام او کبر	پرو و بی بمن کبر
		یعنی من کبر

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ

وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

اور جو کوئی زمین کے لئے دوسرے بار نفع دے گا چاندنی نیلگی میں کہ سو پہونچد ہزار	ان کے لئے جو کسی بہتر ہی پر کیا گورنور بہ نفعی میں جو جہاں ہو نہر اور جوئی تھی	بنو خواص ملک و شہر وی کہری تلمی ہو ویر دو پہونچد خلق کا آوین خلق کی
---	---	--

وَأَشْفَقْتُ الْآرْضَ أَنْ يَبْذُرَ رِجْسًا وَوَضَعْتُ الْكَوْكَبَ وَجْهِي بِالْبَيْتِ  
وَالشَّهَادَةِ وَقَضَيْتُ لَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يَظْلَمُونَ

اور زمین پر جو حد اور دکن لائی جلائی اور بندی نہ جائے انبا کی اپنی است	اپنی خالق کی فو اور گواہی عمل بائیں معبودی مدعی مانع ہوں	کوئی جہاں نامہ اور ہو جملہ بجہ کہ نہ ہو اور ہفت کی	راست با حق نمیک بعد اور زیادہ نما کہ حال
---	---	---	---

وَوُفِّيْتُ كُلَّ نَفْسٍ مَا عَمِلَتْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُونَ

اور وہ جو کوری اور وہ کہ تباہی کسی اور فیکل	خواہ وہ جو خواہ جو بہا کہی کسی اور فیکل	اوس عمل کو آئی الزام اور وہ کہ تباہی	جو کیا اونی ورہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی
---	---	--	--

وَمِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْحَبْرِ كُفْرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا  
فَقَعَتْ أَوْدَانُهَا وَقَالَ لَهُمْ خِرَنَّاكَ مَاتَ كُفْرًا  
أَرْسَلْنَاكَ بِآيَاتِنَا عَلَيْكَ آيَاتُ رَبِّكَ وَنُذِرُكَ

اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی	اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی	اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی	اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی اور وہ کہ تباہی
---	---	---	---

اور سنانی تیری تمہید دے گا	بلالقات یومکم منہا	ای گھرا تیرے تھکے ہوئے ہیں	تیرا کی آیتیں دیکھ کر
دیکھنے سے تمہاری سبک	انکم دیکھ کر ماری سبک	کہ اور کشتی سے آویزاں	نہیں کہ وہ سبک اور ہلکا
قَالُوا اِنَّا وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلٰی الْكَافِرِيْنَ			
بولے غار سبک آئی ہے	آئینہ میں دیکھ کر آئی ہے	لیکھا ہے ہونی عذاب کا	گھر والوں کے سبب کیا
	جو فاقہ ہوں اس طرح	بہت سے فراق و قرار	
قِيلَ ادْخُلُوا الْاَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيْهَا فَبِمَا كُفِرْتُمْ			
یوں کہا جائے گا اور	المتکبرین	باب اسفہر میں	
برائی والی بندش ہوگی	یعنی تیری سہو مان جاؤ	بہت سے ازبخت کبیر	جائی آرام سرکشان
وَسَيُفْقَرُ لِّلَّذِيْنَ اٰتَوْهَا لَنُفْقَرَنَّ اِلَيْهِمْ اِلَى الْجَنَّةِ زَمْرًا مَّا هُمْ بِاَحَادِلْ			
و فتح آواں کہا و قال لہم خزائن اسلا و علیکم			
طَبَّتُمْ			
اور ہانگی گئی نیری نیر	جنس و مانع کو نہتی ہے	بہت سے کبیر بچین	از لطف خلق نہا
وی جاننی خلائی ہے	ہر باب خلد و خندا	بہت سے اسلام اسلامی ہے	اور ہول گئی ہو وادی
اور کبیر کو اس کی کبیر	اور کبیر ہو گیا مقام	بعض نفس بچین ہوں	کہ کبیر کی ہو کبیر
باک نہایت ہے ہم از انہم	دیکھیں و حوض و نہج	الکشمی میں غنیمت	کہ جناب علی فرمایا
جو وہی بچین ہے	کہ لہن باکیر کی ہو	تک کبیر وی ملاطبت	کہ لہن طائر و کبیر
اور وہی سرسبز ہے			یعنی باکیر ہو طرچ ہون
فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ			
صَدَقْنَا وَوَعَدَ اَوْ اَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَّبِعُوْہُ مِنْ الْجَنَّةِ			
حٰیثُ نَشَآءُ وَفِیْ نِعْمٍ اٰخِرُ الْعٰمِلِيْنَ ۚ			
پس آواں ہشت کبیر	یعنی والی سلو کبیر	اور کبیر کبیر کبیر	کسی تمہارا خدائی
جسے و فضل و احسان	سچ کیا ہے سبکی	اور وارث کیا ہے کبیر	اور کبیر کبیر کبیر

اور کبیر کبیر کبیر

اور کبیر کبیر کبیر

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

[illegible]

کبریا کی نسبت بن سیم	جس کا عین ہم چنانچہ	سو کیا خواب کیا بیدار	ابراہیم و مرزا کام و ابراہیم
خاص کو تو جو کوی عالم	کہ جہان میں کون کون	یک عالم و دیو کون	او کو تو دین کا چوکا
و تری الملائکہ حافیه من حول العرش یسبحون محمد و آلہ	گمیری ہوں کہ ہم شوق	کرنی بللی سی باہر کبر	عقربانی جیسے تونی لہ
اور کہیں تو ان میں شوق	یہی تفسیر کہ محمد حسد	کہنے میں وی ملا کہ بجا	

وَقَضَىٰ بَيْنَهُم بِالْحَقِّ وَقِيلَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيمِ

او کیناں کا گم وین تھیک  
 کہ ہے چورہ کا چھو جہاں  
 بعض انسانوں کو حکمت  
 عہدہ تو نہیں یوں کیا  
 ان کے سامنے وہ حضرت  
 تیری سے حامل یوں ہیں  
 کہ او ابرہہ تیری بجا لائے  
 تاکہ اسٹول فضل ادا ہو

اسی باغ و عدلیہ کی  
 تیرے عشق کا کیا ہوتا  
 او جو کہ تیرے ہر جذبہ کو  
 ہون شوق نگاہ کو علی جان  
 افسوس کہ تہاں ایک کو جا  
 دل جو بحث کو اجازت یوں  
 اور نہ اسے تیری بات  
 نہیں ہکا کیا ہو جنت

او کہ جا یوں کہ حمد و ثنا  
 میں مومن جو ہی ضمیر انداز  
 اور مگر کشو میں جگمگ رہا  
 کہ فرشتی قواعد سے پر  
 ہو تھک کے ہی افق  
 دہی تو فوق ایذا لکھو  
 کہ کہہ مولا خود تیاہر  
 اہل نقوی کے اوس کو کہ

ہے سزاوار برائی خدا  
 میں بشر ہا لاکھ اور مگلا  
 جسے کہ چینیہ جی پر  
 کرتی تیرے لیل لیل کو  
 اور قصہ میر کہ ادا ہو  
 جس سے تیرے خبری تو  
 میں کہ تیرے لیل لیل کو  
 کہ ہی فخر و فلاح کی لیت

سُتَقْرَأُ الْمُؤْمِنِينَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَثَمَانُونَ آيَةً  
وَكُلُّهَا ثَمَانِيَةٌ وَتِسْعُونَ آيَةً وَالْعَزْرُ فِيهَا خَمْسٌ  
وَسِتُونَ وَتِسْعِيَّةٌ وَارْبَعٌ أَلْفٌ وَرَكْعَةٌ عَشْرٌ

[illegible]

بوسحق علی بن موسیٰ	که باجی سکی شرف کف	که باجی سکی شرف کف	که باجی سکی شرف کف
حب نیرت سگندید	میمنه سیدات ایما	یکدیگر حکم اسکا حسی	یکدیگر حکم اسکا حسی
بانی سم پوی صوفی	یکدیگر سبب دوی صوفی	یکدیگر سبب دوی صوفی	یکدیگر سبب دوی صوفی

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غُلِقَ الذِّبَابُ وَقَابِلُ الشُّوْمِ  
شَدِيدُ الْعِقَابِ ذُكِّرَ الطَّوْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ

بجی نور او تار نوکات	لوح لسی ابعانی	که بر دست سیم	جود آموز او تو پندیر
دینی و الهی مدح و خیر	به خداوند قدرت الوهیم	نهی بود کوئی بی کوی	قابل بیگ گری و
	سپاس کی طوبی	بارگشت او به بندگی	

مَا يَجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرُكَ  
شَيْءٌ مِمَّنْ يَنْتَحِرُ تَقَبُّهُمْ فِي أَسْلَابِهِ

لبس به کاوی تنجک ادریس	او نکایه را بدلی اند	بسیه سوداگری کوئی	جانی آتی من بچشم فرو
دل میں بانی تنجک ادریس	دیکه کوئی صحت و عمل	یکدیگر منم موند تو اسپر	که وی کشته من آشنا
	لوح لسی ابعانی	آخر لام سوئی دوح	

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهُمْ قَوْمَهُمْ نَارُ الْأَكْحَرِ آبٍ مِنْ لَجْدِهِمْ

هو چکی من کذب او تنجی	نوح کو کوک نوح کی	او کفنی کرده او تنجی	نهی چه او تنجی
	بسیه بملایا	چیسینی بمر و کوه و	

وَهُمْ كُلٌّ أُمَمٌ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوا وَهَّ وَجَادَ لُوا بِالْبَاطِلِ  
لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَاحْذَرُهُمْ طَفِكُفَ كَانَ عَقَابُ

او کفنی تنجی قصد میر	هر یک است رسول لینی	که بر کسی اوسن بیکو	که بر کسی اوسن بیکو
نار کلاویون اسکا حسی	یکدیگر اوسن مدحی	بسیه رفت او کوئی غنا	بمکافات او تنجی
بهره لایکونی تمامت	بسیه و نیلیر حداب	بسیه رفت او کوئی غنا	او کفنی اوسن بیکو

	میر نعمت اور مریدین	امام غزالی اس کتب	
وَكُنْ لَكَ حَقٌّ كَلِمَةٌ رَدٌّ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَلَمْ تَكُنْ لَهُ الْبَيِّنَاتِ			
اور اس طرح ای سید مصفا بہر اگر تیرا بکیرا ہوتا	ہو جا سکتا ہے بکیرا ہوتا بہر اگر تیرا بکیرا ہوتا	ہو جا سکتا ہے بکیرا ہوتا بہر اگر تیرا بکیرا ہوتا	ہو جا سکتا ہے بکیرا ہوتا بہر اگر تیرا بکیرا ہوتا
الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الصَّلَاحَ وَمِنْ حَوْلِهِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ			
وہی ہیں جہاں ان میں ہیں اہل تحقیق کی جگہاں	اور جو کہ وہاں ہیں ان میں جہاں ان میں ہیں	اور جو کہ وہاں ہیں ان میں جہاں ان میں ہیں	اور جو کہ وہاں ہیں ان میں جہاں ان میں ہیں
	اور وہی جہاں ان میں ہیں		
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَلَى عَفْوِكَ لَعَلَّكَ تَرْضَاهُ			
سب فرشتوں میں سے ہیں کہ جس کا خدا سحر اور شام	کہہ کر دیکھو اس کا شام اور وہی جہاں ان میں ہیں	کہہ کر دیکھو اس کا شام اور وہی جہاں ان میں ہیں	کہہ کر دیکھو اس کا شام اور وہی جہاں ان میں ہیں
وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ			
شَيْءٍ وَرَحْمَةٌ وَعِلْمُكَ غَفِيرٌ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ			
اور کرتے ہیں ان پر ایمان اور وہی جہاں ان میں ہیں	اور کرتے ہیں ان پر ایمان اور وہی جہاں ان میں ہیں	اور کرتے ہیں ان پر ایمان اور وہی جہاں ان میں ہیں	اور کرتے ہیں ان پر ایمان اور وہی جہاں ان میں ہیں
رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدَ لَهُمْ وَمَنْ صَلَّاهُ			
مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ			

اوکر داخل اسی جگہ	ہو تانہائی عورت کے اندر	میں جنمیں رہیں سیکس
فضل انی ہی چکے	اور کر داخل اوکی سناؤ	جو سزاوار خلعت جنت ہو
اویڑیوں اویڑیوں	یگمان ہی زور ملائی	حکمت اپنے من سے بالائی
باون اپنی عمل کی شرف	ان فرزند وجہ باون	کوئی تانہیں کسی کام
کو ضرور فدیہ سار	ایکے واسطے کشتیوں کو	برترین مرتبہ منبر ہو
باگاہ بلند اتوی	اور وہ جہاں ہی ہو	دلین لوگ کی جو تانہ ہو
لازمین میں سے چھوٹا	بہتر سے قبول ہر جگہ	کہ ہی مرتبہ کو وہ باو

وَقِهِمُ الشَّيْئَاتِ وَمَنْ يَتَّقِ الشَّيْئَاتِ فَيُؤْمِدْ فَقَدْ رَجِعْتَهُ  
وَذَلِكَ هُوَ الْمَوْزِعُ الْعَظِيمُ

اور بچاؤ نکو فضل فرماو	اجما میں بڑا بڑی	سبب اوصو اسل
بہتر انی ہم سراسر	آخرت میں حال اس کے	باوقایہ کی شامیں آتا
ہو وہ فیروز اور بڑا	جس کا دین میں مفاہ	باز کہتا ہی جو غم نہ
ورنہ کوئی بشر عمل کی	بچ سکی ہی بڑا بڑی	خود ہی بابت ہو
	یوں نہ سکی ہی نہ تار	آجکا دن اس کا مار

اِنَّ الدِّينَ كَقُرْوَائِنَادُونَ لَمَقْدُ اللهِ اَكْبَرُ مِنْ  
مَقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ رَاذُلْدُعُونَ اِلَى لَا اِيْمَانِ

ہی سب سے بڑی	فَتَكُفْرُونَ	بے عین جہاں
کہنا کا خدا دا فرود	ہے تمہاری عبادی	یہ غیر ان بعدین لاتی
یہ کہتی ہو تم عبادو	انہ جانوں یہاں ہو	اوس کو جو دینانی ہو
تمہارا خدا کا حق	اوس تمہرے حق	اوس کا نام لاؤ باؤ

قَالُوا لَا بِنَا اَمْتَنَا اَلْتَنِينَ وَاَحْيَيْنَا اَلْتَنِينَ فَاَعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا

میں جنمیں رہیں سیکس جو سزاوار خلعت جنت ہو حکمت اپنے من سے بالائی کوئی تانہیں کسی کام برترین مرتبہ منبر ہو دلین لوگ کی جو تانہ ہو کہ ہی مرتبہ کو وہ باو





يَوْمَهُمْ بَارِزُونَ لَا يَخْفَى عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ			
جست اعمال و ابرار عمل	ہو نوین ظاہر ہو کر بیکر	نہ چھپی خدایاں و جہل	اویس مجھ حال اور کوئی عمل
	ابو فرح کلاں ازادی	اور سطر حسنی ندادی	
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ			
واسطی کسی کا بادشاہی	ہے بلا نابت اور ظلم	بولین بہ حق تعالیٰ	جو اکبار داد و الہی
	ہو نوین کفار و تہوین	متفق بسجود میں اکوین	
الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ			
آج باداں باوی لکھا	جس عمل سے کئی اور	نہ تھم اور ظلم ہی سن	ہر طرح کا کافر اور مؤمن
	بیشک یہ حضرت مجتبیٰ	لینے والا حساب کی زود	
وَأَنْذَرَهُمْ يَوْمَ الْأَرْقَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَ الْحَنَاجِرِ كَاطْمِئِنَّ مَالِ الظَّالِمِينَ مِنْ حَوْلِهِمْ وَلَا شَفِيعَ يُطَاعُ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ			
اوسنادی ڈراؤ کوئی	انہی ہو نوین بیکر	ہو نہ بہرنگ ان میں سے	کوئی بار اور شوق دلوں
جبکہ بچہ چلے دل کو کئی	ہو نہ قبول و کئی	جاننا ہی چھپی نگاہوں کو	بہر چشمہ کی گناہوں کو
اور نہ کوئی سفارش کا	اور کچھ چھپائی ہر شے	بیشک سارا انہیں کو	
وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ نَوَازِلَ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ لَا يَقْضُونَ			
اور بعد حکم کرتا ہے	بیشک وہ ان اللہ ہو الشہج البصیر	عدل انصاف ہی رکھ	
اور کچھ بگارتی ہیں سدا	فوق مشکان ہو تو خدا	خبر کرنی میں کچھ کہتے	کوین بدکاری کی بیکر
	بیشک انہی حصہ ہی بلا	سننی والا ہی دیکھنی والا	
أَوْ كُمْ يُسِيرُ وَافِي الْأَرْضِ فَيَنْظُرُ وَيُكَيْفُ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوا لَهُمْ أَشْدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَأَثَارًا فِي الْآرِضِ وَآخِرَتِهَا			

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَ مَا كَانَ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَاقِعٍ

کیا پری زمین پر کلاؤں میں	اے آدمیوں کے لئے جس نے کائنات	کہ وہ کیونکہ اوز کا آخر	و جس کی ہر اوستی بخدا
تو ہی پیشین بیان نہایت	اے آدمیوں کی نور میں بد	اور نشانوں کی ہی میں	نور کی ہر اوستی بخدا
پہرہ کی ہر زیبا اوز کو	بیتوں کی ہر اوستی	اور کی ہر اوستی بخدا	کیک صبر کی ہر اوستی
	اور نہ اوز کو ہر اوستی	کوئی تن مانع اور نہ	

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ

یہ گرفت اور اخذ تھی اوستی	اللہ اوستی شدیدیہ العقاب	کہ اوستی اوستی	کہ اوستی اوستی
مسیحی ہوش اور اوستی	بہر اوستی اوستی	بہر اوستی اوستی	بہر اوستی اوستی
کہہ فوت ہر اوستی	ماہر اوستی اوستی	ابہر اوستی اوستی	ابہر اوستی اوستی

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

اور ہم گرفت ہمیں تہا	ہا اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی
دی اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی
اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی
اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی
اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی
اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی	اوستی اوستی

فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا

بہر اوستی اوستی	حق ہماری اوستی	بہر اوستی اوستی	بہر اوستی اوستی
بہر اوستی اوستی	وی اوستی اوستی	وی اوستی اوستی	وی اوستی اوستی
بہر اوستی اوستی	خاطر اوستی اوستی	خاطر اوستی اوستی	خاطر اوستی اوستی

بہر اوستی اوستی

اگر چاہی ہی میں فریب و فساد بجای بعد از نبوت موسیٰ	قبل از حضرت موسیٰ کرتی بن قنل اور سخا بلکہ اسکا پری و بال انیس	پھر حکمت کی عبادت کی فضل خلق و حکم قرآن عقی کو قہر و خون بر	فلک بانی بہ دست دلا کہ خدا کا و کا و ہوا
---	--	---	---

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَى وَلْيَدْعُ رَبَّهُ عَالِي آخَاوُ  
أَنْ يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَنْ يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ

اور لگا کنی اسے نظر میں اور جسے اپنی کو نصیب نہ یگانہ ہرگز نہیں منع کرتی ہوں قتل سے بلکہ فرعون نے کیا تباہی	ابنی اور انسی ہی دھوکا گو بکارتی ہی کی نہیں دل و دھام تمام ہوتا کہ کوسوی کچھ نہ نظر کیتھیں موسیٰ مر	لجی جو دو تہا ہی میں کہنا ہوا اس کی مولوی میدان کی یہ وہی گئی حق قتل اف کی سی ملن تہا	تا کہ میں بار ظالموں کی کہ بلال کی وہ تہا لایں نہا و کسین میں شہر کسین بلکہ بلو کی بر تہا حیدر ہا تہا
---	---	---	---

وَقَالَ مُوسَى إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

اور لگا کنی وہی عمر ابنی پروردگار اور جو کتا نصیر سے ہو	پروردگار کے بلکہ حساب کے دن سوروز حساب کا	ہر روز پروردگار کی نخواست اور خود غائی کلیو کری نظر اور	بیگانہ میں ہر ایک کا نخواست اور خود غائی کلیو کری نظر اور
---	---	---	---

وَقَالَ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ

اور لگا کنی سنہی دھوکا اس طرح کہ ایمان تہا دھوکا میں	لوگوں فرعون کی سوروز حساب کا	کہنا پیمان اپنی سوروز حساب کا	
--	---------------------------------	----------------------------------	--

أَتَقْتُلُونَ وَجْلًا أَنْ يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ  
مِنْ رَبِّكُمْ وَأَنْ يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ وَأَنْ يَكُ  
جَادًا فَأُبْصِرْكُمْ بَعْضَ الَّذِي يَبْعَثُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُهْدِي  
الْيَا قَوْمَ قُلْ كَفَىٰ لَكُمْ هَؤُلَاءِ صُورًا مِمَّنْ خَلَقَ إِنَّ اللَّهَ لَآتِيكُمْ

اور اگر وہ کاذب اور جھوٹا	اور اگر وہ کاذب اور جھوٹا	اور اگر وہ کاذب اور جھوٹا	اور اگر وہ کاذب اور جھوٹا
جس کا وعدہ تھیں تباہی	جس کا وعدہ تھیں تباہی	جس کا وعدہ تھیں تباہی	جس کا وعدہ تھیں تباہی
ایں کو وہ ظالم و ستمی	ایں کو وہ ظالم و ستمی	ایں کو وہ ظالم و ستمی	ایں کو وہ ظالم و ستمی
وعدہ نہ شکرت لکنا	وعدہ نہ شکرت لکنا	وعدہ نہ شکرت لکنا	وعدہ نہ شکرت لکنا
تو اسی پر کڑا اور سزا	تو اسی پر کڑا اور سزا	تو اسی پر کڑا اور سزا	تو اسی پر کڑا اور سزا
ایں دنیا و دین و مائتہ	ایں دنیا و دین و مائتہ	ایں دنیا و دین و مائتہ	ایں دنیا و دین و مائتہ
دی سزا جہنم و سزا	دی سزا جہنم و سزا	دی سزا جہنم و سزا	دی سزا جہنم و سزا
یا قاف ملک الملک الیوم ظاہرین فی الارض فمن ینظرنا	یا قاف ملک الملک الیوم ظاہرین فی الارض فمن ینظرنا	یا قاف ملک الملک الیوم ظاہرین فی الارض فمن ینظرنا	یا قاف ملک الملک الیوم ظاہرین فی الارض فمن ینظرنا
ایں سری قوم ہی تھیں	ایں سری قوم ہی تھیں	ایں سری قوم ہی تھیں	ایں سری قوم ہی تھیں
جس پر روزی ہو زمین و زمین	جس پر روزی ہو زمین و زمین	جس پر روزی ہو زمین و زمین	جس پر روزی ہو زمین و زمین
جو کائنات الیوم	جو کائنات الیوم	جو کائنات الیوم	جو کائنات الیوم
یعنی ہوز و مال ایں دم	یعنی ہوز و مال ایں دم	یعنی ہوز و مال ایں دم	یعنی ہوز و مال ایں دم
یعنی ازسوی قہر و تر	یعنی ازسوی قہر و تر	یعنی ازسوی قہر و تر	یعنی ازسوی قہر و تر
بہر سزا کوئی نہ ہو	بہر سزا کوئی نہ ہو	بہر سزا کوئی نہ ہو	بہر سزا کوئی نہ ہو
اور جو کوئی قیل سی نام	اور جو کوئی قیل سی نام	اور جو کوئی قیل سی نام	اور جو کوئی قیل سی نام
قال فرعون ما اریکم الا ما اری وما اھدیکم الا سبیل الرشاد	قال فرعون ما اریکم الا ما اری وما اھدیکم الا سبیل الرشاد	قال فرعون ما اریکم الا ما اری وما اھدیکم الا سبیل الرشاد	قال فرعون ما اریکم الا ما اری وما اھدیکم الا سبیل الرشاد
کرنی فرعون بن لکھنا	کرنی فرعون بن لکھنا	کرنی فرعون بن لکھنا	کرنی فرعون بن لکھنا
موسیٰ اور جو مدی تھی	موسیٰ اور جو مدی تھی	موسیٰ اور جو مدی تھی	موسیٰ اور جو مدی تھی
کہ کہنا نہیں بن چکے	کہ کہنا نہیں بن چکے	کہ کہنا نہیں بن چکے	کہ کہنا نہیں بن چکے
اور بتا نہیں بن چکے	اور بتا نہیں بن چکے	اور بتا نہیں بن چکے	اور بتا نہیں بن چکے
و قال الذی امن یا قوم ائی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب	و قال الذی امن یا قوم ائی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب	و قال الذی امن یا قوم ائی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب	و قال الذی امن یا قوم ائی اخاف علیکم مثل یوم الاحزاب
میں تو کہتا ہوں تم سے	میں تو کہتا ہوں تم سے	میں تو کہتا ہوں تم سے	میں تو کہتا ہوں تم سے
اور قوم تم کو شہ نہاد	اور قوم تم کو شہ نہاد	اور قوم تم کو شہ نہاد	اور قوم تم کو شہ نہاد
اور نہ اسد جاہلی ہی تم	اور نہ اسد جاہلی ہی تم	اور نہ اسد جاہلی ہی تم	اور نہ اسد جاہلی ہی تم
و یا قوم ائی اخاف علیکم یوم الشداد	و یا قوم ائی اخاف علیکم یوم الشداد	و یا قوم ائی اخاف علیکم یوم الشداد	و یا قوم ائی اخاف علیکم یوم الشداد
یا کہ ظفر میں جیکہ نہ ہو	یا کہ ظفر میں جیکہ نہ ہو	یا کہ ظفر میں جیکہ نہ ہو	یا کہ ظفر میں جیکہ نہ ہو
یا کہ قیاس پر فرما کر	یا کہ قیاس پر فرما کر	یا کہ قیاس پر فرما کر	یا کہ قیاس پر فرما کر
یوم تو کوئی نہ بریں مالکم من اللہ من عاصیہ ومن	یوم تو کوئی نہ بریں مالکم من اللہ من عاصیہ ومن	یوم تو کوئی نہ بریں مالکم من اللہ من عاصیہ ومن	یوم تو کوئی نہ بریں مالکم من اللہ من عاصیہ ومن

جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل	یُضِلُّ اللَّهُ قَبَائِلَهُ مِنْهَا جِدَّةً	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند
نور و سحر و جادو و...	کونی آن محافظ از کسب است	کلی معلوم و سکوت و...	نور و سحر و جادو و...

وَلَقَدْ جَاءَكُمْ نُوحُوسُفُ مِنْ قَبْلِ الْبَيِّنَاتِ فَصَادَ لَكُمْ فِي سُلُوكِهَا  
جَاءَكُمْ بِهِ وَحَقِّي إِذْ أَهْلَكَ فَلَمْ يَكُنْ يَتَّبِعُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ مَا سَأَلَهُ

او را پارس از جبرائیل و...	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند	نور و سحر و جادو و...
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل	یُضِلُّ اللَّهُ قَبَائِلَهُ مِنْهَا جِدَّةً	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند
نور و سحر و جادو و...	کونی آن محافظ از کسب است	کلی معلوم و سکوت و...	نور و سحر و جادو و...

كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنِ هُوَ مُشِرٌّ بِهِ

یونان و یمن و...	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند	نور و سحر و جادو و...
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل	یُضِلُّ اللَّهُ قَبَائِلَهُ مِنْهَا جِدَّةً	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند
نور و سحر و جادو و...	کونی آن محافظ از کسب است	کلی معلوم و سکوت و...	نور و سحر و جادو و...

وَلَدَيْنِ لِيُحَادِّثُوا فِي آيَاتِ اللَّهِ لِيُغَيِّرَ سُلْطَانَ أَشْوَاعِهِمْ وَكَبَرِ مَقْتَدَارِهِ  
اللَّهُ وَعَيْنَاهُ الَّذِينَ آمَنُوا لَكِنَّكَ يُطَبِّعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ مُنْكَبِرٍ

وای که درین آیه...	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند	نور و سحر و جادو و...
جبرئیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل	یُضِلُّ اللَّهُ قَبَائِلَهُ مِنْهَا جِدَّةً	بهری از ایشان در روزی که	او را بگویند که ای خداوند
نور و سحر و جادو و...	کونی آن محافظ از کسب است	کلی معلوم و سکوت و...	نور و سحر و جادو و...

وای که درین آیه...

وای که درین آیه...

ازین که در این عالم است	ازین که در این عالم است	ازین که در این عالم است	ازین که در این عالم است
پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است
پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است	پیش از آنکه در این عالم است

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَٰؤُلَاءِ مَنْ لِي بِصَرَخَاتِكُمْ أَلَمْ آتِكُم مِّنْ بَنِيكُمْ أَتُكْفَرُ بِكُمْ  
الشَّمُوتُ فَطَعَمَ لِي الْهَمُّوسُ وَلَئِنِّي لَأَكُونُ كَذَابًا

او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است

وَكُلَّكَ دُتْنٌ لِّفِرْعَوْنَ سَوَّاهُ وَصَدَّ عَنْ السَّبِيلِ  
وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ

او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ  
يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَوةُ الدُّنْيَا مَتْلُوهَا إِنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لِّكَ مِنَ الْآخِرَةِ

او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است
او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است	او چون که در این عالم است

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ لَهُ إِلَّا مِثْلُهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا  
عَمِلَ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ  
الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ





وہ جو کتا پور میں پیدا ہوا	اور جو کتا پور میں پیدا ہوا	اور جو کتا پور میں پیدا ہوا	اور جو کتا پور میں پیدا ہوا
اپنی زندگی جو کتا پور کا	اپنی زندگی جو کتا پور کا	اپنی زندگی جو کتا پور کا	اپنی زندگی جو کتا پور کا
ہمک کر رہا ہے اور آیا	ہمک کر رہا ہے اور آیا	ہمک کر رہا ہے اور آیا	ہمک کر رہا ہے اور آیا
کرتی ہو سکی سدا گستاخ	کرتی ہو سکی سدا گستاخ	کرتی ہو سکی سدا گستاخ	کرتی ہو سکی سدا گستاخ
اور کبھی بانی جامع ہو	اور کبھی بانی جامع ہو	اور کبھی بانی جامع ہو	اور کبھی بانی جامع ہو

فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتُ مَا مَكَرُوا وَوَاحِقٌ أَلْ يَالِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعِلْمِ

بہر گناہ کو کھلیا ہے	بہر گناہ کو کھلیا ہے	بہر گناہ کو کھلیا ہے	بہر گناہ کو کھلیا ہے
اوسکی آفات اور بلاؤں	اوسکی آفات اور بلاؤں	اوسکی آفات اور بلاؤں	اوسکی آفات اور بلاؤں
اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے
یہی دوزخ میں رہی	یہی دوزخ میں رہی	یہی دوزخ میں رہی	یہی دوزخ میں رہی

بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ
صباح و شام لگتی ہو کر	صباح و شام لگتی ہو کر	صباح و شام لگتی ہو کر	صباح و شام لگتی ہو کر
وہ روایت کی گئی ہے	وہ روایت کی گئی ہے	وہ روایت کی گئی ہے	وہ روایت کی گئی ہے
بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ	بے سود اور بے فائدہ

وَكُنْ مِنْ شَرِّ الْمُتَكَبِّرِينَ

اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے
اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے
اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے
اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے	اور میں ہی ماری گئی ہے

وَيَذِيقُكَ أَجْرَهُ فِي النَّارِ وَقَبُورُ الضَّعْفَاءِ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا  
إِسَّاكَ مَا لَكُمْ بِعَاقِلٍ أَنْتُمْ مُعْتَدُونَ

# تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ

اگر چه بگویند که اندر	ببخشد و مری این سفر	بگویند که منی و دم کنم	از بی سکنان این سفر
بی گمان هم نمادی از تو	ببخشد و نمادی از تو	ببخشد و نمادی از تو	ببخشد و نمادی از تو

## قَالَ الَّذِينَ يَرَوْنَ آيَاتِنَا لَا تُخَوِّفُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

بگویند که اگر چه بگویند	قَالَ الَّذِينَ يَرَوْنَ آيَاتِنَا	قَالَ الَّذِينَ يَرَوْنَ آيَاتِنَا	قَالَ الَّذِينَ يَرَوْنَ آيَاتِنَا
که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو

## وَقَالَ الَّذِينَ يَرَوْنَ آيَاتِنَا لَا تُخَوِّفُهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ

اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر
که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو

## قَالُوا أَوَلَمْ تَكُنْ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا أَأْتَاكَ دُعَاؤُا إِلَهُكَ فَرِحْتَ أَلَا فِي ضَلَالٍ

بگویند که اگر چه بگویند	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر
که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو

## إِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر	اگر چه بگویند که اندر
که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو	که نمادی از تو

يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعَذَرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ

سُورَةُ الدَّارِ	سُورَةُ الدَّارِ	سُورَةُ الدَّارِ	سُورَةُ الدَّارِ
------------------	------------------	------------------	------------------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

وَلَقَدْ أَتَيْنَا مَوْسَىٰ بِالْحُكْمِ فَذَكَرَ لَنَا سَابِقَ

هَدًى وَذَكَرَ لَنَا سَابِقَ

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ يَعْتَرِضُونَ

إِنَّ فِي صَدْرِ رَحِيمٍ إِلَّا كِبْرًا وَمَاهُمْ بِبَالِغِيهِ

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس	ابن عباس
----------	----------	----------	----------

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ

ابن عباس

ابن عباس

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

خلف افکار اور زمین اول	باہر علم شان ای شکر	خلق مردمی یعنی مرغی	جنگویداری و مبارک
یک بار مردم بدین	او کو آسان جانی زمین	بلکہ او کے سینے میں شکر	جائیں یہ بعضی حال

وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

اور بین برابر بین	وَلَا الْمُسَيِّئُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ	کو دنیا و جاہل میدان	
اور بین مومنان نیکو	اور نہ کار و نہ جناب و نہ	سے قبل اور نہ کہ بزم	وہ کہ کرنی ہو سوچ و نہ
	بے شکین و بے نیکی	فرق کا چاہا ہوا مومن	

إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ

بے شک و بے شک ہی	بے شک قیامت آتی ہے	ہے نہیں کوئی رعب و نہ ہوا	او کی آئی میں ہی نبی ہوا
	بہت لوگ کہتی ہیں نہیں	یعنی یہاں کو جانی زمین	

وَقُلْ رَبِّكُمْ أَدْعُوهُ ۚ اسْتَجِبْ لَهُمْ

او بولنا خدا اعتماد اول	تم پکارو مجھ کو کہ میں چون	اوس ہماری پکار کو کہ	ای ہر جزای خدا کو
اسی میں کی ہے توفیق	انکہ اوس کا جواب تم باؤ	اگلی اسکی جوابی کلام و عمل	اسکی مانند ہی کی عمل

إِنَّ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ عِبَادَتِي سَيَرْجِعُونَ

بیکار بن جو حضرت اسباب	جہنم داخل ہوں	بندگی ہی میری و میرا دار	
اندرا میں جسے توفیق	نار و زمین و آسمان و غیر	بہشت میں ہی ہوں جاؤ	کہ میں ملکائی میں خود
بلکہ ہر دہائی کو کہ	ملکنا شہر بندگی کی	منصب گان میں خود	بلکہ کچھ ملک میں اپنی
خود ملک میں ہی عزت و جاہ	تو ہی بخشناؤں و نہ	اس کو جا گیا کہ شہر	بجہا ہی پکار کو طلب
ایک لڑم با و سر کو زمین	کہ ہر راہ پر و حال میں	بلکہ یہ وہ خدا ہر حال	اپنی مرضی کلام و شکر

اللَّهُ الَّذِي يَجْعَلُ لَكُمْ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَهُ وَفَضْلٌ عَلَى النَّاسِ وَلَكِنَّ

و خدا ای که می توانم او حق کند بگویم	اکثر الناس لا يشكون اینکه اکثر مردم شک نمی کنند	این که این همه چیز به خداوند فضل کند
لیک این چیزها را	که در حق من شک نکن	
ذَٰلِكُم مَّا تَلَوْنَ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ دَقَّ	تَوَفَّنَا	و خدا ای خالق هر
تبی بر ما و بس بر ما بود	ای عباد من ای کسانی که	جساکانم من اینها
كُنْ لَكَ يَوْمَكَ الْذِينَ كَانُوا آيَاتِ اللَّهِ يَجْعَلُونَ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ وَفَرَّاقَ السَّمَاءِ بِهَاءُ وَصَوَّرَكُمْ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
و خدا جسته می توانم	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
اوستا با آسمان کن ترن	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
بهر نالین ایچا و خوشتر	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
بسی محبوب تمام است	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
اگر تخمین زد که کارش	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ الْحَمْدُ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
ای که معذرت خود کنی	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
بسی کار و عمر خدا می توانی	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
فَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُشْهِتُ أَنْ تُعْبَدَ الَّذِي تَدْعُونَ مِنْ دُونِ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
اللَّهُ لَمَّا جَاءَ فِي الْبَيِّنَاتِ مِرَّةً رَبِّي وَأُمِيرُهُ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی
أَنْ أَسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ	و یسیر بر ما می توانی	و یسیر بر ما می توانی



لَا تَكْفُرُوا بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكُمْ تَكْفُرُونَ فِي الْحَيْمِ ثُمَّ فِي الشَّامِ ثُمَّ فِي  
 ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ كَيْفَ تَكْفُرُونَ كُنْتُمْ تُشْرِكُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قَالُوا اصْكُرُوا  
 عَنَّا كَلِمَاتٍ كُنْتُمْ تَدْعُونَا مِنْ قَبْلُ مَشْيُودَ كَذَلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ

جبرئیل ہونور بانی اسلام بسم اللہ علی ہونور بلذات مال ہونور نہ تانی شریعت کبیر بلکہ ہونور بانی شریعت موسیٰ فی الکلمہ کبیر	منکرو کی کجی ہونور اونکی پادشہت ہونور طرح کی حد ہونور جنوں کا مال ہونور بسم اللہ بانی شریعت سکائی نہی شریعت	اونچہ کی کجی ہونور کبیر ہونور کی عفت بہرہ بانی شریعت بولین ہونور کی عفت اسطری کجی ہونور بہرہ بانی شریعت	ای باغیان ہونور جلتہ بانی شریعت کبیر ہونور کجی ہونور بسم اللہ بانی شریعت کافرو کی شریعت بہرہ بانی شریعت
---	--	--	--

ذَلِكُمْ كَيْفَ تَقْرَأُونَ فِي  
 الْأَكْصَى بَعْدَ الْحَقِّ كُنْتُمْ تَقْرَأُونَ  
 ادْخُلُوا فِي الْجَنَّةِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ  
 فَاصْبِرْ لِحُكْمِ اللَّهِ وَاعْبُدْهُ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ  
 فَاصْبِرْ لِحُكْمِ اللَّهِ وَاعْبُدْهُ وَاعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ

بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت	کونی ہونور بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت	بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت	بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت بسم اللہ بانی شریعت بہرہ بانی شریعت
--	--	--	--

بسم حسنی سورہ ہمد	ہو چکا شرح اور بیان بکا	اللہ روح الامیں آیت	نماز ہونے کی نئی شکل
-------------------	-------------------------	---------------------	----------------------

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَنْ

اور پہلے بھی ہم نے بھیجا تھا ان سے پہلے	مَنْ لَمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ	یعنی بغیر ہمارے کہ جس میں
بعض ان میں سے ہیں جن کا قصہ	اور جس میں ہم نے بیان کیا ہے	جسے قصہ سنائی نہ ہو
جسے قصہ خدا نے فرمائی	بہت دوسری مثالیں	بعض کے نام ہی بتائی نہیں
بعض افعال کے نام پر	ہوئے موصوفہ ہیں رفتاری	نصف از حد ہیں ہی ہر چیز
قول شہوت سے ان کا شمار	ایک اور سبب بیان ہوا	ایک ان میں ہیں جو اپنے قصہ

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَنْ يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ

نہیں نہ کسی پیامبر کا	وَتَحْسِرُ كُنْهَ الْأَلْمُحِلُّونَ	اپنے دلوں کی ہر اور
کہ وہ دلوں کو ہی بتاؤ گناہ	غیر فرمان حضرت پران	اوت اندرونی عقوبت کا
کہ وہاں ہی کہہ فرمان خدا	توبہ اور راست ہمت	پہلو توفی اور نافرمانی
کہ نبوت کی حکایت کرنا	نہیں ہے کہیں سے نہ	کفر میں اور مجھ کو کلمہ

اللَّهُ وَالَّذِي يَجْعَلُ كُحْلًا لَكُمْ لَتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَكُونُونَ

جسے خدا خلق فرمائی	تو انعام میں ہی ہوگا	تو اسوہ میں اونی کو ہم	اور کہتے تو انسانی کو ہم
--------------------	----------------------	------------------------	--------------------------

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ

اور میں ان میں سے فائدہ ہی ہے	وَعَلَيْكُمْ مَنَافِعُ	جیسے ہم فائدہ پر ہر دور
اور یہاں ہی ہو جائے گی	وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً	اور یہاں ہی ہو جائے گی
وَعَلَيْكُمْ مَنَافِعُ	اور جو شکی کہ وہ میں ہر	ای سواری میں ان کو لائی ہو

وَفِي رُءُوسِكُمْ أَنْ يَبْلُغَ الْإِنْسَانُ أَيْتِ اللَّهِ تَنْكِحُ رُءُوسَهُ

ماورے کی مائی کوئی	بہرہ لاکر نہ ہو کلمہ ہم	حق نہ ماننے ہونہ ہم
--------------------	-------------------------	---------------------

أَكَلُوا لَيْسَ رُءُوسُ الْإِنْسَانِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ



عَلَيْهِمُ الدِّينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوا أَكْثَرُ مِنْهُمْ وَأَشَدُّ قُوَّةً  
وَإِذَا نَزَلَ فِي الْأَرْضِ قَمَاعًا عَنِ عَهْدِهِمْ مَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

کثیر از پیشانی ستم آتش	ملک و خود بن بگنیز	تا نظر کنی و می کنی	آزاد را و سنجی سونکا
نهاده از او ستمی	او قوت بر خستش	او از دین کن بر زمین	چون قصه و قطع و حسن
پیش کا آتی بگنیز	افکنی و جزای بگنیز	چو کنی می مل او	او ز توبین و شکست

فَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ رَبِّهِمْ لَّا يُبَيِّنَات فَرَحُوا بِآيَاتِهِمْ مِنَ الْعِلْمِ

چون رسید برین ستم	سوی یکی او در آمد	خوشی و سستی و بوی	ز عادی و بدی و جمل اصل
همی در حق می ریزد	بشد از ملل او بگنیز	بوی شبت او می برسد	علم بگنیز او می برسد
چون سستی و بدی	یا توبین و سنجی	یا توبین و سنجی	یا توبین و سنجی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی

فَإِنَّا نَارُكَ أَفْئِدَةً نَّارُكَ وَاللَّهُ وَحْدَهُ وَكَفَرُوا بِآيَاتِهِ مُشْرِقِينَ

چون سستی و بدی	چون سستی و بدی	چون سستی و بدی	چون سستی و بدی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی

او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی

سَمْعًا وَآلَا نَبِيٍّ قَادِرًا عَلَى عِبَادَةِ وَخَيْرُهُنَا لَكَ الْكَافِرُونَ

چون سستی و بدی	چون سستی و بدی	چون سستی و بدی	چون سستی و بدی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی
او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی	او نه بدی و سستی

ابو جری ناکو اسجاہر	منکران عنید سراسر	وہ جو غلط نہایت ہیں	عہد ازوی اصول ہیں
لیکے جا کے فقیہ سراسر	قصہ حسن و قبح	استعا کو کام فرمایا	کہ زمانہ کی واسطے آیا
پسے نوکانیہ ان حرس	ہو گیا وقت بلوغت	گرچہ مستغرق در بیکاری	عمر ان کی گذر گئی سارے
یا لہے بگو نور من	کہ عبادت حق حجابات	اور بدین محنت	بخش سہری شبنم و قمر
سید فرخان نقوشین	دشمن جان نہیں بن	جگو بلند مردانہ	بخش او نہی نخل و نہما
	کہ تری خضد کیے نو قیام	خواجہ چرخ دین بیدوام	

سودنہ الا قوت مکید وھما ربح وھسوف ایت وکما تھما التسعھا تھو  
و ستھک لتسعون و حروفھا تھک لا فی ثلثھا تھو وھسوف کما تھما

انہری لکین و نہ ہوا	او کی چون تین لکیر لک	کلیمہ تیرا سکہ ہمار	حرف ہوا کہ سہ و نہ ہوا
	اور کر لی شالو کی کو	کہ سوا لکھی نہ تیرے	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ای صروف و قس طبع و قیام	حق تعالیٰ کا اعظم الاسما	ہر سیکو نہیں تاب میل	دھل اوجن و نہ نیکال
اور تیرا چہرہ طاویم	وہ جس کو میں ہو جا تی قلم	لیکن حضور کی سطر تھے	او کی اوہل کہ نہیں اسجا
کہ جگر انشیاں جاے	اور نہ تھیم اباسے	یاد ہی سرقی اشارت ما	جس سے حضور کی جگہ
اور قریب سے ہر زبیم	کہ میں تاجین و ہر زکیم	یکو لوگوں کو میرا سسل	نہیں بات ہی بسنو علی
باصلاحہ بہرہ و نہ تھما	اور ملاحت سیم ہی لڑا	بہرہ و نہ تھما	ہو نہ تھیم قندہر جا
بہی نہ تھیم حاتم	اور تھم میں ہی محبت سیم	اسکا اکی ہی مبتلا کی خبر	بجوان ہی ہا تھیم
تھا و نہ تھما	تھم لک تھم	الرحمن الرحیم	بخشے دلا کہ ہر زنی کا
	او کی بخشش چہرہ اب	اور اسکی عیبت	

کتاب فضلت آیات قرآن عریب القوم یعلمون  
بشریرا و نکیر





پہلے اس طرح آسمان میں  
 طرح پرست یعنی خوشی کو کر  
 بیچ دو روئی کی کہ تھی جو رو  
 اور دی غنی بنی بنی خوشی کو  
 اور کسی خط خط کنی کر  
 اوس خداوند کا ہی انداز  
 لکھ کر وضع میں غلطی کا  
 اور دو زمین کو فتنہ میں  
 تباہی اور سکون کا  
 جسے بنایا کہ سادہ دنیا  
 پر خوشی اور طرح سے ناکام  
 آسمان پر جبری خداوند  
 اور نور کو کسی سے نہیں کہہ کر  
 یعنی مخلوق کو ہی اور اس کو

**تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ**  
 سو گئی دونو تیری خواہش  
 پنجشہ اپور جب کہ دور  
 سیر آسمان دنیا کو  
 شریط نامی آسمان سیر  
 فوج عجب جانی والا  
 مولوی لکھایا یوں  
 جو نور اکبر میں خلق کی  
 کام کہ جدا فرادیا  
 کر کی باہم ملاپ نو کا  
 آئی دونو یعنی الکرہ  
 برس ہو کر ہی اپنے ہلکا  
 ایسی پشت یا کو استبداد  
 جانتا تھا وہ دراز دلچسپ

کہ ہم آئی تری خوشی کی تاز  
 سات لکھ کر صرف کر  
 حکم اور کام واسلی کو لکھا  
 کہ تھی میں ہی فرض اور  
 اوان بلاغ کا خلق اور  
 حکم حکما بیان بالا  
 اوسنی دود غنیمت  
 کہ سربا وہ ایک ہوا  
 آوین خوش ہو کر خوشی  
 پاک دی زور سے ہم دیکر  
 اکھین باوین بندہ کرے  
 اوسنی پیدائش جو خدا  
 جانتا ہر طسری تو خدا  
 کہ جسے ضام ہلا کر ہی ہو

**فَإِنْ أَعْرَضُوا فَقُلْ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثُودٍ**

یہ انہوں نے لوگ واپس  
 بسطتے تھے عذاب کو  
 اور ہوئی بسطتے تھے  
 کہ خدا کوئی ملکہ انہیں

کہ اوسنی غوی ہی کرنا  
 کہ ہوئی ہی ہلاک کرنا  
 اسے جو جبریل سے نازل  
 دیکھتے تھے قریش میں کرنا

کہ سنایا ہی بنی ڈر کرنا  
 یعنی بسطتے تھے  
 صرف تو وہ کا وہ کرنا  
 یعنی صیف و شام کی کرنا

سخت بار اور عذاب کی کو  
 باد صحر سے ہو کر ہی  
 اس وقت سی کیا کیا کرنا  
 مار کا انہی دیکھتے تھے کرنا

**أَنْجِبَهُمْ فَتَحْمِلْهُمْ الزُّنُوفُ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا**

جبکہ آتی تھی انہیں

**كَعَبْدٍ وَلَا أَلَّا اللَّهُ**

یعنی وہ وہ صاعق

گلی او کی حو و کمانی جوئے	پہنچے سبھی ہرمانی جوئے	کندہ و کھنڈ کی تین	لو کا پختہ و شمعین
باکائی ہی ہر طرف کد	شاہد آئی اس کی شہادت	ایک کے دو سول تین ہو	بیکہ و خیمہ باو کین سلو
قالوا کون کشفہ	دینا لا تزل ملامتک	فانزلناک و کلامناک	و کلامناک و کلامناک
بول جوجاہتا ہمارا رب	فولہذا و کلامناک	اسمانی فوشتگان کلام	کہ نما ہی جا کبہ کبریٰ فیا
سو ہم وی نہ اوشی کتا	کھینچو گئی ہمارا	ہرین نہیں جلد ہی قالی	لوست اور ٹیکٹا ہی کا
فاما عادی فاستکبروا فی الارض	لغیر الحق و قالوا	انما انشا مننا	فاما عادی فاستکبروا فی الارض
فاما عادی فاستکبروا فی الارض	لغیر الحق و قالوا	انما انشا مننا	فاما عادی فاستکبروا فی الارض
سوی ہر قوم صاف ہی ہوا	ایک ہی تہا یکجہ قوت	بیس کونین ہر و کون	بیس کونین ہر و کون
ملک اصفیٰ بن ہر و کون	سازہ حق ہی ہستونہ نما	اور لی کہنی کون اقون	ت ہلا ہے زول اندر
کبہ کد کیا انوکھ بنی	حسنہ انکی تین کیلہ	وہ ملامت ہی اور فاقہ شر	انوی قوت ہی ہر و کون
اور ہی عادی ہی ہر و کون	آہنوی ہادی ہر و کون	ہستہ ہر جا کوی بد کلام	کئی از وی انوکھ ہی
ملوی نی بران کیلہ	آوی کہتی ہی ہادی ہر و کون	دیکھنی بد کئی قوت زول	پیش آئی کبہ کبریٰ
	جو کئی شخص کلام ہی	آہر او ہر و کون ہی	
قال سلنا علیہم	ریحاص صر راف	ایک ہر و کون	ایک ہر و کون
بہر ہر و کون	اور ایک ہر و کون	کئی دین کی تہی ہر و کون	یہا ایک ہر و کون
چار ہر و کون	کہ صیت ہر و کون	یہی انوکھ ہی ہر و کون	جیون ہر و کون
لینن یقیہم عذاب	الخری فی الحیوۃ الدنیا	و کلامناک	و کلامناک
کہ ہر و کون	آخری و کلامناک	اور الہ تبارک و تعالیٰ	اور الہ تبارک و تعالیٰ
دنک جہان فانی	یہی دنک فانی	ملوی نی ہر و کون	ملوی نی ہر و کون
اور ہر و کون	کئی و کلامناک	کئی و کلامناک	کئی و کلامناک
ایک ہر و کون	کئی و کلامناک	کئی و کلامناک	کئی و کلامناک

یہا ایک ہر و کون

اگر کسی برادر بگویی ساری	حق تعالی کی قدر کنی
--------------------------	---------------------

وَأَمَّا تُولُوا فَمَدِينَا لَهُمْ فَسْتَحْبُوا الْعَمَى عَلَى الْهُدَى فَخَذَتْهُمْ  
صَاعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوَ كَمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ هـ

اور میری جو مروت تھی وہ	سو گمائی تھی میری انکو	بہر کیا خوش انکو تیرے	امیر ہی انکو کو بہر
بہر کیا خدا اور گرفت انکو	اگر کسی اور کی نافرمانی	وہ کو توئی کی نافرمانی	جس کا ہی غلامی نہ دلت
بل او کی کسی کی کھائی تو	نہ خدا کو ستائی تے	اور اس کو تے ہی جلا	نشر اور کشتی سے پرتے
تو ظہر سے اونکو پکار	آئی ہر حال ایک نگہ	کیسے کیا ہول کی ماری	انکو کھڑی ہوئی جلا
اور میری بچائی کیسے	وَسَجَّيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا	اور کانوں کو بھونک	وی جو ایمان لائی سن
	اور میری کرتی تھی شرک سے تیر	اگر کسی کو ظہر سے تیر	

وَلَوْ مِشْرُاعًا أَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَ تَكُونُ حُجُودًا مَا جَاءَهُمْ

اور میری ہی نی ورا	شہد علیہم سمعہم	اے جاوینگی حلو الہما
وہ خدا کی آیت تھی	ناقصیت میں تھی تیر	ناقصیت میں تھی تیر
تا کہ تیرے ہی تھی	اور میری تھی تیر	شاہد ہوں تیرے
اور میری تھی تیر	وَأَصْبَحُوا دُحَىٰ	اور میری تھی تیر
اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر

وَقَالُوا الْحَالُ بِهِمْ لَبِئْسَ مَا لَكُمُ عَلَيْكُمْ نَكَلًا قَالُوا انْطَقْنَا اللَّهُ الَّذِي

اور میری ہی تھی تیر	انہیں تھی تیر	کیوں تھی تیر	تو میری ہی تھی تیر
انہیں تھی تیر	انہیں تھی تیر	انہیں تھی تیر	انہیں تھی تیر
اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر
اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر	اور میری تھی تیر

کافور و فیضی و افعال	الاسیرین بپوشن قاطر عمل	تو کمین گوی از سر کار	کینه ای عینی می عین زهار
و ای دشمن بجای یزید	الکیدی بپوشن لای یزید	بهر گوی دین سالن زمین	تکمین به بهای مستیز
پاک به نام سے تو ای بند	بهاگورادی کوئی و لک	یس لک بولنی حکم خدا	کوشش و انکی او یزید

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتُرُونَ أَن يَشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا أَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُودُكُمْ وَلَكِنْ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ لَا يَعْلَمُ كَيْفَ أَفْعَلْتُمْ لَعْلَكُمْ تَعْمَلُونَ

اور نہیں تھے ایسے ای لوگو	کہ جب بپوشن او مخفی ہو	یاز کہنی تھای س طوقتم	کہ بہا سکتی تھم بہا
اور سن کر نہ تین کہ بنیاد	ای گوی کساتی بپوشن	نہ کی تھم ہای و شکار	بھسے سنی تھی تھم بہا
اور نہ تھم تھم تھم	اور چوری تھم ہای اور	ایک تھم کیا خیا اور گمان	تھم تھم تھم تھم تھم
نہیں کہ تھم تھم تھم	بیشتر تھم تھم تھم	بیشتر تھم تھم تھم	بیشتر تھم تھم تھم
کیا بھلا تھم تھم تھم	کوی اعضا تھم تھم	کوی اعضا تھم تھم	کوی اعضا تھم تھم

وَذَلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ أَرَأَيْتُمُ اللَّاتِي يَصْبِرُونَ

اور ای یہ وہی تھم تھم	وہ جو کرنی تھی تھم تھم	اپنی بروز کاری کیر	کہ بھاری کھل تھم تھم
وہی تھم تھم تھم	اس زانی عمل کو بھلا	بہر شقاوت سے اپنی ایروم	بھوی آج کوئی الی

فَإِنْ يَصْبِرُوا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ وَإِنْ لَا يَصْبِرُوا فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُصْرِفُونَ

بہر جو تھم تھم تھم	توی آتش قرار کا اوکو	اور جو تھم تھم تھم	توی تھم تھم تھم
ای اگر تھم تھم تھم	توی تھم تھم تھم	بیشتر تھم تھم تھم	کیر تھم تھم تھم
اور تھم تھم تھم	منہ اور تھم تھم	منہ اور تھم تھم	منہ اور تھم تھم
	بہر کا اوکی تھم تھم	بہر کا اوکی تھم تھم	بہر کا اوکی تھم تھم

وَقِيصُّنَا لَهُمْ حَقُّكَ فَرِيضَةً لِّكُلِّ مَآبٍ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور تھم تھم تھم	بہر تھم تھم تھم	بہر تھم تھم تھم	ای تھم تھم تھم
وی تھم تھم تھم	اور تھم تھم تھم	ای تھم تھم تھم	وی تھم تھم تھم



	اجتنبوا باطنی و جنان	حفظوا باطنی و جنان	
وَمَنْ عَلَىٰ عِدَّتِهِمُ الْقَوْلُ فِي آفَةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا مِنْ الْخِزْيِ			
او هر کس که بر عهد خود است و در آفتی که پیش از آن از خوارگی و شرم گذشت	و اگر کسی را عهدی باشد که پیش از آن از خوارگی و شرم گذشت	و اگر کسی را عهدی باشد که پیش از آن از خوارگی و شرم گذشت	
وَقَالَ الَّذِينَ يُرِيدُونَ كَفْرًا أَفَلَا تَعْلَمُونَ			
او کسانی که می خواهند کفر کنند آیا نمی دانید که شما را چه تعلیم است	او کسانی که می خواهند کفر کنند آیا نمی دانید که شما را چه تعلیم است	او کسانی که می خواهند کفر کنند آیا نمی دانید که شما را چه تعلیم است	
فَلَمَّا يَتَقَوَّلُ الْمُشْرِكُونَ			
پس چون مشرکان آنچه را که می گویند	پس چون مشرکان آنچه را که می گویند	پس چون مشرکان آنچه را که می گویند	
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْوَاءٌ الْفَاهِيْنَ أَمْ يَكُنَّ مِن دُونِ الْغَوَامِ			
و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْوَاءٌ الْفَاهِيْنَ أَمْ يَكُنَّ مِن دُونِ الْغَوَامِ			
و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	
وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَذَا نَسْوَاءٌ الْفَاهِيْنَ أَمْ يَكُنَّ مِن دُونِ الْغَوَامِ			
و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	و کسانی که کفر کردند گفتند اینها زنان نادانند یا از غو غامها	

ع

باینجه

در این

چون علی بن ابی طالب	یا کوی جزای من	او از این که در این	او را بیل که در این
تاکه هم از این	ابن ابی طالب	مردم که در این	او را بیل که در این
	کوی دینا	کوی دینا	کوی دینا

إِنَّ الدِّينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَكْفُلُوا أُولَئِكَ نُوَاكِشُوا بَلِ الْبَشَرُ خَالِفٌ عَنَّا كُنُفٌ مَّرْعُونَ

بکمالی جی جی	از این که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
هوتی نازان	اون بونیر	که در این	او را بیل که در این
او خوشی	جس	مولوی	او را بیل که در این
هونوین	که در این	بهم	او را بیل که در این

لَحْنٌ أُولِيَآؤُكُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

هوتی نازان	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این

وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُى أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَدْعُونَ

او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این
او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این	او را بیل که در این

Handwritten marginal notes in Persian script, likely commentary or additional verses related to the main text.

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ مُرَادُ قَالِ الْيَهُودِي هِيَ الْحَسَنَةُ  
فَالَّذِي يَكُنْكَ وَيَكُنْكَ عَدَاوَةً كَالَّذِي يَكُنْكَ حَمِيمًا ه

میرزا محمد علی بابر	او صاحب کلامی بلند مقام	دفع کر تو برائی الی میر	ای صفت و جود و جود
بزرگوار کائنات	تجارب و تجربین	گوئی می دوست	کار ساز او و دوست
مولوی خیر بیضی	اسطرح فائده کلام	که برائی می چون برائی	او برائی می چون برائی
جو کوی کوئی شخص کلام	بگری بد و بد او کلام	تو قابل برین کی گری	او سخن کو کلام و جود
نیک اسطرح کلام سخن	دوست و بی دوست	کریم و بی دوست	او حسن او کو کلام و جود
بزرگوار کائنات	وَمَا لَكُمْ بِآلِ الَّذِينَ صَبَرُوا	ای مقابل بدی و بدی	ای مقابل بدی و بدی
آن جو سزاوارت	وَمَا لَكُمْ بِآلِ الَّذِينَ صَبَرُوا	او سستی برین اندام	او سستی برین اندام
او بد و بد او کلام	بزرگوار کائنات	مولوی خیر بیضی	جمله اخلاق و جود
نیک و بدی بر کلام	او کوی برین کلام	نکری سامان برائی	جایی او و جود و جود
نیک و بدی بر کلام	اسی لذت و لذت	جو بزرگوار کائنات	بلکه پیش او و جود و جود

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصَّالِحِينَ  
الْعَلِيمُ

استعداد و تیر کائنات	او کوی برین کلام	بیشک و جود و جود	استعداد و تیر کائنات
دخول شیطان و جود	تیری نیت و جود	ای جوی اختیار و جود	دخول شیطان و جود
	کلام و جود و جود	کلام و جود و جود	

وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَلَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ  
وَالْقَمَرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

مهر کو و جود و جود	میرزا محمد علی بابر	زنت او و جود و جود	مهر کو و جود و جود
--------------------	---------------------	--------------------	--------------------

و

اور سچ کو تم اوس کو کہ وہ بندگی خدا میں ہوتی ہے جس سے تم بے جا کرتی اور ایسا کو میں نہیں	جس نے پیدا کیا ہی اور کچھ جانیے یہ جو حق کیسے کو نہیں اور اس کا اقرار نہ کہ محفوظ ابن جو کا نتیجہ کر	جو اوس کو جو چاہی تم سے شہادی جو خدا اور پیر اور امام بزرگترین کو ہے ہمارا کام کی نزدیک	مکمل ہو رہی اور سچ پیروی علی ہی میں اگر مہبط رحمت خدا میں احسان کامل کی قیاس
---	---	--	---

فَاِنْ اسْتَكْبَرُوا فَالْاَرْضُ لَنَا عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُونَ لَهُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ	بہر اگر کشتی کرن بدین تو فرشتے کہ بشیرا و قیام اور وی اکثر عبادت یستیکار چہرین میں تیر	وہم کہ ایسا مومن کرتی تسبیح کیسے کو نہیں طاعت عظیمین میں جو انہیں کہ سکین بدین	یعنی صاحبہ خون کی یعنی طاعت میں نہ و ان کندہ اوس کو تو ہم کیزان خدا اوس
--	---	---	--

وَمِنْ آيَاتِهِ اَنَّا نُرِي لَكَ اَرْضًا خَاشِعَةً فَادَا اَنَّا نُنَادِيكَ بِهَا اَهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ اِنَّ الَّذِي اَحْيَاهَا لَخَبِيْرُ الْمَوْتِ اِنَّ اِلَهَ الْاَعْمَالِ	اور تو نے اسی کو دیکھا تاری ہوتی ہی ہو جاتی دیکھتا ہی نہیں کس کو اور وہ ہوتی اور ہوتی ہے زندگی بخش حمد ہوتی ہے	پہر تو نے دیکھا کہ وہ زمین بی گمان بعد موت ایستیکار وہ تو چہر بزرگوار ہے	اور پکارا سننے ندا یہ کہ زمین
---	--	--	----------------------------------

اِنَّ الَّذِي يَلْحُدُّونَ فِيْ اٰيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْكَ نَادَا اَمَنْ يَلْقَوْنِيْ فِي السَّارِ خَيْرٌ وَّ اَمَنْ يَّاتِيْ اَمَّا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	جس کا جو مرحوم وہی آپ تو نہیں ہمارے سرور کیا ہمارا وہ کوئی کہ لا یادہ کوئی اور میں جو یا عمر اوس اس کا کہ میں	یعنی تحریف فکر بلکہ دور نہ و نام میں خدا نہیں جسے میں کہ قدرا و مرتبہ میں بہتر ہر حق میں خواجہ	کرتی میں کجروی میں ہم سرور میں اور کو خدا یعنی جو اصل حسی جانی یا کہ وہ حق خدا یا ہم یا عمر دینی یا
--	---	--	---

[illegible]

تو ہی کہتی کہ کیوں کہو گے کہ	آئیں اوسکی جو ہنسی بڑی	کیا زمانہ جو کی ہنسی	اور کب ہی آدمی کو خط
کہو اسطرح ہی ہوا	کہ وہ ہی ہنسی کو ہنسی	یہ ہنسی ہنسی وہ ہنسی	اور اوسے سب کو ہنسی

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقُرْءَانُهُمْ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَٰئِكَ

اور وہی جو کہتے ہیں ہمیں	یہ یادوں میں مگان	بجیاد	اوسکی کانوں میں ہنسی
اور وہ قرآن کو اپنے کانوں	نہ سنا جاتی کہ نہ دیکھا	یہ کہ وہ نہ دیکھا نہ سنا	یہ کہ از شنید کہ از دید
کہ جاتی کہ ہمیں اور نہ	ایسی جہاں کی دور دور	جیو دنیا کی کوئی جگہ	اوسکی ہنسی کو ہنسی
پوش آدمی کو کہ ہنسی	اوسے ہی اوس کی	بہر حال جہاں کی ہنسی	بہر حال جہاں کی ہنسی
	اور ہنسی ہی ہنسی	اوسکی اوس کی ہنسی	

وَلَقَدْ آتَيْنَا مَوْسَى الْكِتَابَ فَلَمَّا تَلَفَّ فِيهِ ذِكْرًا لَا كَلِمَةَ سَبَقَتْ

اور وہی ہی ہنسی	ہنسی تو اس جیسے قرآن	بہر ہنسی اوس کی ہنسی	جیسے قرآن میں ہنسی
اور وہی ہی ہنسی	وہ ہنسی ہی ہنسی	تیری خالق ہی ہنسی	کہ وہی فی صیاق
وہی فی صیاق	دربان اوس کی حکم فرما	اور وہی ہی ہنسی	وہی ہنسی ہی ہنسی
مجھ سے ہنسی	ہی تو ہنسی کہ ہنسی	یہ تو ہنسی ہی ہنسی	یہ تو ہنسی ہی ہنسی

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلِيَهَا وَمَا تَرْكُ بَطْلَانٍ لِلْعَيْنِ

جس کی ہنسی	سب ہنسی ہی ہنسی	اور جس ہنسی ہی ہنسی	سور کا ہی ہنسی
اور جس کی ہنسی	کہ ہنسی ہی ہنسی	کہ ہنسی ہی ہنسی	جس کی ہنسی ہی ہنسی
اور جس کی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی
اور جس کی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی

وَمَنْ كَفَرَ فَعَلِيَ كُفْرِهِ مِنَ الْكُفْرِ مَا تَحِجُّ مِنَ الْكُفْرِ وَلَا تَنْصُرُ إِلَّا

اور جس کی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی	یہ ہنسی ہی ہنسی
----------------	-----------------	-----------------	-----------------

حجۃ

[illegible]

مجلس شورای ملی  
شماره ۱۰۰  
مجلس شورای ملی  
شماره ۱۰۰

بی قیامت که بکشد قیامت	چون تو بر من فریاد کنی	تو این خدا کی جگر کنی	بهر دور چون نمی خیزد قیامت
نغمه کرم کرم دلی سزا	فلننیرن لکن یز	کفر و کفر و کفر و کفر	من و کرم کرم کرم کرم کرم
ای جگر منی از تیرد	او کا انکا و کفر و کفر		

وَلَنْدَنْتُمْ مِّنْ عَذَابٍ عَلِيٍّ وَإِذَا الْعَمَلُنَا عَلَى الْوَلَسَانِ  
أَعْرَضُوا وَنَا بَجَانِبَهُ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذَلْكَ عَمَلٌ عَرَضٌ

او که بکشد من عذاب کرم	یعنی دالین من فریاد	باوین بر عاقل من کرم	نمرد و فرغ بجای نذرین
او که بکشد من عذاب کرم	آدی از روی فضل کرم	بهر کرم من کرم کرم	مواحق کرم من کرم
او که بکشد من عذاب کرم	نود کرم کرم کرم کرم	آدی کرم کرم کرم	او که بکشد من عذاب کرم
او که بکشد من عذاب کرم	که صابر من کرم	او که بکشد من عذاب کرم	

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهِ مِنْ أَصْلٍ مِّمَّنْ

که بکشد من عذاب کرم	هو فی شقاوت بعید	یعنی بات کرم کرم	
که بکشد من عذاب کرم	یعنی دالین من فریاد	بهر کرم من کرم کرم	او که بکشد من عذاب کرم
که بکشد من عذاب کرم	جو صابر من کرم	او که بکشد من عذاب کرم	

سَتَرْنَاهُمْ آيَاتِنَا فِي الْأَفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَكْذَابُ الْكَافِرِينَ  
لَوْ كُنَّا رِجَالًا مِّنْ دُونِ الْمَلَائِكَةِ لَكُنَّا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدِينَ

که بکشد من عذاب کرم	آیت این با کرم	یعنی ملکوتی کرم کرم	او که بکشد من عذاب کرم
که بکشد من عذاب کرم	که دالین من فریاد	بهر کرم من کرم کرم	او که بکشد من عذاب کرم
که بکشد من عذاب کرم	تو که بکشد من عذاب کرم	او که بکشد من عذاب کرم	
که بکشد من عذاب کرم	بعض نفس من کرم	او که بکشد من عذاب کرم	
که بکشد من عذاب کرم	جبه آیت این با کرم	او که بکشد من عذاب کرم	
که بکشد من عذاب کرم	واقع من کرم کرم	او که بکشد من عذاب کرم	





لوگوں میں سے وہ لوگ ہیں بعض غیر عین کے ہجے ایک سطر سے پہلے کلمہ اول قول رقصہ اچھوس عین صدقہ دیگر ہر جہز کی اند بہر سطر اور قد کا مال	تو اوپر پر فصل علم خضر نام سے وہی فاف پڑا اہل بویل سکھیا تاویل ابن عباس سے جوی مرو بہر سے اندازہ سے یکد لری کیا جواسفہار منہوچ پر آمد و جبال اس مشاوری سے قول	جہاں ہمیں رکھتے کر ہر عین ششہا و قرون کیا انون حروف سے آیا کہی آخر او جس فاعلا کہتے ہیں جہوئی بخوب بول او سے سی ہی خضر اور قصہ نزول سے کہتے ہیں اہل علم کمال	فصل شاید کیا گیا ہو مجھ سے اول او کی ہر فن اور حروف دنیا اور ہی مسئلہ ہم مراد ہو اند و کہیں جہاں بول کہ جہاں ہو میری حالت من آئے کتابت شریح
--	--	---	---

كَذَلِكَ يُوحِي إِلَيْكَ وَإِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللَّهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اس کے ہوا علی السیر ہر جہاں وہی ہر جہاں حق تعالیٰ زود الای	تیری اول و پیر کی بہر حکمت اور دانی	ہر جہاں وہی ہر جہاں حق تعالیٰ زود الای
--	--	---

ہر جہاں وہی ہر جہاں اور ہی سے ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں	لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ	ہر جہاں وہی ہر جہاں اور ہی سے ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں
---	---	---

تَكَذَّبُوهُ السَّمٰوٰتُ وَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ اَنْ يَسْجُدَ

ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں	بِكُلِّ دِيْنٍ وَكَسَبَتْهُمْ الْاَرْضُ اَنْ اِيَّاكَ اللَّهُ هُوَ الْعَفُوُّ الرَّحِيْمُ	ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں
---	---	---

ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں	ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں	ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں	ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں ہر جہاں وہی ہر جہاں
---	---	---	---

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ اللَّهُ يَحْصِي عَلَيْهِمْ صُدُورَ مَائَةٍ  
عَلَيْهِمْ يَوْمَ كَيْلِهِ  
وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَتُنذِرَ لِقَوْمٍ أَلْفَرِيقِ  
مَنْ حَوْلَهَا وَتُنذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ  
وَقَوْمًا فِي السَّعِيرِ دُخَانٍ  
وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَهُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً وَلَكِنْ لِيَنْشِئَ اللَّهُ  
فِي رَحْمَتِهِ ط  
وَالظَّالِمِينَ إِنَّ مَا لَهُمْ مِنْ نَفْسٍ وَلَا نَصِيحَةٍ لَهُمْ دُورًا  
وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهُ إِلَى اللَّهِ ذَلِكُمُ اللَّهُ كَرِيمٌ

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است

تو خدای که بر سرش است



<p>این کتاب را چه کسی بنویس میلادی فی بهمان کیاست اور بری بهوین بنی سکر</p>	<p>یاسر جانهای جانین ایک سال و دوین</p>	<p>او و سی و هیره لای ایک وقت بدین حکم خدا</p>	<p>اوکی جانیت بهر کی است اوکی سارین قیام کی است</p>
<p>و ما نقر قولا الا من بعد ما جازا العیاض لعیابا بینهما</p>	<p>وین خستیم و بونی بر وین خستیم و بونی بر</p>	<p>وین خستیم و بونی بر وین خستیم و بونی بر</p>	<p>وین خستیم و بونی بر وین خستیم و بونی بر</p>
<p>یا قوم بود او ترس او و بری بونی بونی</p>	<p>یا قوم بود او ترس او و بری بونی بونی</p>	<p>یا قوم بود او ترس او و بری بونی بونی</p>	<p>یا قوم بود او ترس او و بری بونی بونی</p>
<p>تیری بود گامی چون بگمان فی صرکیا جانا</p>	<p>تیری بود گامی چون بگمان فی صرکیا جانا</p>	<p>تیری بود گامی چون بگمان فی صرکیا جانا</p>	<p>تیری بود گامی چون بگمان فی صرکیا جانا</p>
<p>و ان الذین اوردوا الكتاب من بعدهم لفي شك منه مريب</p>			
<p>او و بری بونی بونی این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>این کتاب را چه کسی بنویس این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>این کتاب را چه کسی بنویس این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>این کتاب را چه کسی بنویس این کتاب را چه کسی بنویس</p>
<p>یاسر جانهای جانین ایک سال و دوین</p>	<p>یاسر جانهای جانین ایک سال و دوین</p>	<p>یاسر جانهای جانین ایک سال و دوین</p>	<p>یاسر جانهای جانین ایک سال و دوین</p>
<p>او و بری بونی بونی این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>او و بری بونی بونی این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>او و بری بونی بونی این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>او و بری بونی بونی این کتاب را چه کسی بنویس</p>
<p>سوسی بهر کی است این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>سوسی بهر کی است این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>سوسی بهر کی است این کتاب را چه کسی بنویس</p>	<p>سوسی بهر کی است این کتاب را چه کسی بنویس</p>
<p>بعضی قفسه بونی بونی نومین دون تجلیا لای</p>	<p>بعضی قفسه بونی بونی نومین دون تجلیا لای</p>	<p>بعضی قفسه بونی بونی نومین دون تجلیا لای</p>	<p>بعضی قفسه بونی بونی نومین دون تجلیا لای</p>
<p>ولا تتبعهم و قل امنت بما اذن الله من كتاب</p>			

اور جو مال کوئی فدا ہو جائے اور کوئی مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ	وَأَصْرَتْ يَدَاكَ إِلَى يَدَيْهِ فَهُمَا لَكَ وَهُمَا لَنَا مَكْرُونٌ مَعْدَتِ كَرُونَ بَلَّغِي	اور اگر ہر مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ
سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام	اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ	سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام
حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ	اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ	حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ
اور جو مال کوئی فدا ہو جائے اور کوئی مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ	وَأَصْرَتْ يَدَاكَ إِلَى يَدَيْهِ فَهُمَا لَكَ وَهُمَا لَنَا مَكْرُونٌ مَعْدَتِ كَرُونَ بَلَّغِي	اور اگر ہر مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ
سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام	اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ	سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام
حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ	اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ	حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ
اور جو مال کوئی فدا ہو جائے اور کوئی مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ	وَأَصْرَتْ يَدَاكَ إِلَى يَدَيْهِ فَهُمَا لَكَ وَهُمَا لَنَا مَكْرُونٌ مَعْدَتِ كَرُونَ بَلَّغِي	اور اگر ہر مومن بے یمن نہ لے اور قرآن کی ایک ہونچ
سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام	اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ	سوت لے کر ہمارے ہم ہمارے ہمارے کام نہیں کر سکتے ہمارے کام
حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ	اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ وَالْيَوْمِ الْمَعِينِ	حق تعالیٰ بخشنے لگو اور کسی طرف سے نہ

اور جو مال کوئی فدا ہو جائے  
اور کوئی مومن بے یمن نہ لے  
اور قرآن کی ایک ہونچ

يَسْتَحِلُّ بِهَا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِهَا وَالَّذِينَ آمَنُوا مُشْفِقُونَ  
 مِنْهَا وَيَعْلَمُونَ أَنَّهَا الْحَبَاءُ أَكَلَانَ الَّذِينَ يُسَادُّونَ فِي

کرتی جلدی میں کوئی چیز	السَّاعَةِ لِقَىٰ ضَلَالٍ لَّعِينَةٍ	جو کرتی میں اوکھڑی کرے
او جو لوگ کہتے ہیں کہ یہ	وَرَبِّیْ بِمَا سَكَّرَ نَسْیَیْ	یہ کہتا ہے کہ اس نے
ہو کر رہی ہے ستونہ خدا	وَمَنْ لَّوْكَرْنِیْ اِنْ سِیْ	اور جو کرتی میں سہی
حق تھا ہی میرا تمام	اللَّهُ طَیِّفٌ لِّعِبَادٍ یُّدْرُونَ	بندوں میں یہ بھی تھا
رق دینا ہی لطف حق	مَنْ لِّشَاءٍ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ	جس کو چاہا اپنی قدرت

جگوں چاہا ہی بہترین	مَنْ كَانَ یُرِیدُ حَرَّتَ الْآخِرَةِ نَزِدْ	کتنے اور آخرت کے تین
کرتی میں ہیں یا تو کو	لَهُ فِی حَرَّتِهِ وَمَنْ كَانَ یُرِیدُ	او کی کہتی میں فضل فرما
اور وہ جو چاہتا ہی اذیت	حَرَّتِ الدُّنْیَا نَزِدْ مِنْهُ	کتنے دنیا کی سہی و خوش
دیتی ہیں میں فراتر رحمت	وَمَالَهُ فِی الْآخِرَةِ مِنْ نَّصِیْبٍ	او کو دنیا کی سہی رحمت
انہیں اس کی واسطی ہی	آخِرَتِیْنِ نَّصِیْبٍ اَوْ اَمَّا	یہ کہتی میں سہی رحمت
قسمت میں کہ اس کی	اَوْ حَقِیْقَتِیْنِ یُورِثُ	او کی کہتی میں سہی رحمت
	مَنْ لَّوْكَرْنِیْ اِنْ سِیْ	اور جو کرتی میں سہی

کیا میں اس کا فو فی	اَمْ لَكُمْ مَشْرَکٌ کَاۤءِشْرَکُوۤا	کیا اس کی واسطی
دین میں وہ چیز جس	مِنْ الدِّیْنِ مَا لَمْ یَاۤءِدْنَ بِهٖ	نہ دیا حکم اس سے
	جِیْسَیْ حَرَمِیِّیْ	شکر کے روز

اور جو حق نہ ہو	وَلَا کَلِمَةَ الْفَضْلِ لِقَضَیِّ بَیْنَهُمَا وَانَ الظَّالِمِیْنَ لَصِیْرٌ	وقت میں یہ سہی
سیدان میں کیا جاتا	عَذَابُ الْیَمِّ	یہ ہمیشہ عذاب
	اَوْ حَقِیْقَتِیْنِ یُورِثُ	اور جو کرتی میں سہی

<p>کیوں تو ظالم کو کور و نور اوس کو کور و نور</p>	<p>ایسے مصلیٰ فیصلہ کا توئی الظالمین مشفقین مما کسبوا و هو و ارفع ای جزائی عمل کے سبب الکئی دنیا میں سبب</p>	<p>دن قیامت خوف کنی اوسہ پتہ مصلیٰ ہوا دن پر</p>
<p>یوں ہونے کو تو دیکھ بانہای ہشتک اندر اوس کو ہی کیا یقین تھا یہ نہ دیکھو یوں فی الحال</p>	<p>و الذین امنوا و عملوا الصالحات فی دوزخات الجنات لهما ما يشاؤون عند ربهم ذلك هو الفصل الكبير و الذین امنوا و عملوا الصالحات</p>	<p>وی جو دنیا میں کہ کلام وی یوں مغزات و نور جس کو وی جانیں اپنی کلام بہ افضل خالق تعالیٰ</p>
<p>یہی اجر اور ثواب جزا</p>	<p>کہ ستا خوشی ہی جزا بندوں اپنی کون جو کلام</p>	<p>اوس کی ہی اپنی کون جو کلام</p>
<p>قل لا اسئلكم عليه اجرا الا المودة في القربى و من عرف</p>	<p>حسنه نرذ له فيها حسنا ان الله غفور راسخ</p>	<p>اسے جسے ملے ملے کلام بہ قربت میں دوستی اور اوس میں حضور و اسے کلام</p>
<p>کہ تو ایسے نرذ میں تسے اسے کہ کلام و نور اور جو کون کلام و نور ہم پر اور کلام و نور میں نرذ کلام و نور میں نرذ کلام و نور یہ حسن نظر اور کلام</p>	<p>ال حضرت کا دوستی کہ صفات و نور و نور اوس میں فائدہ کلام کہ نور کلام و نور جہیز ہی نور و نور</p>	<p>خدا بخش نرذ کلام و نور بہ قربت و نور کلام خواجہ دین و نور کلام لفظ قریبی ہی کلام و نور</p>
<p>أَوْ يَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ كُذِّبَ فَإِنْ يُنْشَأُ اللَّهُ يَنْخِذَهُمْ</p>	<p>عَلَى قُلُوبِهِمْ</p>	<p>یہ اس طرح کہ کلام و نور نہرانی قلب تیرے پر</p>
<p>کیوں کہ ہی نرذ کلام کہ نرذ کلام و نور</p>	<p>اوس میں کلام و نور سوال کلام و نور</p>	<p>یہ اس طرح کہ کلام و نور نہرانی قلب تیرے پر</p>

یہ اس طرح کہ کلام و نور  
نہرانی قلب تیرے پر



ای جو توبہ نہ فرمائی کی سزا	تو سزا دی ہو تجھ کو وہ قتل	یاد رکھی ہو وہ تیری دل پر	مذہب نبی سکین و سبک جو خدا
	یاد رکھی ہو آخرت تجھ کو	باندی ملہ اے کسی فضل و کرم	

وَيُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِبُّ الْحَقَّ بِكُلِّ مَنَاقِبَةٍ عَلَيْهِ وَبِكُلِّ صِدْقٍ وَرَدِّهِ

اور وہ نامی حضرت ہند	جو وہ کہ کوئی حکم سی نگاہ	اور کہ کوئی ایک کتب تہ	سچ کو یا تو کسی اپنی ہی کہ تہ
سیکمان اور جانی والا	سینے والی سخن کو ستر یا	یعنی کسی سید تودہ صفا	اور پڑھتے تیری ہی کہ تہ
اور عیسیٰ ہی حضرت یحییٰ	کافرون کلام و خواہد تہ	کہ کوئی اجنبی کی روایت	کہ جب تیری ہی ہی سہایت

قُلْ كَا أَتَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الْغَيْرَ عَلَى الْغَيْرِ

اور تہ توت قرعے	پس کو فرمائیں حکم سپدا	دی گئی جہ بریل کی خبر	خواجہ دین کو او نامی خطہ
کہ کوئی حق کوئی خطہ	کہ دیا لڑا دل و جا و کاسب	بولی ایجا و ستودہ صفا	سچ کو یا تو کسی ایک ہی سہ
کہ کوئی خیال خود و حق	کہ نہ دیا و سید اس کی کافری	اوس سبب ہوئی ستر	اب مارین مخافت دم
	تب او تہی خدا فی آیت	او کی حق میں جو عزت	

وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبْدِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ وَيَعْلَمُ أَتَفْعَلُونَ

اور وہ ہی کوئی جو توبہ	ابنی بند و توبہ کی توبہ	اور کہ کوئی حق کوئی خطہ	کہ کوئی توبہ ہی مان توبہ

وَيُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِبُّ الْحَقَّ بِكُلِّ مَنَاقِبَةٍ عَلَيْهِ وَبِكُلِّ صِدْقٍ وَرَدِّهِ

اور وہ جانتی ہی ای مردم	نیک و بد کام کرنی ہو جو	یعنی خجانی ہی ہی ہند	اور بند و توبہ ہی خدا کی
-------------------------	-------------------------	----------------------	--------------------------

وَيُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِبُّ الْحَقَّ بِكُلِّ مَنَاقِبَةٍ عَلَيْهِ وَبِكُلِّ صِدْقٍ وَرَدِّهِ

اور وہ جانتی ہی ای مردم	نیک و بد کام کرنی ہو جو	یعنی خجانی ہی ہی ہند	اور بند و توبہ ہی خدا کی
-------------------------	-------------------------	----------------------	--------------------------

وَيُحِبُّ اللَّهُ الْبَاطِلَ وَيُحِبُّ الْحَقَّ بِكُلِّ مَنَاقِبَةٍ عَلَيْهِ وَبِكُلِّ صِدْقٍ وَرَدِّهِ

اور وہ جانتی ہی ای مردم	نیک و بد کام کرنی ہو جو	یعنی خجانی ہی ہی ہند	اور بند و توبہ ہی خدا کی
-------------------------	-------------------------	----------------------	--------------------------

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّدْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَّ فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ

اور کربطہ تہ پیش آنا خصلت ہی ہی از دین خود تو ہی کئی خصلت خود تو تو ہی دینی ہی ہی کلام	بِقَدْرِ مَا يَشَاءُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَ خَيْرًا وَاصْفًا	ای فرخ و کشتہ خود روزی و روز قیامت بیک چاند ہی حق قدر او کو دین ہی حق و دین
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	لَمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ لَمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ لَمَنْ يَشَاءُ اللَّهُ	لیکن ہی حق و دین جا کلام و کلام جا کلام و کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَهُوَ الَّذِي يُزِيلُ الْعِثَّةَ وَهُوَ الْوَاحِدُ الْحَمِيدُ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمِنْ آيَاتِهِ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَهُوَ عَلَىٰ جَمْعِهِمْ إِذَا يَشَاءُ قَدِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام
اور ہی کلام ہی کلام یہ حق ہی کلام یہ حق ہی کلام	وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي لَدُنِّي مُصِيرٌ	اور ہی کلام ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام خو میدان او کی ہی کلام

رباع



وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ	يُنْفِئُهُمْ مِنْ ذُنُوبِهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ	وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ	وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ
اور ان کی اپنی زبان یا	اور ان کی اپنی زبان یا	اور ان کی اپنی زبان یا	اور ان کی اپنی زبان یا
اور قائم کی اور مومن نما	اور قائم کی اور مومن نما	اور قائم کی اور مومن نما	اور قائم کی اور مومن نما
اور شریعتی مئی اور کویا	اور شریعتی مئی اور کویا	اور شریعتی مئی اور کویا	اور شریعتی مئی اور کویا
اور ان کو کہ لیستہ شیم	اور ان کو کہ لیستہ شیم	اور ان کو کہ لیستہ شیم	اور ان کو کہ لیستہ شیم
تو وی احدی لیستہ شیم	تو وی احدی لیستہ شیم	تو وی احدی لیستہ شیم	تو وی احدی لیستہ شیم
وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَكْتُمُونَ	وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَكْتُمُونَ	وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَكْتُمُونَ	وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَكْتُمُونَ
اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ
اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ
اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ	اور ان کی کہ اگر ان پر غلبہ
وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا
اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی
اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی
اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی
وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا	وَلَمَّا اتَّخَذَ كُلُّ شَرْطٍ حَاكِمًا
اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی
اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی	اور جب کوئی شریعتی



وَالَا إِذَا دَقَّمْنَا الْإِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَدَّسَّهَا وَالْأَنفُسُ  
سَيِّئَةً مَّا قَلَّمَتْ أَيْدِيهِمْ فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كَقَبُولِهِ

<p> پر اگر ہونہ لوگ مکر نہ  تیری دوسرا صرف بظاہر  ہوئی نگاہ ہے خرم نہ انداز  تو ہے انسان ہنسنا ساز </p>	<p> امرد و عورت ای نبی نہ  بنے احکام شمع بنو  ساتھ اوس مژدہ مکی نہ  بنے کرنا نہیں ہے شکر زرا </p>	<p> تو پر نہیں سچے جیسے ہی ہم  اور ہم جب چکا دین لاکھ  اور اگر پہنچے او کو پہنچے  و کے نفرت کو پہنچے </p>	<p> اجکو اون پر نگاہاں ہم  ابنی جانب ہر ای شو  اکی پیٹا ہے مانتوں کی  اس کی سبھی نہیں آتا </p>
---	---	---	--

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَٱلْاَرْضِ وَخَلَقَ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ يَكُونُ ذٰلِكَ عِندَهٗ فَاِذَا

خاص حضرت محمد ﷺ **اِنَّا قَدْ عَلِمْنَا لَمَنِ كُنِيَ الرَّسُولُ** **اِنَّهُ لَمِنَ الْاَشْيَاءِ** **اِنَّ شَاہِدَی جَدِ اَسْمَانِ تَرِیْنِ**  
 خلق کرنا ہی امدنا ہی | جسے خواہش حسین آئے | بخند ہی وہ پہلے کے تھیں | بیٹان حرف یعنی غریب  
 اور وہی جس کو ماہی پر | یعنی نہا الفیہ ازوخر | بیٹان کین موطویر کین | اور بیٹے فقط ابراہیم

اَوْ يَرْجِعَهُمْ ذِكْرًا وَاَنَّا لَجَاعِلٌ مِّنْ لِّسَانِكَ عُقْبًا وَاِنَّهٗ عَلِيمٌ قَرِيبٌ

<p>یاد دینا ہی چھوڑ دینا وہ تو ایسا عیلم و دانا ہی جس طرح سید اکبر کی تین ان شاہ جو پہلے فرمایا جب گئے اس طرح ہی جو پہلے وہ جگہ پہنچا</p>	<p>بیمشی اور بیٹیان اٹھنے کہ ہر ایک نے تو ان ہی اپنے بے نشہ یاں ڈنڈن اسکے اسکے نہیں آیا کای محمد ترا جو ہی مجھ ہسکھ کی کی ساہنہ شہ تہاں اس کی کھای</p>	<p>اور کرنا ہے وہ حساب جو دینا جو ہی بیان جیسے بھی کہ اس کی کہ دے جائیں خجہ کیونکر ناہی جو تا وقت کلام نوی تا سناوین اوین</p>	<p>جس لشکر کو کہ پناہ اوس سے میری اور لشہرہ دوزخ کے دوست کے اعتبار تجھے برا سہ بھٹ تو ہی ہوتا مشرف تو ہی ہوتا مشرف</p>
---	--	---	--

وَمَا كَانَ لِلنَّاسِ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ

يُؤْتِيهِمْ مِنْ رِزْقِهِمْ مَا يَأْتِيهِمْ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ

اور نیکو سیرت کا پلڑا پہن کر اس کے پاس پہنچا۔ یہ کہ اس نے اس کے پاس پہنچا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

金

میں نے ان کو اپنے دوستوں سے ملنے کے لئے بلایا تھا۔ ان کے پاس سے ان کے دوستوں نے ان کو بلایا تھا۔ ان کے پاس سے ان کے دوستوں نے ان کو بلایا تھا۔

پہرہ دیکھ کسی بھیر کو وہ تو برتر ہے مکتون کا وہ جو لفظ حجاب پر اشارہ اور سنتی تھی سیدہ اسات	کہ وہ ان کی پرورش ہو نہ صرف وہ بیان کا اوس پروردہ و نور کا وہ جواب دہی بھی ہے کہ	پہرہ انکار سے بکھڑا وہ اسی ہی سہی کی تقدیر جسے بھی سی حضرت کو ایک حجاب و عین سر کا	جاہی جس سے کوئی ہی نہ یا کہ انقاہ وقت خواب نام کرتے باقین خدا کی تسخیر دوسرا تہا سفید موی کا
	اور تو حجاب میں دور	راہ ہفتاد سالہ سی دور	

وَكَذَلِكَ وَحَيْنَا إِلَيْكَ نُوْحًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ

اور سہیل ای بھیر یا کہ بیجا تری طرف جیل	جیسے گزریاں یہ ہیں حکم اپنی ہی ایک منزل کرد کو بلزرم و ان	ہنے بیجا تری طرف قرآن لفظ روح اچھا جو اشارہ زندگی نبوت ساری وہ ان	حکم اپنی ہی باہرہ جیل اوس سے قرآن سہیل اوس سے قرآن سہیل
--	---	---	---

مَا كُنْتُ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ لَا الْإِيمَانُ وَلَكِنْ جَعَلْنَاهُ نَوْمًا  
تَهْدِي يَدَهُمْ نَشَأَهُمْ مِنْ عِبَادِ نَكَدٍ وَأَنْتَ لَهْدِي إِلَى صَوَابٍ مُسْتَقِيمٍ

نومین جانتا کیا ہی کتاب یا کہ پہلی نہ جانتا تو نور اور روشنی افضل ام اور تو بوجہی کی کم دکھ	قبل از وی المعانی پ اہل ایمان وار و کلمی جو کہ دکھاتی ہیں اوس نام ہے دکھانا وہ راہ جی آ	اور تو فی مبین کی نہ جان لیک بھی کیا ہی فکر کو جس کو آتی ہیں جلیبی ہی کلام ترا ہے راہ بتلانا	پہلے اوس سے قرآن ایمان یا کہ ہنے رکھ کر ایمان کو اپنی بند و عین ای نہ کشت اور میرا کام راہ بر لانا
--	--	---	---

صِرَاطَ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

ہے وہ راہ تویم راہ خدا جان تو سوی از زمین و آسمان نہ دوسرا کسی راہان کلام کہ ترا حکم مان کر دوام بھکو تو فہم دی کہ میں نہ	کہ بہر طرز و جی جیسا الْاِلٰهِيَّ اللَّهُ تَصَدَّقُوا بِالْمَوْءُونِ اور زمین سے تعلقات نام رات دن میں کوئی کلام نہ کون غیر مشنوت کہ کار	جو کچھ افلاک میں ساری یا الہی بسوۃ شریک نیکی جنوں ہی مستویک بجس تو ہر ذوق بھکوی نلن	اور جو چیز ہے بھکے زمین ہستہ ہن سدا کلام کر سیری دل کا مشوہ صرف ہون کا زمین نیابت کہ تری راہ میں کون انظار
---	--	--	--

سورة الزخرف مكية وهي تسع وعشرون آية في كل آياتها غائبة وتلك غائبات		
سورة زخرف ايتو بير		
وَحَرْفُهَا اربعاء وتثلاثا	فذلك	شتر كه من اترى صر
ايتين اسك ليك كم بين نو	محي و سه بين و شنه	حرف گن چار و درين
اور كر اسك كرم سات شتا		
بسم الله الرحمن الرحيم حمه		
ايل تاويل كر گئے توجیه	كه ہے صد اوج و ف	آنی بین می مقطع
یا كه حاسی حیات حق بخواد	اور كل و كاسی می	یا غرض حاسی بیان
یا كتابت بحوث حاسی	یا ان محل شكوت بیان	اور اوس حد ایما
یا كه حاسی به حد حق	اور مجد او كاسی می	ايل تاويل فكه من اور
یا كه حاسی به حد حق	اور مجد او كاسی می	ايل تاويل فكه من اور
والكتاب المبين ءانا جعلناه قرآنا عربيا لعلكم تعقلون		
اور تم ہی کتاب قرانی	کولنے والی کر نی	ایمنی شرا و یا او کی
تا كه مجھ سے او کے	والله في آية الكتاب	لدينا لعلكم تعقلون
اور وہ توجی دی قیامت	لوح محفوظ بین	ایمان مرتبه میں
کیا بھلا بیرارین	افضرب عنكم الذکر	صفتی
مور کر سہی	ان كنتم فوق ما	مشریقین
ہے کتابت نامی کی	راست اور حق	جانی
وَمَا يَأْتِيهِمْ	مِنْ نَّبِيٍّ إِلَّا كَا تَأْتِي بِهِ	سُفْهُرُونَ
اور بہت بھیجی	میں نبی	اکا تائی بہ
اور نہ آتا تھا	جس	نشا کر تھی
پر کہا جی	فاهلکنا	اسئل منہم
یعنی عاجز نہ آئی	و مضی	مسئل الا و لین
اور گزری	اگی	لوگو کی

ع



کرے آئی جو انبیاء کے	وَلَقَدْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ	اول کر او نہ ظلم و جور مانتے
اور جو پوچھی تو انہی نے فرمایا	لَقَالُوا خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ	کے پیدا کیا جان میں
تو گویں کہ انی اس طرح کہ ہم	کہ بتائی سی او کی ایک شے	علم و دانش میں سب مانتے
الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَقَدًا وَجَعَلَ لَكُمُ فِيهَا سُبُلًا مَّا تَلَوْنَهَا		
سننے کر دی زمین میں	ای بچو نہ کہ شہر نہ گید	ما کہ تم راہ یا او میں کل
	حالی آئو نہ بسوی بلاد	آپ آئیں میں مہجوان
وَالَّذِي يُرِيكُمُ الْمَاءَ يَفْعَلُ بِهِ قَدْرًا فَاتَشْرَاوْهُ بِلَدَّةٍ مِّمَّنْ تَكُونُونَ		
اور جسے کہ الیتوہ	کر دیا نازل آسانی	ر کہہ کی طوطا قوطا
پہر کیا مینے زندہ و احیا	آب سی شہر کو جو مردہ تھا	وہ جو سو کسی شہر تھی چرخی
جنت نقصان سی بیان	كَذَلِكَ تُخْرَجُونَ	یہ تحفہ وہ التفات بیان
یونہی کہ تم بکائی جاوے	یہی قرون سے باہر آوے	یونہی کہ خارج کر کی تار تار
وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمُ الْفَلَاحَ فَاَلَا تَعْلَمُونَ كَيْفَ يُعَذِّبُ		
اور جسے بنائی جوڑی	یہی جسے بنائی نکو	کشتیوں کو رو باد و بادی
جسے چرخ سی پیش آتی	لَتَسْتَفْتِيَ عَلَى الظُّلُمِ ثُمَّ تَدْنُ كَرًا فَعَمَلُهُ	ای سواری میں شہر لاتی ہو
وَلَقَدْ كَرَّمُوا إِذَا اسْتَفْتِيَهُ عَلَيْهِ وَنَقُولُوا سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ فَلَوْلَا رَحْمَتُكَ فَلَقْنَا بَعْضُنَا		
ما کہ چڑھ میٹھا او کی شہر	گما کہ مقرب بنانے	پہر کو ذکر و یاد تم میرے
اسے پھر و رو کر کلاسا	اوس غایت کہ او کی	اور کہو پاک ہی نہ ستر
جسے بس میں باہر	زیر فرمان کیا ہلا	بہر انداز طاق و قبابو
اور تحقیق ہم سب بے شک	کر فریادی رجوع میں بے شک	آخرت کا سفر کو تم یاد
جہاں ہو فی سوار و سرب	تو یہ سب کسے حق تیر	اسکی بفضل کو ہی میں جہاں
کہہ دی یا جب گاہ میں	تسمیہ کو زبان فرما	پڑے تسمیہ بعد یون ختر

اور علیٰ کل حال سبحان اللہ عز وجل والی اللہ سبحان	پھر اداں بالیو کا جن	اس کی جس اور
وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا لَّطَائِفَ الْإِنْسَانِ لَكُمُ الرِّسَالَةُ		
اور میں نے ان میں سے کئی کو	آدمی تو ہی ہے	میں سے ہر ایک ہی کو
جو بڑا دانا اور چل کر	اور ان کے لئے	ان کے لئے
کیا کیا اندھ سے	خلق اپنی سے	ان کے لئے
وہ جو میں نے	یہ تو ہے	ان کے لئے
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَاعْبُدْهُ وَاسْتَعِذْ بِهِ وَهُوَ كَلِيمٌ		
اور جس میں خوشی	ایک اور	ایک اور
تو ہے دن بھر	اور وہ	ایک اور
أَوْ مَنْ يَتَشَوَّى فِي الْحُلِيِّ وَهُوَ فِي الْخِصَاءِ وَغَيْرِ مِثْلِهِ		
کیا وہی ہے	وہ جو	یہ ہے
اور وہ جو	وہ جو	یہ ہے
اور وہ جو	وہ جو	یہ ہے
الشَّهِيدُ وَخَلَقَهُمْ وَاسْتَكْتَبَ شَهَادَتَهُمْ وَكَسَتْ لُحُوفَهُمْ		
کیا وہی ہے	اور میں نے	ایک اور
ایک اور	ایک اور	ایک اور
وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَنُ مَا عَبَدْنَاكُمْ مَلَكُنَا ذُرِّيَّتًا وَإِنْ كُنَّا لَأَكْثَرُ عِلْمًا		
اور میں نے	تو ہم	بے
بے	بے	بے
بے	بے	بے

ع

اور میں نے ان میں سے کئی کو

یہ جو کتابی عقل ہی	زہر کا بیجا کٹا زہر	
اما انہم یکتبون قبلہ فہم بہ مستمسکون ۵		
کیا بھلا دی ہے یہی عقل	اس سے پہلے کتاب بشیرین	سو دہتر سیر کے نافرین
یہی عقل جس نے عقل	نہیں کہتی مہن جس نے	ایسی کوئی کتاب جو بفر
بل قالوا لانا وجدنا آباءنا علی امۃ وانا علی انہم مقتدون ۵		
بلکہ بولی وہ لوگ چنے تو	پایا اپنے باپ داد کو	ایک او قدیم پر یک
راہ پائی گئی مہن سنا	ایسی عقل بسک آبا	یہی آبا کی اپنی راہ لال
وکلالت ما ارسلنا من قبلك فی قریۃ من ذلک لانا وجدنا آباءنا علی امۃ وانا علی انہم مقتدون ۵		
اور پہلے ہی نبوت کش	ہم نہیں اب بھی بھٹی	کے سب سے اوگ کوئی اند
پر گئے کہنے او کی لیت	میں اس طرح سے بگلی	کہ تحقیقی باری ہی کبر
آدم تو مہن سے لال	قال او وجئکم فی امۃ	او کی قدمو یہی جلی
ووجدنہ علیہ آباءکم قالوا لانا بما ارسلتم بہ کفرون ۵		
یوں لگا کہنا وہی او کا	یا کہ تو کہ یہ اسی سول	کہ بھلا تم وہی سیکو چال
سو جب کی راہ اس سے رائے	پاسی نہ تھے جس سے	کہنے وہی چون کہ کبر
مہن نہیں لے ہی او کا	فانقمنا ومنتہم فانظر کیف	
پہر لایا انتقام اور بھلا	کان عاقبۃ المکذبین ۵	ہے اون کا وزن کھن
یہ نظر کہ تو اسی ملحد مقام	کہ بھلا کہی ہو گیا بھلا	جہو تھو دھت گناہو لال
پہر بھلا ارشاد یہ کہ جو عقل	کرتے آبا کی اپنے عقید	کیون تقلید کرتے ہیں ہم
ع	واید قال لبراہیم کہینہ وقومہ انہی براہیم ما تعبدون ۵	
اس کا راہ اسی بنی کریم	الا الذی فطر فی فائدہ سیفدین	جیکہ بولا خلیل براہیم

ابن بابہ روکی لوگو	خامین سی نعل کے گوی	میں تہاؤنی گ بول بول	جسکو تم پوجے ہو میں ہنکا
ایک جسے بنا دیا جگو	سودہ دہوی گاسٹا	منقطع ہے بیان ہر شے	کہ وہ اصنام میں ہر شے
یا کہ تھیل کہ سی ہدین	وجعلہا کلمہ بآفیدی عقیقہ	یہ جسے تھی حق اور تھی	یہ جسے تھی حق اور تھی
آور گیا چو کمر توحید	رہی مالی سخن علی آت	اپنی اولاد میں ہر ایم	ہر ایم آئین مشکان لیم
یا خدائی قرار دی دین	اوسکی اولاد میں ہو	یہ جو قصہ بیان کیا ارشاد	یون کہا اوسکا سکوئی
کہ تم اس سے پیشوا کی نظر	باب کی جسے چوڑی	راہ آبا کی چوڑی	دھوڑیندار کوئی حال

بَلِّغْتُمْهُمْ دِیْنَهُمْ حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولُهُ مُبِیْنٌ ۝

اس طرح سے نہیں چاہی	بلکہ میں نے کیا ہی ظاہر مند	اوسکو جو میں معاصران کو	رومان قریش نامعلوم
اور بنا کر اوسکی بلاندان	نعمتیں دے کی اور عذران	تا جہد کیسے ہوئی تیر	سورج است یعنی جادین
اور زنجیر تانی دلا	کہ کے ظاہر دلائل آت	بعض اس طرح لکھا	سرخ سج ہی غرض قرآن

وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ۝

اور جب پہنچی اوسکو	بولی یون نکر کہ جگہ	کہ یہ جادو ہے اور سحر کی	لے دے وہ شیک رہنما
--------------------	---------------------	--------------------------	--------------------

وَقَالُوا لَوْلَا نُفِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْقُرْآنِ عَظِيمٍ ۝

اور گی کہنے یون دکان	کیون دنا گیا نہ تیر	اوس کے مرد پر کہ جو ہوتا	دو نو کا زمین ایک دہر
دو نو کا نو ہے ہی اور	کہ و طائف اسی زیر	یہ نہیں ہے ہر امر تر	چلے پے اوسکو ایک دہر
بس ہلا کوئی شخص نہ	کیون خداوندی کیا	جیسے کہ میں ہر جا تر	میں دلیا اور غیب دہر
جیسے طائف میں	عرفہ ثقی اور حب	پس خداوندی بطور	آگے اسے کیا دہر

أَهُمْ لَیْسَ بِمُؤْمِنٍ رَّحِمَتْ رَبُّكَ بِكَ لَخَسَنَ مَا یُنِیْمُ ۝

کیا د کرتے ہیں شش	تیری پروردگار کی	میں باقائے عین	مائیہ زندگانی دین
کرتے ہیں اوسکی	اوسین ہے عجز اور	میں موت ہر اک	ہے کمان اوسکو دین
نظر رحمت جو	وَسَرَّحْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ	یہ موت ہی	یہ موت ہی

اور کیا ہے جگہ سرسبز دور جو نہیں فراق و فراق ایک سالوں پر دور دورہ ہا اور سری بکھر آج بہتر اور لے جی بکلی پس فوت کہی ہی دلا	دعوات لیکن انصاف بعضا ای کوئی مالدار کوئی اور کوئی پر کسی دلا و لعلت دیک خیر مایہ جمع کو نہیں ہر وہ و لعلت ان کیون الناس ائمة و لعلت	ہے بعض اور بعض بعض اور نہیں کا بعض کیرین اسنگی کس یہ ہے جو کج ہیں نہیں اور کی تان ان کی تیر پر وہ دیکر
--	---	---

جعلنا لک یاکفرا لک لیونتم مسقفا من فضة و معارج علیہا  
یظہرون و لک یونعم الوباء و سواد علیہا یتکون و نضر و اوان کل  
خلات لک مانع الحیوة الدنیا و الاخرة عند ربک المسمیة

جو پڑنا نہیں غالب نظر آپ پر ہم اور کو فرستے اور اس کے بیان کو اور چاند کی تخت می جو ہو نہیں ہے یہ جگہ تریا حاصلہ ادنی ہے جو کج آخرت میں تو خدا عالم نفس و خوف جو بھیانی	یہ کہ جو جائیں آدمی وی جو رحانی میں آتا جس پر نام صلی پر کرتے تھکا و شے کل پر برت نجات دنیا کا احقر اشم سوی کہ ہیں اور کو دنیا میں تو ملی اوس تو شے جاننا	ایک طریقہ یا ایک نہروں اور کی دگر اور بنا جو ہم خوش انداز اور زینت ہم عمارتی اور دگر آخرت کا بی شک یہ کہ فر کو کیا پیدا اور جاپا ہو تو دوسر سقا و عطف اس
--	--	---

یا کہ تمنا و سوس اور جو کوئی چور اور دہ آپ ہم میں سقر و تیر ان کو کی نہیں رہے	ومن یشتد علی ذلک ہو کی عزت جو کج اسے اور کی ایک یہ تو دوسرے اور تیر	ای جو کج ای جو کج ای جو کج ای جو کج
--	--	--

و لعلت ان کیون الناس ائمة و لعلت

یا کہ تمنا و سوس



	فَاتَّيَبْتُمْ مِنْهُمْ مُنْتَقِمُونَ ۝	
یعنی دنیا و دین کی پیروی	یعنی دین پر غالب ہو کر	تو تم ان سے انتقام لے کر
اور تیری بات کی	فَاوْتِيَنَّاكَ الَّذِي وَعَدْنَا لَهُمْ فَأَنَا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرٌ ۝	
یا اے محمدؐ وہ لوگوں کو دے گا	تو وہ جس کی بات پر ہم دینے	کہ جو مجھے کیا ہی لگتی تھی
	تیری جیسے ہی وہ وعدہ کرتا	یعنی دنیا و دین غلبہ دے گا
فَاَسْتَقْسِمُ بِاللَّذِي اَوْحَىٰ اِلَيْكَ اَنَّا لَكَ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ ۝		
سو مجھے اُس کو تو یقین دے	لَا اَكْذِبُكَ ۝	وہ جو میرا کیا ہی سہارا
جیسا کہ میں نے کہا ہے	اور بیشک تیرے ساتھ	اور تیری قوم کا کہی ہے
اور تیری قوم کا کہی ہے	اور اللہ تو سچے عاقل ہے	یا کہ ہے وہ جو تیرے ساتھ
وَاسْأَلْ مَنْ ارْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُسُلِنَا ۝		
اور پوچھ لو انہوں کی قوموں سے	الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝	
انہوں کو مل جائے گا	کیا سفر کسی میں نہیں ہے	یا کہ ملای کل ہادی
کہ جس میں سے تم نے کیا	ای کسی میں میں نہیں ہے	اور کو سب سے اپنی شہادین
پوچھو دیکھو ان کا حال	یعنی یہ وہی وہی ہے	انہوں کے لئے کہ وہ
یا اے انہوں کی قوموں سے	وَلَقَدْ ارْسَلْنَا مُوسٰى بِآيٰتِنَا ۝	
اے فرعونؑ و ملائکہ فقال اِنِّیْ رَسُوْلٌ ۝		
اور میرا ہے موسیٰؑ	اے نبیؐ اپنے جان فرما	اور میں نے اپنے کی
تو لگا کہ اس طرح سے	فَلَمَّا جَاءَهُمْ بِآيٰتِنَا اِذَا هُمْ مِنْهَا اِنْفِکُوْنَ ۝	
جہاں آیا کہ انہوں نے	انہوں نے انہوں سے	اور میں نے اپنے کی
وَمَا يُؤْتِيهِمْ مِنْ اٰیَةٍ اِلَّا هِيَ اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۝		
اور نہ کہہ سکتا تھی	لَا الْعَذَابُ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝	
پھر انہوں نے		

ع

اور مجھے کیا گرفت ہوگی	بغضت وبال غصہ ہو	تا وہ حق کی طرف کو اُٹھیں	شاید ان پر غور ہو کر لگنا
وَجَعَلَ لَهَا خَشَاةً	ہے غم میں اس کو اور کچھ	اور عذاب اچھکے جو ہی خفا	اوس سے ہی تشدد شعلہ بڑھ
وَقَالُوا يَا كَيْدُ الشَّيْطَانِ أَذْغَمْنَاكَ	کای خداوند سحر و جادو	پیش تو بکار نیکی ساتہ	لینے آواز مارے کے ساتہ
اور لگی کئی اسطرح دھڑ	اوسنی پتھر ارکسا ہنری لہ	تو بلا شک ریب یکم یہ	اُن کی گراہ دین ایمان یہ
ساتہ اوس عدا کی جتنی	ہو کہ وہ عذاب حق ہی کا	ہے نبوت اوس عدا کا	بائے کرا و عا کا انکی قبول
لینے اوس شرط پر جو کہی	فَلَمَّا كَسَفْنَا عَنْهُمْ الْعُدَابَ	اب اذ اھم یسکتون	
بہر وقتیکہ ہے کہو لیا	لینے جس وقت ہمنی دفع کیا	اور لے تخفیف و بلا فرما	بد عا کے یکتیم تھپ
تو اسی ہی مری مردہ بد خو	تو طرح میں اوس علم و عدا کو	دیکھ دوسری وہ عا قبول	مرد ہو او فاما مقبول
کہ باد اس کو وہ قوم کہیں	یہی وہی کماں کاں کیل	طرز اس کا جو پہلہ پسندیدہ	سارے قیلے ہوں اس کی گویا
	ہیں ہو گو گو کماں کی لکشا	چروگا ایک کماں کا	
وَنَادَى فِي صُحُوفٍ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَقَوْمِ الْيَسْرُ مَلِكٌ وَصَرُّ هَذِهِ	الاکھر تجری من تحتی افلا تبصرون		
اور کہنے لگا اذ غون	کہا نہیں ہر یکم ہے محکو	بادشاہ ہو ملک مصر نام	اپنے کو کہ نہیں دیکھی کوکون
کہ کے اسطرح کای ہی ہو	چلتے میں میری تخت کی ہے	کیا بدلا دیکھتے نہیں ہو تم	ہے نہ کہ نہ بدشاہ حد نام
اور یہ ہنرین کیل ہے شک	جس قدر ہستی بلا و برضا	اور میں تو فاما مصر کا	ای میری شان و عدا کی
کہتے ہیں مصر کے تو بوجہ	کاٹ کوئل میں لایا	اپنی اگر کے طرف منظر	از سر جاہ و نہرت عا
اوسے انا کو نہایا	یار نہرین طبری ہو سنی	جنگا نہر اللک و رطون	عین سوسا لی گیانا
اور کہ لیں بجایا	اَمَّا حَتَّى قَوْمِ هَذَا الَّذِي		اور دیا ط کر کے انجام
اور نہا تم نہیں جان ہی	هُوَ مَعَكُمْ ذَلِكُمْ كَيْفَ دُيِّنَ		اہل حق سے نہر جو حق
کیا بدلا میں ہوں میری	کہ بیان کر کے دھنڈا	کہتے اسطرح کے کا حال	اوس اشرے کہ کی عدا
اور نہیں ہو سکی ہرگز			کر کے اوس گشت باز نیلا



اور یہ سب اچھے کام ہیں	کافی خوراک و انحلال عرق من لسانہ	کھدائی کیا وہ حصہ
نہ گناہ کرنے سے پہلے	شان و ہوشی میں زراعت	

فَلَا تَقْعَبُوا عَلَىٰ مَا هِيَ عَنْكُمْ فِي دُحُبِكُمْ وَقَدْ جَاءَ مَعَهُ الْمَثَلُ مُقْتَرِنًا

یہ جو موسیٰ ہے ایک غم	کیونکہ وہ اگلی پہلا دھبہ	دستروانی طاری آخری	لینے لگن ہے ہوشی
یا نہیں سیکھیں پہلے	ساتھ اس کے شرفی بلور	کتنے ہیں تہا اور عین	جس کو کہتے ہیں ہوش
وہ ان کی بات میں لگن	اوطوق زراعت کی مرگن	اسیے اپنے یہ قیل کیا	عہد کی وضع خیال کیا
یا کہہ بنے تہا یہ لگن	بجواسر حویلی چو ہمدن	اور جس کو اسیر پھر آتا	اور اس کو لگن ہزار کی لپٹا
	اور پر لاندہ فوج اور لشکر	تہا کہہ اور اس کے ساتھی	

فَاسْتَحْفَظُوا قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُمْ كَأَن لَّوَا قَوْمًا فَاسْقِيْنَ

پہر سب عقل اور دیا ہوا	اپنے لوگوں کو یعنی اوطاق	پس گئی ہی کہا اب	وہی تو ہستی کی تم نافرمان
یہ فرعون کو سب میں آ	جس ہی سی یاد کیا	رکستی ہوئی جو عقل نہیں	چیز منستی میں آئی اب

فَلَمَّا اسْقَوْنَا اسْقَمْنَا وَنَهُم فَاغَرَّوْهُمْ فَاجْمَعُوْا

پہر بوقتیکہ لای ہی نصیب	ہو کر ان کو راہ کو ترک آو	پہر کیا ہے غرق ان کو	آب دریا میں نارنگون ہو
ہم نے دیا ہے ان کو قوت	قد وہ مشکان اور کفا	اور کیا ہے ان کو کیشال	پچھلے لوگوں کو یہ وہاں
تاکہ ان سب کے قریب	شہر عورت جو وہاں	ہے روایت کہ ایک دن	یون لگی کرنے باہر خیل
کہ نہیں وطن خبری مکن	جس کو تم پوچھتے ہوتے	یون لگی کسی انونی	کو ہی ترساجو کتنی میں
ابن مریم کو اسخدا کی	کیا ہوا او سین پچھلے	اور تو جانا ہی وہی	سندہ صلح او پر دین
کیا نہ او سین پچھلے	کہ وہ جو جی دوس	خواجہ دین کو جا کر	شہر کرنے لگی ترس
	اگلی آیت کو لای روح میں	تاکہ الزام کہا میں ہی	

وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ

اور جو وقت کیجئے تھیں	بیشیر ہم کی ایک مثل کہتیں	اگر ان قوم نہ رہی تھی کل	شور اوس بجائی ہی دلی
یا گئے کہنے یوں دنا فرما	کیوں نہیں پوچھیں ہم کو	ہر یوں ہی غلوں عیسیٰ ہم	یوں ہی غلوں میں ہی ہم
یا گئے کہنے اسطرح بد خو	کیوں نہیں پوچھیں ہم کو	جیسے عیسیٰ ہوا اس کا پیر	وہ جسے خلق میں پیر
ایک نوا میں بول گئے	اسکے منے کو یوں نہ کیج	اگر اس آیت کو اچھا قبول	جب مشرف ہوئی مغربوں

قوله تعالى وَمَا لَكُمْ مِمَّا قَبِلْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصْبُ جَهَنَّمَ

پس جب گئے نکاح بزمین	اسطرح ابن بیری عین	کہ جو عیسے پرین بزمین	تو نہیں کیا ہی دوس کی دعا
اوس کے مانند ہم اور ان	اور پھر منہ بھی نہیں	ہے اسی قول کی بی تائید	آگے اسکی کلام ب معید

وَقَالُوا آءِ الْهَيْثُنَا حَيْرٌ أَمْ هُوَ لِمَا ضَرَبُوهُ لَكَ الْأَجْدَاثُ	اور گئی کہنے کیا پار خدا	بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ	میں بہت خوب بالہ دے
ذہیان کرتے ہیں اوس کی جگہ	پھر گئے اس کے واسطے بد خو	بلکہ وہی لوگ بے جی را	کر تو ان میں سر جگہ را

إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مِثْلَكُمْ لِنَبِّئِ اسْمَاءَ بَنِي إِدْرِيسَ

ہے نہ کچھ اور ابن بیری	مذکور کا خدا بندہ ایک	کہ ہم احسان اسی نہیں	ای کیا ہوتا و سکون پیر
اور کیا ہے اوس کی جگہ	وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ مِنْكُمْ	ایک لڑکے بی بی اس وقت	تو بلا شک رب شہرت
اور جو ہم چاہیں پیر	مَلَكَةٍ فِي الْأَرْضِ يَخْلُقُونَ	صوت قدرت اور جنچ ہو	کہ سراسر وی خدایں ہو
تم میں جنس فرشتہ کا کی	پای جاتے گویا ملاک	اس ہوتا نہیں کچھ	بر غلط ہی جو کہتی تھیں
یعنی عیسے میں سر سرتار	لوگ ایسی بنا دیا وین ہم	نسل میں کتنا رستار	بن بدر حرم کج پیہر

وَإِنَّ كَعْلَ السَّاعَةِ فَلَا تَمُوتُ يَا أَهْلَ الْيَمِينِ هَذَا صِيَاطُ مَسْتَقِيمٍ

اور وہ عیسیٰ ایک علامہ	اوس گمراہ کی کو دیکھا	سو نہ لاؤنگ لاؤنگ دین الوداع	اور ہو چال چہ بیری
یہ بلانا تھیں بجانب حق	راہ سید ہی کہ نہیں	بے آنا زمین عیسیٰ کا	ہے نشان قیامت ایسا

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ

اور اللہ تعالیٰ عید کرنا	انکو اور اس کے شیطان	کہ وہ شیطان تو ہمارا	دشمن و سبکدوش ہے
وَلَا تَحْزَنْ عِشْرِي يَا لَيْتَنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلَا يَكُنْ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَسْتَعْجِلُونَ فَبَدَّ اللَّهُ وَأَطِيعُوا اللَّهَ	اور جب آیا یہ میرے	۷۰ دلیلین کہی حکم خدا	یوں لگا کئے ہوتے تھے کہ میں آیا ہوں کو بیگناہ
اور تباہ کن مٹی کی بنیاد	کہ جب گئے جو حسین تم تمام	سو ڈرو تم خدا سی ابرو دم	اور لڑمان حکم میرا تم
إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ فَأَعْبُدُوا لَهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ	بیکل دستہ ہی کہتا	سب میرا اور تم ہی	پس عبادت کرو تم کوئی چہ راہ تو ہم سب کے
فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ هَوًى لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابٍ لِّهِمْ أَلَمٌ	پہلے ہی سے بڑھ چکے	در میان فتنی ہی پرست	سورج اسی عالم کی تھیں ماری دن کی ہی جہنم
کے ہزار ہی غرض اچھا	ہیں گروہ ہوا اور ترسا	ہو دسکر پوسے بنادے	اور حال ہوئی ہی افسر
پھر نصاریٰ کئی کئی تھیں	اسی آسین ہو گئی مذین	کوئی ابن خدا تباہی لگا	اور کئے یمن جابجا لگا
اور کئے لگا کوئی کراہے	ہو گئے بظہر شرک اور جو	قوم تر ساسی ظن میں نہ	حزب یعقوبہ علی دستار
اور سب سرسید و ملکاتی	ہل سبظروف لا الساعۃ انک	ناتیمہ لغتہ وہم لا یستعرون	اور شمعون بے سرک
نہیں کئی مین یا دلی ہوا	ناگمان اور دھماکا	ہیے غافل ہوں اس کی	بر قیاس اسی شہوت
یہ کہ آدمی قیاس کی	الْاِخْلَافُ يَوْمَئِذٍ يَكْفُؤُا بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَظْمًا وَلَا يُخْشَوْنَ	بعض اور میں سے افسس	شغل دنیا میں دل لگائی
دوستوں کے ان میں	یاعبادی لا خوف علیکم	یوم ولا انتم یخذون	دوستوں کے بائیں
وہ سے دوست بائیں	فوت کرنے سی مضطرب	آگ کی اب استودہ نام	جو بتوری زمین گاہ ہی
کامی میری بن گاہ میں			اور کماوی پیغیب آواز
انہی ہم جو زمین اور گھن			دور کار ہی تم سب کی
			اولن قیاس کی صفت

الَّذِينَ آمَنُوا يَكُنْ آوَاكُكُمْ مَسْلُومِينَ ۖ وَأَخْذُوا لِبَنَاتِهِمْ نِكَاحًا ۖ وَأَصْلَحُوا سُلُوكَهُمْ ۖ فَسُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ		
دی جو لای یقین ہیں انکا	آمین اور ہماری قبول	اوتھ رکھنے کو ہادی دنا
بہر دلس ہی مومن کی	کہ در آوشت کی ماذر	حم اور جو شہر میں لونا
کہ دی آتھہ کر اٹھیں	بَطَافُ عَلَيْهِمْ صَاحِبُ قِنْدَاصٍ	ناخوشی اور در کامین
أَكُوَاكُكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهُ مِنَ اللَّحْمِ وَلَسْتَ لَآعِينَ ۚ وَأَنَّهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ		
پیر جادوں بلزط نام	بابے اور طباقای از	اور کوزی کہ ہون شہر
اور دکان جوہ کجای	یعنی جاند و ہر جادو کنی	اور بادین لاندہ مارم
اور تم او میں نہیں خیم	رہنے کو ہمیشہ خوش	ای وہان کشت مال میں
وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ		
اور یہ جہنم بہشت ایروم	سکے و ارشای گئی ہون	بدلی اور ملا عزت کی کئی
نکو او میں میں ہی اوت	لَكُمْ فِيهَا مَا كُنتُمْ تَشْتَهُ ۚ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَازِلُ مُتَصِفًا	اون کمانی ہر سینہ چرین
لَا تُخْرِجُهُمْ مِنْهَا فِي عَذَابٍ مُّتَسَاوِينَ ۚ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۚ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۚ		
جگمان آیوالی ہر م شہر	مار میں ہن سفر کی بھی	شہر جادو سے اور ک
اور کو ہون و شہر میں	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمْ الظَّالِمِينَ	خفت و جرم و جہت جادو
اور نہ ہے ستم کما از	ایک صوف نہ ہن کی	ای عجای عبادت ایر
وَكَاذِبُوا لَكَ يُفْضِلُ عَلَيْكَ رَبُّكَ ۖ قَالُوا لَكُم مَّا كُنتُمْ		
اور بکارین دی اسی گ	مسکات یں کوہ ہرک	کاشکے موت دال دہم ہر
کنے کاشکے گی کہ شیک	ہو سدا رہنے و اسی م	یہ جواب و کلوین کاشک
جب گدز لیون ابھرا	اونکو جتنے ہوی مال از	یادہ آتش من و کلوین
لَقَدْ حَسِبْتُمْ أَنَّكُم بِالْحَقِّ ۚ وَلَكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَبِيعُونَ ۚ		
جگمان دای ہم شہر از	حق است یعنی جادوں	پرست لوگ ہم ہی آ
مَن تَعَالَى جَبْرُوتُ ۚ		

کیا یا اوتون فی کجوا تو کہ ہم یہ بنائی دالی ہیں اس کا ست ہر کہ کیا ابھی دن ہی متفق ہو کر مار مار کر کھڑے اور نام کہ نہ اس کی مٹے گا	ام ابو مولد امر فلان مکتومون پیش ولی سی سولی ہیں کرنے اسپین چن گھنا مانہ جو اس شوہ چھپ کر دین آبا پیہ اسپم جو کوئی اور شہر جی او	اسی سکھات رکھ کہ موط کہ تعاف جوتے فرمایا کہ جو اس شہر سے کوئی نہ اور کہو ہو کی متفق ہوتے پس خداوند نے سکھارا	حق کے بدل میں بیکرم حق کو اس کی سی کوین غوط اوس نے فی وہ مرتبایا اوس کا دین جدید کیا سے وہ شش اسپہ غن اور خداوند مشورہ ملطارا
کیا گمان کی میں کجوا بلکہ نیچے پکارا دی گیا پہر جو انی چپا کین ہیں کہ تو سطح استودہ مارا	یہ کہ ہستے میں ابید کہتے ہیں اس کو ابی قل ان کان للجنز وکد فاننا اول العبدین	اور اذکی ہنوت جیکو یسے کہتے ہیں کہان کرم کہتے ہیں اس کو ابی کہتے ہیں اس کو ابی	کرتے باحد کو میں جود بخ اوکی مہیلہ و چہ پی کیم کہتے ہیں اس کو ابی کہتے ہیں اس کو ابی
پاک ہی آسان بن فذرہم یخوضوا ویلعبوا حتی یلقوا یومہم الذی یوعذونہ پس اوتون چو کجوا ایسے چو او کو تار و تار اور کو آسمان میں ہیں اور زمین میں ہی ہیں	صاحب ترن اس ہیں وهو الذی فی السماء والذی فی الارض وهو الحکیم العلیم اور کو تار و تار اور کو آسمان میں ہیں	جوتاب میں اب وی کفا اور کو تار و تار اور کو آسمان میں ہیں	ای ولد سی جوتہ چو کجوا اور کو تار و تار اور کو آسمان میں ہیں

اور شاہی وسیلوں کی  
اور اویسیوں کو ایڑم  
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ  
جس کی ہولناکی نہ ہو

دُونِهِ الشَّفَاعَةُ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ  
اور زمین کہتی تھا اس کے  
اور وہ جانتے وہی تھے  
ای غریب و سچ اولوں نام  
اور جو ہوں حضرت مرزا  
کہ بڑا ہے کلمہ حق کہ  
اس قدر ہے کہ کلمہ ایک  
تو یہ دیون گواہی دے گی  
ہاں اگر جو کوئی ملو نہ ہو

وَلَكِنَّ سَاءَ لَّهُم مِّنْ خَلْقٍ يُقُولُونَ اللَّهُ فَاقْنِمْ فَكُونُوا  
اور جو تو پوچھو انہی کی

کہ خدا ہے یا نہیں  
ای عبادت کی کج گردانی  
کہتے نہ ہی کی اور حق ہی تم  
کہتے سہی کی قوم اس کا  
سو تو موند پیر رہنے تو رہا  
یا اسے بسوۂ زخرف  
اور کہہ باز بالکمال عطا  
کہ یہ سورہ وہان پر پڑھا  
کلیں سوچو اور حکم  
اور اس کے رکوع میں

کے پیدا کیا بلا ان کو  
جو روز عدم وہ لایا  
وَقِيلَ يَا رَأْسُ ابْنِ  
وہ جو کہتا ہے میں ہوں  
فَاَصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلِّمْ وَسَلِّمْ  
اور کہہ سلام ہی تم پر  
کہ وہ جو سر سر حال صبح  
کہ ہلا دین مجھے وہ بڑا  
سَلِّمُ اللَّتَّخَانِ مَكِيَّةَ وَهِيَ تَحْمُ وَخَسُونِ  
وکل ان لثانۃ وستم کے اور بعض کے  
الف و ل و عاۃ و لحن کو نل و ن و ک و ح و ا و ش و ک

ہو زراہ مبارک و مغرور  
اوس اور کی اور حق  
غیر کو بوجہ حق پر لیں  
نہیں جان لاکھ تین  
سم فرمای ہی خدا اور  
پس تعقیب جان لیں یہ  
ہر دنیا و دین صلی و علی  
کہ کے کھنڈی میں حق  
اتین ما و سکی علمہ اور شہید  
حرف جو وہ ملو دین میں  
جو بچے شک ہا کہ خدا کو

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کہ یہ تفسیر حرف حال اور ہم	ہو مکی ہی کئی جگہ تفسیر	لیکن بعض ائمہ تفسیر	کر کے اس طرح بیان
کہ غرض اس جگہ تسلیم کریں	ہے باسم حکیم اور حسین	یا باسم صالح، باسم	اور باسم ہی باسم مجید
یا باسم جمہ صبیحہ مراد	اور باسم کا معنی تھا	یا غرض کا ہی یا جان	اور سنو ہی باسم ہے مثلاً
	یا کہ حال اور ہم ہی یا	ہے حمایت زما سوا جا	

اور قرآن کہ جو جہد	والکتاب المبین	ظاہر و واضح اور سزاوار	
اکہ قرآن کی سوجھ بوجھ	کر کر اللہ صاف ستار	اور اس قسم کا ہی ہر سزاوار	

## اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ مُبَرَّكَ ۚ

کہ ہم آواز نے ہی میں	اوس کو اس شب میں کائنات	جو بہت خیر رکھنے والی	قدر میں احسن القیاس
ہم تو اس شب کتاب کی	ہے سرسبز سنائی والی	خیر و برکت کی شب جوش	شب قدر اس جگہ ہی
سو وہ قدر میں ہے جبکہ	جس میں اور ایہ سرسبز	لوح محفوظ ہے پر نور	بہر تقدیر یہ میری خبر
یا غرض ہے شب بات	فِيهَا يُفْرَىٰ ۚ	کی جاتی ہیں فیض	جیسے انوار میں کیا بیان
تج آواز کی اس حکم	اور میں جب قدر انور	یہ ہے پر کام کہ حکم خدا	جو میں جگہ ہی بال تمام
جنس کو دروز و جہد	اِنَّمَا قُرْآنٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ	ہم تو میں ہی شہ زان	سماج لا میں صرف کو شہ
کہ کہ کو تیرے میں کا نام	یہ ہے اوس شب میں کائنات	باکہ ہر کام پر فرشتہ کو	بیخبر والی نے تیری

مہربانی و رحم فرما کر	هٰذَا مِنْ رَبِّكَ ۚ	تیرے رب کا حکم ہے کو	
وہ تو ہر ایک بات نیت	هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	سننے والا ہے سزاوار	
	پس میں اس کو اور ان	اور نہ اوس کے بعد اس	

## رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا اَنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

خانی جو آسمان میں	اور جو کہ ہے اعراف میں	جو ہو کہ یقین الی تم	جان لو اس سخن کا پتہ
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ مَا رَكِبْتُمْ مِنَ الْإِنَّمَاءِ لَهُ الْوَلْدَانُ ۝			
نہیں بجز وہی کوئی کر	اوس خداوند کا ترزین	وہی ہر ایک کو جلا تا	اور اے پیغمبر میں آتا
	ہے وہ پروردگار تم سب	اور اب اگلی کتاب کا	
بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ يَلْعَبُونَ ۚ فَانْزِلْ لَهُ السَّمَاءَ بِدُحَانٍ مُّبِينٍ ۝			
بلکہ وہی شک میں کیسی ہیں	لے قرآن پر لاتی ہیں پتہ	سو جو اوست کیے اس کے	دیکھتا رہ رہے اوس کی
کر لے آئیگا آسمان ہر	وہ جو ہو گا آسمان کا عیا	وہ جو لفظ دھان کا اٹھا	شرعاً بیان کیا اوس کا
یا غرض اوس کی غبار جا	خ کہ میں جو ہو میرا	یا کہ ہو کہ اوس کی	کہ جو ہو کہی کو شکل دلوں
اپنے اور آسمان ہاں	ہو کہ کی مار کو بھینچ	ہے غرض اوس کی	جیسے انوار میں آتا
بدعا ہی بنیر مقبول	کا فر اوس سے گئے ہو	ہو کہ کی مار کمانی ہو	پاتی مردار جگہ سے
نہ خط ہم سب کا کمانی	پڑیاں خشک چھپائی	یا دھان کی لائی	جو قیامت کا ایک تپ
جیسے فرما گئے نبی زمان	کی ہلنا نہ ہوں دھان	وہ جو میں سب کے	ہو کہ پر شرع کو
جیون ہو سب میں کر گئی	يَقْشِرُ النَّاسُ ۖ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝		دیکھتے غصص صحت
گیرے وہ دھان لگو کر	اَكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ ۝		لے پاس میں جو
پہر کہا جاو گا تو کی تین	کہ ہی ایک عذاب لگو	ابوین کفار کا ہی ہار	کسل دی تھی
ہم تو رخ عذاب کرے	اِنَّ لَهُمُ اللَّذَّةَ كَرِي ۚ وَقَدْ حَلَّاهُمُ		لاہو یقین میں
دَسُورٌ مُّبِينٌ ۚ ثُمَّ لَقُوا عَنَّهُ وَقَالُوا مَعَهُمْ مَجْنُونٌ ۝			
کس جگہ لگو ہی گرنید	اوس قدر مار پر کہ میں	اور صاف کہ آچکا اوں	ایک پیر تیار لاو
پہر لے بیٹھ پیر کیش	لے اعراف ساتھ ہی	اوس پیر کے مان	بیچ اوس کو جان
اور لگی کہنے اوس کو	کہ سکھا یا ہو	اس سے جو تباہ	کر قیامت کا ہی
ای قیامت کو فراموش	کہ سمجھا وہ قسم	پس مگر کام و سدا	تیر لونی وہ



اور بھی دماغ میں ہرگز ہم تو ہیں مگر عقل نہیں	لَا تَأْكُلْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم لَا تَكُونُوا عَادِي دُونَ هٰذَا	ہر شے کو دے کر اگر نہیں کو لئے دے دیا رہو دوسرے
تم تو ہر کچھ ہوا کا عرض کرنے کا مہتمم	لے رہے ہو دوسرے کی کہ یہ بھی خدا تک ہیں ہم	لیکے ہوا دوسرا دوسرا سب کچھ کی ایک ایک بات
پس عادی بنی کی کیا یا دغاں سے عین ان دغا	جب ہوا اور میں مل گیا کہ قیامت سے پہلے ہو گا	اپنی عہد و قسم فراموش کر بلتے ہوں بھرتا بار
بعد میں نہ کی ڈھانچہ یا دکر اس کو ہی ہنستا	مرفع ہو رحمت رحمان کونہ میں خلق ہوا	بہول سا دودھ چھڑا کر جسد ان میں ہر گھونٹ کا
اوس گشت بگری ہو جھڑپ ہم تو اوس زرخیز زمین	آی قیامت کے دو گز فاصلہ یا کہ گزین ہم بے کمال	اوس کو دن بھر اس قدر مال لے لئے والی زمین خضر بلا

اور عیانی ہی پہلی ایشی کو اور آیا تھا اون کی پسول	وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَاءَهُمْ رَسُولٌ كَرِيمٌ	ایسا اون سے کہ وہ نہ نسل یعقوب میں جو تیار
بیشک یہ ہیں تیار زمین اکب یہ جبرمیں مقبر زمین	لَا يَخْلُقُ الْعِبَادَ اللَّهُ طَائِفَتِي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ	یہ کہ وہ جھکو بندگان خدا بندگان خدا آیتاں کا دوا
اور یہ بات کہ ایروم سنہ یہ بات نہ دوسری	وَأَنْ لَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ طَائِفَتِي أَيْكُمْ سُبُطْنِ قَبَائِدَةٍ	لا تو الایمان کو چھوٹا محمی خوف و درستیابی
اور لگا کھنڈہ کا جامہ کہ دو پہر سکا تم جھکو	وَلَا يَخْلُقُ الْعِبَادَ اللَّهُ طَائِفَتِي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ	اور خالق تمہارا رحمت کے اسی کہ سنگسار تم جھکو
اور جو بار نہ کوئی ہو جھکو پھر جوری کو ہی سنائی	فَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ طَائِفَتِي أَيْكُمْ سُبُطْنِ قَبَائِدَةٍ	کہ میں پہنچاؤں اپنے کو اور قسم ہی میری سنائی

پس کار خود پر کشتی	اس طرح کہ میں نہ بھولوں	میں شکر گیش اہل گناہ	بے کرتہ ایندین ہلاکت
	پس تزلزل میں عاکر فزایا	کہ کیا ایک جہلم حق آیا	
فَاسْرِ بِعِبَادِي لِيْلَا اِنَّكُمْ مَشْعُون ۝			
کہ نکل یکسری ہندی تو	مصر سے قبل نجر کی گئی	تم تو ای قوم جلالہنگر	مہرگی چھپا کے گئی کبیر
بے قیغہ خبر ہمارا	اور لاہور کے نائب دریا	پیر دریا عصا کوٹا لیا	راہنشاہ کوکیر کرا لیا
وَ اَنْزَلَ الْخُزْءَ الَّذِي فِي الْاَنْهَارِ ۝ وَ اَنْزَلَ الْخُزْءَ الَّذِي فِي الْاَنْهَارِ ۝			
اور تو چھوڑ چکے سوکھا	مارت بار دیگر اور عیسا	بیک ریبین ایک	جو کے باین غن سکا
خشت ریاچین کی	مار لاٹھی کہ غریب جان	ای گرا مارا ریبین	اناکہ جو اپنے حال پرا
كَذَلِكَ مِنْ جَنَّتِ وَ عَيُون ۝ وَ تَرَاهُمْ فَمَنْ كُنْه ۝			
وَقُلْ كَا تَوَافِقُ فَمَنْ كُنْه ۝ كَذَلِكَ مَا اَوْرَثَ لَهَا قِيَامَ اَخِرِ ۝			
کتنے چکر و ریت چھوڑے	بے دریا میں اور بر	یاغ و چشمی کھیاں اور	کہ جو ستر اور شکتی
اور تنعم کے ساز اور سنا	کہ تے اور میں خود خود	یون میں برا یک چینی	سیان کے چور و میگر
یا سبط حسری کا دم	جو کذب برل کے چوڑا	اور دیا اپنے ارش میں	اور لوگو کو صرف حسان
اور لوگوں نے اکبر کے ہر	تے جو بیعت کے ہاں	کہ مسلط ہوئے بیعت	لوگ فرعون لگی جیب
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَاءُ وَ			
الْاَرْضُ وَمَا كَانُوا امْتَرِ ۝			
جس طرح بسوہ شعرا	پس نہ رہا ہاتھ اور چرخ	ایک ہی جہج کا مضمون	بہ صلافت اور کئی ہی جہج
اور زمین تے دی گئی پھل	قد فراری ساق پیل	یہ جس میں ساقی عیاں	موسوی لی کھیا نچو
کہ جو زمین فات ہما	رزق کا درگاہ آما	اہل تحریک لکھیا	کیون نہرو بہلا زمین
اور زمین میں آسکھ	جس میں یہ رہتا ماکھ	عبادت شرف کوئی	جس کا مسعد آسمان میں
کہ مات اور کی خبر پرا	ہے ہلاکت برل کا	ہو تو ذوقی ہوئی جو	ہر طرح سے نفی کھک

میں

وَلَقَدْ نَجَّيْنَا نوحًا بِسَیْرِ اِسْمَاعِلَ مِنْ الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝ مِنْ فِرْعَوْنَ ذَا		
اور بچای نوحی مہنی اذیت	انہ کا گناہ علیا میں المشرقین ۵	بڑے بیوقوف اور گنہگار
کہ وہ تھی کرنیوالی خواہشیں	نہت فرعون کیے اسی لئے	حد ایساں سے بڑی تھی اذیت
اور جسے کیا تا اذ کو پسند	وَلَقَدْ اخَذْنَا نوحًا عَلٰی عِلْمٍ عَلٰی الْعَالَمِیْنَ ۝	جان پر وہ عالموں کی
	میں اذیت کی راہیں کبیر	باوجود دیگر تین عبادت میں
اور یہ پہنچا دیکھو اذیت	وَاَتَيْنَا هُم مِّنْ اٰیٰتٍ مَا فِیْہِ بَلٰوٌ مُّبِیْنَةٌ ۝	جنہیں تے جنت میں اور اذیت
	میں اذیت حضرت کو	شق دریا میں اور اس کو

لَٰنَ هٰذَا لَآ یَقُوْلُوْنَ اَنَّا اَمَوْتْنَا الْاَوَّلٰی وَمَا نَحْنُ بِمُشْرِیْنَ		
یگانہ یہ توبہ بڑا حال	کہتے ہیں یہ طے حال تھا	کہ نہیں غایت اور توبہ کار
اور نہیں ہم میں یہ حلالی	فَاَنۢتُمْ اَبَاۤیۡتُمْ اَنۢ تَاۡمُرُوْا بِمَاۤیۡکُمْ ۝	میں تو کی بعد اوصاف
اَہُمۡ خَبَرًا اَمْ قَوْمُ تُبٰعٍ ۝	اَلَّذِیۡنَ مِنْ قَبْلِہُمْ ۝ اَہَلَّکَ لَہُمْ ۝	جو قوم ہے کبیر اور حق
پس کیا آوہاری باؤں کو	انہم کا لقا اچھا میں ۵	جو قوم ہے کبیر اور حق
کیا بھلا کہ قریش میں تیر	یا کہتے کی قوم کی کبیر	اور وہی جو پہلی انسی تھی
بیگانہ وہی لوگ جبر شام	میں نہتو شر کا اور انکار	وہ جو توجہ بیان ہوا اشار
بادشاہ حمیر کہو لکھا	اور سمرقند کا وہ باقی	یا ملوک کہیں کبیر اور توبہ
جس طرح سے غلام اور بچا	ملک فرس اور روم کی سلطان	کہتے ہیں توجہ بلند وقار
ابن عباس سے قول صحیح	نابت نہ کی یہی جبر شام	عائشہ سے بیان قبول غلام
کہ سلمان تہا وہی نام	مت کر واد او کہیا بشارت	ایک طرح میں یون کہتا بشارت
سریر اور کی قوم کہ کبیر	بت پرستی کی سائنہی آ	اوس کو توبہ پر یقین آیا
نما کہ معلوم کر کے چادین	سریر قوم لای اور یقین	ساری قوم اپنی جمع قوا
علما یہودی نہ سب	میں توبہ قبول میں	اور گئی کو نہ اذیت کلام

مہاشی سی ہائی سی ہائی	اہا کی اوطی ہا ہا ہا ہا	انرا امر مکی دشمن شاہ	سب سب کوئی ہلاک نہا
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لِعِبَادِنَا ۝			
اور نہ مجھے نہای جس چیز میں	ہر کو کچھ ہے اور میں نہیں	کسی بازی ہی نہیں ہائی	بہر مکت عمل میں ہائی
مَا خَلَقْنَاهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝			
میں نے وہی نو بنایہ جو شیک	بہت اور میں ہی ہا ہا	نہیجہ میں ہی ہا ہا	میں نے غفلت اور جہل سے بنی
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِنْهَا لَنُجْزِي ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعِي مَوْلَى عَنْ مَوْلَى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝ لَا آمَنَ دِمَ اللَّهِ طَلَانَهُ هُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝			
بیشک رب فیصلی کا دن	میں نے امین کا فردوس	وقت بسا کا ہا ہا ہا	وہ سچا روز سوزاوتیگا
جس دن آؤ نہ کام ہی ہا	کہیہ کے بار دو کچھ نہا	اور میں نہ ہا ہا ہا	ای نہ بار دو کچھ نہا
ہاں اگر میں فیصل سے جن	مہر فرما ایزد برتر	کہ وہی ہے فیروز و جیتا	کوئی اوس سے نہیں سکتا
ہی وہی ہا ہا ہا ہا	لَا تَشْجُرُ الزُّقْمُ ۝ صَوَامُ الْأَقْبُ ۝ كَالْمَلِ يَغْلِي فِي الصُّوْنِ ۝ كَعَلَى الْجَمْعِ ۝		
میشک وہی بیڑ ہا ہا	میں نے رکشا ہی کفری کا	مثل آبی کی جو کھایا جا	چاہے جس شخص پر کی افوا
ہے خوراک گناہ کا طعام	گرم پانی کھلے در اگر	میتہ مہر کچا ہی کر تو	یار و برگ و شاخ سترایا
گھونٹا ہے بلون کی آ	بوجہ بیوی جس ہی است	کما کی تہو ہر جہ کی	میں نے قبل اوس سے یہ کیا
شجہ او کی ہی کھلی ہے	حُدُّ وَلَا فَاعِلُوهُ إِلَى سَوَاءِ الْحَيْمَةِ ۝ ثُمَّ صَبُّ ۝		
کر کرنی ہی بیشل آوا	میں نے عذابِ الحیمہ	بہر کنا کس سے یگی جاؤ	بہر کنا کس سے یگی جاؤ
وسطہ و نہ کچھ تہہ ترا	کہ ہی سوان اگل کا دوا	بہر کنا کس سے یگی جاؤ	بہر کنا کس سے یگی جاؤ
	تاسع ذبہ ہر ذبہ بن	جیسے تہو ہی ہر ذبہ بن	
پر کما جابی کچھ تہہ ترا	ذُقْ لَنَّا كَأَنَّكَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝		
ای شکم سی ہا ہا ہا	بہر کنا کس سے یگی جاؤ	کہ وہی سوان اگل کا دوا	تو ہی تہو ہی سوان اگل کا دوا
	بہر کنا کس سے یگی جاؤ	کہ وہی سوان اگل کا دوا	تو ہی تہو ہی سوان اگل کا دوا

ع



سورہ جاثیہ سب مرقبین	سورۃ الجاثیۃ مکیہ وہی سبع وثلاثون	لا ھی مکہ من جبریل امین
آئینہ سکی تیس ہزار ست	ایہ وکلما تھا اربعائہ وثمان وثمانون	اور اٹھاسی و چار سو کل
اور اسکی حرف میں شکیب	وہو فہا الفان ومائۃ واحد	دو ہزار ایک سو نو دوا کی
اور اسکی کوع میں تین	ولسعون و رکوعها ثلاثہ	جو تھے تین گن ایک سو نو

### بسم اللہ الرحمن الرحیم

حَمْدُهُ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝

عادی جو محبت برہن	ماہی شبہ دعت غصا	ہے اور اسکی بفرغنا	اور خداوند غالب دانا
یہ قرآن بدیدہ نصیحا	منصف باہتد و صفا	ماہر اسکی چند لایا	جو کئی دین بیان تفسیر
دین ہے بر سر خدو کی تیز	لَا تَنفِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	کچھ تکرار احتیاج نہیں	آئینہ میں یقین والو کو
آسمان زمین کے اندر	لَا يَتَلَوْنَهُ	جو ثواب میں اسکی	اور زمین جہاں اتر چکا
یہ افلاک خمس ہزار	وَفِي خَلْقِهِ وَمَا يَبْتِثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتُ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝	اور اس میں پیر تباہی	جسے آسمانی کھوکھلا
اور قہاری بنا دکانی	وَأَخْلَافُ الْبَلِّ وَالْثَّوَارِ وَمَا أَنْزَلَهُ	کروسی رکھتے یقین میں	لہے والو میں آجرت
میں ہے اس گروہ کو	اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اور بدلتی زمین اتار دین	یہ خداوند کون پیر تباہی
پہر جلائی خدا اس سے	وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ أَلْسِنَ الْغُفْمِ يُعْقِلُونَ ۝	اور کچھ دیا خدا فی	آسمان میں ترقی لیا
اور زمین پہرے میں باؤں	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں

اور قہاری بنا دکانی	وَأَخْلَافُ الْبَلِّ وَالْثَّوَارِ وَمَا أَنْزَلَهُ	کروسی رکھتے یقین میں	لہے والو میں آجرت
میں ہے اس گروہ کو	اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ رِزْقٍ فَأَحْيَاهُ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا	اور بدلتی زمین اتار دین	یہ خداوند کون پیر تباہی
پہر جلائی خدا اس سے	وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ أَلْسِنَ الْغُفْمِ يُعْقِلُونَ ۝	اور کچھ دیا خدا فی	آسمان میں ترقی لیا
اور زمین پہرے میں باؤں	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں

اور بدلتی زمین اتار دین	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں
پہر جلائی خدا اس سے	وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ أَلْسِنَ الْغُفْمِ يُعْقِلُونَ ۝	اور کچھ دیا خدا فی	آسمان میں ترقی لیا
اور زمین پہرے میں باؤں	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں

اور بدلتی زمین اتار دین	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں
پہر جلائی خدا اس سے	وَتَضَرَّعُوا إِلَيْهِ أَلْسِنَ الْغُفْمِ يُعْقِلُونَ ۝	اور کچھ دیا خدا فی	آسمان میں ترقی لیا
اور زمین پہرے میں باؤں	يُنْفِثُ بَدِيلَ مِنْ بَدِيلٍ	آئینہ قوم کو کہانی میں	ایسے سے سی پیشانی میں

اور بدلتی زمین اتار دین

بیش ازین کی مانند کی بنا	وَنِيلَ كُلِّ اَقَالٍ اَنفُسُهُمْ هَٰئِهِمْ	میک راست مانی
--------------------------	---	---------------

ایک اللہ مثل علیہ	وَمِنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْلِيَاءُ	فَیَسْتَرْفِعُ عَدُوَّ الْاَلِیْمِ
-------------------	----------------------------------	------------------------------------

وادی ہر ایک مقرر کی گئی	وہ جو من گناہی ہیں	کہ وہ سنسائی ہیں باہر
-------------------------	--------------------	-----------------------

پہرہ کر کہ ہے ضد غریب	جیسے اپنے نفس سے	بس خوشی ترستاد ہوئی
-----------------------	------------------	---------------------

یہ حکم ہے از برای خیر	وَ اِذَا عَلِمْنَا مِنْ اٰیَاتِنَا سِتْیًا اَخَذْنَا	سک و مارت کا کلمہ پڑھیں
-----------------------	--	-------------------------

اور جبروت پاؤں علم خیر	هُمُ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِیْنٌ	ایتنی بین ہمارے کچھ بغیر
------------------------	--	--------------------------

ارکسکو شہر کی راہوں پر	یعنی دور از صواب ہو کر	ایسے لوگوں کی اسطی
------------------------	------------------------	--------------------

مِنْ دُونِ اللّٰهِ اَوْلٰیاءُ وَلَا یَعْبُدُهُمْ	مَا كَسَبُوا سِتْیًا وَّلَا مَا اَخْلَقُوا	وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ
--	--	---------------------------

برسے مانتے اپنی فتنوں کو	بعد مرگ انکو ہی مانتے	اور میں کلمہ وی انکی تین
--------------------------	-----------------------	--------------------------

اکو جو کرتے دینی مذہب	بن خدا کی یہاں پر	اور انکی ہی پر ہی
-----------------------	-------------------	-------------------

هٰذَا هُدًی وَالَّذِیْنَ كَفَرُوا	اَبَیٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رَّحْمَةِ الْبَرِّ	ہو کیا ایمان کچھ انشہ
-----------------------------------	---	-----------------------

یہ کتاب خدا کہ ہے قرآن	سو حد ہے ہر دین اور	اوپر جو ملت نہیں
------------------------	---------------------	------------------

انکو ایک ہی قسم عذاب	درود کہہ دیا گیا	یعنی ہے ایک عذاب دین
----------------------	------------------	----------------------

اللّٰهُ الَّذِیْ یَخْلُقُ لَکُمُ الْبَحْرَ الْمَخْرُجَ	یَلْفَلْکَ فِیْهِ بِاَمْرٍ وَّ یَتَّبِعُوا مِنْ	تَبَتُّوْا مِنْ
--	---	-----------------

ہے خدا وہ کہ جسے میں	فَضْلٌ وَّلَکُمُ التَّشْکُرُ	تَشْکُرُوْنَ
----------------------	------------------------------	--------------

ناجیل میں ہیں نشان اچھا	اور فرمائے اوستی جہاں	اور اسطے کہ وہ ہر
-------------------------	-----------------------	-------------------

اور نہایت کہ تم پاس	اوستی ان میں تو نکالیں	کہ وی ہر پاسی
---------------------	------------------------	---------------

وَسَخَّرَ لَکُم مِّنَ السَّمَوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْهُ	طَاعَتِیْ	وَلَا تَکُنْ لَّکُمْ اِلٰهٌ غَیْرُیَّ فَتَتَفَكَّرُوْنَ
---	-----------	---

اور خسر کہ ہیں اور	مخل شمس و قمر و غیر	آرے جو ہیں زمین و آسمان
--------------------	---------------------	-------------------------

وی جو ہیں مان کی اند	جیون خست جبال و دریا	اینگی ہر ہمارا دینی
----------------------	----------------------	---------------------

ایک اس کتاب میں ہے  
چند جہان  
موسم ہر





فَجَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِّ رِجَافٍ مِّنَ الْأَمْرِ فَاتَّقِهَا وَلَا تَشْفَعْ

پہر رکھنا ہے بھلا جو	اَهْوَاءُ الدِّينِ لَا يَكْمُونُ ۝	یہی قائم ہیں اپنے مقصود
ایک راہ میں جو روشن	کہ وہی کاروبار دین الیر	اور یہ چلانی خود ہنسنے پر
کہ جن میں کسی میں ہی	یہی توحید کے حقیق	دین جو ہے جو پیر میں
اور اگر ان کی سر میں	لَا تَقْنُوعًا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ	چھوڑ دو مسک نہت کو

سَتِيحًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝

وہی تو ہر گز نہیں کہنگوں	اور دین رب ظلم	بعض اولیٰ میں سے بعض
اور خدا دوست انصاف کا	یہ زمانہ نہ ختم کیا	کو نہیں جو دوستی نہ ہو

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

یہ شریعت کی سچو دلیل	یہ قرآن ہے جو وصل	سوچو کہ ان لوگوں کا	ہیں بے مردانہ اس
اور یہ خدا کو مانا ہے	اور بخشش سے میں تاک	ہر مردم کہ لانی میں	چھو کر ظن اور گمان کی
ہے معاملہ میں اس طرح انصاف	کہ جو کہ میں سے ہر گز نہ	انصافاً جو مان کر ام	بہ قلعے گئے یہ کہ کلام
کہ اگر روز عتد و شری	ہم وہاں پہرین استیج	مثل دین کے ہو ہاں	اور جہان میں بفرود نہ
	تب یہ آیت بکبار دلیل	لای حضرت کو دفعہ ہر	

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَن نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً لَّهُمْ وَمَا لَهُمْ طَسَاءً مَا جَعَلْنَاهُ ۝

کیا یہاں کہتے ہیں خیال	وہی جو کہ زبان میں	یہ کہ فرامین آخ میں	ان کو مانند ان کی ہی کی
کہ وہی لاکر یقین زبان	کو نہ رہے میں نہ کلام	ہے برابر یہاں حیات	اور کیا ان جان مانت
	زشت ہی اور قیوم وہ	جس کو کہ میں حکم کر میں	

وَخَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِأَرْبَعَةِ

اور یہاں خدا نے چار	آسمانوں کو اور زمین کو	یا ربانی ہی آسمان زمین	تاکہ فرمایا مہلت کی
---------------------	------------------------	------------------------	---------------------



فَكَانَ حُجَّتَهُمْ الْآيَاتُ قَالُوا أَتُؤْتُوا بَابَكُمْ أَنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

کہ نہیں ہے وہاں ان کو اگر کہنے میں دقت ہو رہی ہو یا جی ہاں ہر دو گان ہوئے والی جی ہاں

قُلِ اللَّهُ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ يُخَيِّبُكُمْ ثُمَّ يُجْمِعُكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَمَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ

کہہ کہ ایسے ہیں جیسا کہ لیکن اکثر الناس لا یعلمون ۝

پروہ دہا رہی اصل کون نامہ ثابت دلیل و حجت ہو ہر کر گامہ گرد اور گامہ

وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ يُؤْمِنُونَ

پرست کوئی شک نہ ہو اور سر اور سر خدا کی اور جس دن چاہی کہ

يُخَسِّرُ الْمَظْلُومُونَ ۝

اوس قیامت کی دن میں جو مظلومان جویش کو

وَتَدْعَى كُلُّ أُمَّةٍ حَاشِيَةً كُلُّ أُمَّةٍ تُدْعَى إِلَى كَيْفِهَا الْيَوْمَ

اور دیکھتے تو ہر ایک ایک مجزؤون ما کنتم تعملون ۝

ہر گروہ اور امت اس پر جو دے مطلب یہ ہے کہ آج ایروم وہ جو لفظ کتاب آئندہ

هَذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ طَرَاكَ كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ مَا

یہ سارا صحیفہ خود فریگان ہم کھائی جاتی

بَلَاغَتِهِمْ فِي رَحْمَتِهِ ط

پروہ دہا کہای ہیں ذلک هو القول المبين ۝

بیس کہ میں اور کھلا ہوا ہر دہا کہای میں ابال عطا

وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا أَفَأَكْفَرُوا كُفْرًا

ایسی شئی علیکم فاسد تکرر کہہ دکنتم قومًا محجربین

اور جو لوگ لای علی کھڑ	ہم کرنا کوئی اس طرح کھڑا	کیا نہیں میری تہن	اور جسے جہنم میں لے کر
نہر کر میری پیشانی میں	سرکش و غور لای	اور تہی نہ کر جو جہنم	لے کر تہی نہ کر تہی نہ کر
وَإِذَا قِيلَ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَىٰ وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا قُلْ مَا نَذِيرِي مَا السَّاعَةُ أَظُنُّ لَا أَظُنُّ وَأَمَّا الْحَيُّ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ مَعَكُمْ حِينَ تَقُولُونَ			
اور کہتا ہے قریب زنگی	جب کہا جاتا تھا کہ	وعدہ حضرت خدا ہی بنا	نواب خدا ہی کہہ دے گا
اور ساعت کہہ دے گی	ہی نہ کہ ایسے ہی کہہ دے	کہنے گئے تہی نہ کہہ دے	ہم سمجھتے نہیں کہہ دے گا
ہم نہیں کہتی کہہ دے گی	برگمان ہیغ واذکر	اور نہ ہم کہہ دے گی	لے کر جہنم میں لے کر
وَبَدَّاهُمُ سَيِّئَاتٍ مَا عَمِلُوا وَكَانَ بِهِمْ مَأْكَدٌ لَّيْسَتْ لَهُمْ فِيهَا			
اور ظاہر وہاں ہوئی	سیئات کی جو بیان ہوئی	بے ادبی کی جو ہوئی	وہ جو کرتے تہی جہنم میں
اور اس طرح کہی دے گی	وَقِيلَ الْيَوْمَ نَنسِفُكُمْ كَمَا نَسِفْنَا	جس کی جہنم میں ہوئی	جس کی جہنم میں ہوئی
لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا أَوْ مَأْكَدٌ لَّيْسَتْ لَهُمْ فِيهَا			
اور کیا جالی اس طرح	وَمِنْ حَسْرَتٍ	بے ادبی کی جو ہوئی	بے ادبی کی جو ہوئی
تہہ ہم ہر جگہ کہہ دے	جہنم میں ہر جگہ کہہ دے	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
اور کہہ دے گی	ذَلِكُمْ يَوْمُكُمْ أَتَمَّ اللَّهُ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
جہنم کا اور کہہ دے	وَالْحَيُّ الْيَوْمَ فَالْيَوْمَ لَا يَخْرُجُونَ مِنْهَا	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
بے ادبی کی جو ہوئی	وَلَا هُمْ يُسْمَعُونَ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
اور کہا تھا کہ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
سو بفر خدا نماز دین	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
بے ادبی کی جو ہوئی	فَلِلَّهِ الْحُكْمُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
اور اس کی جہنم میں	رَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں
اور اس کی جہنم میں	وَلَهُ الْكِبَرُ يَوْمَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	اور اس کی جہنم میں	اور اس کی جہنم میں

اور جسے جہنم میں لے کر  
لے کر تہی نہ کر تہی نہ کر  
نواب خدا ہی کہہ دے گا  
ہم سمجھتے نہیں کہہ دے گا  
لے کر جہنم میں لے کر

ظاہر وہاں ہوئی  
جہنم میں ہر جگہ کہہ دے  
اور اس کی جہنم میں

الحق

اور اسی حضرت محمد ﷺ ایک روز کار ساز و ریم جو مرغ نشین ہو کر آن	ہے بڑائی بحر جاوین نیکو اوس در کا چشم سر کئے کا کہین کی بزم	اور جو زور کئے الہ بیشین جس میں عجیبی کر سوہ بخا شہ کو تو اوس	امحکمت میں سے کالا خوف سی و مگر وہ انور کر ذریعہ مریض و کرم
اور ہی کہ میں محمد ﷺ کلمات اوس کی شہرہ حرف کردہ ہر شمشاد	سودا احقاق فی سبک ایا انھا کھسقی ثلثون و کلما تھا البع و اربعون و ستمائة و مرقھا	بہو بخون ہے چراغ و قند اور کی بین میں تین ہیں چہل جاوید و خوش شہد	
	ستون و الفان رکوعھا اربع		اور اوس کی رکوع میں چار

الحق

اور جو زور کئے الہ

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ہے اتنا اکن کا اللہ	ہم کو حکمت میں سے بالا ایک ہے جل علیہ ما	اور جو کلمہ او میں ابیہ دین اور سے میرم کا ستین مضاد	بسم
مَّا خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَكِجَلْ شَیْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا عَمَّا أُتِلُوا فِيهِ مَعْرَضُونَ بے نامت یا کہ ہمش	بہ بنای ہیں ہی بحر و بحر ہاں اگر شیک شہر کی بزم	اور جو کلمہ او میں ابیہ دین اور کو جس نے کیا گیا انداز	
قُلْ أَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَأَيْتُمْ أَنَّ كُلَّ شَیْءٍ فَتْرٌ اللَّهُ أَرْوَاهُ مَا ذَا خَلَقُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَأَيْتُمْ أَنَّ كُلَّ شَیْءٍ فَتْرٌ کہ یہ بلا و کیو کو کو اوس	کیا بنایا اوس کو ان ہی سے اس جو کو آئی ہو	ای نہ کرتے ہیں یہاں اللہ اوس کی پوری ہوا	
أَوْ أَشْرَاقٍ مِنْ عِلْمِهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ آوان و سند میں یک یہ کوئی کتاب با و ص	کہ یہ بلا و کیو کو کو اوس تم کو ما و چیز میری شہر	اور جو کلمہ او میں ابیہ دین اور کو جس نے کیا گیا انداز	

جو رطل اور فیاسی ہو	یا کہ علما اور اولیاسی ہو	ہر جو عاجز ہو ہی نہیں	اشنان میں ان کی ہون کیا
وَمَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ لَئِنْ سَأَلْنَاهُ لَنُعْطِيَهُ مِنْ فَضْلِهِ	اور کون اس سے گمراہ	وَمَنْ عَنْ دُعَائِهِمْ غَفْلُونَ	جو بلا واسطہ غیر از اللہ
اوس کیلئے کہ کسی کی دعا ہو	اوس کی دعا کا بار ہو	اور خدا یاں باطلہ کی	میں بلا فی ہی کی غیر
یہ ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ	اوس اور کون نہیں		
وَإِذْ حَشَرْنَا النَّاسَ كُلَّهُمْ لَكُمْ أَغْلًا وَكَانُوا الْعِبَادَ لَكُمْ كَافِرِينَ	اور ہم ہر کس کو کھڑے کر دیا	ہوں وہی تان اللہ	اے جملہ شرکاء میں
اور ہر کس کو کھڑے کر دیا	صرف انکا اور باکیر	یا کہ دشمن میں ہمہ کا	اللہ شرک کی اسی لہار
وَإِذْ أَسْلَمْنَا عَلَيْهِمُ إِذْ قَامُوا فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا	اور جب وہ کھڑے ہوئے	ہاں اس وقت میں	اے ایمان والے
اور جب وہ کھڑے ہوئے	اے ایمان والے	ای خدا کی نہ وہ لوگ	ای خدا کی نہ وہ لوگ
أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَيْنَاهُ قُلْ إِنِ افْتَرَيْتُهُ فَلَا تَمْلِكُونَ	یا کہ کہتے ہیں کہ	ای خدا کی نہ وہ لوگ	ای خدا کی نہ وہ لوگ
بِي مِنَ اللَّهِ شَيْئًا هُوَ أَعْلَمُ بِمَا تُفْعِلُونَ فَبِذَلِكَ يُنْفِذُ اللَّهُ حُكْمَهُ	اور وہ کھڑے ہوئے	ای خدا کی نہ وہ لوگ	ای خدا کی نہ وہ لوگ
کیا یہ کہتے ہیں کہ	بازہ از خود لیا ہے	کہ تو اس طرح	کہ اگر باندہ میں اس کو
تو نہیں کہ اس کو میرا	بکہ خدا کی طرف	وہ خدا جانتا	جس میں تم تو اس
ہے کفایت وہ ضرور	مگر میں حق	بجین تبلیغ	اور تم میں کذب
اور وہ ہی جو	ہر اولیاسی	یہ ہے جو	تو تحقیق
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعَاءٍ مِنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرَايَ مَا يُفْعَلُ لِي وَلَا لَكُمْ	کہہ نہ میں ہوں	اور میں جانتا	جو کیا جانی
کہہ نہ میں ہوں	جو کیا جانی	یہ ہے جو	تو تحقیق

کہ محمدؐ کے بیان میں پکار رہا ہے	کہنے اس طرح کی کہ ہم	میں اس گیت کو پڑھتا ہوں	سچے معاملہ میں جو میں نے سنا
اپنے انجام کے خیر لانا	جو خدا کی طرف سے وہ آنا	اپنے انجام و عاقبت کا	وہ نصیب جانتا ہوں کہ خدا
ناکہ خیر الوری کو نصیب	کہ وہ ان کا خون چھو کر	کہ وہ ان کا خون چھو کر	تو اس آیت کو لایا میں
جس میں میں نے وہاں کو	پہر جو تعمیر میں ہوئی تو	جب یہ چیز اس کی ہوئی	کہ گمہ گیا ہی مولف آقا
اور وہ بیشتر کون فرج تھی	تب اس کا خدا کی آیت	بچ اعدائی سرسریل	سکے شادان بھی ہو
اوی کی حق میں ہی عاقبت	جانتا ہے وہ از خود قوم	یہ جو نہیں ہے کہ ہم	سید المرسلین کے بقول

ان انہم الاکامیون حی الی و ما انلا لاندینو شین

مان گروڑ سنا کر لانا	اور زمین میں میں نے	یہ جو آسمانی حکم دیا	میں نہ کرنا ہوں کہی انکا
عزیز آدمی خالق برتر	قل ار ایتہ ان کان من عند	قل ار ایتہ ان کان من عند	یعنی میں نے اس کا

اللہ و کھڑا تہ و شہد شاہد من یسأد ایل علی امثلہ  
قامن واستکبر و کفر ان اللہ لا یفدی القوم الظالمین

اور کہ کافر نے قرآن	جو وہ قرآن پڑھ کر	کیا بھلا دیکھنے کو میرے	کہ تو اداں کا فریسی کا
پروہ لا بالیقین لایا	مثل اس کی پڑھ کر	ایک پڑا آل المرسل	اور شاہد ہوا بطریق
نہیں بتا القوم ظالم راہ	بیشک سب حضرت	نے اس پر تعین لایا	اور بکھر چکا ہے
یاد ہے تعداد اس میں	یا کہ یسین میں اس کے	اوس ابن سلام میں	لفظ شاہد جو بیان
اپنی کجی کے حاجت	یہ ایک عالم فری ہو	کہ بکہ بکیرا	بیک بیخ میں ہوی
اور نہ باب و پہ ایک	کہ بیان ایک سول	یوں کیا جواب	کا فریون جو اس
مجھ کو دیا ہی کجی	و قال الذین کفروا للذین امنوا	و قال الذین کفروا للذین امنوا	یہ جو سنا سنا

لو کان خیدا ما سبقی نالکھ و ولا ذلک یقتد و ایدہ فسیقون

اس طرح یقین لو کہو	ہل ارافک قدیم	اور کیا فرق ہی
--------------------	---------------	----------------

<p>کو جو پورا وہ دین کیلئے تیرے کو نہیں سگایا ہو تو یہ</p>	<p>وہ نہیں ہے جسے ہم ہی کہتے ہیں یعنی انکو ہے تعیم</p>	<p>اور جب اس کو دیکھو اسی خود وہ مانتا ہے</p>	<p>ای بھرا آن بنی کی تہائی اذکی تا ہے کئے آئین</p>
<p>وَمِنْ قَبْلِ كِتَابِ نُوحٍ مَا مَّا وَرَحْمَةً ط وَهَذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ لِّسَاسَا عَرَبِيًّا لِيُنْذِرَ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَلِكَيْتَرَى الْمُحْسِنِينَ ۝</p>			
<p>اور قرآن نے پہلے ایسے اور یہ قرآن اس کے بعد تاسا دایہ ظالموں کو بیکار ان میں روشن ہوئی پہرے قائم اسے کہے اور وہ بھائیوں میں غم کا یہ الیقین کیا رہی اس میں بہت</p>	<p>تے کتاب کلیم تنبیہ ہے کتاب مصدق الکی اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَعْمَلُوْا فَلَاحُوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِاٰتِيْهِ لَا حِسَابَ لَكَ ط حَكْمَتُهُ اَمْلَكَ كُرْهًا وَوَضَعْنَاهُ كُرْهًا وَخَلَقْنَاهُ نَفْسًا شَهِيدًا</p>	<p>پیشہ اور ہر سراسر اوس بان میں کہی اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَعْمَلُوْا فَلَاحُوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِيْنَ فِيْهَا جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِاٰتِيْهِ لَا حِسَابَ لَكَ ط حَكْمَتُهُ اَمْلَكَ كُرْهًا وَوَضَعْنَاهُ كُرْهًا وَخَلَقْنَاهُ نَفْسًا شَهِيدًا</p>	<p>یعنی اذکو کہہ سکتے دینی ہوئے میں جو مردان ع اور سکون کو دی خوشی کہہ ہی پرورش کی وہ نہیں خوف اور پیچہ اور اپنے ہر اور دول پادین میں خدا و محبت اس وقت دے اس کے کرانی ہی</p>
<p>اور کیا ہے حکم ان کو اور کما دینی اور کور اور نظام اس کا کھانا یا کہ ہر ایک کے حل فصل یعنی میں باقی نہیں اور جس سے جو نہ دے کا بس چھتھم میں یک شش و تین میں سال</p>	<p>اپنے ابا پ ساتھ لیا ای جہا اوسنی اور کور دو وہ مینی سے اور کور ہی موت و شش اور کور صاحبان برای حل فصل پس ہی شش و تین میں حل چھتھم فصل دہہ حل کتہ میں سال</p>	<p>یہ میں بکواسی لیا اور حل اس کا میان کیم میں شش و تین میں پس یہ تاویل پانچ سال اذکی نزدیک ہوتے تین شش اور کور سال اور قول امام عاچاہ عائشہ ہی حیرت کی حیرت</p>	<p>بہم و سختی ہی جب جنین یعنی ایام حل کیم اوسکی شش اسکی تین صاحبان اور امام کی دہہ حل قصہ ہے کتر سودہ در سال پانچ دو برس ہی رضایا شش عائشہ میں حیرت</p>



تخلف میرے بچہ کو	گمراہی میں غارتہ تھی اور غنا لاہی اور اکثر میں بیچہ	دوسری زیادہ حاصل
کرسے معلوم ہو کہ جو ملے	کے تھے میں کیا ارقام	اوسکی تفصیل کو شرح تمام
بہرہ واری میں نہ گئی	گمراہی میں کی گئی	تھو کتنا و بعد میں نظام

۱۰۰  
۱۰۱  
۱۰۲  
۱۰۳  
۱۰۴  
۱۰۵  
۱۰۶  
۱۰۷  
۱۰۸  
۱۰۹  
۱۱۰  
۱۱۱  
۱۱۲  
۱۱۳  
۱۱۴  
۱۱۵  
۱۱۶  
۱۱۷  
۱۱۸  
۱۱۹  
۱۲۰  
۱۲۱  
۱۲۲  
۱۲۳  
۱۲۴  
۱۲۵  
۱۲۶  
۱۲۷  
۱۲۸  
۱۲۹  
۱۳۰  
۱۳۱  
۱۳۲  
۱۳۳  
۱۳۴  
۱۳۵  
۱۳۶  
۱۳۷  
۱۳۸  
۱۳۹  
۱۴۰  
۱۴۱  
۱۴۲  
۱۴۳  
۱۴۴  
۱۴۵  
۱۴۶  
۱۴۷  
۱۴۸  
۱۴۹  
۱۵۰  
۱۵۱  
۱۵۲  
۱۵۳  
۱۵۴  
۱۵۵  
۱۵۶  
۱۵۷  
۱۵۸  
۱۵۹  
۱۶۰  
۱۶۱  
۱۶۲  
۱۶۳  
۱۶۴  
۱۶۵  
۱۶۶  
۱۶۷  
۱۶۸  
۱۶۹  
۱۷۰  
۱۷۱  
۱۷۲  
۱۷۳  
۱۷۴  
۱۷۵  
۱۷۶  
۱۷۷  
۱۷۸  
۱۷۹  
۱۸۰  
۱۸۱  
۱۸۲  
۱۸۳  
۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

حتیٰ اذ ابغمت استدل و ببلغ اربعین سنۃ قال رب اوزعنی  
ان اسکر لغتک الی اللہ علی و علی و اللہ علی ان اعمل  
صالحا و تحضہ و اصلح لی فی ذلک

نما کے شمول فضل و نعمت ہو	جسکے ہر پوراہہ فوت نہ ہو	اور ہر پوراہہ میں کس شکر	بے غفل اور زور و جسکے
کہنے وہ یوں لگا کہ انہما	بخش تو فوجی مجھ کو اراکام	کہ کروں شکر تیری صفا	وہ جو احسان تو مجھ کو کیا
اور جسکے پوراہہ وار ہو	نعمت دین اور یقین ہو	اور تو فوجی بخش بہتہ	کہ بجا لاؤں کار شایستہ
جس تو پوراہہ وار ہو	شمر سو فوج بہبود	اور اصلاح کردی تو پیدا	میرے کردار میں فضل عطا
بیگانہ بنے کر کیا ہو	تیری اور از غرض فوج	اور تحقیق میں مسلمان ہو	میں نے مفاد حکم فرمان ہو
وہ جو ہی میں نہ اصل نظام	اوسکو منہ میں نہ لگا	کہ اگر ہو فوجی وہ مطلق نہ	تو وہ کہیں باہر ہو ہی نہ
تو جیسے جو فوج میں نہ	صل کے میں نہ ہو کوئی نہ	گر حیثیت کا عاظم ہو	بک یوں نہ جس ہو نہ ہو
کہ اوپر کا میں نہ	جیسے منہ میں نہ ہو کوئی نہ	کہ مسلمان ہو ہی نہ	عرسہ جبکہ گذر چکا نہ
اور جو تھے مشرف ہوا	اونکی انکی ہی انکی نہ	اس مشرف کوئی صحابی نہ	نہ مشرف ہوا مدبر و خود
بعض یوں و سب کے ہوا	کوئی ایسا صاحب نہ تھا	کہ نسب سے وہ با واسطہ نہ	ہو ہی اصحاب ہی نہ تھا
ہاں مگر جو تھا و صدیق	عبد رحمان و تو ہی نہ	میں انکی جس ملک نہ	مدعا ہی الونکی آیا نہ
سے اصحاب کا اول وصال	اونکی اولاد صاحب نہ	کہ بہت شخص ان میں نہ	اہل علم و صلاح نہ تھا

اولئک الذین سقبل عنهم احسن ما عملوا و نجا و رعن  
سیرا تم فی اصحاب الجند و وعد اللہ الذی کانوا یعدون

ہر پوراہہ نہ تھا	نہ سی جہاد ہو نہ تھا	نہ پوراہہ نہ تھا	بے غفلت نہ تھا
------------------	----------------------	------------------	----------------

اور کس نے کہا کہ اگر تم وعدہ دے دے تو ہم بھی اور جس قسم کی بی بی کہ میں ہوں تنگ آتی ہوں کہ غلام میں گھری جاؤں یہ آنا نہیں کوئی مار	اور کی آواز اور نور میں ہوں مہر اور نور والذی قال لا الہ الا انقول انی ان احرج القرون من قبل یہ میری بعدی اور ایک کہ گئی ہیں وہا لیس تعین الله فیکلک ہوئی تھان وعلی	سرسرہ میدان اہل سنت جس سے عروج تھی نصایز یوں کہا اپنے اہل واکو کہ مجھے دی تم ہو وعدہ کئی طبعی اور فری نہ جاکوئی سر کے مار
اور میری ماں باپ کہ ہیں بیگانہ وعدہ خدا کی اہل خروج نے کہا ہے اور رحمتنا نہیں وہ ہیں	حق تسلیم کرتے ہو حشر احباب وہاں مال کا فرستہ یہ یہ مانا تو کی تھا	لا تو جان اور مسلمان تھے ان کی جو گئی ہیں کہتے ماں باپ کسی عاق اور جن کو کہا
یہ وہی مہر میں لکھا بیگانہ ہی تھی اور اور کب فریق کو یہ کہتے ہیں ان	کہ ہوا ایک جن ولیکل دجہت تمام مرتب میں بند اور ولیکل دجہت تمام تاکہ پورا کرے ای خرابا میں نہ	یہ انسی جس میں پانچواں اے یا ای خرابا میں کے منزل فراتو کر
اور یہ اسے قرار اور وہ مظلوم ہوں	تاکہ پورا کرے ای خرابا میں نہ	ای بابا وشن عدل اور کیا گم نہ
اور جس روز لای میں جو کافر میں	وہا لیس تعین الله میں جو کافر میں	ای کافر میں

اور کس نے کہا کہ اگر تم وعدہ دے دے تو ہم بھی اور جس قسم کی بی بی کہ میں ہوں تنگ آتی ہوں کہ غلام میں گھری جاؤں یہ آنا نہیں کوئی مار

اور کبہ لڑائی ہوئی	اَذْهَبْتُمْ بِكُنُوتِكُمْ فِي حُلُكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمَعْتُمْ يَهُنَا	جوں دُست اور کی ہوا
یوں کہا جاتا ہے کہ	یہ کہو بیٹے اور بھائی	لے گئی اپنی نیکیوں کو تم
اپنے دنیا کی زندگی میں	قالَ يَوْمَ نَحْزِقُ عَذَابَ الْكَاثِبِينَ	بے دنیا میں چکر چکے
امی نری لڑائی میں		موت ہوئی نہ بچے کے

اب دیکھا وہ تم اس لئے	اَوْسُ حَبِيبٍ كَرِيْمٍ	یہاں کہتے تھے کہ تم
اور وہی سب کے ایام	بعض وہاں نہیں جاتے	میں صرف ہوں کی
اولی سرور چھوٹا	وَاذْكُرْ اِجَاعَكَ	دل چکا اس جہان میں
اور کہو ایسی سوئے	ہو دو کہ وہ نہ بار بار	جس کا بھائی اور میرا

جب رانی میں تھی	عَذَابِ يَوْمٍ عَظِيمٍ	اپنی لوگوں کو تھی جو عذاب
از عذاب بند لڑکے	بہ جان حضرت با عذاب	افیا آگے اور کی دیر
متفق اپنے ہی حق	کہ نہ پوچھو کیونکہ	میں تو رکنا ہوں حق
مارا میں تو کی ہی	میں دہشت میں	اوس ہی کی میں
کہ وہی حضرت شکر	سز میں میں	ہے وہ احق ہی

قالُوا احْسِنَا لَنْ نَكْفُرَكَ	اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعْلَمُ مَا نَقُولُ	ہوئے اس طرح ہی
کہتے تھے کہ	سویا تو وہی ہمارے	کہا تو آیا ہی
شاکر کہ ہمارے	است گوئی میں	دینا وعدہ جوی ہمارے
جہ تہمید اور		

اَقَالَ اَمَّا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَابْلَغَكُمْ مَا ارْسَلْتُ بِهِ وَلَكِنْ

<p>که تیرا دل از آب جی خیز و ده چوبی گیاهن بر کن اک فرد کوب و کوب بر کن</p>	<p>اَلَا كُمْ قَ مَا جَهِلُونَ فَلَمَّا رَاَوْهُمُ عَاوِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَدْوَمِهِمْ قَالَا اِذَا لَعَارِضٌ مُّطَرٌ يَأْتِيهِمُ اسْحَابًا مَّجِيدًا فَيُهَاجِلُهُمْ عَابِدُ اللّٰهِ</p>	<p>یون گمان کنسته بر چوبین ان گرز ازین دستمال بر تیرین کوبتا بر کن</p>
<p>او کی میدان و زان کو چاهسته تیرت جگر جو کب خلق کند و آ</p>	<p>اَو كَيْ يَمْلِكُ لَكَ رَءِیَ بَلْ كُنْ بِیْهَ هَادِیْ جَمِیْنَ یَا كِبْرَیَا نَزَلَ</p>	<p>بهرت آید کی کب خیز بوسه دی کی کب خیز بده ملکین کجمن تر از تو</p>
<p>کرم است سپید بوی جیس لراتنا عا دو بر که کج جرم عا بر زیاد</p>	<p>كَذٰلِكَ یُخَوِّی الْقَوْمَ الْجَاهِلِیْنَ یون برین دستمال است ارشاد جرم ازین</p>	<p>مانی آ کما بر خیز پروم مهره گله فرد تو کو ای د لار</p>
<p>جاده و دولت این کج باستین بند و عطا تا که چون سدل نشاند</p>	<p>اَلْاَصْبَارُ اَوْ اَقْمِدُ اوسته و بی کان اوسته و بی کان</p>	<p>اور گنجینه می خیز که تیرین چینه دی اورین کجمن ازین</p>
<p>کجه بلع غلاب است که تیرت جگر غیرت حق قدر فرما</p>	<p>فَمَا اَعٰی عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا اَبْصَارُهُمْ وَلَا اَقْمِدُ ثُمَّ قَدْ سَمِعُوا اِذْ كَانُوا یُحْذَرُونَ یَا اَبِلَیْ لَوْ عَاقِبَهُمْ مَّا كَانُوا یَبْهَتُونَ</p>	<p>پرو کلام جیا انظار لای خمیدین لین کز عذاب از کو</p>
<p>از سر قدر با کمال عتاب</p>	<p>وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا خَلَقْنَا لَكُمْ وَصَفَّیْنا الْاَبِلَیْ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُونَ</p>	<p>اورین کجمن ازین و خطا کی تیرین اورین کجمن ازین</p>

کجه بلع غلاب است  
که تیرت جگر  
غیرت حق قدر فرما

جنگل میں کھڑے ہو کر  
آپ کو ان کی نشان دہی کی

میں نے ان کو  
میں نے ان کو

میں نے ان کو  
میں نے ان کو

میں نے ان کو

میں نے ان کو

میں نے ان کو

پیر پہلا کیونکہ خدا کو  
بلکہ کہ وہی جسے چشم نظر  
اور جو کہہ کہ باندہ لای  
یا کہ عاقل جب مساوی  
خداوندین کس کے قوت  
پہر گئے مانتے مسلمان  
سب گراں نبی کی کیا  
پہل سی حال کے کیا

اور شکر کوں کھو گرا  
مشرکوں سے وہ کہ کب  
سمت افرا گئے تھے  
لے تشریف نہیں ہو کر  
پر لاتی نہیں ہو کر  
ایک شب آہستہ  
شرح اور دین کو قبول کیا  
واذ صوفنا لیک نقر اقدار الحی

میرزا بہر قرب چند خدا  
سر لڑا کل در جہو تہ کا  
نار مجاہدے شمول  
جائے جنیان استین  
قوم اپنے کو مانتا  
کرنے او کی عین کی نظر  
سورہ جن میں بیان  
اس کے ہی حوزہ

لَسِيَعُونَ الْاَهْرَانِ

فَلَمَّا خَضِرْتُمْ قَالُوا الصُّوَاءُ فَلَمَّا قَضَيْتُمْ وَاوَا

فَلَمَّا خَضِرْتُمْ قَالُوا الصُّوَاءُ فَلَمَّا قَضَيْتُمْ وَاوَا

اور کراہ تو میر نے  
ایک نہرو کو شمع  
جب رہو کہ ہم سنیں  
دے گئے اور وہی

الی قومهم مشددين  
پرست اور ان  
بہرہ قرآن کیا گیا  
قوم اپنی کوست رانی ہو

جنگل میں کھڑے ہو کر  
کے وی یون کی پیر  
ای او پو کی بنے نام  
سوی سلام دین آئی

قَالُوا اِنْعَمْنَا لَنَا سَمْعًا كَمَا اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ مَوْسٰى مُصَدِّقًا

لَمَّا بَيَّنَّ يَدَیْهِ يَهْدِي اِلَى الْحَيِّ وَالْاٰلِ حَقِّ لَقِيْ مُشْتَقِّمًا

لَمَّا بَيَّنَّ يَدَیْهِ يَهْدِي اِلَى الْحَيِّ وَالْاٰلِ حَقِّ لَقِيْ مُشْتَقِّمًا

بولی کہنے کراہی سارے  
بعد موسیٰ کی راہ کو کھینچا  
ای حقانہ حق بتائی ہی

اس طرح لای بار قوم  
وہ جو تہا آگ کی کیم کا  
اور وہ شمع وہ کہاں

بگیا تہا سن ایک کا  
راہ وہ کہلاتی ہی کجا  
وہ جو موسیٰ کی ہی کجا

اَسْمَانِ عَمْدِي شَوْ | يَقُوْنَا اَصِيُوَا اِي اللّٰهُ وَاَمِنُوَا | اَوْ مَن تَوَرَّتْ مَنِيْ مَنِيْ

يَهْ يَنْفِرْ لَكُمْ مَن ذُنُوْبِكُمْ وَيَجْزِيْكُمْ مِّنْ عَذَابِ اَلِيْمٍ

ای ہمارے فریق اور لوگو | مانو حق کے بلانی آدم کو | اور ایمان لاؤ تم کو سب کو  
عجیب ہی تم کو حضرت ۳۲ | بعض دن جو میں تم کو | مارے وہ جو دروہا ہو

وَمَنْ رَّجِبْ دَارِجِي اللّٰهُ فَلَيْسَ يَخْرُجُنِيْ اِلَّا اَرْضٍ وَلَيْسَ لَكُمْ مِّنْ  
دُوْنِهٖ اَوْلَا عَظَاوَلَيْتُكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ

اور جو کوئی مان ہو میرا | داعی حضرت خدا کی تیرے | تو نہیں عجز میں نہ لا سکتا  
بر سر سطح ارض و زمین | مارے میں خشت کا کئی تیرے | اور نہ او کی لی میں غرض  
یہ بھیجے کہ مانتے جو نہیں | ہیں مگر اسے میرے مبین | مولوی فی کہا کہ اور  
مارے میں خشتے ان کی | تو ہی سہر میں بہت تیرے | وہی جو جو میں کہتے ہیں کہ

بعض کہتے ہیں ان کا جبرائیل | ہے نہ کچھ اور جزئیات خدا | کہا ہے تو کہ تم لے دیجو کہ من عذاب الیم  
بعض یوں دانت لے لے | اجر او کا فطرہ مالی ہے | کیے جاؤ گی نہ ان کی کا  
ہے یہ مذہب امام ہمام | بعض تفسیر میں کہ جبرائیل | او کی اجساد پر ثواب عطا  
اور نہ خاک ہے ہی یوں غول | کہ غول برین ہو و نہ کا دھول | اور کہتے ہیں نہ ان کا

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَمْ يَكُنْ  
يَخْلُقْهُمْ يَقْدِرْ عَلٰى اَنْ يَّجْعَلَ الْمَوْتُ طَبَقًا لَّهٗ عَلٰى

کسی نہ ہو کہما اور نہ ان کے | کل شئی قَدِرٌ | جسے فرمای خلی اس پر  
جہاں فلک اور زمین کبیر | اور نہ کا وہ نہ ظن ان کی | زندگے مجھے یہ نہ کہ

اَرٰی تَحْتٰی وَهٖ رُبُّ | وَلَوْ لَمْ يَعْزِضْ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلٰى | غیری عجز تو اسے  
النَّارِ طَالَيْسَ هٰذَا يَأْتِيْ طَقَالُ اَبٰی وَرَبِّطَا طَقَالٌ فَلَمْ يَوْفَا

اور کہ را جیسے نہ بد لگا | العذاب بما كنتم تكفروْنَ | سزا ہی میں نے تھا

اگر بر کسی نازل و فرستاد  
بولین طرحی می آید  
اوس سبب که گرفتار گشت  
سوار و زینات و فرات  
انبیا و رسول و جانشین  
که از راه و جانشین  
بسیار جمله انبیا و کسا

تا وید بجا بین بار سر سبز  
کونین بین بجا بین  
فاصلی کا صبر اولی العزم من  
الرسول ولا تستعجل لهم  
اینه اندازد مردم میدان  
اینه شکر عوی نامی کن  
صرف یونس که استننا

یون کسا جاکلی نینین  
بوسه اسطرخ قافو  
فاصلی کا صبر اولی العزم من  
الرسول ولا تستعجل لهم  
اورت چاه تو فرود نشنا  
غرم و اسرسل بین فوج  
بعضی آدم و رسید کما

یونس موعود حق نی گوشت  
تو شکوه لذت خدا بجا  
اور قیامت تم ندوشت  
چیه شکر ته غم جبر  
واسطه انکی قبل وقت بجا  
اور کیم سبب بالتفیل  
مثل یونس کما و الله

کاتهم یوم یرون ما یوعدون لا یم یسوا لکم ساعة من نهار

گوینا وی فرشتی می آید  
بسیار دنیا کی اپنے رہنے  
ہے یہ وعظ اور نذرنا  
یعنی دنیا میں کی فرج  
صرف دنیا میں گمراہی  
یا اے بسوہ الحنا  
و جو خطرات دلہ میں جاک  
لیک خطرات کالین میں  
اور عقبہ کار کتہ میں خیا  
شکل پر سپہ نمایان ہو

دیکھیں موعود اپنے باپ  
بلعہ فعل جملت الا القوم الضالین  
بایسورہ پیام بچنا  
میں وہ کفار گمراہ  
اگر می بہر بقر کر گشت  
کرگنا و مقصود سیر مع  
کر گشت میں ہر طرح الگ  
جگو چھت خوف برباد  
اوس غافل میں چو کلا  
کر دین برباد دفعہ بھگو

نین بائی و نون و نون  
بلعہ فعل جملت الا القوم الضالین  
پس بجا کتا بجا میں تباہ  
دن قیامت کی جانیا کن  
ہے یہ دستور علم و عزم  
جہرم سیر بیا کن خارج ہند  
کر جہرم و او امر اور عزم  
میں مری چشم و گوش و دن  
کہیں ایسا نہ کہ جہرم گنا  
فضل اپنے کی کچھ مٹنا

ایک گمراہی کن اجماع  
بجین توڑی بی روی خبر  
مان کر قوم غاسق ہو گراہ  
کہ وہ اور اہل بیت کلا  
گدڑی و تھیل و جہرم  
بے عد مثل گیس عالج میں  
رو کتا ہے مجھے بھگت  
کار دنیا میں جگہ کالین  
سیر قمر و حجب کا گاہ  
تار ہوں ہر گناہی میں

سورۃ القتال و قیل سورۃ محمد صلی  
علیہ وسلم مدینہ آیا تھا شان  
وثلثون وکما تھا ستائے و تسعة  
یوم یرون ما یوعدون لا یم یسوا لکم ساعة من نهار  
یونس موعود حق نی گوشت  
تو شکوه لذت خدا بجا  
اور قیامت تم ندوشت  
چیه شکر ته غم جبر  
واسطه انکی قبل وقت بجا  
اور کیم سبب بالتفیل  
مثل یونس کما و الله

حرف او کی بیک تیرا	تلفون و حروفها الفان وثلاثه	بن بود و هزار فاعل
اور او کی کوخ میں	وتسعم واربعون و رکوعها اربع	جوتجہ شد کہ رکوع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دی جو انکار لای بد کرد	وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ	از خدا و رسول و فرستادہ
اور رو کا اونوں کو لکھ	راہ جو سی ہو مومن	اوس خداوندی قبر ک
الذین ہیں مراد بیان	مثل جو بل کی شیطا	خواہد بین کے جوئی دشمن
	ای خدا و کما و قن	

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي أُمُورٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ وَهُمْ أَلْحَقْنَا مِنْ رَبِّهِمْ كَآ كَرَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ

اور کہ ہے کوئی کی تر	اور کہ ہے تین کی کہا	جو انکار لایا محمد پر
او کی سیکان کی کما	دفع اوئی خدا کی کوئی	او کی سار برائیاں و غیر
دین دنیا میں اس فضل	عہد ول میں جیسی کوئی	تسے مکلف نہ ایک شیخ
حکم واحد ہے بجا	اور کہ میں یک و یک	اہل اسلام ہر کفار
کہ یا ان جسے او کی تر	نوشابہ ہے نیکی و نیر	اور برائی کرین عاف
کہ جسے ہر طرح کوئی	بے نیکی کو اس کے کر	میرے لازم گل ہر زند

ذَلِكَ بَيِّنَاتٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا اتَّبِعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

یہ جو اصلاح اور ہدایت	الْحَقِّ تَرْتَمُ كَذَلِكَ يَنْصُرُ اللَّهُ لِقَوْمَهُ	اس سب سے ہی ہر دہ
کہ حق کو لای جو انکار	راہ باطل سے حق	پیر کو یا دہن کو حق
کہ وہ ہی ان کی بکایت	نہ کہ اخبار اور جانتے	اوپے مردم کوئی اصلاح
پنے احوال میں و زین	فَإِذَا لَقِيتُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا فَصِدِّقُوا	از سر سبط و شرح اور

الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذُوا مِيثَاقَهُمْ فَنَسُوا أَلْوَارِئَهُمْ فَكَفَرُوا بَعْدُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ

سود ہو کہ تم سمان کر	وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْسِدُونَ	پنے جسے مفسد
----------------------	----------------------------------	--------------



اور جماعت جو کہیں لگا  
 اور گھڑی تک جب کہ  
 پہر پہننے میں یا کوئی  
 بیٹے فی الحال مال کا  
 اس کا معنی بتائی ہو  
 نہیں کہتے امام کو  
 اور جو ہو جائے کہ  
 اور سلطان جس کو قید کیا  
 ہے جو مری امام ہی  
 یا کہ احرار جو تین  
 بیان تک ہو نہ کر  
 یعنی ہو جائے کہ  
 ہے حدیث محمد

یہ بوقت حرکت پر  
 اور کوئی فصل کو  
 ای خلاصہ کو  
 اور شاید کہ وہی  
 اقتوسے وجہ ہو  
 وہ جو تیسرے اور  
 تارو گئے ہیں  
 ہے بدن نہیں  
 کو گئے اور  
 حتیٰ لضع الحرب اور  
 یا کہ وہن یا  
 نہ ہے کہ  
 کہ قتال میں

لو کہ ضرب نے مارو  
 پس کرو استوار حکم  
 یا عرض لیکے چوڑا  
 شافعیہ کو ہے  
 یا جناب امام یہ  
 کہ اگر صف چوڑا  
 لکے بے قتال  
 قاتل اسکی  
 کہ اس کا قتل  
 حتیٰ لضع الحرب اور  
 کہ رکنے جنگ  
 اہل تحریک کیا  
 یہ سخن ہے

گروین ہا کر الیہ  
 قید کو تازہ ہا گین  
 کہ شین و سین  
 اس کو منسج  
 کہ تین جنگ پر  
 تو حق غائب  
 ہے رو صرف  
 اور وہ ایک  
 یا کہ وہ غلام  
 تاکہ وہی ہا  
 ہر طرف سے  
 کہ وہ قائم  
 ایک یہ کام

خَلَّاتُ وَلَوْ لَيْسَ اللَّهُ لَا تَصْنَعُ مِنْهُمْ وَلَكِنْ لِيَبْلُوَ بَعْضُكُمْ  
 بِبَعْضٍ ط وَالَّذِينَ قَاتَلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالُهُمْ  
 اور جو خوش پیش  
 ایک کو تم میں  
 یا جنہوں نے قتال  
 سبقت لیں وہ

سبقت لیں وہ  
 دین دنیا میں  
 اور وہاں  
 اپنے فضل  
 جس بہشت

حم	۳۳	حد
<p>یاشناسا کی سنگما کرلو نہیں خلاصہ یہ کہ کوئی گناہ ناکہ اسلام لائیں مگر یاد آئے کہ چوڑی دین کو اسے گھر سے دیکھو</p>	<p>جس بہشت اور جہنم کی جس ملک اور زمین کی یا زمین چوڑی نہ ہو اسین اور سب کو فائدہ دین ایک رخصت نہ کیجئے</p>	<p>نما کہ شناق ہو کر مٹی کی پھر جو مغلوب ہوں مٹی کی نما کہ ماغین جیسے ہی احسا اب وہ اختلاف کچھ غما جوڑیں ان کو اگر تو چوڑی</p>
<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ تَقْوَى اللَّهِ بَعْضُهُمْ يُبْصِرُ كُهُؤُهُمْ أَقَلُّ لَكُمْ</p>		
<p>مومنو چو کرو دیکار اور ساد تمہاری باؤ کو اور لوگ جو نہای تھیں یا کہ گناہی تھو کہ ان کی تیز ای جو پہل گزرتا سو ہی بند کی کی اور ہی ہے یہ سوسے کہ ہی خوش جو ادا نہ اندر تاسر جیسے تمہیں یہ اور</p>	<p>از ہے دین از دہار والذین کفر فاقعسا کفر فواضل انما کفر بس نزل ہلا کی تیز سخت ناچار ہو کر ان کی تیز ترسلان سب کو زندہ خزلت بآئہم کھو اما انزل اللہ فاحبط اعما لہم یہے قرآن خوانین اقلمہ لیسیر وانی الا دضر</p>	<p>کہوئی شمع و فہم نہ ہائیں ہر کہی تہا کو از سزا اسید و غار ان کی اعمال در کا نہ کو آئیں غرض اس کی تیز اور ان کی طرف بنا کا نہیں کہتے پیچہ او سکو ان کی اعمال سب دیکو جیسے اتفاق الہی</p>
<p>فَيُظَرُّ وَأَيْكُفْ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَدَمَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ</p>		
<p>وَاللَّكَفْرِينَ أَمْثَلَهُمْ ذَلِكَ بَيَانَ اللَّهُمَّ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا</p>		
<p>کیا نہیں ہی ہر ملک پس نظری کرن ہر ملک برہم آمدنی انہیں یہ عقوبات الہی غما</p>	<p>وَأَنَّ الْكَفْرِينَ لَا مَوْتَ لَهُمْ ہو گیا اور کا خوار نہ اور کافر کو ان کی جس سب کہ نہ تیز</p>	<p>بہے جنین سے ہی غما دی تجھ سے ان کی فرما ای ہی ہر ملک تہ رونخ اور کا لای جان</p>

ع

اور جو میں جہنم	کوئی اور کا نہیں ہے	ابھی اوی غدا ہی کو	بے خوف کا سزا دے
إِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ			
بِأَنْهَارٍ مِنْ حَيْثُ	تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ	کر کے نسل کر کے اپنی نگاہ	
وَيَدْخُلُ فِيهَا كَرِيمٌ	ہو گئے مریں کیوں تیز	اول بہشت میں ہی ہو گا	بے نیچے سے جہنم میں آنا
وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَيَمْنَعُونَ وَيَأْكُلُونَ كَمَا كَانُوا كَالْإِنْعَامِ وَالنَّارُ مُوقَدَةٌ			
اور جو لوگوں کے لئے	موتی بن رہے ہو	اور کمال ہیں جیسی ہیں	حوس غفلت میں ہو
اور آتش ہوتا ہے	بے دوزخ میں ہو	حوس غفلت کی ہو	اور سلمان دفع جنت
وَكُلٌّ مِنْ ثَمَرِهِمْ حِينَ يَشَاءُونَ فَيَزِيدُونَ فِي ثَمَرَاتِ الْغَايَةِ هَٰؤُلَاءِ			
اور بہشتیان کے لئے	تین بہشت نور	تیری بہشت ہی ہو	جسے تجھ کو کیا جانی
جسے اونکو ملا کر ڈالا	کہ ہر مین کی ایک شالہ	پر نہیں بنا کوئی ٹھکانا	ناکہ مڑا وہ ہر شرف بلا
أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ يَبِيئَةٍ مِنْ رَبِّهِ كَفَرَ ثُمَّ إِتَىٰ رَحْمَةً مِنْ رَبِّهِ			
کیا ہے کوئی ہی جنت	اک ہوزت دیا کہ	اوس کا کام جیسے ہو	اپنے رب کی بطور غم
مثل اوس شخص کی ہی	ای دل آویز ہو	بے جہل اور اوس کی	اور ہر طرح سے گناہوں
اور جہنم میں اپنی جگہ	مثل الجنة التي وعد للمتقون	جوتسا ہیں گلزار	رکتے میں نہت سوا کی
مثل اوق ایل غدا کی	ای گمن موقد لیسے	یا کہ وہ بد لے رہے	کہ بہ موعود مردم تقو
بے اومیں سب دناور	ای گمن موقد لیسے	اب صفات بہشت ہیں	اور اوس کی کن ہوا جز
ای گمن موقد لیسے			کر لاف تو سنا دے
فِيهَا أَنْهَارٌ مِنْ مَاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِنْ لَبَنٍ لَمْ يَتَغَيَّرَ طَعْمُهُ			
وَأَنْهَارٌ مِنْ حَمِيمٍ لَسَّادٍ لِلشَّهَادَةِ وَأَنْهَارٌ مِنْ عَسَلٍ مُصَفًّى			
وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ وَمَعْقَرٌ وَمَنْ لَمْ يَنْهَ			
اور بہشت میں ہیں آب	جسے اوس میں نہ	اور نہ لیں میں سوا	کہ نہ جلا بہ کچھ نہ لگا

بے نیچے سے جہنم میں آنا

بے نیچے سے جہنم میں آنا

اور زمین میں ہر شے	لذت میکان بعد از	اور زمین میں ہر شے	کے بنا گیا ہی صاف
اور زمین میں ہر شے	ہر طرح کے میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے
اور زمین میں ہر شے	چار انار میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے
اور زمین میں ہر شے	حال محنت نشان ہر شے	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے

شکل اور کسی ہر شے	محسن مار اور سیر میں	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے
پس کی بار بار وہ	ای ہر حرارت وہ	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے
اکے آب بقول بشارت	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے	اور زمین میں ہر شے

حَتَّىٰ إِذَا أَحْرَجُوا مِنْ عَذَابِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أَذْنَوْا آلَهُمْ مَا ظَالَمْنَا فَبُغِضُوا

اور کوئی ہی دین کو	کہ وہ کتاب کا	تا تو قیلہ جلالت میں	تیری دیکھ ہی تو
کے گئے ہیں ان کی	وی جو بننے لگی	کیا کہتا اس میں	ہے وہ بات کہ
بعض سطح یا	کہ وہی ہل	بزم خیر اور	سنتے قرآن
پھر جو اس میں	کہ وہی اور	پوچھتے ہیں	علا صاب سے
کہ وہ کیا بات	جس کہتی تھی	ایسے اس بات	ہو کہ جو
پس ہر فرمان	أُولَٰئِكَ الَّذِينَ	اور زمین میں	ای جبریل
میں ہی لوگ	فَلَوْ عَزَمُوا	اور زمین میں	کہ کے ہر
جتنے ان کی	اور زمین میں	اور زمین میں	سینہ فانی

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ ۝

اور جو لوگ	ایسے ایمان	اور زمین میں	اور زمین میں
یا جو لوگ	اس کے کام	اور زمین میں	اور زمین میں

فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ۝

اَسْرَاطُهُمْ فَانِی لَهُمْ رَازًا جَاءَهُمْ ذِكْرُهُمْ

مفسرین نے اس آیت کو  
طرح کیا ہے کہ اس میں

اب نہ کہنے میں کچھ نہ تھا سوکمان ہی بظاہر ہو کر بے غرض اور نشانہ کی طرح اور شی الامر ہے اس کو موسیٰ تو جان ابھی گاہ	بیکاروں پاس ہی نہ تھا جسکے آگے وہ گڑھی کو بشت سبب نہ بن پڑا فَلَعَلَّكُمْ اَنْتُمْ كَالَّذِينَ لَا يَدْرِكُونَ الْبَرْقَ وَلَا يَعْلَمُونَ مَا لَهُمُ الْمَوْتُ وَلَا الْمَوْتُ حَاجَةٌ اِلَيْهِمْ	کے تحقیق ہو چکے ہیں اس پر ماننے اور کی سوغت پر کے بخت کی ابتدا پر ایک دم سے منتظر تھے کل جسے انوار میں کیا اڑا کہ نہ مہر ہے مگر اند
اور تو غفلت والی اپنے غفلت مومنوں کے لیے بطور تیر پس یسین ہا کو ہی بلاتا پس فرمایا اور دعائی ہر کار جو تو میرا مابند استان آگاہ گار گیا اور خدا امانت ہے نہ لانا	اپنی خالق سے اسی ہی را ہے اس آیت کا جانا ہو گئے ہرگز ہر وقت خدا ہو نہ حوران ہر مومن کی نا امید از خدا پر تاشہ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَتَىٰ قُبْحُهُمْ وَمَتَىٰ رَحْمَتُهُ	اور مردان مومنین کے تیز کہ نہ نمایاں ہے نشان سولہ اور وہ اندہ غور دیم کیا ہی موقع یہ بھلا آیا یا چون نشان شفاعت کی تو آندہ اسب وار گیا اور نہ رکھتا ہی اس سے
اور کہتے ہیں ہی حجابی ہر وقتیکہ جو گئے منزل اور مرد و کراوسین پر تھا انکے تیری طرف ہر پہن تھا سو خرابی وہ ہے کہ نہ	کیون منزل ہو جو جہنم اسی بفرمان حج و تل اسی را لیکہ او سین بکرا پر جیسے کمی سے اسکی ہوش غور ہو ہی ہو چاہی کو	ایک رتہ کہ حسین جانا ایک پرتہ کہ ہے صبر و دیکھتے تو گئے دی و تل غنے دیشو اتی ہی ہے سولوی لی لکھا کہ ابا نذر

ع

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ فَاِذَا نَاسْتَفْهِمُ  
فَكَمْ وَذَكَرَ فِيهَا الْقَتَالُ ذَاكَ الَّذِي فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ  
يَنْظُرُونَ لِلْيَكُوتِ تَحْسَبُ عَلَيْهِمْ مِنَ الْمُوتِ فَنَاسُوا لَهُمْ

اور کہتے ہیں ہی حجابی ہر وقتیکہ جو گئے منزل اور مرد و کراوسین پر تھا انکے تیری طرف ہر پہن تھا سو خرابی وہ ہے کہ نہ	کیون منزل ہو جو جہنم اسی بفرمان حج و تل اسی را لیکہ او سین بکرا پر جیسے کمی سے اسکی ہوش غور ہو ہی ہو چاہی کو	ایک رتہ کہ حسین جانا ایک پرتہ کہ ہے صبر و دیکھتے تو گئے دی و تل غنے دیشو اتی ہی ہے سولوی لی لکھا کہ ابا نذر
--	--	---

بائے ایک سو و نمان جوسکے جو کراہے لکھ لکھ شل مرد کی شکستہ جین جیکہ دہشت کمال کی	مشر حکم جنگ و زمان جان ہی وقفہ وی لکھ اپے انہوئے جین نہ پتہ روغن انہوئی کوئی لکھ	کرتے یا زوتی لکھ جیکہ آجاو کا فغان کہ جین کشا کرین جیون سم مگر زیت زلف	اگر جیاد کر دی جنگ کے کو کو نہ ہو گیا جنگ یہ قال مصلو اور صاف ہوئی انہوئے کی جنگ
--	---	---	---

طَاعَةُ وَقَوْلٍ مَّعْرُوفٍ فَآذَانُ عَزِيمٍ فَلَوْ صَدَقُوا لَلَّهِ الْمُلْكُ إِنَّ خَيْرَ الْأُمَمِ

ہنا حکم اور ہے پ تو ویج ہے بہت ہنگام اور جو زندہ رکھ دی جنگ کہ نہ مانے اگر نہ لکے	کام اور کھاپے اسیر و قضا ہر طرح سے بے خبر اوکو تنگ آؤ کی نصرت تو تو وہ بیکٹ ریک فرم	یہ بروقتیکہ ہو مقرر کام سینے لکھ اگر دی شید سولوی فی خاصہ مینو ہر طرح اتنا ہے اسکا	تو جو ہے مین و قضا اہر سے دین کی ہو دی اگر بے کھیا موضع یون اوس اتنا ہے پتہ پتہ
پہرے خدا کو ہی جین اور بڑی سی کافر و پیر پس بھلا ہو قریب کی کہ اگر تم ہو عرض اسلام اور کا تو تم اپنے نانوہ	حال پیشینہ و لکھائی لکھ ہر طرح اتنا ہے اسکا پس بھلا جان بھلا جان ای حکومت کا خلق لکھ ست و حاتم و زینت	خَلَّ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطُّوا أَرْحَامَكُمْ ۝ اے لکھ لکھ لکھ لکھ یہ لکھ لکھ لکھ لکھ	کیسے لڑا مین و قضا تو مین جنگی بہت لکھ ای رجا یہ تم ہی لکھ ملک مین ہو کی فتنہ ظلم
چرخ غالب کری تم خدا یہ ہی عرض ہیں اور خدا بعد ان کو با و مین ای حکومت لکھ لکھ	اولئک الذین لعنہم اللہ فأصمہم و أعماہم ابصارہم سمن حق کو تانہن لکھ نظر کرنے لکھ لکھ	تو نہ کر وین و غم بریا جنگ نصرت کی لکھ لکھ دیدت یہ تانہن لکھ کرتہ گور و کوئی لکھ	تو نہ کر وین و غم بریا جنگ نصرت کی لکھ لکھ دیدت یہ تانہن لکھ کرتہ گور و کوئی لکھ

أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا ۝

کیا کرتے ہیں یہاں لکھ کچھ لکھ لکھ لکھ لکھ	اے جو ہی میان لکھ کہ وہ ہی قتل لکھ لکھ	یا مین مین لکھ لکھ دکھ نہ دھ لکھ لکھ	قتل او کی سن اور لکھ بھلیدی فتنیون لکھ
--	---	---	---

کشتن زمین می بود و کشت	بخت سید و سیدی	بخت شریف و شریف	روز و شب یکدیگر می کشند
از او یکی بطور سیدی	دین برین می کشند	رنگ خاور و راجه	از سر مقدم بنه عرب
لای خفاش و اردو کار	روز و شب یکدیگر	بخت گشته برین	جانب اند و دگر می راه

اِنَّ الدِّينَ اَرْسَلْنَا عَلٰى اَدْنٰى هِمِّ قَوْمٍ لِّعِلْمَا  
تَسَيَّنَ لَهُمَا الْقُدْرَةُ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ طَوَّامُ لِيْ لَهُمْ ه

بیکان می جوهر گزین	می خون بی پای	بیچ اس که کسل می	راه دین و دین
دیو زینت و لای بی	یا که آسان کمالی	اورا صدوی و او کو	ای کز تاجی مارین
مولوی بی که کمال	زینت کون جها کو	و بخت و جان قرآن	قادر او کی و او کی
اور و ایمان بی	بینیال و لیلان	که اگر کو جگه	تورین رنگ

فَرَلَتْ بِهَا قُوَّتُهُمْ قُلُوْا الدِّينَ فَكَيْفَ قُوْلًا نَزَلَ اللهُ سَطْرًا  
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ اَسْرَارَهُمْ

سب و دست و پا	اور و پیل اس	که گوی و جو کمنی	اون منافق سی
اون سب حکام	جواد و احدا	که اطاعت کرن	دین نصرت و دین
بسن کامون	جو کونگا	اور خدا جاتا	بید و کی
کرتن سین	اور خدا و دین	یا لکی کون	وی منافق
که گوی و موی	پرستار من	توزن	بلکه ناصر

فَكَيْفَ اِذَا قُوَّتُهُمْ الْمَلِكُ ذِيْ قُرُونٍ وَجُوْهُهُمْ وَاَدْبَارُهُمْ ه

پرسه کون و کون	یا بکلیس	جکه لیون	ای کرن
مارتی و کی	پیر و	راو کی	پیر و
ی توئی و	ذات و	الله	رحمت و

کہ چاہی اور کسی چاہی چیز اور اسکو طے کر سبب شہادت	جسے غصے کیا خدا کی چیز ایسے کرنی لگی مددگار	اور تم کوئی بیکہ غصہ نہ کر اور خدا کی خوشی ہی کر
ہر کے باطل اور جو نام جیسے اظہار نصرت نہیں	حق تعالیٰ نافرمانی کیسے کر ای ویجاہت کے ہو کر	جس سے خوشنود خدا ہو اور چاہنا بنے کے فرمان پر
کیا ہلا کرتے ہیں لڑکوں کہ نہ ہمارے ہی کہہ دیتا	اے محسب لہذا نہ ہے قلوبہم من حق ان لکن یخیرجہ اللہ اصغاکلہم	جسے وہ زمین خاکی کا ہو کر دلیں صریح کہنے اور حق

اور جو چاہیں ہم آپ پر سودا کی قسم لیا چاہے	ایسے کیا خدا تو نے چہرے لپٹ کر لیا	تو کہا دیرین کجاوئی نہیں انوی چہرہ پر چہرہ جوش
آدرہ بھان لیری تو انکو یعنی نعمت صواب دیتا	و لکنہم فستہم فی حق القول واللہ یعلمکم اعمالکم	پس میں حق کے ہی خوش سوی تو فیض حکم پریتا
اور جو بد برحق ای ہو کر جانتا، مہارے کا کر کو	ایسے لاک اور حسرت بہا، مہارے کا کر کو	تو کہتا آخر مناسب اعمال تو کہتا آخر مناسب اعمال

اور تم آواز میں گیت تم میں احداث لڑنے لگو	تو اور جہاد میں بہان اور شفقت پارتیو انکو	کہو کہ خلق کو بتائیں ہم ای یقین پیش آئیں ہم
خبر نہ کو نہارے ایوم تا کہ سچ اور جو ہر ہر ہر	امرا بیان میں کہتے ہو نہیں مضمی سرخ اور کرم	ہو کہ اپنی سو سربل حال بعض قرآنے غائب ہو گیا

بگمان ہی جو لڑائیں اور طے ہوئی خلاف پیغمبر	جو یہود و قرظہ مدد پیغمبر اس کے کہل چکا ہو	لے لو کہ تو کو دین ایمان بڑھ کی توبت کو مٹی ٹھکانا
---	---	---



نہیں مہیا کیوں نہ کر نہ	کہ نہ خداوند کو شکر کو	اور فرمای جذب و ازیر	اوستہ اعمال کی شکر
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَاجْتَنِبُوا أَعْمَالَ كُفَرٍ			
ہی وہ لوگو جو ایمان لائے	ماںو ستم خانہ کو فرما	اور مانو وہ حکم تم کی	وہ جو فرمای نکو غیر
اور نہ صلے کو نہ شکام	ای عجب و ربا و ستم	مولوی فی کما کہ شری	جس قدر غنیمت و شہادت
جو نہیں حکم کی کرن کی	تو ہی ہوئی میں غنیمت	اور اگر دل کنو ازیر	تو ہی امید ہوئی پائیز
لَا تِلْكَ الْبَلَاءُ كَمَا وَاعَدُوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَا قَالُوا وَهُمْ كَفَّارٌ			
بگمان و جلالی میں	فَلَنْ تَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ	جس قدر سے فریش بجا	
اور ہر دو کا اور ہون کو	راہ اندکی سی مان ہو	بعد از ان مرگئی می کو	اور کتنے سے نظر لگا
	تو نہ بخشے کہ خود اذو کو	اور رکھی گل میں سدا کو	
فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامَةِ وَأَنْتُمْ لَا عَلَوْنَ فَصَلِّ			
وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرُكُمْ أَعْمَالَ كُفَرٍ			
سو نہ سستے ہی پیش آؤ	یہے بودی نہ تم ہوئی جاؤ	اور بلاؤ وہ کافر کو تم	جانب علم و صلح الیوم
اور حالاکہ تم مہیا لائے	یہے غالب ہو اور ہوئی نہ	اور اس کے تبار ست	نصرت و عون و اس کی تبار
اور زمین چین و تار تار	تسے سر بلای تباری گا	یہے غمت سے بہا کر بجا	صلح کفار سے نہیں شایہ
اور جو کچھ صلحت نظر آو	تو رزاد و دست ہو جاؤ	جو کر ہی فضل از دستام	سو فتح میں آئی ام
لَا تُلَاحِظُوا الَّذِينَ يَنَابِلُوكُمْ وَتَقُولُوا إِنَّ قُلُوبَهُمْ شَفَتْ لِيَوْمِكُمْ			
آجہا کی حیات نوانا	أَجْرَكُمْ وَلَا تَكْسِبُكُمْ أَعْمَالَ كُفَرٍ	کسیل ہے او جی کا بہنا	
اور اگر تم بغین لاؤ	اور بچے می پیش ہو	نکو دیکھا تبار اجر تو	یہے عجبے میں از تو ہا
اور نہ مانگی گا از دستام	تسے اور جبر و تبار	یانا کی کاتسے سار مال	بلکہ تو ریبہ وہ تبار مال
جس طرح غمت و رعب غم میں	با بختیگر کہہ نہیں پائے	سو سوچی میان کیا ارتام	کہ خدا نے ہونسان کو رام
نک و ن کافرون کی	منع و مفر کو کسلا یا	کر دے یہ فوجا ب و بی	خیر کرد کی مال شکرین

چند نماز اور خیر کیا	اوس کی صد خیر کیا	اسے مکہ ہے یا کوہ عام	کہ خداوند پاک کو دو ہونگا
جو طلب تم سے رو کر آیا	ان یسئلکم ما فی حکمہ		پہر کرئی سنگ و پتھر کما
بے صرف سنا ہے ہر	طالب کل ال ہر دراز	سک ہر ال کو سی لک	تسے وہ چاہی گئی گنا
تو بخلی ہی میں اوس	تخلوا و یخرج اصعانکم		دو میں خشتی ہی لایا
اور خدا پر کرئی نیاز پاک	وکی کی تہاری داساک	اور خیر نون ہی ہے بڑا	اور تو تاجہ ہی اس کو لگا
تای ایشہ بختی مچ گیا	ہا انکم ہولاء تک عون لتفقوا		رض کی ساتھ میری ایشہ
فی سبیل اللہ فبکم من یجزل ومن یجزل فاما یجزل عن نفسه			
سنتے جو تم جاعتہ دم	کہ ایک چکا جاتی تم	اگر خرچ تم براہ خدا	ایسے کرتے رہو زکوہ ادا
یا باخر اگر اتفاق	بابہ کارنیک بالاطاف	پہر سے تم میں ہی لک	کہ نہ مہیا ہی وہ بہر کو
اور جو کوئی شخص ہو	سودہ دی گا وہ اپنی کھنجر	ایسے رکنا ہے اب کو ہنجر	اور جب خود بخود دم
سنتے جو تم بیان جو نالہ	صرف تیزی کے آ	ای نہ جانو کہ گنا ہی	یا کہ سال ہے وہ ہی را
یہ تہاری پہلی کوئی ایشہ	تاخر آیا و اس کی حد را	ایسے ایک کی رزق را	تو کوئی کیا ہی ہوئی غدا
ہے خدا ہی نیاز و بی غدا	واللہ العفی و انہ العفو		اور سچے ہی ہوا
اور ہے اس کا بی بڑا	حاجت مال کو نہ کتنا	اور تم احتیاج و اس کو	کہ نہ خیرت اوس کی دوا
پس کرو اس کی راہ لگنا	تاخر آیا و اس کی تہان	لے جو ایک خرچ فراو	اوس کے چند تم تراو
و ان تسئلوا السبل قومنا غیر کہ کہ لا یقولوا امثالکم			
اور اگر سب سے اوس کی	و جو فرض اوس کی دوا	سے بدل قوم کو تہارا	ایسے نکو تہا کہ خدا
پہر نہ ہونوئی و اس کا	ایسے صرف بخل نہ کنا	قوم ہی فرض میں دوا	کہ لا بخلہ ایسے سلمان
یا کہ میں قوم ہی غرض	یا کہ اہل میں میں غرض	یا غرض میں غرض کا	بیسے انوار میں کیا بام
ایجاد سوہ محمد کو	سیر بخشش کا کو سیدہ تو	کہ طفیل اوس کی بان	بجسے سیر سیرے رسول
سفارش نامہ میں	سبحر حرم و گناہ بخشا	اور وہ تو میں بخش	رجون میں طریق مژدین

۱۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۲۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۳۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۴۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۵۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۶۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۷۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۸۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۹۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے  
 ۱۰۔ اس کے لئے کہ وہ خدا کو دے

کہ جسے دیکھا ہو  
 سورج کو برودین  
 آئینہ کی سرسری  
 کمرے کی کھانسی  
 اور کمرے کی کھانسی

کہ نہ ہوں کہ نہ ہوں  
 سنی الفتم مدینہ وہی تسم وعشر  
 ایتہ وکلا تھا خسمائہ وستو  
 وحر و فہا القوا ربما تہ وثمان  
 وثلاثون ویر کو عھا اربع

کہ نہ ہوں کہ نہ ہوں  
 سنی الفتم مدینہ وہی تسم وعشر  
 ایتہ وکلا تھا خسمائہ وستو  
 وحر و فہا القوا ربما تہ وثمان  
 وثلاثون ویر کو عھا اربع

کہ نہ ہوں کہ نہ ہوں  
 سنی الفتم مدینہ وہی تسم وعشر  
 ایتہ وکلا تھا خسمائہ وستو  
 وحر و فہا القوا ربما تہ وثمان  
 وثلاثون ویر کو عھا اربع

الحمد لله الرحمن الرحیم

اہل حق سے یہ فرمایا  
 لاکے عمر بجا طبعیات  
 پر انسی سال انھیں  
 چوکی راگتہ قصوی  
 پس محل دانت کو داکر  
 پس روانہ ہوئی ریل  
 گرچہ قوم قریش کفرنا  
 کہ نہ ہرگز ہی اپنے  
 الغرض مقدمہ اپنی کی خبر  
 مشورہ اسطرح کیا باہم  
 پہرین آدمی کو انکار  
 ختمہ کو نہ بغض راہوں  
 بیٹے اپنے نظر جو دورا  
 نہ اسے کہہ لوگ دشمن  
 کہنے اسطرح سے لگا ہر یک

سال ہجرت کا چھٹا  
 کرنے لگی میں قسطنطنیہ  
 پیر کے روز غزہ و قیہ  
 بلکہ سر شہر و س  
 اور جلیہ بعض میں  
 نذرہ موصل کا ہوا  
 کہ نہ ہرگز ہی اپنے  
 مشرکوں قریش کے نکر  
 کہ نہ کہہ جوین اس کو ہم  
 جابر شہر سے محل باہر  
 ہوئے وہاں تک نہ  
 اس کو کہہ دہانے لگا  
 رہے سو طرح دیکھا  
 کہ وہ اسطرح سے لگا ہر یک

سپدا الامانی کیا تھا  
 سننے کرنے کو صحت  
 ساز و برگ سفر میاں  
 خود اعلیٰ بنی قسطنطنیہ  
 اور بعض کو کسی خود  
 باہر لے گیا رشتہ  
 ایک تہا یہ قدم ہی نہ  
 اور حرم میں کسی نہ  
 نشہ سرگشتی ہو  
 اور کہیں ہر طرف  
 ساتھ لیکر قابل  
 کرتے تھے جاکر ہی لگا  
 بیٹے اور کا وہاں  
 جب وہاں ہی لگا  
 بولی حضرت جبریل ہی کہہ

کہ وہ مکہ میں آئی ہجرت  
 واقعہ کی قریب کوئی  
 عمر عمر کا دل میں  
 شہرہ احرام کی بجائے  
 اچھے میں وہ سنا  
 اپنے ہمراہ وہ بندہ  
 عہد سلاطین کی تھی  
 جان و مال سے سنا  
 بڑھاپا وہ وہ و دست  
 ہوسے کبر حصہ ضائع  
 ہر کے آدہ و غا و سنا  
 وہ وہ وہ وہ وہ وہ  
 بنیہ کہتے ہی اسطرح  
 وہی جو اس کے تین اسطرح  
 اس کے تین کی ہی اسطرح

کہ نہ ہرگز ہی اپنے

<p>قبل محو جسے روکا تھا گر چہ چڑچڑ کی بلوں کی آب جسکا قیل و منکب تھا چامار کے ہونے بیان فرما اپنے رب بجا طہار ان کہ نہایت وجہ شہین کیا آسی مانع قریش حضرت کو سبح اور کا فروغ کی منزل بیس نک کی و کجہ زمین ہے از انجملہ ایک مسکا فم سالانہ ہر پوہ امر فرج اور سب مناظر فخر عا جسے باعث ہوا و فرج نہ گئے ہر کاب پنہر بہر اہل بیتہ انزل</p>	<p>یہ کعبہ سی جی نوک کا چوٹوں و سکا اور نہین ہے حدیثیہ نام جس کا ہر مہلاب جاہ جناب پس فی طلب کہا ہوا ماکہ تیرا زمین ٹکڑا سدا باغ خول کعبہ ہو حاصل عقد بعد قیل پس معاودہ جناب فتح خیر ہوئی جو بعد فرج اور اس خواب کا طوفان اوسین کا وعدہ فتح اور اس اوسین جکت قیل جو تخلص کے ساتھ پیش کر ایک کعبہ سی جی نوک کا چوٹوں و سکا اور نہین ہے حدیثیہ نام جس کا ہر مہلاب جاہ جناب پس فی طلب کہا ہوا ماکہ تیرا زمین ٹکڑا سدا باغ خول کعبہ ہو حاصل عقد بعد قیل پس معاودہ جناب فتح خیر ہوئی جو بعد فرج اور اس خواب کا طوفان اوسین کا وعدہ فتح اور اس اوسین جکت قیل جو تخلص کے ساتھ پیش کر</p>	<p>جلس میں شیک ناگہ کہ میں تعظیم کعبہ لاؤں بجا راہ سے پر کے آئی ریچا اپنے مارو کی سانس کی ہا خواجہ دینک پاش کو رہے کہ رہا آب سی دعا لال رواقی نافرما ہوئی سول ایک سرے نہیں پکھنا پیش آئی بیتہ انزل اور سکا جو بدل بیتہ اہل بیت کو صرف پکھنا ہی حضرت یہ کی گئی دیکھ سمن خواب تعوی یہ ارشاد اونی حق اور سکا اوس کو کی تبتہ اور سکا اوس کو کی تبتہ</p>	<p>کچھ جیسے کی اوس کی تس نسیم کیا کوں شکی پہرہ اوٹی اوٹی بیک پس نوکش پکھنی ہا پیش سے کی اوس کی یا کہ آب جس کو یں پس حدیثیہ یہ بیک ناگہ گرچہ گد زاکال کہ اصل اور اوس من من بنے وہ جو صبر و شکیبایا وہ جو خیر سی لوٹ بیتہ تب یہ پوہ بیکر جیل کہ دی پوہ تیرے مقرر اور سکا اوس کو کی تبتہ اور سکا اوس کو کی تبتہ</p>
--	---	---	--

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝

لَا غَرْفَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّرَ مِنْ دَٰثِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَبِئْسَ مَوْضِعُ الْعَمَلِ ۝  
وَيَهْدِيكَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا ۝ وَيَصْرُكَ اللَّهُ لِنَصْرِكَ أَغْرَبًا ۝

<p>جگہان ہی نسخ دی گئی تا کہ جیسے تیری تہن اور تا کہ وہ کرس امام اور کہ حضرت وہ کرس</p>	<p>ایک صراطی خوش وہ جو آگے ہوئی تیری گناہ اپنا احسان تیرے پادشاہ داغے تیرے حضرت بار</p>	<p>یا کیا ہے حکم تیری منزل اور تا کہ جیسے تیری غمنا اور کج تیرے وہ سید حضرت غالب و زور دار</p>	<p>فتح سے وہ جو جیسے خوش وہ جو جیسے رہا کٹھن باد کھاس تیرے وہ سید جس تو غالب کا اچھا</p>
---	---	--	--

۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
<p>اوس کی شہادی جو پڑا تھا یا وہی غصہ بھر دیا منہ کھ کر کہ جو سب سے پہلے شہر کہ میں چھوڑا کی کا یا اس آیت سی پہلی تھی جو اسی یہ درجی جناب پارکے کہ غایت اپنے وہ اس یا ہے پہلی گاہ سی یا اور پہلے گاہ سی مراد</p>	<p>وعدہ منہ کھ کر بیان ہوا کہ اوس سال میں جو بزرگ جیسے انوار میں کیا شہر سال آئندہ کی دور یا کہ تھا قبل منہ کھ کر تو سنایا میں برہنہ بخشے اگلی اور پہلے جرم ذنب خواہو رہا شہر جرم اس کے وہ جو نہ تھا دیکھ نہ لیا نہ کو اور گھر</p>	<p>تجنن لحاظ نہ لیا یا حدیث کی طرح ای بار یا قتیلا غصہ اوس سے ما قدم سی مراد بیان تا آخر اسی درج سے جان اور نہ فراموش کی سب کو گر صبر بخشے گے بہت ہیں کہ و مزلت صفا کہنے میں وہی تھا پیغمبر یون نشانی کی اور سکین</p>

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ آيَاتِهِ وَاللَّهُ جُودٌ أَسْمَىٰ وَ الْأَرْضُ وَالسَّمَوَاتُ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

وہ ہی دیا جسے انا اور مخصوص ہیں خدا کی شہاد اور با ملک عیان نہا اور جو دوز میں جو اترتا	دل میں سکینہ دیکھو میں جملہ افواج آسمان زمین بر سر پیش ہے نہو کجا میں غرض اوس کے طرف	یا ہر ماورین یقین یا کو اوس حضرت خدا دانا وہ جو فرما آسمان کی جو اب تعیل اوس کی انجام	انہی بان ساتھ ہی جو خلق کی صلحت کا تبار اوس بیان میں نہا جہاں اوس کے اچھے اور کم
--	---	--	---

لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ الْوُجُوهُ حَتَّىٰ يُخْرِجَهُمُ الْآخِرُ خَالِدِينَ فِيهَا وَ يَكْفُرُ عَنْهُمْ سَائِرُ ذُنُوبِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْقَ عَظِيمًا

تا کہ لاویں ان کو نہے و اچھوٹا کر اوس جو یہ بہت میں لانا	اور یقین و ایلو کو اچھو ہر طرح کجا کہیں میں اوس یا کہ دور اوس کی جرم فرما	اوس شہر میں با نجات قرآ اور کری و واریسی ہو نزدادہ ایک نور بزرگ	بہت میں جگہ سے انا اوس کی کسیر را بیان اور گنا بہتے فروری عظیم سنگ
--	---	---	--

کبریا میں ہی جو لوگ ہیں	طلب غلبہ کے متین نقصا	جان میں جگہ کر رہا	کے یہ جو کیاں کمال
وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ	وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ	وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ	وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ وَالْمُتَّقِينَ
اور ان کے وہ من ہیں	اور ان کے وہ من ہیں	اور ان کے وہ من ہیں	اور ان کے وہ من ہیں
اور بڑے ان شرک کر دہ	اور بڑے ان شرک کر دہ	اور بڑے ان شرک کر دہ	اور بڑے ان شرک کر دہ
بڑے اون میں یہ پھر کرا	بڑے اون میں یہ پھر کرا	بڑے اون میں یہ پھر کرا	بڑے اون میں یہ پھر کرا
اور کیا اون کی واسطے تار	اور کیا اون کی واسطے تار	اور کیا اون کی واسطے تار	اور کیا اون کی واسطے تار
طن بوجو ہوا بیان شاہ	طن بوجو ہوا بیان شاہ	طن بوجو ہوا بیان شاہ	طن بوجو ہوا بیان شاہ
رہ گئے عذر اور بیان کہ	رہ گئے عذر اور بیان کہ	رہ گئے عذر اور بیان کہ	رہ گئے عذر اور بیان کہ
کوسہ میں میں رہتے	کوسہ میں میں رہتے	کوسہ میں میں رہتے	کوسہ میں میں رہتے
اور کیا پھر میں رہتا	اور کیا پھر میں رہتا	اور کیا پھر میں رہتا	اور کیا پھر میں رہتا
اور میں حضرت خدا کی	اور میں حضرت خدا کی	اور میں حضرت خدا کی	اور میں حضرت خدا کی
اور یہ حضرت خدا غالب	اور یہ حضرت خدا غالب	اور یہ حضرت خدا غالب	اور یہ حضرت خدا غالب
لَقَدْ أَرْسَلْنَاكَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ	لَقَدْ أَرْسَلْنَاكَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ	لَقَدْ أَرْسَلْنَاكَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ	لَقَدْ أَرْسَلْنَاكَ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ
ہم تو آئی میں بھیجی	ہم تو آئی میں بھیجی	ہم تو آئی میں بھیجی	ہم تو آئی میں بھیجی
دینے والا گوئی یہ	دینے والا گوئی یہ	دینے والا گوئی یہ	دینے والا گوئی یہ
اور ان کو یہ دو کوئی	اور ان کو یہ دو کوئی	اور ان کو یہ دو کوئی	اور ان کو یہ دو کوئی
اور بڑے اس کی کام	اور بڑے اس کی کام	اور بڑے اس کی کام	اور بڑے اس کی کام
پارہم نماز بھیج نام	پارہم نماز بھیج نام	پارہم نماز بھیج نام	پارہم نماز بھیج نام
بجائے جو میں سے تہہ	بجائے جو میں سے تہہ	بجائے جو میں سے تہہ	بجائے جو میں سے تہہ
نہیں ان میں کہہ جانی	نہیں ان میں کہہ جانی	نہیں ان میں کہہ جانی	نہیں ان میں کہہ جانی

جائے جو میں سے تہہ  
بجائے جو میں سے تہہ  
نہیں ان میں کہہ جانی

بوی فی میان کیا ہم	کہ طائی ہی یا نہی اہم	قول جب کہ پیش آتی	عہد میان کسی کو
پسے ہوتا تھا اڑنے پہ ہم	قول اڑنا بطور اس حکام	بیروہ جس کو کہ	مکتبہ کے لئے
مذہب اور مذاہب تو ہیں ہوتا	بیک اللہ حق کی این بھرت	فاما ینکث علی نفسہ	تو نہی نہی نہی نہی
دست اہل سنت و فہم	کہ وہ آتا ہے تو کسی	تو نہیں اس سے کہ	مجان اور بای ہوش
پہرہ کوئی کہ توڑ دل تو	ٹوٹے اوس شخص کی	اہل شیعہ سے ہوا سمع	اپنی فاعل نہیں کار
پسے اوس نے نہ زبان	اور موم نفس عہد	پس یہ در ظلم کو تو	اور کہ موم کو کہ

وَمَنْ اِنَّمَا عَمِلَ عَلَيْهِ اللّٰهُ صَبِيْرًا فَتَوَلَّاهُ حَبِيْرًا	اوجہ نہ	ار گیا	اوجہ نہ
اے کرمی	تو سے اوجہ نہ	تو سے اوجہ نہ	تو سے اوجہ نہ
اب کبریا ہی	بعض ترانی	بعض ترانی	بعض ترانی
ہم سے شوق ال	سے قول لک	سے قول لک	سے قول لک
پس کہ کلمی	شکستہ اموالنا	شکستہ اموالنا	شکستہ اموالنا
کتے جسوت	وہو اکی	وہو اکی	وہو اکی
متعلق ہوئی	جہون غمار	جہون غمار	جہون غمار
نہ گئے ہر	کارزار	کارزار	کارزار

عہد

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَيْرًا	بہتر کر	بہتر کر	بہتر کر
کہ وہ چاہے	یاد ہے	یاد ہے	یاد ہے
ار کسی	اوس کے	اوس کے	اوس کے

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ مَنَّ عَلَيَّ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَرَبِّي  
 فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنتُمْ

یہ کہ آدمی رسول کو  
 مَنَّ مَا بُوَدَاہ  
 یہ کہ آدمی رسول کو

اپنی لوگوں اور کوئی دل نہ تار تار میں نہ تار اور ہر آدمی ان سے اور ہر کوئی نہ ان سے تو نہیں بچنے کے تیار	بلکہ وہ میں تشریف و تکوید یا تبار و تو میں نہ تار وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَأَنَّا آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ	یا کہ آہستہ بہ آہستہ خیال اور آہستہ بہ آہستہ خیال اور نہ اس کی بی پروائی اور نہ اس کی بی پروائی
--	---	--

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَلَعَذَابُ مَنْ لَّمْ يَشَأْ وَاللَّهُ عَفُوًّا ذَحِيمًا

اور ہے حضرت خدا کا اور ہے ہر طرح کا	شاہ جہاں آسمان زمین حکمران ہر طرف	اور ہے اس کے اور ہے اس کے
--	--------------------------------------	------------------------------

سَيَقُولُ الْخَافِقُونَ إِذَا انْصَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَفَاظِمُ فَثُلَّاتُ خُفَاةٍ وَأَنْتُمْ سَحَابٌ

اب کہیں سے ہر طرف ناکہ کی لو تم کو غلام کو اس کا نام میں غلام اور از اس کے	وہ جو اسباب کی خال بعد اس کے خیر کی لو آج کے دی ستارہ خیر یونید و ان بیکر کا کلمہ اللہ	لو تو نہ تیرے کا اس سے کہ تیرے بجہ یہ تیرے اور اس کے
---	---	---

تَسْجُودًا كَذَلِكَ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ نَحْنُ مُنْجَلُونَ

لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا

چاہتے ہیں کہ وہی کہہ لو گے نہ تم ہمارے بلکہ تم کہتے ہو جس سے جس کے کہہ لو گے	یونہی ہی سے کہہ لو یونہی ہی سے کہہ لو یونہی ہی سے کہہ لو یونہی ہی سے کہہ لو	وہ کہہ حضرت خدا کی یونہی ہی سے کہہ لو یونہی ہی سے کہہ لو یونہی ہی سے کہہ لو
---	--	--

یہ کہ آدمی رسول کو  
یہ کہ آدمی رسول کو

یہ کہ آدمی رسول کو  
یہ کہ آدمی رسول کو



اور کوئی اندکی جاسنا	پس اسی سال ہجرت	شہر ذی الحجہ میں آگیا
ہوئی صرف تھوڑی	بہر سال ہجرت	تھوڑی کا غم نہ ہوا
رو گئی تھی بھیدیا	اس سفر میں طبع بھی	ہوئی چلتی آگیا
باسد غم خیر	اؤ کو جانی سے غم	کلمہ حق اؤ کی شانیں آیا
قل الحافض من الاعمال	اسی ازاد ہیں جو	پہر کوئی نہ

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ شَدِيدُ الْعِقَابِ أَوَلَيْسَ الَّذِينَ قَاتَلُوا مُحَمَّدًا وَقَالُوا نَحْنُ الْمُسْلِمُونَ قَالُوا لَطَمَ عَوَاقِبَهُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَلَنْ تُقَالُوا كَا تَوْبَهُمْ قَرِيبًا لَّعَلَّكُمْ عَلَى الْإِيمَانِ ۝

کہ تو مجھے یہ کہیں	جو کوئی میں ہی	اوس جامع اور
کہ دی میں ال گزشتہ	ای جو میں نے	یکہ اسلام لائیں وہی
بہر زمانہ کے حکم میں	دیوی کو خدا توبہ	جس طرح پر گئے ہیں تم
زور ایک آواز میں	وہ جو کہ ہے بازو	ہیں قیامت کو
دی جو رہے تھے	چند فرسے ہیں	مسل فوم ہوا ان غفلان
کہ کتب جن میں ہیں	آی لڑکوں بار	کہ باجوہ دست نہی
پس بہد خوف صدق	صرف جنگ و	کٹ گئی اسے
بہر جہد خلاف عثمان	تہ تیغ آئی	کٹ فاس بجوہ اسلام
یعنی اسلام ہی	بہو جی اسے	مانند ہیں
	اہل حق نے کیا	

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى	نہیں اندھے پر	اوسے از غم نہی
الرَّصِصِ حَرَجٌ ۖ	اور نہ لنگری پر	ہے کھلف سی
	عذر تو خدا کی	اور نہ باجوہ
	از ضعف قوت و قابو	ای کھلف سی
	کہ میں اس کو ہے	جانب مہر کہ

اور کوئی اندکی جاسنا  
بہر سال ہجرت  
تھوڑی کا غم نہ ہوا  
اس سفر میں طبع بھی  
ہوئی چلتی آگیا  
کلمہ حق اؤ کی شانیں آیا  
اسی ازاد ہیں جو  
پہر کوئی نہ

تو ہی خدا میں کچھ	ان کو فرما دے سنتے	اگر تیرے دے میں ہو	خدا کرے گی اگلی روز
ومن یطیع الله ورسوله یصلح لیصلح لیصلح لیصلح			
اور وہ جو ان کی پیروی کرے	یتعمل یعلم بدعدانا الکیماہ	اور اس کی پیروی کرے	
اوسکو در آقا صلی اللہ علیہ وسلم	اور بیان ہشتاد ہائی	بے نیکی کی ہر بات	ما کہ سن کر تو سن ہی نہیں
اور جو کوئی جو اس کو اور	ایسا وہ کلمہ اور فغان	دیکھا مارا اور غلام	ایک اور غلام کو گناہ
اور تیرے ہی ان نفل	کہ یہ میرے پر جب آئی ہو	بیطمان اس کے	سوی کہ گئے حکم کے
ما کہ دین فرشتہ کو خبر	کہ زیارت کو آئی مجھ سے	اور کے جانی ہی چل گئی	کجا ادائی کی سانس پائش
کر کے پے ادائی کی	سندھ تلک ہوی گواہ	پس جانیسے بسے عام	اوسے اونکو بجا دیا کام
پر وہ ابن اسیر جو	پرس کہ کسی ہر جی کھنجر	پس اسے کبھی خطا	ما کہ سن کر تو سن ہی نہیں
بوسے فاروقی کی	مجھے کہتے ہیں ہی خدا نام	اور کوئی مکان نہ تیرا	دعا کرتے وہ میری
پس بفرمان خواہ ہوا	سوی کہ روان ہر غلام	اتفاقا ملا ایک نام	انکو آبان صبر سوا
پر وہ آبان ان میں	شہر مکہ میں انکو لی بچا	الغرض یونان کا	جا کی عثمان باطل اور
کہ غرض اپنی کچھ نہیں	اونکو منظور ظہر و زین	ہے طوائف اپنی	نہ کہ اس حرم میں
لائی ستر شہر میں	میں اس عہدہ اور کی	اور وہ تعلیم انکی	اوسکے ہے محبت توئی
اور بیٹھے شہر کا	اور کے عمر کی وہ	سکے بولی تو سن گئی	یہ تو نہ تھا تو نہیں
اور جو کچھ طوائف	کر سکتے تھے کلام	بولی عثمان کی بی	جگو ہے وہ طوائف
سندھ ان کی	ہو گئے اگل کے	جانتی کہ زین	نہ کہ اس حرم میں
ہو گئی جب جمع میں	گئے فرمائے انتظار	بہن صاحب کلام	شاہ عثمان کیا
بوسے حضرت کی	کراہیں طواف	پس تھے ہر جی	پس عثمان کی
ابن عباس نے	کہ عزراں پر	یہ ان کے	انکو فرشتے
سخت نکلے موی	بیکر سے سن	ولی حضرت	جگو تھا ہر

میں نے  
کچھ نہیں



وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَكَانَهُ كَعِدَتِهِ تَأْخُذُ بِهَا مَهْلِكُكُمْ هَلْ لَكُمْ هَلِيمٌ وَقَالَ		
تم ساسنی کی کتاب	آئیدی الناس عنکده	
لوگ اذ کو نفع بخش	یاغفرل دور ورم ایوم	یا کہ تہر ہو گے تم کو
سوغایت کری منتقا	تکویر لوٹن از بر منام	اور قادی بندہ کتا
یہ وی اہل خیر منقا	بید کی طرح سی مون	نہیں آون بجائے
پس ہوسالم لوسی	وَلَمْ تَكُنْ اَبَدًا لَمْ تُصِيبْ	
اور تا آنکہ یک نمونہ ہو	قدت حق بر اہل پاکو	بے لوشن کی کو دلا
ہو نمونہ پر است خدا	وَيَقْدِيكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا	
اور دیکھائی گویا تم	کہ وہ منہج بہت نفیم	یہی کو گو گو جو ملین
کہ دلیل ثواب عقی ہے	وہ جو امر و مفلو دنی	ایہ منہج تو کو نما
وَاُخْرٰی کہ تَقْدِرُ وَاَعْلٰیہَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰہُ بِهَا وَاَنَّ اللّٰہَ عَلٰی		
اور دوسری شان راہ	کُلِّ شَیْءٍ قَدِيرٌ ۝	
یا کہ وعدہ خدا نکو دیا	دوسری لوٹن اور چو کا	کہ نہیں کہنے ہو کی آخرت
بیگانہ محبت علم خدا	بہرہ قدرت اعلیٰ علم	اور خدا ہر کسے شے
موسوی فی غار منون	اسجگہ بر کہا بلوچ یون	کہ نام سبب از منون
اور منہج کہ از کی تنز	گر گے اوس غریب انشیر	لیک و سکا روچ
وَلَوْ فَانَكُمُ الْاٰیٰتُ الْاَلٰیہَا تَعْلَمُونَ		
اور اگر کہ توجہ نہ کیا	وَلَا تَصْبِرُوْا	
کو تحقیق بر سر نہ ہو	متر سہ اپنی میو کو	بہر منین بانی کوئی
مفلو سی غریب مکی	سَنَةِ اللّٰہِ الْوَحْدِ قَدْ حَلَّتْ حَرَقٌ	
رحم اللہ کی یو از من	وَلَنْ يَّجِدَ لِسَنَةِ اللّٰہِ تَمِيْلًا	

وہم نہ اندیشہ رکھیں  
اور خدا سے بے خوف  
انہی کی شان راہ  
انہی کی شان راہ  
انہی کی شان راہ

اور میں نے بھی ہر قسم کا	اور میں نے بھی ہر قسم کا	اور میں نے بھی ہر قسم کا	اور میں نے بھی ہر قسم کا
وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَمْدَ إِلَيْكُمْ أَعْيُنَهُمْ لِيُظَاهِرَ مَا لَكُمْ مِنَ الْعَدُوِّ أَنْ تُخَفُّوا عَلَيْهِمْ وَأَمَّا اللَّهُ فَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَمْدَ إِلَيْكُمْ أَعْيُنَهُمْ لِيُظَاهِرَ مَا لَكُمْ مِنَ الْعَدُوِّ أَنْ تُخَفُّوا عَلَيْهِمْ وَأَمَّا اللَّهُ فَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَمْدَ إِلَيْكُمْ أَعْيُنَهُمْ لِيُظَاهِرَ مَا لَكُمْ مِنَ الْعَدُوِّ أَنْ تُخَفُّوا عَلَيْهِمْ وَأَمَّا اللَّهُ فَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝	وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَمْدَ إِلَيْكُمْ أَعْيُنَهُمْ لِيُظَاهِرَ مَا لَكُمْ مِنَ الْعَدُوِّ أَنْ تُخَفُّوا عَلَيْهِمْ وَأَمَّا اللَّهُ فَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝
اور یہی ہے جو نبی بن گیا سرمجہ میں بغض تمام اوسے ادا ہو کر سزا فرج یا نہیں کہہ گئے ہیں یوں دی جواوش میں کہ ترقی کرا سیرا کو دی محتار بعد کے جناب مولانا لفظ اسے سچا استدلال	فل ایضا سے نبی ہو گیا بے حد میرے جگہ کا ام کرنا جو تم ہو دیکھتے ہے یہ اوس کا خلافت فرست وقت کو نہیں گز لگے جانب جناب فتح رحمان لکھی گئی میں محض ایسے نبی کہ نہ موت از محلی سزا	اور اسی کا نبی بن گیا سرمجہ میں بغض تمام اوسے ادا ہو کر سزا فرج یا نہیں کہہ گئے ہیں یوں دی جواوش میں کہ ترقی کرا سیرا کو دی محتار بعد کے جناب مولانا لفظ اسے سچا استدلال	اور اسی کا نبی بن گیا سرمجہ میں بغض تمام اوسے ادا ہو کر سزا فرج یا نہیں کہہ گئے ہیں یوں دی جواوش میں کہ ترقی کرا سیرا کو دی محتار بعد کے جناب مولانا لفظ اسے سچا استدلال
وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْدَأْ وَأَكْمَرُ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْقُوفًا	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْدَأْ وَأَكْمَرُ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْقُوفًا	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْدَأْ وَأَكْمَرُ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْقُوفًا	وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَصْدَأْ وَأَكْمَرُ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْقُوفًا
وہی ہیں جن کے لاجو کا اور گے رستخاری جلد سے پوری ہو چکی وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَلِسَاءَ مُؤْمِلَاتٍ لَّهُ تَعْلَمُوهُنَّ	وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَلِسَاءَ مُؤْمِلَاتٍ لَّهُ تَعْلَمُوهُنَّ	وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَلِسَاءَ مُؤْمِلَاتٍ لَّهُ تَعْلَمُوهُنَّ	وَلَوْ لَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَلِسَاءَ مُؤْمِلَاتٍ لَّهُ تَعْلَمُوهُنَّ
اور کہ میں جو بنی ہو میں جانتے ہو تم کو اگ کے بدل گیا انا وَأَنْ تَقُولُوا هُمْ فَتَصْنِبُوهُمْ	وَأَنْ تَقُولُوا هُمْ فَتَصْنِبُوهُمْ	وَأَنْ تَقُولُوا هُمْ فَتَصْنِبُوهُمْ	وَأَنْ تَقُولُوا هُمْ فَتَصْنِبُوهُمْ

<p>لینے پر تہ نہ سب اہل اوس سے ایسا اور گاہ کہہ گئے جیسے عین نبی کہنے اپنا طوبہ جلد و شتاب فتح کو سے تادیب و راز اسی رحمت میں ہے کھلے</p>	<p>ہے معرہ جو اچھا لڑا اور وقت کیمانی کہ پھیرنے وہ جو کئی اور اسلئے رکھا</p>	<p>لینے، دلی تین کچلے تم قتل سے موت کی ہائی فتح رحمان میں سطر سے فتح کو بطر استعمال</p>	<p>خوشی کی دلی ہو چکی غیر علم و خبر کا ایام جیسے کفار تار و پٹ اوس کی تقدیر کو کیا ہی لینے خدائی ہست و حلال تا کہ در لای نعل النبی</p>
	<p>ابہر سلام یا بخیر یون</p>	<p>لفظ رحمت ہی غرض یون</p>	

لَا تَدْعُوا لَعْنَتَنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابُ الْآلِيمَاءِ

<p>اوس عقوبت بھی جزا اور جیت جیت حرام ایک قربانی کو رکھتے رکنے وہ یقین لایا توڑا لی میں کچل جا اور کھل آئیں جھکنا</p>	<p>کافر کو کہ اونی میں مولوی نے کہا کہ عری جا اور توں ایک جن ذل میں جو ہم اوس دن کہ یقین میں جھکنا</p>	<p>تو عقوبت میں ہم کہ ہم کافر کو اور ہم ما اوج و ایمان کہ اوس وقت فتح پائی تھے مہر یقین لا پیر دو نو فرقہ میں فضل</p>	<p>جو دی لوگ ایک میں لینے دنیا میں ہی کافر سے ہو یہ صلہ اسکے قابل وہ جا ایام اور ان میں سے کتنے صلح میں جو یہ سوال</p>
<p>پس کہ سے وہی جوتہ بیچ اپنے دن کی تلوار جھ ہٹی لکبا اس کو کہ بیکر چوڑی دن تو ہم باب و سب ہمار قس ہے کوئی مومن مانی ہر تین سے گزرنے جانور</p>	<p>صد ملی سوار کو اور گئے اپنے یکو کیا یہ کہ اور اور یہ صد کہ کیا اور جو عمر کو گئی</p>	<p>لاذجل الذين كفروا في قلوبهم الحية حية الجاهلية باہر شدو مذا دانی سد عمر ہو ہی حبیب وسی چلے ہو کون راہ کبہ کرین علم و ہند نہ کہ رہا میری میں</p>	<p>لاذجل الذين كفروا في قلوبهم الحية حية الجاهلية یہ مصرع شدو کہ وسی توڑ کر کھینچا لات و غری کی ہر تو اوسی ہرین ہر</p>



اور وہ جن حق کی پہلی آیت سب غلب کیا اور ان جملہ ارباب پر بڑی جلیل حق تھا گوہ ایسے خود خداوندی کا بیان	سے بادیت کو مایہ کا خسب پہنچی کیا ہو و کفی یا اللہ مستفیداً ۵	جسے نیجا یوں پہنچو جلد و بزور بادیا کر دو اور غلب کی بڑی جلیل اور کفایت پہنچو کیا مایہ وی مزمزم
---	---	---

محمد رسول اللہ والذین بعدہ اسئلہ علی الحاکم و حکماء بسمہ

کہ محمد رسول ذوالن  
تو انہم کے ساتھ  
جس کا اعجاز بظہر ان

آپ آپس میں ہیں جملہ بسمہ مذکی وقت صفو کر لیا اختصار میں کہ وہی کھارے تھے زوار ہے ہر اس زبان بکلیاں رہتے رات دن ہر منزل اور خوشنود و در کا خدا اونکی منہ پر ہے انشان رکتے اپنی ہون کو کھینچ یعنا اون ہون کو کی صفت بیچ انہی کے بوجہ جیل باز انہی صفت بہرہ کمال	نرم دل اور صراحت ای ویسے ہیں میں شوق لیک ہے قصوں پر اور شادابی غش پر رکنا حجابان جلی یستخون فضلہ من اللہ و رضوانا ایسے اور فی ثواب جزا سبحانہ فی وجہہ و ذکرہ ذلک مثلہم فی التواضع و مثلہم فی الاحتمیل اور صفت انہی ہی علی پس یہ کہ وہی جیل ان کا بونکی ہی سہو	سخت میں کافور و مشک جس کا لہی ہوا جلی مستف ان صفا کبر کہ وہی ہی ساتھ جلی کہ وہی روت میں جلی کر کے و بوجہ میں شوق و پرستہ میں جلی و پرستہ میں جلی یہ جو ذکر و بوجہ ہے صفت انہی کا ذکر ای جی بونکی صفت جلی
--	---	--

یستخون فضلہ من اللہ و رضوانا

اور اس کی خوشی و غور کو

سبحانہ فی وجہہ و ذکرہ

ذلک مثلہم فی التواضع و

مثلہم فی الاحتمیل

اور صفت انہی ہی علی

پس یہ کہ وہی جیل

ان کا بونکی ہی سہو

کذہج اخذ سطاہ فآزرہ فاستغلف فاستوی علی

نہل کتے بکری کا لہی





فیہی یہ سورت مجت	سورت الحجرات مدینہ وہی	اوسکی آیت میں یہ ہے
ملات اوسکی چار سورت	شمانیہ عشر ہایہ وکلماتہا	میں تالیس سورتوں میں
موجودہ ہیں اور سورت	ثلثمائے وثلاث واربعون و	اور میں اوسکی کچھ سورت

حروفہا الف واربعائے وسبع وسبعون وکلماتہا شان

واللہ اعلم بالصواب

اہل تمجید بنیاد و شیع	کہ یہ سورت ہی مشہور	ہا کہ مومن با جوئی ہیں
اور خطاب ہوں کہ	نہ کرین شور کر کے لی آد	اور جوہن کے کچھ
اور جو اسین نہ	کس طرح سنو ادین	اور نہ سنے کی سنا
اور کیا بار بار کہیں	اور ہمیشہ آہن با غلب	اور میں بھی دلائی
اور مضمون کو اور میں	یا ایہا الذین امنوا لا تقدر	صنعت ایمان پر جو یہ

یکدی اللہ ورسولہ واتقوا اللہ ان اللہ سميع عليم

مومنو آئے مت پر	حق اور اوس کے پر	اور در در جو خدا
سننے والا حصار	جاننا ہی بتا کر	یہ جو کوئی کہہ
تو سراواریہ کہ دیکھو	کہ میں فرماتے کیا	وی نہ میں جو

یا ایہا الذین امنوا لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی ولا کجھرا

کہ یا القول کجھرا بعضکم لبعض ان تحبط اعمالکم واکم لا تشعرون

ای عین انوست	اپنی صوت فوق صوت	اور کہوت بلندوں
جس طرح بلند نہ	بعض ہم من لا	ہا کہ ضلہ ہمار
اور ہم اوس سے	کہ تبرک ادب	اہل تمجید یہ
اور اسین سے ہی	کہ میں شور اور	ہا نہ کر دی و
اور کہیں جب	نہ کرین شور	بعض نقل ہے

اے جو تمہاری کامیابی پر ہنس رہے ہیں	اوتی اوانک جن پر ہمت	کری کوشش ہی دے تا سفید	سخت جہاد کا کام نہ ہو
خواجہ دین کی بزم میں کہ	تابت کھانا تا سخت چوکر	سخت حکم خوف اور کما	سخت نکلین جو اپنی کھانا
خونہ دین اس کو کھانا دیا	رفت و طفت کو سپرد کیا	وہ گنا کہنے یوں کا جی تاز	میں تو ایک شخص نہیں آؤں
جب اوترا بیگم ہی نہیں	جسٹ اعمال کا ہی محکوم	بولی وہ سید میں بڑا	کہ سید ابن تیرس ہی نہیں
تو نہ کہتا جاتے ہاں کچھ	اور تیری مات ہی کچھ	تو تو الی شہید ہے سید	یعنی جنت میں ہی نہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يَعْصُوْنَ اَمْرًا مِّنْ عِندِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

بگیمان جو بے شرم ہو	اَمَّا الَّذِيْنَ فَلُوْهُمُ اللَّتَقُوْا	پست کرتے ہیں اپنی مملکت
نزد پیغمبر خدا نہیں	لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُ عَظِيْمٌ ۝	یعنی کہتے ہیں نہ مہم

بہن ہی جسکے جانی نہیں	برہنہ کار جانی محبوب	اور کوشش اور ثواب	اوس اس کے سبب لائی جا
-----------------------	----------------------	-------------------	-----------------------

اِنَّ الَّذِيْنَ يَمْنَادُوْكَ مِنْ ذٰلِكَ مَنَ وَرَآءَ الْحَرَمِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝

بگیمان کو جو کرتے ہیں آواز	نکجو جو رسی باہر ایسا	میشرو میں عقل کہ نہیں	کہ بجا لائیں وادے کھین
نقد جہاد کی جو اہلان شد	بار دیوار کے وی کہیں	جس میں ازواج خواجہ دوسرا	کہتی مسکن تینوں قید
الذین ہی قصد مرا یا	ہے گردہ بنی تلمیجا	کہ اسیر کی جو چٹائی کو	آئی حشر کا پاس کٹو
جسکے باہر ہی نہیں مانی	بیچے جو دیکھی آلی جلا	یعنی کرنے کے لئے دواز	راہ و رسم ادب ہی کلا

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰی تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اور جو وی صبر کیا	بیچے جو دیکھی آئے جلا	تا جیکہ باہر آتا تو	یعنی جہاد سے انکی تلبہ
تو تحقیق تھا اور نہیں	کہ اسیر کی جو توبی	اور صبر جتنا ہی اسکی گناہ	جواد کے بل جلی ہے اہ
ہو یا کہ وہ حال ہی	کہ تیرے میں جادو کی	پس نہ اوارے کہ لہن	کہ اسکی آہنگ کے ساتھ

لَا يَهْدِيْهِمُ اللّٰهُ اَمْ اُولٰٓئِكَ جَاءَهُمْ قَوْلُ مَوْسٰى اَفْتَسُوْا فِىْ اَنْۢبِيَآءِ مِّنۡ قَبْلِهِۦ فَتُصٰٓفٰوْا

اسی وہ لوگو جو کہ تم پر	مجانا کہ فتصوفا علی	ما فعلتم نہ ہین	اگر آدمی لہتا پس نہ
کوئی جو نہا جوسی ہوا	دشت حزن کی تزلزل	تو شخص کے ساتھ میں آؤ	کہیں ایسا نہ کہ ہو بخاؤ

تم کے قوم پر چٹا دل بسال بچہ چٹا دل گرچہ پیوں گا اور کسی نہ بہائی اورے ملے گا کہ سورج کر دی آتی خیزد اس معلوم ہو گیا اچھا اور تم جان لیدل اچھا	سچ واید ہستم کی ہو یا سید او غیاث فرمایا جاہلیت میں تھے بیان فرموا مارنے کا گان و شکر دفعہ شیرے قتل کر دیکو کہ نہ مارے گئے گویا وَاغْلِقُوا آتَانِ فَيَكُمُ رَسُولُ اللَّهِ	پیر غول گویا کرے کہ بی مطلق چٹا دل لیک بکے برای استقبال آدینہ میں لین کیا شو پس گئی بیچن چیرین اور غاسن وہ بکے کہہ تم میں پیر زمان	علم بیان ہوئے سر لا دین صدقات انسی کو چوڑ کر پہلے دشمنی کا خیال کہ گانا میں جن پر بار انکی جانب کو رخ و شکر جگر کی غیر شین کا رگل کہہ تم میں پیر زمان
--	---	--	---

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِّنَ الْأَمْرِ لَعَسَ اللَّهُ وَكَلَّ اللَّهُ حَبِيبَ الْكَلِمَةِ  
الْإِحْثَانِ وَرَيْتَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرِهَتْ إِلَيْكُمْ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ  
الْوَصِيَّةُ الْوَالِدَاتُ ثُمَّ الْوَصِيَّةُ فَضَلَّ اللَّهُ مَوْلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ

جو اطاعت کرتی رہی اور لیکن خدا کی بیٹ حاطو میں تیار کی گئی نکو کفر و فسوق اور فضل کہ جو بی بی ہو ای نہ انور اگر وہ جو نہتاری ہو تو	میں کام میں و مردین نکو ایمانی حب خاطر کر کے قائم دلیل برما کو کہ چوڑا و اس کے تم ہر اور اس کی کمال اس نہیں کی شکرانہ بزل اور گے اوسے حکم فرما	نور و روح اور غیاث میں اور اسے نہ کیا او کو اور کر وہ اسے فرمایا یہ ایک حال آج اور رہے اصحاب والا کہ وہ چٹا چٹا فرمایا نور و روح اس کے کھڑا	سرور آت اور میں یعنی اچھا و کسا و او کو یعنی مذہب اس کے رہنمائی کی چال پھر اپنی حکمت میں چھوڑا پس نہتاری کے وہ ہی ہر کر کے کس کس کو صاحب
--	--	---	--

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الَّذِينَ أَقْبَلُ الْأُخْرَىٰ  
اغتیر اخذ لہما علی الاخری  
ای جو نہتاری ہو تو  
بہوڑ چٹا ایک دن کا  
دوسری پر سرکش رہنا

هَذَا وَآلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

أمر الله تعالى فأتيت فأصلحني أبى ثم أبا عبد الله وأقسم على طاعت

نور و تمجید و جلالی ہے ۔ اللہ یحبّی المفسرین •

تا بعد کیسے وہ پھر کہ حق تعالیٰ حکم فرمائیے پہاڑ گروہ ہو گیا

تو کہ او د ملاپ کوئین تم عدل دوستی ہی لجوم اور تم سب کیا کرنا تھا اونکی کاموسین عیسیٰ

که خداوند یاری می بخشد دوست شما پای کمال شود  
و شما از دین عبادان

عبدلہ الصفاق کو کہہ دو کہ یہ کہو ایک کا مٹاؤ

اوس مخترع کو کائنات  
جسے انوار من کہا جی پانی  
کہ لڑی چدر بعد جوں  
حکم و امر خدا ہی کہ کرے

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ أَخَوٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

ہے: اس بن جگر کی سزا  
اجا آپس میں ہیں جلا  
سوطالی سی پیش تو تم  
اپنے دو ہائیو کو لکھ

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص میری امت میں سے ہو اور مجھ کو پہچانے اور میری سنتوں کو اپنائے گا وہ جبرائیل علیہ السلام کے پاس جائے گا اور تم میرے لئے دعا کرو کہ میں اپنے رب سے اس کی تائید حاصل کر سکوں۔

تَاٰمَنُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

اسی ہی کو کہو جی لای تمہارا  
مَرْقُومٌ عَسَىٰ أَنْ يَكُونَ تَوَّابًا  
اوی شیخی سید حسین

ایک فرقہ بے غرض دیگر جانکرا دوس سے آپ کو بہتر کہیں مجھ کو یہی کہی ہوئے بہتر انسی جو کہی ہوئے

شہدائی جوینے کے لئے  
 اوسنی میں جو بی بی محمد  
 جو بیبا اور بلال و خا  
 کرتے تھے اے الیاء

اور وہ سب کچھ لکھتا ہے  
 کہ وہ سب کچھ لکھتا ہے  
 کہ وہ سب کچھ لکھتا ہے

عبدونفر جو کی گیسٹ ہوسٹل  
تہذیبیاء ہولنگ  
مرسد کو اسٹریٹنگ گیسٹ ہوسٹل  
جسٹس ہوسٹل

اور سفید و باریک بینی

وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ

ہلکے میں نہ لڑو

اور لگاؤ غیب الہی	ہے اسی میں کد کو تم	جلد ہوسن میں کد کو تم	پس ہوا عیب غیب الہی
شان بہت میں ہوا	وَلَا تَنْتَبِذُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ	وَلَا تَنْتَبِذُوا آيَاتِ الْقُرْآنِ	عجب ہوسن کیا عیب الہی
اور بدنامت کرو تم	تَقْرَأُونَهَا فِي يَوْمِ الزَّيْنَةِ	ای پڑھو جس وقت کہ تم	بعد ایمان کیسکہ الہی
اسکا نشان میں ہی ابا	سُكْرًا أَوْ حَسْرًا	بھڑکے عجب کو پڑھو آتما	اوسکے عتاب میں آتما
یہ کہتا بعض آیت	يَسْأَلُ أَهْلَهُمُ الْقُسُوفُ لَعَلَّ	یَسْأَلُ أَهْلَهُمُ الْقُسُوفُ لَعَلَّ	کہ یہودی و گاہ ہزار
زشت اور پہ نام کد	الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتَّعِثْ فَإِنَّكَ	الْإِيمَانِ وَمَنْ لَمْ يَتَّعِثْ فَإِنَّكَ	ای برا نام ہے گنہگار
بچے ایمان کی طرف	هُمْ الظَّالِمُونَ	هُمْ الظَّالِمُونَ	یہ بچے یقین لائی
اور جو کوئی توبہ ہی نہ	تو ہی لوگ میں تم پر	ہے یہ ہوسن میں فائدہ زما	جسے ڈالا راک کفام
نہ لگا با کد و عیب	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا	خود وہ فاسق نہ چھو لگا
کثیر اوقن الظن ان بعض الظن انہ	وَلَا تَحْسَبُوا أَنَّ الْقُرْآنَ	وَلَا تَحْسَبُوا أَنَّ الْقُرْآنَ	کثیر اوقن الظن انہ
بعضکم بعضا ایحب احدکم ان یا کل	لَمْ آخِذِهِم بِمَا فَعَلَ قَوْمٌ	لَمْ آخِذِهِم بِمَا فَعَلَ قَوْمٌ	بعضکم بعضا ایحب احدکم ان یا کل
وَأَقُولُ اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ			
ای یقین ان تم کبھی	ای رہو جگہ ایک جانب	بیشتر عن زمین لائی	ای بہت تمہیں لگائی
بیگانہ یقین نہ تھا	ہے گاہ ای ہمیر و جہا	اور جس سے میں نہیں	ای تھو نہ تم کیسے تیز
اور نہیں بیشہ و بچہ ہو	بعض تم میں کا بعض ہو	کیا کوئی چاہتا تم میں	اکل تم اپنے جالی ہو
سورگی کہیں ایسے کبھی	ای کہنا خوش و سکون	اور تو تم خدا ہی پرست	یہ اوسکے خدا کی طرف
کہ ہاشک نہ ہی توبہ نہ	صدا الفضل و ہر کشر	لفظ ظن وہ چوبی ان	اوس سے نہت ہو چکا ہو
اب غفون اگر کسی از فام	کہ میں میں گما کی جا فام	اکیل و نہ چاہی کی گما	بجائو نہ مردم ایمان
جان نامور یہ توبہ کی تیز	بلکہ ایمان بقول سرورین	دوسری قسم نہ توبہ	بہ گمان ہی ہر طرح
نیرسی قسم و نہی کبھی	جیون تخری ہی قلیہ یوب	جو نہی و نہی ملیج توبہ	اور نہی میں نہی میں
اور غیب و نہی کبھی	بر جان فائدہ ہر طرح	سناں آیت کا یقین	کہ وہ سلمان با بھروسہ

اسی حضرت سی انکی بڑا کلام	باگی جانی بنی ہی عظم	بولی اسطرح اونی جیتر	کھانا سنی ملک لکھ
اور تیا و ساسہ والا نام	مستعد بکار و بار طعام	پس ل ساسہ سجا کیا وہ مول	بولی بچہ پس بچہ کھانا
انفرغ اون محابہ پر کر	لجرا و دیان کیا کسر	بولی غیبت من اوسکی سجا	اسطرحی سکی کیا باب
کہ وہ سلائی ہی تھ من	وہ جو جانا چو سمجھ پر	خشب ہو کر سر سروسکا آتہ	دون من تباہا چا کھانک
پرخش کیا اسامکا	کہ وہ مسکایا کہی گنا	دوسر دن جب ہی خضر کال	بولی اسطرح اونی لکھ
کہ من آوہ دو کھانا ہون	سرتی تم سے کھانا دیا	بولی سننے نہ گوشت کیا کال	بولی غیبت وہ دو کیا کال
گوشت کھانا ہی غیبت تم	لَا يَأْتِيهَا النَّاسُ إِلَّا خَلْقَكُمْ مَرَّةً وَكَمْ	نہ کرو زہن دار اوس کو تم	اصل انسان دہم حوا
لوگو پہنے بنا دیا حکمو	زودادہ ہی فصل فرما پر	نرو دادہ ہی صدنا اچا	یہ شہر اویا تھار تیر
اور جسے کیا تھار تیر	وَجَعَلَكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا	کہ غنہ مارنا ز کر نیکو	حد و انداز سی گند نیکو
ذاتین اور کھنے تاکہ بچا	اپنے آپس کی کھانک	پس شعوب قبا ئل انسان	ہی برکشا ت اچو بچا
عدل سی رست وہ رست	آدھی یک اصل بن	جیسے زید قریش زید تم	اہل تحقیق نے کیا تم
جیسے ایک نام کی ہون	بقیہ تیز اونکے ہو	یا بطون عم شعوب بن	اور قبا ئل من سب بطون

لَا اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اَتْقٰى لَهٗ اَللّٰهُ اَعْلَمُ اَنْ اَللّٰهُ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝

کہ تھارا برابر ہے نزد خدا	وہ جو کتنا ادب ہو	بیشک سہ جانا ہی عبا	ہے خضر دار ز باہی جانا
اسکا منشا ہی ہے جہان	جو تانی بل کوئی کلاغ	اور عیب نب سنا کر	جنت اذ کو آپ سی کسر
سولوی فی خلاصہ مضمون	اپنی موع من بیان کر	کہ گنا کیسے ذات عین	عیب اپنی واسطہ کسر
صفت نیک جاسی اور	قَالَتِ الْاَعْرَابُ اَلَمْ نَكُنْ مِنْكُمْ قُلُوبًا	کچھ جی ذات سی عین	کچھ جی ذات سی عین

تَوَّعُّبًا وَلٰكِنْ قَوْلُوا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ طَوَّانٌ تَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ لَا يَلِيْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْطَانٌ لَّسَ اَعْرَابٌ مِّنْكُمْ قُلُوْبُهُمْ ۝

کہ بقیر کلامی من پر کور مانا

مکہ مکرمہ کے قریب لائی تھیں اور دنیا میں اپنی پائے کم نفرتانگہ تھا کیے اسکا نشانہ اسکا گناہ بولی اس طرح کا کسی کو نہ رکنے سنت کی جو جیتا نہیں اس کا صفہ تھا جو وہاں تک کمال تھا	یہی تصدیق دل کو پہنچا خاطر و دین کا جو جیتا کچھ ہندسی عمل جانتی تھی جیسے انوار میں کیا ہی تھا آئی تپاس ہم مال عیال شاہین کی آئی یہ تبت دین اسلام ہی کسی کا تو انوار کے ہیں نو کمال	پر کہتم جو ہی مسلمان ہم اور اگر ان کو حکم پڑا تم بیک حد خجستہ تھی کہ دینہ میں کھنڈ پکار نہ تھے ہم کہتو ہمار سوروی فی بیان کیا تھا لیک کتنا یہ جاکہ تھی سچ سے جھکا نہیں ہار	صرف ظاہر میں نظر نہ کیا اور میرا اس کے اندر ہر ماں ہی باہر جو ہوا رکنے سنت کی جو کمال رہتے رہتے ہیں جی گناہ جو کسی کوئی لائی ہوا کہ ہی پورا یقین کا ہوتا کہ کہ دعویٰ شہرہ ہی کو
--	---	---	--

لَا تَأْمُرُوا الْمُؤْمِنِينَ  
بِأَمْوَالِهِمْ  
الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَرَسُولِهِ  
لَهُمْ كَرَامَاتُهُمْ  
وَأُولَئِكَ هُمُ الصَّالِحُونَ

بنیں اس بن کرانی مال بن ہی حرم کے لائی مال اور لڑی اپنے مال کا اور دیا مال اپنے مال یہ جماعت پرست کو ہوتا نہیں سے نفس و ولایت اگلی آیت کو لائی دین	حق اور اس کے جو ہیں راہ خالق میں ال ملکا اپنے دعویٰ میں ہی تھی جبکہ حضرت پر است تھی قُلْ أَعْلَمُونَهُ اللَّهُ يَدْرِيكُمْ ط	شیک و تحقیق جی خدای اپنے دل کو کیسی خوار اپنے اموال کو دینی غنا یہی کفار سے مقال ہو پس ہوا کی اجرت نہ بغلا صاف و یقین ہیں ما کہ دعویٰ شہرہ ہی کو	اپنے دل کو کیسی خوار اپنے اموال کو دینی غنا یہی کفار سے مقال ہو پس ہوا کی اجرت نہ بغلا صاف و یقین ہیں ما کہ دعویٰ شہرہ ہی کو
--	---	--	---

وَاللَّهُ لَعَلَّهُمْ فِي السَّمَوَاتِ  
وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَاللَّهُ يَكْفِي عَنْهُمْ  
عِلْمَهُمْ

کہہ تو ای سیدان ہیں اور خدا جانتا ہی کوئی پس نہیں و کو حجاب کر لوعلم او کو ایزد	کیا جتنا ہون خدا کی جو باغاک اور جو ہیں جانتا ہے وہ ہر اسرار کر لوعلم او کو ایزد	دین سے کو کما تم ہون اور خداوند ہر کس کی یہی تم کہتے ہو جو ہوا جس سے رکنے معاملہ	جس میں ہر کس کی رکنے والا ہی علم خیر تو جانی کے اصحاب ہیں جس سے رکنے معاملہ
--	---	---	--



وَالْخَلْ بِلِسْفَاتِهَا طَلَمَ كُتْبِدُهُ تَرْدَقًا لِلْعِبَادِ وَأَحْيَا يَدِي			
اور نہ پاری کی ہی ہند	بلکہ وہ مٹ گیا کہ لکھتے تھے	بلکہ خوشی میں نہ ہند	
رِزْقِ دِی کو بنگا گئی تیر	ای اکائی وہ ہستی نہیں	اور پلا پائی سنی بانی ہی	شہر مردہ کو مہرانی سے
اس طرح گوری نکلتا	سوی عوصات کو چلتا	یعنی قرون سی نکلتی ہو	جانب ہشتر گاہ ہم پہنچ
پس نہ روا ہے نہیں نہ	حشر اور نشر ہی نہیں	حال لگو کتاب کی کیا	ہر کسین خزانہ و جہان
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَأَصْحَابُ الرَّسِّ وَغَمُودٌ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ			
وَلَاخَوَانُ لُوطٌ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ وَقَوْمُ ثَمُودَ بِكِبَرِهِمْ			
موتی ہی کذاب و نسی	نوح کو قوم ہی ہند	اور کوئی والی حنظلہ کی	تسا جواؤ کی لمبی میر
اور صلح بنی کو قوم	اور موئی جو کوئی دین	اور فرعون گم تخت ہو	نہا کذب کلیم و بار کو
اور غلام سادہ پیش اگر	لوٹ کو بہائی کو کس	اور شعب بنی کو بن	کیل او وزن میں ہست
اور تیغ کے قوم تیغ کو	دین میں صرف بچا ہو	سب جہلا و اربل کشت	اونکے کہنے سے وہ لاشی
پھر بولے و بولے اور	أَصْحَابُ الْحَاوِ الْأُولَ بِلَهُمْ		
کجا بلا سہ نہیں لگا	فِي النَّبِيِّ قَدْ خَلَقَ جَدِيدٌ		
بلکہ نہ نہیں شک میں	آفرینش نئی کی میر	ایسے منکر نہیں ہی کروا	آفرینش سے جو ہر
بلکہ نہ نہیں نسی	وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ وَفَعَلْنَا		
ماتہ نہ نہیں یہ نفسہ	أَقْرَبَ إِلَيْهِمْ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ		
اور یہ نہ دیا انسان	اور ہم ہر کہنے میں خبر ہو	وہ جو حبل کو ریوا ارشاد	اوس کے گردن کے بیان کی
اور ہم منحل انسان	جان انسان کا ہی میر	اوس کے کہنے سے موت کی	جان باہر ہو جاتی
وہ جو دل سے ناول و شر	إِذْ يَتَلَفَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ		
حق تعالیٰ فرمے اور	وَعَنِ الْمَشْأَمَالِ قَعِيدُهُ		
ماورائی حق میں اور			

دائیں اور فرشتہ غیب	وہ جو کتا ہی لگا ہوا ہے	اور بائیں طرف ایک	بدعمل کو نشت کبریک
نیچے جو منہ سے بات ہو رہی	کھٹے مین اسکو نیک ہوا ہے	دائیں اور چپا کو	اور بائیں طرف بُرائی
نہیں باہر نکالتا نہیں	مَا يَلْفُظُ مِنْ قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ	ای نہیں بولتا کوئی سخن	
چپے اس میں ہے بے غلط	ایک فرشتہ نگہبان علیہ	یہی کہنے کو تیار ہوا ہے	اور سرسریانہ بی عفتا

کیا نے احدثیات کتاب احسانت سر علی کتاب اسباب	فاذا عمل حسنة كتبها كل سبعين	اذا عمل سيئة قال مست	
ایمن اصحاب الشان	تسبح ساعدا العليم	وستغفر	
اور برائی سے کھٹے والی	روکنا ہے وہ سر جان	ما کہ تسبیح سائیں میں آ	اور اپنا گناہ بخش آ

وَجَاءَتْ سَكْرَتُ الْمَوْتِ الْكَافِرَ	وَذَلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيدُ		
اور آجائی نزع کی کڑو	ای یہ وہ مرگ ہی کہ کڑوا		
اور گرا بارہ پہر کی جاگڑا	اور بھر صاف آج بھر		
کہ فرشتے ہوں اس کی جڑ			
یہ ایک بانگنا ہنسی	یہ دوسرا مال کہنے والا ہو	یہ ساقی کہنے والی	اور وہ دوسرا بھلائی کا
پس خدا کی طرف سے آئی عطا	لَقَدْ كُنْتَ فِي عَفْوَكَ حَبْرٌ		

ہذا فكشفنا عنك غطاءك فبصرك اليك	محدث		
جگہ پر سے تری کو کھلا	پس دیکھو کہ کھلا ہوا ہے		
ہے نظری آج کی تیر	وَكَا لَ قَرِينُهُ هَذَا مَا لَدَيْ عَتِيدُهُ		
تے مہیا بھلا حفظ اور کیا	کہ یہ وہ چپا جو تیر کا	پس ہوا نہ حضرت اس	
ہو نہیں مامور ساقی اور گواہ			

الْفِي كَفِي جَهَنَّمَ كُلُّ هَكَاءٍ عَنِيدٌ مَثَاغٍ خَيْرٌ مَعْتَدٌ مُنِيبٌ صَوِّ

وٹاؤ دوغ کی بیچ جہنم نو	کل ہا شکیر و ہا کو	جو ہی یکی سی رکھنے لگاؤ	بڑے دلا ناپا ایداز
ریٹ وڑ شک میں غلغلا	بیسے شے کھانے والا	اے اسیا جو ہی بجا	نوں تاکہ کے خوش گما
بلکہ بعضوں نے افسوس پڑا	جسے انوار میں کیا ہوا	اے تجھ شے کیا سود	اور کہتے ہیں یہ نشان ولید

الَّذِي جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي الْعَذَابِ لَشَدِيدٍ

خیر سے ہی مراد مال بنا	سخت مارا اور عذاب کے اندر	پر گھڑن الہی جب سکون	ماکہ معتد او اس سے ای
جیسے پھر الیا سا بی	بلکہ اس یوں کیا گرا	کہ وہ دنیا میں نہا پڑا	ساتھ اس کی خدی
پس دسی ڈاؤ دو نوں کو			ازرہ غفلتوں کی

فَالَّذِي يَنْهَى بَنِيهَا مَا آطَعْنَاهُ وَلَكِنَّ كَانَتْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ فَالْحَاجُّ مَوْلَاهُ وَفَلَا قُدْرَةَ لَكَ عَلَيْهِ

کہ نہ از خود کیا ہے بیگنا	کہ ہم جبر و زور کان بجا	اور پہلی سی بیٹے سوا بنا	یہ پڑا وڑ شے میں
پھر جواؤں کو کو کر لا پڑا	زبان پیران درل	پس نہیں آج رہ گئی کو	اور شخص سے حال فرما
تو لی اس کا فرق کس پر			نکلیا ہے سرکش اور شو

مَا يُبَدِّلُ الْقَوْلَ لَدِيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَامٍ لِلْعَبِيدِ

يَوْمَ نَقُولُ لِهَؤُلَاءِ هَلْ امْتَنَعْتُمْ وَلَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ

یاد او سزا کو ذکر انجوش	کہ گنیں کئے جہ جہ کو	کیا بھلا ہر کجے ہی کو	حسب عود کی جن بشر
دور کی کسی ہر سفر سنو	کہ بہت زیادتی کیا اور	پس خدا کو بد و سکو گم	قال و او سوجن پان
سیل و سکا کہ نہیں پڑا	ماری لہن نہی نام	ما بیٹے نے زب کلام	ہے اہل بیت میں سدا

وَأَرْزَقْنَاهُ الْجَنَّةَ الْبَقِيَّةَ غَيْرَ مُبْعِدٍ

ای کے میر ہوئی ہر	تھوڑی مارو کی ہر پان	چو دی اس کا جوں و نیر	بے گناہ اس نے اپنا
توڑ کی جا گئی زب بخت			بے دخل خدا کی

<p>بادی ایک کان بچہ</p>	<p>بسمین ہی من علیہ</p>	<p>یہی تھی جس کی</p>	<p>یوں فرشتے خلاف پڑتے</p>
<p>کہ یہ ہے سرور اور</p>	<p>هَذَا مَا قَدْ عَلَدُونَ كَلِّلُوا وَاجْعَلُوا</p>	<p>جس کا وعدہ کی گئی تھی</p>	<p>جس کا وعدہ کی گئی تھی</p>
<p>ہر کس ایک بلج تھی</p>	<p>چوہ کر من و شرک طلوع</p>	<p>رکنے والی کو خضو</p>	<p>جس کا حکام اور جلد</p>
<p>مَنْ خَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ</p>	<p>وَالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُنِيبٍ</p>	<p>وَوَادَّ خَلْقًا كَثِيرًا</p>	<p>وَوَادَّ خَلْقًا كَثِيرًا</p>
<p>جو کوئی شخص قسیم</p>	<p>حق سی پر شہید لینے بن</p>	<p>اور لا دو و عشق اور</p>	<p>اور دو راجع خدا کے</p>
<p>برہین اس سرشت کا</p>	<p>کہ دو و مشیت میں سلام</p>	<p>یہی سنتے ہوئے تھے</p>	<p>یا سلام نہ شکرانہ کلام</p>
<p>یا کہ سالم غلبہ ہو کر</p>	<p>ذَلِكَ يَوْمُ الْخَالِدَةِ لَهُمْ مَا</p>	<p>یاد زوال تھی ہی</p>	<p>یاد زوال تھی ہی</p>
<p>ہے یہ روز میں کے</p>	<p>لَيْسَ لَهُمْ فِيهَا وَلَدٌ يَنْزِلُ</p>	<p>یہی اس دن میں کے</p>	<p>یہی اس دن میں کے</p>
<p>یا کہ اس دن کے</p>	<p>سودہ قائم ہے</p>	<p>واسطے ان کی</p>	<p>اور میاں اس</p>
<p>یہی ان کو</p>	<p>وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُ مِنْ</p>	<p>خوشین ان کی</p>	<p>خوشین ان کی</p>
<p>قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ</p>	<p>هَلْ مِنْ خَشِيَةٍ</p>	<p>اور کئی کہانی</p>	<p>اور کئی کہانی</p>
<p>اور کئی کہانی</p>	<p>پہلے ان کی گرد اور</p>	<p>کہ وہی تھی</p>	<p>اور کئی کہانی</p>
<p>پہرے چید کرنے</p>	<p>پہرے شرف کے اسی</p>	<p>یا خیانت میں</p>	<p>یا خیانت میں</p>
<p>کیا بے لگا کر</p>	<p>یہی حکم اس کی</p>	<p>ای ہوی جی</p>	<p>نہو کوئی</p>
<p>لَا تَنفِي ذَلِكَ لَذِكْرِي لَمْ يَكُنْ لَهُ قَلْبٌ أَوْ فِئَاءٌ يَسْمَعُ</p>	<p>وَهُوَ شَهِيدٌ</p>	<p>پہرے میں</p>	<p>پہرے میں</p>
<p>بیگانہ میں جو</p>	<p>عقل نہ یاد کر</p>	<p>یا کانی سی</p>	<p>ای کی</p>
<p>اور وہ حاضر وقت</p>	<p>وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ</p>	<p>وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ</p>	<p>چرخ وار من</p>
<p>اور نہ ہو</p>	<p>وَمَا مَسَّنَا مِنْ لُتُوفٍ</p>	<p>پس ہوا</p>	<p>کہ وہ</p>

اور کہنے میں جل سے خلیفہ	اور خلیفہ کے دل میں ہوا	جب کہ حسین لال آیا	اسلامیہ سطر سے فرمایا
فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ			
سورہ صبر و شکیبہ تو پڑھ	الشمس و قبل الغرود	اور سن بن بگدنی پڑھ	
اور باکی ہی یاد کر لے تو	ابنے رب کا تو خلی کو	پہلے خور سید برائی سے	اور خیال رکھی تو جاکر
یہ فجر اور عصر کو بخیر کر	کہ اجابت کے وقت میں تھو	یا کہ قبل از طلوع وقت	خبر کے تو ما ز قائم کر
اور کہ قبل از غروب دا	وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ		ظہر اور عصر کے مانند
اور کہ رات میں بھی سب	الشَّمْسِ ۝		یا دکر اور خدا کی تشریف
اور سچے سچ کی اس کو	ساتھ باکی کی یاد کر تو	وہ جو لفظ سجود امر ارشاد	اور سے ہی سمجھنا ظہر
اور من اللیل سے غور کر	پہنچنا میں اور تھو برتا	وہ جو ادبار سے تھا جو	اور سے نقل اور پڑھ
وَاسْمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ مَنْ مَّقَامُ كَيْفَ قَرَّبَ ۝			
اور سن کان کہہ اور سن	کہ بتا دیکھاری کہ سن	اور سبکہ ہی کہ ہی سن	یہ سحر پر بیت و ذکر
ہن منادی ہی قصد نظر	یا غرض اس میں سن	پس کاری و مکر و مکر	بیت اللہ کی آگے پڑ
یا کہ ہر ایک جا ہی و آواز	يَوْمَ لِيَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۝		صوت نزدیک کر لے
جسد انسان کی جہیز فر	ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوجِ ۝		سن میں اواز نہ تو تھو
بلین ہر روز سے نکلے گا	یہ کہہ کر سنے اڑی	لفظ صبح و عہد ارشاد	لفظ نامہ ہے اس کو
اور بندہ کو یوں کہا جا	إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي وَنُمِيتُ وَ		یہ اسرار سے فرما
کہ تحقیق ہم جلات ہیں	لَا إِلَهَ إِلَّا الْمَصِيرُ ۝		اور امت میں پڑھ
اور ہر طرف پیر ہیں	ای کہ بزرگ است بآیا	لما بھائی کی دی خبر لایا	اور برائی کی دھار لایا
يَوْمَ تَشْقَى الْأَرْضُ عَثْمًا شَدِيدًا ۝			
جسد ان سے زمین پر	عَلَيْكَ يَا لَيْسَ بِرُكْه		دی زمین سے لکھ
وہ زمین سے اس کو	کہ نہ کہو نہ سنا جی کو	یہ جہان میں ان عاتات کو	یا کہ نہ سنا جی کو

جس کے لئے فرخا ہم یہ آسان آبی دریا دوسری تیرا کیسی کہ اور سداؤ میں کرارا  
 عَنْ اَعْلَمَ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَارٍ وَفَدَكَ كَرَدَ

ہم ہیں انما زوس سخن بیا لقا ان من يخاف عيدا

اور نہیں کہ تو دینے والا کہ دوری وہ سب کی یا اے طفیل سوچنا دلہ سیر وہ خوف مار کر رکھ غایت اپنی تو	ہا کہ لا کہ جب بیان پر ای عقوبت کی ڈرتا کی گناہ و قصور سیری مٹا کہ جلوت پر اور فرمان پر انجو صرف مواعظ و فرمان	سو صحت سنا بفران جو خوف غلب بیان رکھ مجھے اپنی فصل چٹا جرم و قصیر کی ہونے مار سیرتیں مسلمان کر	لینے بجا دے اور اس کے مانتے ہیں وہ نصیحت کو پس و خیل من خاف عید چو دے دن سر مہر اور آرزو جسہ سکران تو آسان کر
---	--	--	---

سَبَّحَ الذَّالِيَّاتِ مَكِّيَّةٍ وَاَيْتِهَاسَتُونَ وَكَلِمَاتُهَا ثَلَاثَةٌ وَصَلَتْ

سوہ داریات کی جا اور وہاں الفاظ اثناسیم و غنائوز و کلام تین اور کسی ساتھ چہا

تین سو ساتھ اور کسی کلام حق بار و سوستی ملتی تین اور کسی کلام حق اے انکو کہ حق اساتذ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالدَّارِ الْآخِرَةِ قُلَّةٌ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَفَدَكَ كَرَدَ

پاؤں کی کہ ہوئی ہی اس پانچ کر خواجہ دارین سی بجا متفرق زمین کی کر اسی اور اگر زمین کی سب

پہر زمانہ کو دے کی گوشت کر خواجہ جو ہیں جہاد فرزند یا کہ ہے اون ملا کر تھی جو اوستانی میں باہر کو سب

پہر سو گند اور کئی لیا جو اوستانی میں باہر کو کلام وہی فرشتے مراد ہیں جو اوستانی میں بوجہ دل کا

یا کہ مقصود ہیں جان رن ساندہ آج کے کی بی بڑا ہی غرض طلبی و الیہ سبحان جو اوستانی میں بالبتین

پہر قسم چنے والی کوئی ہے ساندہ آج کے کی بی بڑا ہی غرض طلبی و الیہ سبحان استنیان یا کو ایک خشتہ

پہر قسم انکی ہی بیل بلانے والی ہیں کسی کلام مانتے والی ہیں کسی کلام سیر حکمہ کو حکم ب کریم

بلانے ہی جو کلام بلانے و حق بلانے کی یاد ہیں تم کہ دے کئی ہیں مانتے ہیں ہا پرے سے ہیں مانتے ہیں

اور چہتے ہیں یہ بیان سادہ اور نہیں مانتے ہیں یہ بیان سادہ اور چہتے ہیں یہ بیان سادہ اور چہتے ہیں یہ بیان سادہ



لینے والی ہوشیاری	انکی حالت نہ فضل ہو	وہی تو تھے قبل از خلق	کر نوازی ہوئی اور
کافرا قل لا من الیل ما یجمعون	کیا لا یجمعون	وہی تو تھے قبل از خلق	کر نوازی ہوئی اور
سورہ کی بات بن سلا	صرف کر وصلہ ہوتی	اور سب کو ہو کی	در گہ حق میں کی
یہ ما کہہ خوش نام ہو	کرتے بسیار بندگی حق	ہو سکے بد و بی	بخشش الی گناہوں
کہ ہوی گویا سہی	و فی آملہ المرحۃ للسلک والحق	تسلسلہ دہی	ترجہ برہم کے
آمرانوں میں انکی	ماننے والی اور عاجز کا	تسلسلہ دہی	وہ جو راہ میں
اور سب بن گئی	کوئی عمل جانتا نہیں	یادداشت میں	یا کہ گستاہویشا
یاد ہی ملو کہ	تقدما کہ بکونین	پس برہم دہی	سائل اور بن
اور زمین میں	و فی لا کفۃ آیات	و فی لا کفۃ آیات	اور شل ثابت اور
موسکوں کو دیکھ	و فی الفسکہ و افلا یفہون	و فی الفسکہ و افلا یفہون	لا یمنی قدرت
اور کتا چرنی	اد کے ہڈی	پہلا نہ دیکھ	کیون نہ او کو
چشم عبرت سی	نات اپنی	کہے	ذات انسان
و فی السماء راؤ ککرم و ما تو عدون			
اور ہے آسمان	رہزنی در در	اور وہ جیسے	جس کا وعدہ
رہزنی کی	بش غرضید	اور انہ	جنت و
فوق رب السماء و لا یصلہ لہ لہی قتل ما انکم تنظفون			
سوی ہو کہ	کہ وہ	سئل و	بہن منہ
یہ	دل	پہن	ہے
هل اناک حدیث ضیف لہ اناہم المکرمین			
کیا	تو	تو	تو







<p>مستحق کسی است که چرا که پس از این پرویا سبک نمی آید که او حاضر کیون میانی آدم جود که می چو را تا جیکه می تھے ہستی او پیرا میں سے بہا و اور پاک کہ باطل کو دہا و مانی چونہی تھی کہ وہ بدست پروہ کر دے حق تو دشمن اوس چواری حال قدم نمود ایک مدت تک کہ تھی</p>	<p>فَاخَذْنَا نَارًا وَجُودًا فَتَبَدُّ نَاهُ فِي السَّيْرِ وَهُوَ مُسْلِمٌ بِجِ مِثَالِ السَّيْرِ اَوْ بِنُورِ السَّيْرِ وَفِي حَادِ اِذَا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَاقِبَةَ بیک مکی دیر فاک مکتد ز من و شیخ انت علیک اَلَا جَعَلْتَهُ كَالرَّامِي وَفِي كَمُودَادِ قِيلَ لَهُمْ تَتَوَخَّوْنَ اِيشَانِی کہ ہو گئی نابود فَعَسَا عَنَّا مَرَدُّهُمْ اپنی فالق کی مکی یون فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ مَا كَانُوا مُتَصِرِينَ وَقَوْمُهُمْ مِنْ قَبْلِ اِثْمِهِمْ كَانُوا اَفْسَؤًا فَاسْقِيْنِ نوح کی لوگ ہی نا می ش وَقَوْمُهُمْ مِنْ قَبْلِ اِثْمِهِمْ كَانُوا اَفْسَؤًا فَاسْقِيْنِ وَاللَّهُ يَكْتُمُ مَا يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ لَهُمْ سَعُونَ</p>	<p>اوس کی سوار قوم اور اور گرفتاری کی کڑو پلاست واکو کرتا انی آمنت یعنی دیکھین مردم عادیین ہی ایک پتا بانجہ بی خبر تھے جو کیر باد صفت اس کی تھی اور ذریعہ و شہر اگاتی تھی آتی ہر تھے ای نبی کریم جس طرح گل کی چو ہڈ کا وٹا وٹا سفاد اور ترو بہار و ترقی تار ایش دین حق کی کرن</p>
<p>پہلی کر کے کشی فرما اور دیکھتی تھی اس کی پیر میں اس کی کڑا ہوتا اور تھی یعنی والی ہی اور کی تھی ہلاک اور نابود یا کہ چواری تھی ای نبی کریم اور فلک کو نہایا ہستی اور البتہ ہیں تو انہم</p>	<p>فَاخَذْنَا نَارًا وَجُودًا فَتَبَدُّ نَاهُ فِي السَّيْرِ وَهُوَ مُسْلِمٌ بِجِ مِثَالِ السَّيْرِ اَوْ بِنُورِ السَّيْرِ وَفِي حَادِ اِذَا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ الْعَاقِبَةَ بیک مکی دیر فاک مکتد ز من و شیخ انت علیک اَلَا جَعَلْتَهُ كَالرَّامِي وَفِي كَمُودَادِ قِيلَ لَهُمْ تَتَوَخَّوْنَ اِيشَانِی کہ ہو گئی نابود فَعَسَا عَنَّا مَرَدُّهُمْ اپنی فالق کی مکی یون فَمَا اسْتَطَاعُوا مِنْ قِيَامٍ مَا كَانُوا مُتَصِرِينَ وَقَوْمُهُمْ مِنْ قَبْلِ اِثْمِهِمْ كَانُوا اَفْسَؤًا فَاسْقِيْنِ نوح کی لوگ ہی نا می ش وَقَوْمُهُمْ مِنْ قَبْلِ اِثْمِهِمْ كَانُوا اَفْسَؤًا فَاسْقِيْنِ وَاللَّهُ يَكْتُمُ مَا يَشَاءُ لِمَنْ يَشَاءُ لَهُمْ سَعُونَ</p>	<p>صافہ اور کر کے کشی فرما کہ وہ ہیں عیان ہوتا تھا ای ہی و سرائفت کو ہلاک انہی تھی مانع عذاب خدا نوح کی لوگ قبل عا شرو یعنی او تھا تھا حدی ہوتا باز نہ بل ہی بیاکا ہستی انہی تھی ہوتا تھا یعنی کر سکتی ہیں بنانا ہوتا</p>



تسبیح و تہجد و نماز و غیره	فَقُولْ هَؤُلَاءِ مِمَّا آتَتْ بَنَاتُكُمْ	در مکانات پیش خشتالی کر
که باواضری نہیں تو اب	منخفض کرده و در حضرت	حب تکلمی و حمد و ثناء
آوردی بہت نکو دینا پند	وَذَكِّرْ لَهُمْ أَنَّ الْآلِهَةَ	سومنون کی بی بی فاطمہ
یعنی ہمابی کام او کی تین	الْمُؤْمِنِينَ	وی جویان ملائی اور تین
پند دینی میں و جو تکی کامل	اگر تکی خمس ہر دو تین	شعوت کی تین دلائی یاد
و جسے مبر کو کی کہ غلط	کرتی ابر میں ہی تھی غلط	ذکر کرتی عقوبت تمام
چوتھی شیطانی و سوا کی	یا کرین حد و اس دی	یا ذکر تکی زوال دنیا کا
اور چوتھی است کو دلائی یاد	تا میا کرین ہر کار و	تا کہ او سد کی کرکلیں
اکشویں اندی ای خوف	آکر در کات و در لہجہ	در جات بہشت انیس
و تیسون کرتی تھی دلی	بسکلی ہم امید ہوئی	عقبت و کبریا کی جوت
اور کہو کرتی از برای جا	ذکر آکر خشن و در	سومنون کی بی بی فاطمہ

وَمَا خَلَقَكُمْ إِلَّا الْحَقُّ وَكَوَلَّتْ لَكُمْ لَعْنَةً

اور تین ہائی میں و شہر	پر خدات کو انی ہر اس	
مَّا آتَيْنَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ قِيَامًا وَمَا أَتَيْنَاهُمْ إِلَّا بِسُوءٍ	یعنی ہندوسی ہدی و دیکر	اور تین چاہتا ہوں اور تین
بلکہ یہ سب نیک مینا	اب اللہ	اور تین بخشا ہوں و دیکر
بی شک یہ بیزد و برتر	الْكَرَامَاتِ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينِ	ای وی ہدی ہدی بخش و دیکر
مکرم و بہت از پر و غلط	یا کہی استوار و دیکر	

فَإِنَّ اللَّهَ يَرْحَمُ الْمُؤْمِنِينَ

سو تحقیق ظالموں کی	جو کذب بنی کی	جس طرح ڈول و دیکر
سومنون چاہیں	یعنی و دیکر و کبیرہ	جو کذب بنی کی تھی بیزاد

اور تین ہائی میں و شہر  
مَّا آتَيْنَاهُمْ مِنْ شَيْءٍ قِيَامًا وَمَا أَتَيْنَاهُمْ إِلَّا بِسُوءٍ  
بلکہ یہ سب نیک مینا  
بی شک یہ بیزد و برتر  
مکرم و بہت از پر و غلط  
فَإِنَّ اللَّهَ يَرْحَمُ الْمُؤْمِنِينَ  
سو تحقیق ظالموں کی  
جو کذب بنی کی  
جس طرح ڈول و دیکر  
جو کذب بنی کی تھی بیزاد

اور ہی وہ ذلالت کو عظیم سوز و غم کی کئی چیز جس کا وہ فیصلہ کرتی ہیں سب	بسم اللہ الرحمن الرحیم قَوْلُكَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ يَوْمِهِمُ اللَّهُ تَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ	اؤں کی سی قصدی نصیب اون کی اوسدن کی ی چیز جو قیامت اور بد بگائی
سورہ طہیات ای ہادی پروہا پر سب پر کر	گر بھی تو روزیہ تراوے میرا باغ اسے تازہ کر	یعنی ال سی کر دھاؤں کبر و ستد ہو بہار د
سورۃ الطور مکیۃ وہی تسع واربعون ایتہ وکلما تھا ثلثاۃ واثنا عشر وحرروفھا الف وخمس وخمسون ودرکوعھا	اشنان	ہین او تپاسل ستین
سورہ طور حبان کو کلی تین سوا اور بارہ گن	عرف ہین یکیز اور پچھن اور او کی کوچ ہین پچہ	جو تپسی فک ہی گن لکھو
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالطُّورِ وَالْكِتَابِ	مَسْنُونِ	مَسْنُونِ
طور سے نکی ہی قسم ہن اور قرآن لکھی گئی کی قسم یا کتاب الہی کی قسم	یا کہ تو بیت کی ہو کی قسم جس میں حکمت پورست ہے	یا کہ محفوظ لوح کی سونند یا قسم دس کتاب کی کلام
در قرآن میں کہ چونکہ شاد و بان اور آبا و امگ کی ہی گونند	فِي مَرَاتٍ مُّسْتَوٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالْجَبَلِ الْمُنِيرِ	وقت پڑھنی کی و نین اور بیت کی جگہ گئی ہی
بیت معمر ہی ہی ہو دواو یا توچر کھپکا قائم	مردم حاج سی جو ہو آباد جس کے طائفہ دشمن ہن	کہ جو کہہ ہی سپرچ ہنم او کس سی قصہ سخن
یا کہ بحث ہن دوس اور قسم ہن کہ ہی ملو	وَالْجَبَلِ الْمُنِيرِ یا کہ ہی تافتہ بجہ غلو	بعض فی جبطرح کیا ارشاد او کس سب بحر صیلا یار
یا غرض او کس بحر حیران اگل اس کی باب جواب	وہ جو دیر بحث حیران اتھ کتاب بَرِّكَ لَوْ اَقْرَبَ	کہ قیامت کو حق کر ہی کہ قیامت دس تو ہی ہدم

<p>ہوئی والی ہی است و ہما بلکہ ہر حال میں ہوتا ہے</p>	<p>مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِ لَا يَكْفُرُ تَحْمُورًا السَّمَاءُ مَحْمُورًا اُولَئِكَ</p>	<p>بیشک وہی ہے جس کی یعنی اس کی ہی کوئی نفع</p>
<p>الْجِبَالُ سَرَادِقُ فَوَيْلٌ لِّكُم مِّنْ يَّكُونُ لِلْمُكَدِّبِينَ اَلَّذِينَ هُمْ فِي</p>	<p>خَوْضٍ يَلْعَبُونَ</p>	<p>جسدان اس کی غیبی ہمارے</p>
<p>آسمان کا پانی کے ٹپا اہل تکذیب کے تین جہنم اور تکذیب سے دو جہنم</p>	<p>اسی طرح گہرا پانی کر کرتی ہیں کیل کیل کر ایسی باغیچہ بشت اور پانی</p>	<p>اور چلین گہرا پانی کر جہاں اتنا مال ملے پیش آ فکر مال کے ساتھ پیش آ</p>
<p>کرتی لو و لعب بینہما انہما سر قراہہما سر</p>	<p>وَلَا يَذْكُرُ بِنَارٍ وَنَارٍ بَانِدٍ بَيْنَ شَيْءٍ لِّیَسْجُوتَ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>جس تیرا بشت کر دینے کی کھیتی ہیں گھونٹوں کی پھر بفرمان قاتل</p>
<p>او کی پیشانیان پشت قوم حکم حق یعنی وہی تو رہتا جو شہر دنیا میں جانتی تھیں</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>یہ وہ تھیں ہی جہاں ہر دم اور بستی تھی سو وہی بول کیا ہی جاوے کہ کئی ہر دم</p>
<p>کرتی طرح تھی تم کو اس حد اتما گمان و خیال تکو سدا پہر کر و مہر یا جبکہ</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>پیشو و دفع و ملین تلمی کو ہی برابر و ایک اتہم پہ تکو ہر طرح کو نہیں چلا</p>
<p>بقرہ و فرار چکا ہوا کہ جو دنیا میں کرتی تھی فَاَلَمْ یُنَبِّئْکُمْ</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>تسری جاوے وہی ہر دم فَاَلَمْ یُنَبِّئْکُمْ فَاَلَمْ یُنَبِّئْکُمْ</p>
<p>اور نہ ہی خوش شہر او کی خالق فی مطلق خانہ بشت چو کیدار</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>کرتی باہن خوشی کی ہر دم اور چایا اوس میں جانتی کرتی باہن خوشی کی ہر دم</p>
<p>اور نہ ہی خوش شہر او کی خالق فی مطلق خانہ بشت چو کیدار</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>کرتی باہن خوشی کی ہر دم اور چایا اوس میں جانتی کرتی باہن خوشی کی ہر دم</p>
<p>اور نہ ہی خوش شہر او کی خالق فی مطلق خانہ بشت چو کیدار</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>کرتی باہن خوشی کی ہر دم اور چایا اوس میں جانتی کرتی باہن خوشی کی ہر دم</p>
<p>اور نہ ہی خوش شہر او کی خالق فی مطلق خانہ بشت چو کیدار</p>	<p>اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ اُولَئِكَ وَنَارُ الْكَلْبِ الْكَلْبِ</p>	<p>کرتی باہن خوشی کی ہر دم اور چایا اوس میں جانتی کرتی باہن خوشی کی ہر دم</p>

<p>قُلُوا وَاشْرِكُوا هَذَا كَمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ اَمْ تَكْفُرُونَ عَلٰى سُرُرٍ</p>		
<p>نماز و جنت کی چیز اور عبادت</p>	<p>مَصْفُوفَةٍ وَاَوْسًا وَجَنَاحَهُمْ يُورِيهِمْ</p>	<p>اور پیوستہ شرب الی تمام</p>
<p>خوشگوار اتنا سچا ہے</p>	<p>عِٰنِ</p>	<p>خیر متعین و تعجب کی چیز</p>
<p>ہر ایک کی حرکتی قسم کی</p>	<p>یعنی دنیا میں باخلوں تمام</p>	<p>بانی صفا اور غلام</p>
<p>اور وہ اپنی سایہ کی آئین</p>	<p>ساتھ اور گورنوں کی</p>	<p>حسن کے ہیں جو بیکار</p>
<p>وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاسْتَمَعُوا لِرَبِّهِمْ هُمْ فِي اٰيَاتِنَا لَخَفِيّٰلٌ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ جَعَلْنَا</p>		
<p>آوردی لوگ لائی جو باور</p>	<p>وَمَا اَلَلَّتْ نَافَاثُهُمْ مِنْ عِلْمِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ</p>	<p>اور چلی ہوئی راہ پر رہا</p>
<p>اونکی فتنہ خور اور اولاد</p>	<p>كُلِّ اَمْرِ يَكْتَسِبُ لَهَا رَحِيْنٌ</p>	<p>ساتھ ایمان کی نعمت اور</p>
<p>ہر ایک لائق اور کسی سزا</p>	<p>اور کسی اولاد اور خور و شرب</p>	<p>یعنی جنت میں باوقار</p>
<p>اور زمین پر کسی کدیاؤں کو</p>	<p>اور کسی اعمال کی چیز کو</p>	<p>پاؤں سے ہلاکاتی اپنی کا</p>
<p>یعنی نیکیوں کی اور اولاد</p>	<p>ہوں اگر اونی طرح و</p>	<p>اور کسی خاطر و مرتبہ پاؤں</p>
<p>ورہ اور اولاد پر عمل سخت</p>	<p>بانتی ہیں خوشیوں کی</p>	<p>تو ہو اور کسی طرح و</p>
<p>وَاَمَّا دَنَّا هُمْ فَاِلٰهَةٌ لَّحْمٌ مِّمَّا تَكْنُسُوْنَ</p>		
<p>اور ہمیں بڑا دیا اور کو</p>	<p>ای دینی چھٹن کیا</p>	<p>چاہتی ہو کو آفتاب اور</p>
<p>يَتَذَكَّرْنَ اَعْوَنَ فَيَسَّ كَا سَا لَا اَعْوَنَ يَسَّ وَلَا تَابِيْهُ</p>		
<p>چھین میں ایک دینی</p>	<p>جام میں پرانی الدان</p>	<p>اور کسی میں ای چیز</p>
<p>اور زمین اور زمین</p>	<p>جیسے دنیا کی میں</p>	<p>ہی باسم العمل کو کر</p>
<p>پس نکل سہی دہر</p>	<p>لفظ فیما میں بجا</p>	<p>انور و بیوہ کی کر</p>
<p>اور پرین اور پیر کی</p>	<p>وَتَطَوُّوْا عَلَيْهِمْ حَنُودًا</p>	<p>ایک پرین غلام اور</p>
<p>کو تیاوسی غلام اور</p>	<p>کَا تَقَرُّوْا لَوْ كُنْتُمْ</p>	<p>اور تیاوسی غلام</p>
<p>ای صفائی میں</p>	<p>جیسے تو چسپو</p>	<p>اور کسی غلام میں</p>



<p>بعض لوگ دیکھیں گے پیش کشی کر دے گا کہ وہی اپنی لوگوں کی بیچ بیچ کر یا عورت سے ڈرتے ہوئے حق ہی ہم پر ہے نہ وہ</p>	<p>وَأَقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ</p>	<p>اگر کچھ لوگ دیکھیں گے پیش کشی کر دے گا کہ وہی اپنی لوگوں کی بیچ بیچ کر یا عورت سے ڈرتے ہوئے حق ہی ہم پر ہے نہ وہ</p>
<p>ایک دفعہ کانام ہی ہو بیکار ہوئے وقت بیکار ہی ہم بندگی کرتی اس میں خدا کی تین دہ والیاں تھیں بالآخر</p>	<p>اَوْبِطَا بِأَكْمَالِهِمْ هُمْ بَعْضُ تَقْرِيرِ سِي بُولِ تَقْرِيرِ إِنَّا كُنَّا قَبْلُ نَدْعُوهُ وَإِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ قَدْ كُنَّا قَبْلُ مِنْ رَبِّكَ كَافِرِينَ</p>	<p>ایک دفعہ کانام ہی ہو بیکار ہوئے وقت بیکار ہی ہم بندگی کرتی اس میں خدا کی تین دہ والیاں تھیں بالآخر</p>
<p>بل ہی غم جو ہوئی و فرزند جو بچہ ہوئی کر کے اسنا کہ ہی مشاعرہ محمد مختار کہ وہ ہوشیار ہوئی طرح تیار یعنی مرلی کی میری میری میں ہی تم باتہ دیکھتا</p>	<p>اب نصیر کے ساتھ پڑھا غیب کے غیر جوئی و قرآن اَوْ يَهْوُونَ شَاخِرًا تَقْبَلُ بِهِ سَائِبُ الْمُنُونِ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَبَصِّرِينَ</p>	<p>اب نصیر کے ساتھ پڑھا غیب کے غیر جوئی و قرآن اَوْ يَهْوُونَ شَاخِرًا تَقْبَلُ بِهِ سَائِبُ الْمُنُونِ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَبَصِّرِينَ</p>
<p>یعنی انداز میں گئی ہیں گند تو اوی چاہے فطانت سے جس کا بن عقل کی نہیں آ</p>	<p>ایک روزی لوگ ہیں شرایع جو وہی ہیں خیرین کے پرہیز کرتی ہیں شرعی منہ</p>	<p>ایک روزی لوگ ہیں شرایع جو وہی ہیں خیرین کے پرہیز کرتی ہیں شرعی منہ</p>

کیا بلا کسی لگتی ہیں جو	اَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَلْ لَا يُؤْمِنُونَ ۚ	کہ کیا بلا وہ کسی کو لگو
یوں نہیں پرگتے ہیں یا	فَلْيَا۟تُوا بِحَدِيثٍ مِّثْلِ الْاٰنْكَارِ	سرکشی اور حدیث کی اگر
پھر ہی لائق کہ لائیں کی	صَادِقِينَ ۚ	مثل حال کی ایسی توجہ
جو ہی سچی ہیں ایسا نہیں	اَمْ يَحْسِبُوْنَ اَنْهُمْ لَمْ يَلْمِزُوْا ۚ	لازم کوئی ایسی بات بنا
کیا بنالگنی میں بن بابا	اَمْ خُلِقُوا مِنْ غَدِيۡشٍ ۚ اَمْ	یا کہ ہیں ہی بنانیولی تہ
یسی ہی گوشت ہیں بلیوں	هُمُ الْخَسَافُوتُ ۚ	نہ کہ ہیں ہی شمشیر حال
اور نہ کہتے ہیں تراشیں	اَمْ خُلِقُوا مِنَ السَّمٰوٰتِ ۚ	اوس سے خلق جو معلوم
کیا بنا انہوں نے جبرخود	بَلْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ	یوں نہیں پرگتے ہیں یا
کیا ہیں دن پاس الیریا	اَمْ عِنْدَہُمْ خَزَآئِنُ مَّاءٍ ۚ	تیری اس کی خزان علم
تا کہ دن جان لیں اس	اَمْ هُمُ الْمُصِیطُوتُ ۚ	کہ وہ چوبیس کی قابل ہو
یا خزانہ نہیں کی	اَمْ هُمُ الْمُصِیطُوتُ ۚ	جسکو چاہیں گین وہ ہو لگو
یا وہی غالب ہیں انہیں	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	انہی انہم ہر ایک کا
کیا ہی ان پاس ہائی	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	چیس آتی ہیں کلام
تو نہ اول ہی کہ لاوی جا	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	جیسے قاتلی وہی من
کہا ہیں بتلا وہاں ہی	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	پیشیاں اور تہا میں بیٹ
اسیں بے فیا اور ہی	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	مشہ کوئی ہی ہو چیل
یا ہلا انکھائی اونس تو	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	مرد بلج عینی بلی کو
سو وہی تاوانسی ہیں	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	اوس میں جس کو دگو
کیا ہا اوکو جس کی خبر	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	رکشی ہیں علم غیب و کیم
سو وہی کہتے ہیں اس	اَمْ كِهْمُ سُلٰٓتٌ تَتَّبِعُوْنَ ۚ	جو وہی کہتے ہیں غیب کجا

۴  
خلق پر  
پریشانی  
موجز و مفید  
چشمہ  
موجز و مفید  
نور و دانش

کیا کی چاہتی تھی میری  
تو جو ہی ظلمت کی یہاں شاد  
تو وی جو کہ سائے آتش  
یعنی وی او خدیجی جان  
تیا ہی از بدو نکرود غا  
ای جزا خدای مزویل  
چکے کنی باقی زمان  
پہ منابت خدا فراق  
آزیز و تنہا یک سرباز  
بولین یون نذر خدا و با

اَمْ يَوْمُنَا وَتُنْجُوهُمْ  
اَوْ سَيَكُونُ لَهُمْ رَحْمَةٌ  
فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمْ الْمَكِيدُونَ  
اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ سُبْحَانَ  
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ  
شکر سی جو بتائیں ال  
اگر گری ہی وحدتین  
قوان حرا کشفاً من السماء  
سأَطْلِقُوهَا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ  
اے وہ بادل ہی تیرے گلاڑا  
یہی بین مرع کفر و انکار

کوئی کرا واد او کو چش  
چاہتی تھی قتل و جسد  
ہیں وہی داوین پر کشت  
روزہ دار و سکی سب سزا  
او کلا مسجد کوئی غیر خدا  
کہ وی تو م ویش گرم  
ہم پ بادل کی ایک ٹوک  
کہ یہ آیت نبی کو بھو  
آسمانیں ہی گرتی تھی  
دیکھ کر وی قلب کی آنا

فَكَذَّبُوهُ فَذُكِّرْ لِقَائِهِمْ اَلَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ

سوا نہیں چوڑی تو اگر  
یہی جانیں ہمیں ہی کش  
جسد دینی کا نام کوئی تیرے  
ایزین کرم دی جان  
بعضی مطر کی بارش  
تو تنہا یہاں دگر بزم  
پہشت دین بانی زمین  
اے وہی کوئی گویا  
اگر کوئی شکر ہو تو

اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
يَوْمَ لَا يُفِيْعُهُمْ كُذُّهُمْ  
شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنصَرُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ  
اَلَّذِي فِيهِ يَصْعَقُونَ

صمیم ہونوین ہلاکتی  
صوکی علی ہونک سی پیش  
اگر و کجا کہ ای ہون  
حشر کی سوز و تاب کی و کو  
کہ ہی جسد ہی دوز بدو  
ہی ری اس کی ایجا  
اوس س ہی خوراک ابرار  
یا کہ محمد اور پر کا ہی عفا  
سہی ہی بھاری آگ کو





اور یمن مطہری ایک مذکر تو ہی متعاقبین جاگئے اس میں ہر ذرا اور لذت تھی ہوں شہید رہا غلام پس بابت جو باور ہے اوس دوش ہی ہو کہ دگر اور جو مردہ و مصطفیٰ کا کہا جہوہ دل بی جو دیکھا کیا چمکتی ہو دوش کے دم اور مرئی ہی آنکھ جبریل اوس جبریل ہی جو دیکھا ہل تحقیق نہ لکھا ہی بیان اون کی جہی سپرد ہاتھ جیسوں یہ القود و ذرہ	جو سیکو ہا کی علت تھی اپنی اپنی کمان لا کر کہ خلافت چکر چلے اور ہو کہ معانی اخلاص اس میں ہر ذرا اور لذت ہے اوس طرح استوار ہے باہم ما لکذب القواد ما کسای ما فقام دوتہ علی مایہ	کہ جو تیکر عسفر تھے اون کو منعم بہر گرتے یعنی اذنین مروت تھے ہو رضا ایک کی غذا دگر کہ محبت نہ چکی ارکان تھی کہ جو قبول ہی سیر کا ما لکذب القواد ما کسای ما فقام دوتہ علی مایہ	اور بتوشیق عقد پیش تھے اور یکبارہ تیر سر کرتے غریب کہ صداقت کا نام اور خط ایک کا کلا دگر اور قربت نبی کی یہ دل تھی بجی ہو قبول حق ہر تر کا پس مردود و نوحہ کا ہی دل حضرت نبی جو کما تھی دل حضرت یسار اوس کا شب سراج میں جو دیکھا اور اگر دلی پرش مال اصل صورت سی مہی کڑی تو وہ مٹا دتری او کی تین وصف جبریل ہی محسوس
پاس اوس کے کہ ہو وہ جان یہ شہید و نکی اور جگر ارواح جگر ہی چار ہاتھ ابیری ایسی ہی دھت کی تکر بارہ نور کبریا فی تہا	اور دیکھا ہی شکل اصلی پر مشی علم جہ خلق و جان کہی آرام میں صبا ہو اذا فیشی السند ما فیشی چاہی ہی حق درق دگر ما ز اغ البصر و ما طغی	اوس فرشتی کو یکبارہ دگر پس جگر جگر جگر پس جگر جگر جگر اذا فیشی السند ما فیشی یا حوالی سندہ یار تھے ما ز اغ البصر و ما طغی	کہ ہی ہنی کی اتھیا کی جا یا کہ اوس جبریل کو دیکھا وہ جو کہ چار ہاتھ ابیری ہو فرشتوں کی جوق جوق کہ ہاتھ او اس وقت چھا

ایسی جگہ آگ  
بدر خست  
بیکار خست  
بیکار خست  
بیکار خست  
بیکار خست



	نهانی غلامی ابرو م	اونین کوئی سند کریم	
انجیل کی روایتیں	انْ تَقْبَحُونَ اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَكُونُونَ	تصمیم کی کر لیا دعویٰ	انجیل کی روایتیں
	اور کرتی ہیں پرداوسکی	سب عمل کو کچھ جانتی ہیں	
اصول پر سچا دینی تین	اَوَّلُ اَمْرِ دینی ہر تین	یعنی قرآن اور نبی و پیغمبر	کہ دہشت کی دوسری تین
	اَلْاَشْهَادُ مَا اَمْنِي فَلِلَّهِ الْاٰخِرَةُ وَ الْاَوَّلُ	اور دوسری ای ہی پہلا	جسکو وہ دوسری تین اور
یعنی دوسری آدمی کو کیا	پوچھتی ہیں جو کچھ	اور کوئی شہادت ہی جو ہو	اپنی فضل کر مری گری
	وَكَمْ مَرَّةٍ كَلِمَاتٍ فِي السَّحَابِ	آفت ہی دہشت ہی دنیا	
اور بہت ہیں دشمنانِ ایم	لَمِنْ يَكْتُمُ اَوْ لِيَرْضٰهُ	آسمان زمین ای ہر مقام	
	اور کی دوسری کوئی شے	پوچھتی ہیں کہ عکس کی	جسکو یہاں وہ اور
ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَیَسْتَوْفَوْنَ	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	
	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا	

ان الذین لا یؤمنون بالآخرة لیستوفوا



رج

مِنْ الْعِلْمِ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ صَبِيحَتِهِ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ صَبِيحَتِهِ	سوتو وند سپری و سوتو	اور زمین چہ کلمہ علی کی	ان مکر زندگانی دنیا
یہ جو دنیا کی دوستی ہے	اور دیکھنا دیکھنا	یہ تھا سوالی اور کی تھیں	علم و دانش سہی پائین
رب تر تعالیٰ و سس خوب	اور وہ بھی و سس خوب	ہر کیونکہ اعمال	وہ ہوا یا ہی و ہر حق یہ
وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
اَلَّذِيْنَ اٰسَآءُ اَبَیْ مَا عَلِمُوْا وَخِیْرَی الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا اَلْحَسَنَیْ	اَلَّذِيْنَ اٰسَآءُ اَبَیْ مَا عَلِمُوْا وَخِیْرَی الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا اَلْحَسَنَیْ	اَلَّذِيْنَ اٰسَآءُ اَبَیْ مَا عَلِمُوْا وَخِیْرَی الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا اَلْحَسَنَیْ	اَلَّذِيْنَ اٰسَآءُ اَبَیْ مَا عَلِمُوْا وَخِیْرَی الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا اَلْحَسَنَیْ
اور خدا کی کسی غلطی ہے	اور خدا کی کسی غلطی ہے	اور خدا کی کسی غلطی ہے	اور خدا کی کسی غلطی ہے
اب ہی ارشاد و کلام و صفی	اب ہی ارشاد و کلام و صفی	اب ہی ارشاد و کلام و صفی	اب ہی ارشاد و کلام و صفی
اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلْفَوْحِشَ اَلَا اللّٰهُ اَنَّ رَبَّكَ وَاَسْمِعْ	اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلْفَوْحِشَ اَلَا اللّٰهُ اَنَّ رَبَّكَ وَاَسْمِعْ	اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلْفَوْحِشَ اَلَا اللّٰهُ اَنَّ رَبَّكَ وَاَسْمِعْ	اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلْفَوْحِشَ اَلَا اللّٰهُ اَنَّ رَبَّكَ وَاَسْمِعْ
لِلْغَفِیْرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ	لِلْغَفِیْرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ	لِلْغَفِیْرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ	لِلْغَفِیْرَةِ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ اِذَا اَنشَاَكُمْ مِنْ اَلْاَرْضِ
فِیْ لُبُوْنِ اَمَّا تَكُوْنُ فَلَا تَعْرِکُوْا اَلْاَنْفُسَکُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اَنْفُسَکُمْ	فِیْ لُبُوْنِ اَمَّا تَكُوْنُ فَلَا تَعْرِکُوْا اَلْاَنْفُسَکُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اَنْفُسَکُمْ	فِیْ لُبُوْنِ اَمَّا تَكُوْنُ فَلَا تَعْرِکُوْا اَلْاَنْفُسَکُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اَنْفُسَکُمْ	فِیْ لُبُوْنِ اَمَّا تَكُوْنُ فَلَا تَعْرِکُوْا اَلْاَنْفُسَکُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ اَنْفُسَکُمْ
اِنّ میں کسی کی بات ہے	اِنّ میں کسی کی بات ہے	اِنّ میں کسی کی بات ہے	اِنّ میں کسی کی بات ہے
ان مگر ہمتی میں قریب	ان مگر ہمتی میں قریب	ان مگر ہمتی میں قریب	ان مگر ہمتی میں قریب
وہ خداوند جانتا ہی کمال	وہ خداوند جانتا ہی کمال	وہ خداوند جانتا ہی کمال	وہ خداوند جانتا ہی کمال
اور جب تم میں سے کسی	اور جب تم میں سے کسی	اور جب تم میں سے کسی	اور جب تم میں سے کسی
وہمت جانتا دیکھنا	وہمت جانتا دیکھنا	وہمت جانتا دیکھنا	وہمت جانتا دیکھنا
یا کہ جس میں یہاں مقصد	یا کہ جس میں یہاں مقصد	یا کہ جس میں یہاں مقصد	یا کہ جس میں یہاں مقصد
ہی تخصیص ہے	ہی تخصیص ہے	ہی تخصیص ہے	ہی تخصیص ہے
اسکا جذبہ ذول ای	اسکا جذبہ ذول ای	اسکا جذبہ ذول ای	اسکا جذبہ ذول ای
کہتے بلکہ گرتے دیکھنا	کہتے بلکہ گرتے دیکھنا	کہتے بلکہ گرتے دیکھنا	کہتے بلکہ گرتے دیکھنا

نور اللکھنؤ  
مکتبہ  
پیشوا

۴  
نور اللکھنؤ

عقلمین

انفرد

وہو

وہو

وہو

وہو

وہو

وہو

بلکہ واقع میں ہر حسین کو	پیٹ میں ماکھی مسمیہ	تسبہ تباری خدا کی آیت یہ	نوح و دین میں ہر کسی عنایت
کہ وہ دہندہ قہر تبار ہے	اوس سپر ہوا آشکار ہے	جاننا ہو سکتے ہیں کمال	سب و خلق سے شہر کا مال
بعضی جسد حسین تھا	اپنی ماویہ پیٹ میں چھا	یا کہ سقا کوئی وحی تھا	خود سقا کی جو رستی نما
اگر دم دھوا بیگنا ہے ہو	بر زبان لا خود سقا کی نو	گاہ کرتی وحی یا دعویٰ	اور کہی یا دینی حج و زکوٰۃ
تسبہ خدا کی کیا یہ حکم فرما	اَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتِي تَدْعُوْنَ وَاَعْطٰی		
کیا حکم فرما دے کہ تو کوئی کما	تَسْبِيْحًا وَاَلَدٰی		
اور یا اوسنی مال و قریل	اور کیا بندہ زینتی کے بچل	یا کہ لایا عتسین و قہر ہا	دینی ہو نہ دین میں کسی سلا
آہل تحقیق نے کیا ارشاد	کہ وہ بندہ سیرہ ہو نہ نقاد	چھپے حضرت کی تہا شرف نام	اور دل نہ تھ گیا اوس کا
دیکھ کر شہر کاں پرانہ	اس طرح سرکش سے کی نشا	کہ سقا کوئی دین آ پا کو	استماع کلام سے یکے دور
اور تیری تہنیں بچا یاں	اور جلالت سے نسبت بدلا	اوس بولا واپس کا ہی گوا	کیون دیا چوڑے جھابا
میں خدا نے اسی ڈرنا چوں	اتباع رسول کرتا ہوں	کہ شفاعت دلی مرود خدا	ہی خدا لب سے در و سکو
ایک دن مشرکوں سے بولا	کہ تجھی ہی عذاب دے کریں	جو بھی مال دے تو اس مستدار	ہوئی میرے تین نجات خدا
اسی چٹاؤں عذاب سے بچو	سر سب سے و تاب سے بچو	الفر من شد کہ کو لہی مال	لوں میں گردن دینی سقا
اور وہ جو رہ گیا اوسنی دیا	اوسین اساک اور بچل کیا	تب اس نہایت کو لائی دین	کہ دیا اوس سے نقد اوسنی نو
اَعْنَدُوْهُ حِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ بَرّٰی اَمْ لَمْ يَنْبَأْ بِمَا فِي صُفْحِ مَوْحٰی			
کیا بلا اوس کی پاس دیر	وَاَنْتُمْ اَهْلُ الْاَذْنٰی وَفٰی		
سو غلام و نظروہ کرتا ہے	کہ خدا اوس سے گرد نہ تا	یا نہین وہ دیا گیا ہی	علم غیب و پیچی چو ہی خبر
وہ جو تیری مصیبتی کلیم	اور بنی ظلیل ابرہہ	اوسنی پورا کیا تہر اپنا	ساتھ اوس پر ہی کہ تہر سیر
اور کیا نفس و روح تسلیم	ساتھ اخلاص کے رہ کریم	یا وفا کین بقیہ تہر اہل	مال و فرزند کر نہ اپنا
پس فلا صغیر اس کی	کہ دیا و سکو راز نہ	جس سے کہتے تہر زینت	اوسنی جس چیز باطل تمام
اب کیا ہی مفلس نہ	اکا کوسر و اسیر سقا	اَحْسَرٰی	صحف موسیٰ و زبور ہا
			جو مصیبتوں میں دلی تہا ارشاد

اور دوسری پر کسی بی خواہو	ایک ہر ہر کون ولید رکنا	ایک ہر ہر نفس دگر	گواہانین کوئی سریر
صرف دویچہ جو کما کی پینہ	اور کما کی کما سہی	وَأَنْ لِّمَنْ لَّا	اور یہ بھی کہ پائی لشہر
	ہی وہی جو کما کی ساعی چو	ای صحت بین کے کما	
شباب دگر نہیں ہو شہا	یون ہن ہر یک تن کما	بدر جرم و گناہ نفس دگر	یعنی جیسی نہیں آگواہ بشر
وَأَنْ سَعَتْهُ سَعَتْ بَرِي. ثُمَّ عَذَابُ الْحَبَاءِ الْأَوْفَى			
جدید نیا عمل کما کی تے	یا کما کی کو اپنی خود کیے	اوسکے دکلائی بجائی دگر	اور یہ بھی کما کی کو کشتن
جو ہی بدلاتا تمام اور پورا	وَأَنْ إِلَى سَائِدِ الْمَتْنِ		پھر یہاں جہانکا اوسے بلا
تیری خالق کی اور ہی چو	یعنی ختام کار خلق و چو	انتہائی اسوری شک	اور یہ بھی کہ تیری خالق تک
اون صحیفوں کے ایک ہر	وَأَنَّهُ هُوَ صَاحِبُ وَاسِكِ		اگلی اسکی ابی ستودہ
اور وہی ایر کو رو لانا ہے	کہ وہی مرض کو ہنسا ہے	اون صحیفوں کے وہ ہنسا ہے	وہ جیک ویرا سرور
اور کری لیل ناکر گریان	یا کری اہل غم کو خندان	اور بارش سے برکے میام	ایسی گانی میا دین میں گیا
کہ وہی ماتائی و تامل	وَأَنَّهُ هُوَ أَمْسَاكُ وَأَحْيَا		اور یہ بھی و نہیں استودہ عمل
جہ کہ سبب مچا دیا	یا بنا کر ہی خود بار دیا	قبر اور گور میں چلا دیا	اور برہا و چو شیریں بنا
کہ بنائی ہیں کو سنی میر	وَأَنَّهُ تَحْنُ لَمْ وَجِئِ الدَّكْ		اور یہی اون صحیف میں
بھو کی فضل و کرم یہ آباد	مِنْ نَظْفٍ إِذَا تَمْنَى		ایک نثار دوسری باد
	اپنی فضل اور مر مایے	ایک بوند و نہی کی	
غیر خواہیسی و آدم	وَأَنْ عَلَيْهِ النَّشْأَةُ الْآخِرَى		جسکری طال باکوہ مگر
بدر مرغی ایک جونا داور	ایک پیدائش اور اٹھانا	کہ وہی لازم و نہی ہے	اور یہ بھی ہی اون صحیف میں
کہ وہی بوی مال اور چو	وَأَنَّهُ هُوَ آغَا وَ آفِي هُوَ كَذَّ		یہاں اون صحیف میں
	کہ وہی رب شرم سر ہے	اور یہ بھی ہی اون صحیف میں	
پو جی بعض کہ کی سر میں	مشہر کان عجب مکی کی	کہ وہ تار و نہیں نہاں	شہی کا نام شہی

وَكَانَ أَهْلُكَ عَادًا ۖ الْأُولَىٰ هِيَ الْوَسْطَىٰ وَثُمَّ الْآخِرَىٰ ۚ

اور یہ ہی اودن صحیفہ تیار تھا	کہ اوس کی کسائی ہر روز	وہی چوہاں ہی چھاتی تھی	اور وہی چھاتی ہی پھل پھل
اور فرما کی اوس کی تم نمونہ	قمر میں اہلک و زنا بود	پہرہ بانی کوئی بستر چڑھا	گہر و نخوت کا سیکر چڑھا
لفظ عادی جگہ جو ہی تھا	ہیں بیان قصہ و سہلی	بعد اویکی پوستانہ و کاٹھو	مادا فری سی و جوشی
جب اہلک کو پھی پھی ہلے	وَقَدْ هَمَمْتُ مِنْ قَبْلِ الْيَوْمِ	کَانُوا هُمْ أَظْلَمُ وَأَطْغَىٰ	تھی کہ میں ان دن آباد
اور کسی تھی اہلک و زنا بود	اور نہایت شہر کا کرکش	کہ جو بچا و سال و زبرد	مردم لہن قبل آباد بود
وہی تو تھی و دیکھ کر	وَالْمُؤْتَفِكَةُ أَهْوَىٰ إِلَيْنَا كَمَا هِيَ		کی بدعت کمال شہر کہ
تو یہ ہی سوا ہی ہے			بعض بیان و بقیہ کا
	اور اوس کی تھی کما ہستی	بہنیں ہی قوم لوٹ کی تھی	
اور کس میں دیکھ کر	انہی قوم و نسب ہی تھا	پرویا ڈھلک و چڑھا	یعنی ہسائی میں تیر کا
بیسویں غرض	ہستی قوم ہی تھی	جنگو جہل فی اوشا مارا	تو بالا کیا بیگبارا
چترتا کون کونسی کیا کیا	فَمَا أَتَىٰ الْأَرْضَ سَرَّابٌ تَكْمَلُ		اپنی خالق کی منتو نہیں
کلاب و ہنوتہ و بٹا	یا کہ جگہ و سیرتیں	ہی مطالب بیان بقدر	یا کہ جو کوئی ہے واپس
تیسرے ڈیوال	هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ		حشر کا ڈر سنایا
پہلے ہی دیکھ کر	اور وہ قوم و نسب ہی تھا	جہو تائی تھے دی تائی	جو سکائی تھے و سکائی
جوئی یا کہ	وَقَدْ هَمَمْتُ مِنْ قَبْلِ الْيَوْمِ		اسی تیار تھی علم ہم
ہے جن قوم کو	الْعَالَمِينَ ۚ إِنَّكُمْ بِأَعْيُنِنَا ۚ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النَّذِرِ الْأُولَىٰ		ہیں کہو تے کوئی واپس
	الْحَدِيثُ الْأَخِيرَ ۚ وَكَانَ آخِرُهَا ۚ		
اور مستحق تھی	یہ وہ لایسہ و خیر ہی تھی	کرتی ہر روز تعجب تم	
وہ جو لفظ حدیث تھی	میں و ان حق و دین	اور تم کہو کہ باسی ہو	یا غفلت ان و عین سادہ
	اوس سے و ان جگہ ہر	سین کو مرن ہلک ہو	اور خوف و عین سادہ

اور یہ ہی اودن صحیفہ تیار تھا  
اور فرما کی اوس کی تم نمونہ  
لفظ عادی جگہ جو ہی تھا  
جب اہلک کو پھی پھی ہلے  
اور کسی تھی اہلک و زنا بود  
وہی تو تھی و دیکھ کر  
تو یہ ہی سوا ہی ہے  
اور کس میں دیکھ کر  
بیسویں غرض  
چترتا کون کونسی کیا کیا  
کلاب و ہنوتہ و بٹا  
تیسرے ڈیوال  
پہلے ہی دیکھ کر  
جوئی یا کہ  
ہے جن قوم کو  
اور مستحق تھی  
وہ جو لفظ حدیث تھی

<p>ایست سجدہ با ہر پونہ ۱۰ اور سجدہ روئے ملک کو تم سورۂ فتح ہے کہ ہر حدیث سلسلہ سجدہ پیش کی گئی جو باطل دل پستین کی ہیں جوئی ہیں اور سر فرستادہ</p>	<p>کانتھیل والہ واعظین اور پوچھو تم اس کو اور دم لائی مسجد بجا پڑھائی گئی سر جہاندر سرتا زوایا دوسرے لکھ دیشائی ہیں سدا ب عروج صبح و سوا اپنی فضل و کم ہی ہر دن</p>	<p>ہی عالم میں اس طرح کی اور ہر ایک مشکر اور بدعت بالہی طفیل سو پنجسم ایک ہی میں چھ ہندو کر کی ہر طرح کی فساد و فتنہ اولی شیاہین سے بھرتی ہو گئے</p>	<p>لا بجا پڑھ کے تو کبھی بدعت پہلے سورۂ کہ حسین سجدہ وی جوتی جملہ سب سے اولی شیاہین کو کر قہریم ہو ایش لپہ لاپہن بھگو قریب تیری ہی کوئی ہیں</p>
---	---	--	---

سورة القمر کی وہی خصیٰ خمسوں ایہ و کما تھا ثلثاۃ و اثنی واربعون  
و حروفها الف و اربع مائۃ و ثلث و عشرون و رکوعها اثلث

<p>افتر ی سورۂ و شکر اور کلمات اس کی گئی اور کر لی شمار اس کی یوں لکھا ہی ہو طبع الہی پس لکھی گئی یوں ہی ہوئی وہ پتا تو بتا ہمارے نیتین پہر جو دیکھا فلک کے جا پہر طہر گر گرینا گاہ وہی سب دن ہیں اس کی</p>	<p>شکر کہ میں خواجہ مہینا پر کہ یہاں بسن تین سو ہیں کہ وہ پیر میں و زمان بعض کافر بطر است بس جس جا میں تجھے پیر ہیں ہو گیا یہ چاند گری دو یادہ ماہ سے دیا وہ اسی قیامت کہی ہوئی قیامت کے اون تو نہ گئی اور قیامت میں ہی جان</p>	<p>و تو اس کی آیتوں کو گن اور تو اس کی محبت واللہ الرحمن الرحیم سو سو حج میں نصف کایم محمد اگر نبی ہے تو کہنے حضرت گلی کر ہی ہوئی ایک لکھ اس کو عشق گما یہ جان میں علامت اقدرت الساعۃ و انشق القمر اور قیامت کی قربت جو نو و ہر ہون بطر نہ کہ وہ حق القمر ہوا دوبار</p>	<p>کہ نہ وہی شعاہین چھین تین ہزار و چار سو تفسیر کہ نہ اندر میں نہیں ہی ہو صرف عت بکافران تو نضال کوئی دیکھا بھگو جانت آسمان دیکھو تم اور یہی خوب و ہر گما اون علامات میں قیامت ارض ظلاک پادہ پادہ ہو پیش ریاچہ اسی شہود اوس نیت اور عشق کی ہوئی جیسے حکم میں سید ابوبار</p>
---	---	---	--

نہ بدین بیان کیا تھیں	اس طرح خالص حدیث صحیح	اگر ابو جہل غلافی مردود	اپنی ہر ایک بات پر ایک
سید لائیک کی پاسر یا	اور بیات بر زبان لایا	کا کیمر سے شین و کیم	سجڑا پنی تہ رسالت کا
ورنہ میں نہ تہرانا	زیر غمیر اور سکولانا ہون	کنے حضرت لکی بتا چکو	کیا دہشی ہے جو چاہتا
پس لکھنے وہ بد کردار	صرف تجویز ہو رہی	کہ وہ قوغ لحال ہو چکا	اور سکولادی کی کنگل
پس یہودی بنی کو سار جانا	کر کی دلیج اپنی غم	کہ محمد کو سحر میں ہی کمال	اور ہی اسحمان پیر سحر
کنے جو جمل سی لگا لگا	خیر حق القہر کو بس سچا	تہا جو جمل کے کما اوکو	کرد کہا اس غم کی گری
پس لکھنے بد کردار	اور سکولادی وہ بد کرد	ایک لکھ لکھ پانی پانی	دوسرا دوسری جگہ کو گیا
پھر لکھنے وہ دوسرے	اس کی نہ ہر شے کی لکھ	وہ دیکھ دیکھ بقلب صبر	نہ ایسا نہ شک نہ صبر
اور وہ غفاسات کو بی	جس طرح کو چشم دکھنا	چشمہ نہ کیا پانی کی گری	ہو صاف ہی دیکھ پانی
جو کوئی ہر کہیں سے آتا تھا	اور سچ کا پتا بتاتا تھا	کہ لکھ لکھ ہر طرح حسین	لیک تھا اسی جہان زین
سید لائیک کو وہ دشمن	سحر میں باندھا تھا کمال	جس طرح اس کی ارشاد	کر تلاوت تو ہی ستر

وَإِنْ شِئْتُمْ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَنُعَذِّبَنَّكُمْ وَلَئِنْ شِئْتُمْ لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

اور بد دیکھیں کوئی تیری	پہلے ہی موندہ و مردہ ہیں	اور کہنے لگی دی کاوش	کہ یہ سحر دہشتی و شس
ای ہی پیشہ ہی پہلا آتا	وَلَكِنْ تَوَلَّوْا وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَ قُلُوبِكُمْ	نہ تین سے لکھت چاتا	
اور بٹلانی دی لگی کیم	اور پہلی دی سب آچاؤں	اور ہر ایک بات وہ کیم	بقدر کیم لکھ ہی بٹلار
ای سعادت کی آتھیا کو	اور شقاوت کی شتھیا کو	وقت ٹہری ہوئے مل گیا	کہ تاجا زور در میان آوی
اور کی میں آجکی آؤ کو	وَلَكِنْ جَاءَهُمْ مِنْ لَدُنَّا عَذَابٌ مُرِيدٌ	دی جو کہ میں تھے ہن پر	
	یہ عذاب سن ہزار ورثے	جس پر ثابت روزہ کا کیم	
تا بہن باز دی سنا ہے	حُكْمَهُ بِالْغُلَّةِ فَمَا تَنْفَعُكَ الدُّرُغَةُ	حوت والہ شتہ الہی سے	
حکمت جاتھنی بالذات	یعنی پوری خود کی ہی ہوت	پس بہن کام آنی کو	جی بہن طر سناؤ کو کیم
ای پیر سناؤ الی	هَوْلَ عَذَابِهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ السَّحَابُ	و عذابہ و زان و کونست	

وَقُلْ لَكُمْ

کسیچ تو انتفا اوسدن کا	کسیکڑی پکارنیو لا	کسیکڑی پکارنیو لا	کسیکڑی پکارنیو لا
ای پکاری پکار نیل	خَشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ	خَشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ	خَشَعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ
یعنی نظیرین جون وانی اویسا	مِنَ الْأَحْذَاتِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مَسْكُونٌ	مِنَ الْأَحْذَاتِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مَسْكُونٌ	مِنَ الْأَحْذَاتِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مَسْكُونٌ
یعنی دیکھنا میں سرسبز ہوں	مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ	مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ	مَهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَذَا يَوْمٌ عَسِرٌ
دوڑتی جا تین کما کی جگہ	لَا تَسْتَقْبِلُ أَعْيُنُهُمْ الْفِتْنَةُ	لَا تَسْتَقْبِلُ أَعْيُنُهُمْ الْفِتْنَةُ	لَا تَسْتَقْبِلُ أَعْيُنُهُمْ الْفِتْنَةُ
نوع کو بھٹ اور قیامت	فَتَقَعُوا فِيهَا يَكْتُمُونَ	فَتَقَعُوا فِيهَا يَكْتُمُونَ	فَتَقَعُوا فِيهَا يَكْتُمُونَ
ہر طرح اوس پکار بند کیو	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
اور ہر کما کا بعد تہ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
اوسکو ہر طرح کی سختی	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
پس میں عورت اور کئی	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
پھر کما کمال عاجز ہو	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
کو قہر میں گیارہ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
آب میں جو برسی والا تھا	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ
اور دیا پھر مہینی انچھو	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ	وَهُمْ يَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَةٍ أَرْسِلُهَا أَوْ كَغَيْظِ الْغَيْظِ

<p>کام نہ رہا جو بی ارشاد اور نہ ہی کیا سوار و سکو اسی کشتی کیا تھا او کو سکو بہت کشتی تھی فوج کو لیکر اسی پاداش فوج غیر یعنی اسکی کشتی کو لیکر اور بیشک ریب چوڑیا یا کہ چوڑا اتنا ہے کتنے کو یعنی ایک تک بھگت بار است سید الوری اسی ہے پہر بلا کیونکہ اور کیا اتنا</p>	<p>وَحَمَلْنَا عَلٰی اَافِ الْاِسْرُوْدُسِرْ باہر غوث و وقار و سکو تختوں والی اور کیلین کا تختی یا علی بن حجر او کی کان کھنڈہ آگے ہون لگی ہادی باپ کہ نہ ایمان لائے وی اور جسکے ہاتھ و سون نہ ہون وَلَقَدْ تَرَكُنَا هَا اَيَةَ فَعَلْ مِنْ مُّحْكَمٍ ایک ہونکہ جس سے جہنم لڑ کشتی ہر مین کی مُحْكَمٌ كَانَ عَدَايِي وَنَدَّ سِرَاهُ ایچ دینا کی وہ خدا بیل اور کیا مراد کمانا ڈر</p>	<p>ہی بطور فان ہلاکتوں سے یعنی احسان و فضل فرما کر جسین تختی بڑی تھی یا جو سر اسر کیا گیا اٹھار ناپاسی کیا گیا جو تھا کیون عشا جگر دی گئی مہنے قصہ کو اسکی ایک پتا سوچ کر و خلعت پذیر ہو چند قرون تک تختی تھی بعض اشخاص کی وہ دیکھو اسی تپسلخ نیکو سیر</p>
---	---	--

وَلَقَدْ لَبِثْنَا الْاَلَمْنَ لِلدَّكْرِ فَهَلْ مِنْ مَّدَكٍ

<p>اور تحقیق کر دیا آسان پہر ہی کیا کوئی لینے والا پہر بلا کیونکہ اور کیا اتنا یگانہ ہی بیسی او پتے رویشوم اور جس میں کہ ای خود سٹا و بی نہیں تھا نہ کہ جاوید اور ہمیشہ کو ایچ و بن او کما لیں ہے</p>	<p>ہنسی تر آنکھوں کی نینا کذبت عاد محکم کان حدائی و نڈ مرقی تکذیب کی تھی عاد باد صرصر کا وہ خدا بیل اَنَا اَرْسَلْنَا عَلَیْکُمْ رَحْمًا صَوَّافِیَ سَوَّوْ تَحْسِبُ مَسْمُورٍ نکاحا جینک و نسا پنا کا سرزد او بن زمین بخون اَنْزَلَ النَّاسَ کَانَھُمْ اَعْجَاھُمْ خَلَّ قَسْمُھُمْ</p>	<p>اگر و جرت بین کی ٹھیکو کرا دی سوچ کر موندہ اسی باندہ ہر وہ شہید باد پر سوزتہ زار و سوز شامت اسکی پائی گئی وہ غصہ کا دل کا دل چار شہید کی ذرا تو راہ یعنی وہ با وزیر اور ہے</p>
---	--	---



	مردم ملاک که تکیه بر عقل کنج نبین تکیه بر عقل کنج نبین	هر دو کی قتل کو دی تکیه بر عقل کنج نبین	
گوینا و دیگر روز استقل پیر بیک سطر و او کیسا اور ژان اسر سناکی وید اور آسان کی پانی لهند	کجیف کان حدائی وند و ولقد کسبتنا القرآن للذکر فقل من حد کبریا	پیر کی کاکوئی بند گذرند پیر کی کاکوئی بند گذرند	تیرا ایمان یہ دلیل علی کتبین اسما نہیں وندین پیر یعنی از روی بیم اور حید سوچ کر موعظت پندین
لذبت کھوڈ و الذاذ رفقاؤ البشر اقمنا و احدا لتتبعنا انما اذ الله فی خلاد و عی			
کتے جو شامی یعنی سالک پیر کی گنتی پھر جیدین پیر و دی و کی پیر کرین	وی جو قوم غیب دہی بدو کیا بلدا ایک دمی کی تین اسی چلین پال و کی گنو	خوٹ بیم اور سناتی تیر ہی جو ہم میں گیارہ دہنا ہم تو اوس دم پڑی پیر کی	اور نصیحت سی پیش آتی تین اسی ہماری گروہ میں کتا گر ہی جنون کی اندر
انما اذ الله الذکر علیہ میر پیتہ بنا بل هو کاب اشکر			
کیا اذ نامی کی ہی جی و پیر ماتہ ہی بڑا تیان و پیر	ہم ب و چین کہ عاجز کیر سی علقون غدا من الذکر انما کاشکر	بلکہ وہ جو ٹہر کنتی و کلاک یعنی جدم کثری قیامت	حکیم بانی بالاسہ خود پسندی سدا و کلام
کہ بلا کرنی ہی موعظت معجزہ چاہنی گی بدو	لب شامی ہی جان لین کل کبر و خوت سی موعظت	اہل حقیقی ہی پند انما منسلو النافۃ فی سنۃ لکم	جیل و نون کی کو بٹلا کہ کمالی جو سی اوٹنی کو
ہم تو تیری ہی میں بیچ و کی فائز تیرے و احط بند و بیکم ان الماء قسما	اکو مالیش کو اوائلی جو شکر پیر بصالح کیا یہ ہی مقال		یعنی اوٹنی کو یک چوٹی کہ کمالی جو سی اوٹنی کو
اور آگاہ کر توا و کالی تین خیر و نوبت و دہر بار	انگنہاں و منتقل سر و تو ای ستاد خبر توا و کالی تین	اور اگر تو قوم کو سر و تو کہ پیر پا کیا ہو تقسیم	اور نہیں اگر تو حکم یکیم او کی صاحب کے واسطی طاب
وارہ والا جیل ہی طرب اپنی نوبت پر اپنا حصہ پا	کی کئی حاضر و بدو جار اپنی نوبت پر اپنا حصہ پا	یعنی ہر دن ہی آکے ہر دن سو لو کی فی لکھا کہ ہر کرب	کرتی دعا و خدا تھی دہا کرتی دعا و خدا تھی دہا

اندر دیکه و سکوم کما  
فنا و شای یکیدن عاکر

دری شکر کردی  
فنا و صراحیهم فتعاطی فقتره

حق تعالی غفل فرمایا  
اورا یکیدن وی بازرگر

ولرو نوبت کو او زمین

بر کز پای باشته بین تلا  
رویی ملی بوضع اهرن  
رگتی چوپانی تخی شکن  
لگه گشی بین مستقان کسن  
پس صد و قنای بن حکم  
اور غزله کی اور می فتدا  
اولا اوسنی او کی لکاتر  
پیر فاقه با همه لقمه  
بعضی سی اسطر جو مقول

پیر پلار او و سون نی  
چرکے پیشا بر اونا تدا  
بجگا اسطر لکهای میان  
بیر صاور غزون بر شما  
که محرک تین عقر کی غزن  
نام مصرع کی تدا  
عقر کی واسطی جو لمبا  
بعد از ان اوسنی کچر شمشیر  
ستوجہ ہوا بجانب کوه  
کرتی جو گیا و مقتول

یار اپنی دست از اسراف کو  
پہلایا کاش او کی پا و کلو  
کہ بقوم شود تھی یکین  
اوسنی ایک کچنا کو سکلا  
ایکین کا ہی حرمنا ملکا  
او کی عقر و متل کو بجا  
پس گئی و طایکیت حیدر  
کو پیدارین کہ گشتی بن زمین  
تین ابرا و سنی کی بلند کوانر  
پیر ہوی تین ن کی جود

اوسنی سر سبزہ مراد ہو  
بیجا کی کیچ کامل غن  
کہ و با عقر نادرہ پیش آیا  
اور اسم و گد و دوتا  
کہ دتیرہ و کمان لی بچا  
قتل نادرہ کو باندہ باندہ کہ  
پیر کیا لکری لکری او کی تیرہ  
پیر سبوی فلک کیا پر واز  
امرو آفت بجہ قوم شود  
ای بقوم شود ستایا

پیر سلا کی کتا غراب  
اور کیونکر سبنا شا  
بیگمان ہونی سب و انچه  
پیر ہوی جیسی گیس گیس  
یا کہ جیسی خدمت ہو کی  
اور کیا سل ہی قرا کہ  
پیر سلا کو فی شخص ای بلند

فکیف کان عذابی و تذریح  
انا انزلنا علیہم صیحه و اوحی  
فکانوا الکثیر المخطی  
ایکھا شوکی با ز وندی ہو  
پانی یک قطرہ کتا جو  
کر صبی دیکہ دیکنی و لا

فکیف کان عذابی و تذریح  
انا انزلنا علیہم صیحه و اوحی  
فکانوا الکثیر المخطی  
یاجوی جیسی گیس گیس  
کر صبی دیکہ دیکنی و لا

یاجوی جیسی گیس گیس  
کر صبی دیکہ دیکنی و لا

کذبت قوم لو طبا لندیه انا انزلنا علیہم حاصیرا کلا

فصل من و قد کذب

فصل من و قد کذب

فصل من و قد کذب

فصل من و قد کذب

کسی جو شاماتی لوگوں کیسے	لوگوں کو کس سنائی پر	ہم تائی ہی پیسپی کی شیر	لوگوں پر کتنی ہی شکر کی شیر
سنگبار لیک یا کس صاحب	جس ہی تہو رستی جا کب	پر وہ لوٹا اور وکی دو غنہ	دی بختا لوگوں ہی وقت سحر
فضل دانعام اور احسان	کہ ہماری سہا دیا کس	اس وحش جیسی کیا انعام	لوٹا اور وکی بھینوں پر تہا
بہرہ کرتی ہیں عطا کو	وَلَقَدْ آتَيْنَاهُم بَطْشَتُمْ أَفَتُكْفَرُونَ	جو کوئی صرف غنہ نہ ہو	
	اور بیک شانی تہا انکو	خوف اور ڈر سنائی تہا انکو	
اس جاری گرفت ہی لوٹ	کہ عذاب ہلاک ہی منہ لوٹ	پر وہی جگہ ہی ڈرائیو لوٹ	اوی شک سنائیو لوٹیں
وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَنْ صَيْفِهِ فَقَطَعْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذَنُّوا وَأَعْدَىٰ وَنَذَرُ			
پر مٹائی ہی پیش آئی ہم	اور لگی لہنی لوٹ سے شک	مٹا لوٹا وکی ہی جاک	
اور سناتا مارا وہ لوٹ	اونکی آنکھوں کو ای سودہ	اور فوشوئی ہمیں کھلایا	کہ کچھ تو تم عذاب اب میرا
اور پڑا اوپر بھوکا کس	وَلَقَدْ جَعَلْنَا لِكُلِّ مَعْصِيَةٍ عَذَابًا مُّسْتَقَرًّا		جسنا اتنا لوٹ پیسیر
اور کہا ہمیں ونسی کا یہی	فَذَنُّوا وَأَعْدَىٰ وَنَذَرُ	ایک شہر اب عذاب اب لگی	
اور کیا ہمیں سہل قرار کو	اب جیکو ہر ایک سہر	اور جیکو ہر ڈر سنائی کو	ای جہر حکم ہی ڈر انکو
پر ہی کیا کوئی لینے والا	وَلَقَدْ لَبِثْنَا الْأَرْضَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّوَدَّةٍ		واسطے مو غلت کی انسان کو
آپ پیچیں ہر دم فرعون	وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النَّذْرُ أَذْهَبُوا		تاکہ ہو سو چکر وہ فائدہ
یا کہ ہاروں پیچھی اور کلیم	يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُرْتَابَةُ		آئینیں ہم والی شیر کو
لفظ آیتا جو ہی ارشاد	سوی فرعونان سبکیم	جو وہ پیسپی یکرو عید	وی جاری نشانیان
پر کی اخذ ہمیں وی بخیر	فَاخْذْ نَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ		اوس ہی زور جہی یہاں ہی
یعنی وہاں خدیون تو تاک	یعنی ہمیں کپالیہ لوٹو	اخذ و اور توانا میں	آفت تہر غرق دریا میں
لیا ہرین کا فر تہا ہی کہ بہتر	كَذَلِكَ خَافَتْهُمُ الرَّحْمَةُ	ہمیں ہی جاعذاب غرق ہو	کہ ہو ہی و ہلاک ستر
یہی لوی کوئی چلے	لَكُمْ سَبْرًا فِي الرَّحْمَةِ		اوس ہی جوب گئی گئی سکر
			ای واری گئی کتب میں

کہ غلامی غلامی سی پاؤ کیا ہیں کسی کو کافران ع آپ بی جابین کے شکست اور پریرین کی پڑی کی ہی یہ آیت میر کی دلیل ہولی ہر طرح سیلک و کہ مجبی علم و عید آیا اب بل قیامت و مرد گاہ و اور قیامت سخت تر بنے بیگان و جو کر زمین گناہ	اَمْ لَقَوْا لَوْ كُنَّا نَحْنُ الْجَحِيمُ لَعَلَّنَا الدَّبَرُ ہم ہیں یعنی والی بدلا میں ایک دوسری نام و میں اب کس تین کے شکست اہل تحقیق ہی ہیں اور عجز و صحت و تنزل میں نہیں چاہتا کہ کسی یا اوسکی سنی میں نہ تھا تب بل الساعۃ موعدهم و الساعۃ آذہی و امروہ ان اللہ مبین فی ضلال و سعیر اور جانی میں لگ کی ہیں کسی تپتی ہیں بلا و بی کر	جو انکار تم میں پیش و اور سیلک نام و یعنی اب کس تین کے شکست کہ ہوا روز بد و سکا و کہ جب وتری ہی کی پڑت پڑا و سی روز و حیات یا کتنے قتل و ہر و ہر زمین پس ہی و سکن و زمین و اور کر و سی بت بہرہ و فلط میں ہیں پڑ ہی گرا
یَوْمَ يُسْعَوْنَ فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ لَا ذُفُوفًا مِّنْ سَفَرَةٍ جسدن ای سید بلند و کہ حکم و لگ کی حد و بی شک و یب ہمیں پر ایک نداد و ست و پر	کچھ جاوین کوئی فرخ یعنی و سکی الم کو ایر دم اننا کل شئ خلقناه بقدرہ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بَصَرِهِ اور زمین ہی کوئی جاویم کہ برست و قوی ہونا گاہ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاءَ عَكَفْهُمْ مِّنْ مَّثَلٍ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي التَّائِبِ	اور زمین و نس و خازن ریخ و ایڈا بیا و ریل خلق فرما لی او بننا ہے اپنی حکمت ہی ہلی لکر خلق سار بتالی اتوں ایک ساعت میں کا زمانہ ہمیں فلین تمہاری مشیبا سو چکر و غلط پنڈی





<p>بجی مٹی مٹی شل شکر کی شعلہ و دیگ ٹالی آتش سے امیر لالہ و خضر و صفا پس نکھر خدائی غصہ و نوح ان کا کیا پیدا جیسے انقادی کبھی ہر دم جان آدم کی آفرینش کا پتہ بلا کون کو نہ سے نما اور کی دولت حیات عطا تھی وہ پروردگار و شوق</p>	<p>اوسنی پیدا کیا ہی آدم کو ہی بطور سفال جو بجے وہ ہوا ہر ٹکالی آتش سے کہ ہوا آئینہ صبر دیگر یعنی باہم ہوا آتش کو غصہ خاک آب حق فی ظا ہو ہی سرزد تناسل آدم</p>	<p>جو تہما پید ہی ای کو گو اور پیدا کیا ہی جان کتنی لفظا باج ہی ہی مرفوعا بعض کتنی ہیں و صانع کا فرع جا کئی تین کیا پیدا خاک و آب جبکہ بلایوں پس اس طرح جان پیدا</p>	<p>پاپ جو ٹکالی ہی ای کو گو بہین ہو و نہ فعل و دو کہ وہ آتش ہے متزعج نام مارج ہی دن و غصہ کا طین اور گلی مٹی کے کلاؤں جب ہم میں ہوا کا ہوا لقا فرق نہ صدر ہر اسال لکھا طین مارج ہی تم ہو ہی پیدا شکر نعمت سی مگر تھی ہو وہ جو صیغہ شکی ہو</p>
<p>اور وہ پروردگار و شوق اور اس طرح مغرب ہر دم ہی از نملہ اعتدل ہوا پتہ بلا کون کو نہ سے نما</p>	<p>اپنی خالق کے دو کی تم جلا اوسنی احسان و فضل سی سر بٹ المشرقیں و سرب المشرقیین وہ جو صیغہ شکی ہو دوسری دولی ہو گیا اور ہی اختلاف فصول کا</p>	<p>یعنی ای پس میں بصر جلا پیرہ انکار تم جو کرتی ہو ایک دوسری ہی مشرق و اونکی اور اختلاف میں کیا دیکھ لی جسکو شبہ و شک</p>	<p>دوسری مشرق و فائدی ہیں طرح طرکی عیا اختلاف فصول و موسم کو اپنی خالق کی دو کی تم جلا</p>
<p>کر دینی جاری اوسنی و دنا کہ نہ کہتا دیا دتی ہے ای تجا و زمین و کرتی ہو بشریرہن یک ایک شہر ہو پتہ بلا کون کو نہ سے نما</p>	<p>مٹی میں ہر گری جو دریا یعنی دن دوسری ایک دیگر اپنی حدی نہیں گدنی ہو اور ان میں سے دو مگر شہر فیا فی الکلام سبکما تکذبان</p>	<p>دریاں اونکی ہے بنا کو یعنی باہم نہ مٹی میں دو لفظا بحرین سی غرض جا اہل تحقیق کر گئی تھیں فیا فی الکلام سبکما تکذبان</p>	<p>قدرت ایزدی ہی ایک وہ تاکہ خاصیت اونکی باطل ہو فارسی و صمک پڑن دیا دو نو دریا میں فائدی ہیں اپنی خالق کی دو کی تم جلا</p>

نظم میں یا کھاتا ہی خدا	آخِرُجْ مِنْهُمَا اللّٰهُ وَالْمَرْجَانُ ۝	دونوں دیر یا کسی کو چھوڑ
تا بہر ایش او کی کام میں	اور تجارت سی منتقل	صرف شکر و سبکی میں
پیر ہلا کون کو نسے نما	فَيَا أَيُّهَا الْاَكْسَرُ تَكُنْ كَذِبًا ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
اور اوسیکے ہشتیاں	وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَهْلَاءِ ۝	چلنے والی کڑی بلند دوار
بچ دیا کی سبسی کو چال	من سی لقی بن فامی	توڑی مدت میں کر لی بچ
اور تجارت کو اوپہا ہو	فامی اثن او دشا ہو	پانی بہتی ہو افسی کو گاون
پیر ہلا کون کو نسے نما	فَيَا أَيُّهَا الْاَكْسَرُ تَكُنْ كَذِبًا ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ رَبِّكَ ۝ وَالْجَلَالُ ۝ الْاَكْسَرُ ۝		

جو کوئی ہی زمین پر جاوے	پانی والا فنا ہے آخر کار	اور ربی ذات سبکی	صاحب ہر بزرگی و انعام
پیر ہلا کون کو نسے نما	فَيَا أَيُّهَا الْاَكْسَرُ تَكُنْ كَذِبًا ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	جو کوئی ہے با سمان میں
ماگتا ہی خدا سی بیدار	لَيَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۝	کہ ہیں محتاج او سکی جلال	اور عطیے ہو گا واصل ہو
یعنی مدت کو اپنی خاص	كُلُّ يَوْمٍ هُوَ فِي سَعٰی ۝	اور کسی خوش کو غم جو	دوسری تین کر ی آباد
ہوں اور ت ہی ایشو	ایک ہندو میں ستیہ	یعنی گاہی مجیب	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا
اور گاہی نجات و چنگار	وی بد را مان جان جہا	اور مرغیو نکود شی خفا	انس و جن کی بی تہ
اور کسی کا کہی ہو تو پیر	اور کسی بخشدی گناہ کثیر	اور کسی کر کی ایک برباد	یعنی بوجہ و نقل زمین
پیر ہلا کون کو نسے نما	فَيَا أَيُّهَا الْاَكْسَرُ تَكُنْ كَذِبًا ۝	اپنی خالق کی دوگی تم جھٹلا	یا تخلیف دای خن اگا
اکی اسکی بی سبیل و عید	سَكُنْ فِي كَهْفِ اَثَرِ الثَّلٰثِ ۝	کہہ سی وہ فراغ قصید	کہہ جو ستای شدہ شغل
جلد ہوتی زمین و کشت	ہم تہاری طرف بر آسا	اگر گناہ میں جہا گناہ	اگر جو ستای شدہ شغل
لقد اقلین سی عرض	دو گروہ بزرگ انش جان	اوس قصید مسلمان	اگر جو ستای شدہ شغل
وہ جو ہی بگناہ افشا	اوس قصید مسلمان	اگر جو ستای شدہ شغل	اگر جو ستای شدہ شغل
ای و عید حساب تہ	تاریہ کار بی دو	اوس قصید مسلمان	اگر جو ستای شدہ شغل



پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما

فَإِنِّي الْكَافِرُ بِالْإِسْلَامِ الَّذِي بَدَعَنِي  
يَا مُعْتَصِرَ الْجَنِّ وَالْأَنْسِ

کہ بدی قریبیت باد  
اپنی خالق کی دوگی تم مثلاً

لَا اسْتَطَعْتُ أَنْ تَنْقُذُوا مِنْ قَطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْقُذُوا

كَتَبْتُ ذَنْبَ الْإِسْلَامِ

ان گروہ جن اور آسمان  
تو کل ہلاکوں کی حید کر  
ای نہ تم کستی ہو یہ قدر  
تیسری کچھ اس کی پی  
سے نصف گروہ گروہ  
جو وہ طاقت و تباہی کر

جو ہو تم کستی و کل ہلاکوں  
اون میل سے کہ میں نے  
کہ چھو بہاں کر زمر گروہ  
تھک چکی مار کبیرہ  
اور نہادی کری۔ اور نہادی  
تو نکل چکی سے تم ہلاک

کہ نکل بہا گروہ کی ہلاک  
نہ نکل سکتی ہو مگر پسند  
بلکہ تم جو کبیرہ کر وگی  
بعض فی اس طرح کیا اشیاء  
کہ یہ ہی اسی گروہ جن و  
اور تم باہر کاوش کر

چرخ اور روض کے کنارے  
ای بقدر و تسلط و جد  
ہو ملازم تمہاری مگر نہ  
کہ فرشتی کھڑی ہوں فرشتا  
روز موعود و موعود  
نہ نکل سکتی ہو مگر پسند

سو نہیں طاقت و تباہی  
پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما

فَإِنِّي الْكَافِرُ بِكُلِّ مَا شَكَّ بَانِي  
يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاْظَمِنَ ثَائِرٍ وَنَحَّاسٍ  
فَإِنِّي الْكَافِرُ بِكُلِّ مَا شَكَّ بَانِي  
فَإِنَّ الشَّقَّ السَّمَاءِ فَكُنْتُ وَرَثَةً  
كَالْذَّهَابِ

بسط حسی زہوت کا غم

ایک ہو گل کے رنگین تر

پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما  
پہر ہلاکوں کو نئے نما

فَإِنِّي الْكَافِرُ بِكُلِّ مَا شَكَّ بَانِي

فَإِنِّي الْكَافِرُ بِكُلِّ مَا شَكَّ بَانِي

اپنی خالق کی دوگی تم مثلاً  
تو وہ ہو جاسنہ جہول  
بسط حسی کہ ہو و سرخ  
اپنی خالق کی دوگی تم مثلاً  
کہ پڑو درگاہ کو تم او کی پنا  
جرم اپنی سی آدمی اور جن  
ہو نوین ہفت کی اور پ  
ای ملک سونہ

فیومئذ لا یستل عن ذنبه  
إِنَّهُ وَلَاحِبَانِ

<p>انہ کریں یوں سوال نہ کرو یا کہ چہرہ و منی و فکولین پچا پہر ملا کون کو نہ سے نما یعنی اوس کا جو تیار حال</p>	<p>کہ بلائی کیا کی تو کام دھڑی چتا سوال وہاں</p>	<p>بلکہ تو بیچ سی کر سیکے لو ایک و ستر و پونچھ وین</p>	<p>کہ بلا کیوں کی تھی اچھا اوس سے تعف میری ہی شکایت</p>
<p>پہر ملا کون کو نہ سے نما یعنی اوس کا جو تیار حال</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>اپنی خالق کی دلی تم جیلا تم کرو اختیار تقویٰ کو</p>
<p>کر وہی سوچنا غلط آپ پچانی جاتیں چہرہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>دین و دنیا کی اوس ہی سیا بروی و چشم کو</p>
<p>یا کہ انار جنر سدا پہر ہوا خود ازیر اسدا</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>ہوں نمودار و انکی چہرہ یا کہ دوبار ابلند عدا</p>
<p>ای کپڑا و سکی ناصیہ کپا پہر ملا کون کو نہ سے نما</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>اپنی خالق کی دلی تم جیلا یوں کریں گی ملا کہ گفتار</p>
<p>پہر ملا کون کو نہ سے نما یعنی اوس کا جو تیار حال</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>یوں کریں گی ملا کہ گفتار</p>
<p>کہ یہی سر پر وہ دوش نما کہ وہ پانی ہے کہولتی والا</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>اور مین آب گرم اور عدا یہ وہ پانی اوس میں پلا تین</p>
<p>افلا کان اچھا جو ہی اشراف پہر ملا کون کو نہ سے نما</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>ہی نہایت حرارت اوس کا اپنی احسان سے دیکھا</p>
<p>انار بیان اوس پر لا کر تم اوس شخص کے لیے کر ڈر</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>پہر ملا کون کو نہ سے نما اور تقویٰ سی بشیر کر تم</p>
<p>دو پشتیں میں عدل ازیم بعض فی لعل موعظن یکا</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>اپنی رب کی مقولہ خوفین اور زانملا ایک ہی جانکر</p>
<p>بی بخوف انی ایک شست</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>فی ای الا کر سیکے گئی بانہ</p>	<p>یو عیوب تصور میں دور اور ری و سکی فلامو کو</p>

دو ہر لفظ مقام ہی اور خاص	فَیَا یَیْ کَلَّا سَرَّ بَکَا تَکَلَّ بَانَ	اکو سہی متوفی ہوا
پہر تہلا کون کوئی نہ تھا	دَوَا تَا آفَنَاب	اپنی خالق کی دوگی تم جہلا
دو ہشتین ہین ٹہنوں	کے بے مثال ہر جگہ ہوا	ہر گہر ہر کنے والیاں
ہی فنن سی اگر سیاں فنا	اوس کو صغیر ضعیف	قصہ فروع بار ہین و شہر
اہل حقیق نے کیا ہی پیا	کرو تا جو ہی مضامین	جسین ہین و انت بقول
ایک ندوی اہل حبیبی	ہی ذواتن بیت سی	بسطر لفظ ذات و ان
پہر تہلا کون کوئی نہ تھا	فَیَا یَیْ کَلَّا سَرَّ بَکَا تَکَلَّ بَانَ	اپنی خالق کی دوگی تم جہلا
اون ہشتونین ہین شہو	فَہِمَا عَیْنَانِ عَہْدَیَانِ	کروان چو ہین ہی شہو
ہوئے خوش ہر شہنشاہی	اسی اعلیٰ ہر اسفل	اور نسیم دوسر ہر بجان
ایک چشمی سب خوش کن	فَیَا یَیْ کَلَّا سَرَّ بَکَا تَکَلَّ بَانَ	اور ہی دوسرے صافی
پہر تہلا کون کوئی نہ تھا	اپنی خالق کی دوگی تم	اور چشمی صفت صفت گنا
اوسنی کیا کیا کر مہر	فَہِمَا مَجْکَلْ فَا لَمَہْ سَرَّ لَاحَاتِ	کب یہ نگذیب تکو ہی دھڑ
اونین ہر سوہ ہین مہر	کوئی شک نہ ہین کوئی	کوئی نادیدہ اور نشیدہ
بسکو صر و اور غیب اسما	فَیَا یَیْ کَلَّا سَرَّ بَکَا تَکَلَّ بَانَ	لکھ گئی ہین ہی قاضی صبا
پہر تہلا کون کوئی نہ تھا	مُتَکَلِّمَیْنِ عَلَیْ فُؤُوسٍ یَطْکُفُ	اپنی خالق کی دوگی تم جہلا
یتیم ہر نوین کی گچھون	مِنْ اَسْتَبَوٰی وَ حَنَا اَلْجَنَّتَیْنِ دَاغِ	جکے ہتر ہون چشم کی کثر
اور میوہ ہر دونوں باغ	جکے ہر دہر ہر تپا	اوس کیا و تافہ ہی ہر
پہر تہلا کون کوئی نہ تھا	فَیَا یَیْ کَلَّا سَرَّ بَکَا تَکَلَّ بَانَ	اپنی خالق کی دوگی تم جہلا
اونین ہین کنے والیاں	فَہِمَّنْ قَا صَوَاتِ الطَّرْفِ اَلْکَلِیْمَہِ	غیر سی اپنی نگین اور نگار
ہر لکھنا سا تہ کوئی نہ	اِنَّہٗ قَبْلَہُمْ وَلَا حَاثِہٗ	نہ لکھنا اتارے کوئی نہ
جس نے پہلایا	اور نسیم ہر سیا ہی جن کی	آدمی فی ہر کیا او کو

اور سیلو جو چین کے تیز پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	سر کسی ہر تہ سید ہی نہیں
گو تیا ہیں کو لعل اور دو گنا	كَأَكْثَرِ الْيَا قُوتُ وَالْمَرْجَانِ هـ	اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا
پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	یسی مسخ و سفید تپا
ابرنیکے نہ ہی مگر نیکے	هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ هـ	اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا
پر بلا کون کو نہ نما	نیکے پاؤ گنا جسی نکی	اپنی دو پاؤ و تہ پاؤ بر بدل
آوازوں کی ہر دو گنا	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا
باقر و تہین و نسی و تہین	وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّاتٌ	دوہین سو عود و خالقین جہانم
وہ یہ سیمین و دو سیمین	وہی جو پہلی کی تہی کو سنا	اور یہ دوہین و وہی السین کے لیے
پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اور دو و زری و خالقین کے تہین
سیر گری وی لا تاہین	مُدَّاهَا مَتَابُ هـ	اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا
پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اسیے ہل سیکاہین
اونہین چشمے میں گویا	وَمَا عَيْنَانِ كَصَاحَتَانِ هـ	اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا
پر بلا کون کو نہ نما	ای ہستی ہو یا بصدیق	جو خوشی و غم میں ہو و ہلا
اونہین سیوین سر سبیا	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا
ہجڑہ طعفت تھل اور مانا	فَهُمَا فَاقِهَةٌ تَخْلُ وَتَمُوتَانِ هـ	اور کجورین ہرین و زور خشتا
ہجڑہ سنی ہی تھلج اہم	ہی نصیلت کا فنی شرح	اور وہ ملان فاکہ اور دو
پر بلا کون کو نہ نما	اونہین رحمت خدا کی پود مانا	کرنہین کسا وں فاکہ کو ہم
پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا
اونہین ہر نیک و تہین	فَبِئْسَ خَيْرَاتٌ جَسَاتُ هـ	یا کہ صوبت میں خوب خوشو
پر بلا کون کو نہ نما	فَإِنِّي أَكْذَرُ بِكُمْ شَكْدَ بَابٍ هـ	اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا
	حَوْزٌ مَقْصُودَاتٌ فِي الْخِيَا هـ	

سر کسی ہر تہ سید ہی نہیں  
اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا  
یسی مسخ و سفید تپا  
اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا  
اپنی دو پاؤ و تہ پاؤ بر بدل  
اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا  
دوہین سو عود و خالقین جہانم  
اور یہ دوہین و وہی السین کے لیے  
اور دو و زری و خالقین کے تہین  
اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا  
اسیے ہل سیکاہین  
اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا  
جو خوشی و غم میں ہو و ہلا  
اپنی خالق کے دو گنی تم جھٹلا  
اور کجورین ہرین و زور خشتا  
اور وہ ملان فاکہ اور دو  
کرنہین کسا وں فاکہ کو ہم  
اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا  
یا کہ صوبت میں خوب خوشو  
اپنی خالق کی دو گنی تم جھٹلا



<p>تجہ اور نچا وہ کرنا چاہی ہے          اور چڑھاتی ہو سو علیہ</p>	<p>یاد ہو پڑی ہے اس کی رو          کہ وہ تیرے ہیست علی</p>	<p>بلکہ کتنا ہی راستی ہی          یعنی تیری ہی بعض کو دوتا</p>	<p>اسفل ساطین میں افش          بعض شخصوں کو امی میرین</p>
<p>یاد کر جب بلانی جانے          کہ کپانی کر اور بلانی کر</p>	<p>اذا رجت الازض رجا لا کلبت          الجب الکتب</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یعنی جب کپانی میں          یا کہ حیدرم بلانی جانے</p>
<p>اوس اور نیک اور علی          تیروی ہو جائیں پے گرد</p>	<p>فکانت هباء من دشتا ولدتهم الذل          منت ذل واولی ای ذل</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>تیرے جیکر میں اپنی والے          اور جو میں بائیں والی سرتا</p>	<p>فأصحاب المینة مما أصحاب المینة          وأصحاب الشامة مما أصحاب الشامة</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>ہیں جو صاحب میر شاہ          یا کہ جگو صاحب حال</p>	<p>والتائبون السائبون          السائبون السائبون</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>تو وی لگی غلطی والی ہیں          بعض تیرے میں کیا ہی</p>	<p>سودی لگی غلطی والی ہیں          کہ غرض بقوسی ہی میں</p>	<p>یعنی سبقت وہی میں          ال ذل واولی ای ذل</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>اور غرض ہی جیسے بلا نا          یاد و قہر جو نماز ادا</p>	<p>وہ جو نماز تابلذ تھا          گر گئی بانی ہر دوسرا</p>	<p>اور وہ صدیق کہ بقیہ          یا جو سبقت سی شائیں</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>یا کہ سبقت کہ کرتی ہیں          یہ ہر جیکر متو کے ہیں</p>	<p>أولئك المقربون في جنات النعيم          جنتا فوہن نعتوں کی</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>ی بڑا اور کرنا ایک گروہ          اور میں تو پڑی و قلیل</p>	<p>ثلاثة من الأولين وقليل من الآخرين          اور میں تو پڑی و قلیل</p>	<p>اور حیدرم اور لانی          اور حیدرم اور لانی</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>
<p>وہ جو ہی لفظ اولین          عمد آدم سی تابی میں</p>	<p>امم سابقین ہیں و امم          امم سابقین ہیں بہر تن</p>	<p>اور ہی قصد آخرین میں          پس یث صحیح و نوب</p>	<p>یاد کر حیدرم بلانی جانے          کہ ہوں کوئی و تو کر کے</p>

<p>اور اس کی باتیں ہوں</p>	<p>قَوْلًا عَلَيْهِ السَّلَامُ اَتَى بِلَاذُونَ سَاتِرًا لَامًا</p>	<p>کہیں یہ باتیں ہم</p>
<p>کہ میں پہلے تو قصہ سنا امت سید الوری کی پہلے لوگوں سے پہلے لوگوں کا یا کہ ملنگو نہ جو بنی ہوں نہ منہ بابت دیدار کہ میں خدمت کو لڑائی نہ اسی سلمان کہ حدیث ہی ال</p>	<p>اور موضع میں کیا ہے یا میں پہلی وہ پہلے ہو گیا علیٰ سوز و محو و نودہ مشکبیر عَلَيْهَا مَتَقَابِلِينَ يُطَوِّفُ عَلَيْهِمْ وَلَدَانِ تَحْمِلُهُ وَنَ لڑائی اور طفل سہمی ہو یا وہی بن لڑائی کے</p>	<p>اور اس کی باتیں ہوں اور پہلے تو قصہ سنا لیکے تبت میں ہو گروہ بیشے ہوں بنی و اتھو پیر تکلیفوں اور نہ کہ گری ہو پستی ہیں اوپہادی ہو اہل جنت کی خدمت کی لیے</p>
<p>صاحب کی زمین دکان اور نہ ہو اس میں سیو اس قسم کے کہ زمین جسکو چاہیں و جنتی چاہیں جس قسم سی ہو کہ صرف میں چینی ہو دست اغیار بن لگائی ہو جسکو نیامین کرتی ہو اور نہ باتیں گناہ کی کیا اپنی آپس میں اپنے تمام</p>	<p>اَعْمَاءُ وَلَا يَنْزِفُونَ وَفَالِهَةً مِمَّا يَنْخِرُونَ طَنِيْمًا لَشْتَمُونَ وَحَوْزُهُنَّ كَامَثَالِ لِلْوَلُو الْمَكْنُونِ حَبْرًا لِمَا كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَمْعُونَ فِيهَا الْغَوَا وَلَا تَأْتِيهَا الْأَقْبِلَا سَلَامًا سَلَامًا وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ اور نہ پہلے میں والے کیے ہیں اور نہ پہلے میں</p>	<p>لیکے لڑائی و چھوٹیں نہیں لگائی جائیں اور پرتی ہیں گوریلوں پر گرمی میں رہنے چاہی ہو اچھری عمل و کام کا مہینوں میں نہ کہ چھوٹ ہن گروہ سلام سلام</p>

ای کرم چہاں در بزم تمام	فوسد فی شخصہ	نہ ہر عمل صالح
ترجمی ہیں سب بزرگوار	و در حقیقی کسی گئی بین ملہ	دست و پائی ہر کس
چون لگی کرتی آواز و خیال	کرتے ہو کوشش کی مثال	کرمین و کرمین میں
اور کیونہیں جسے کدو	گو چلے منضو	تہہ ہونیں پاؤں کی
اور سایہ میں جگہ شیدہ ہو	و ظل منضو و و ما کسک	اور پائین جو کسک ہو
و فاکتہ کثیرۃ لا مقطوعہ و لا منسوخہ و فرشتہ فرشتہ		
اور سب کثیر اور بسیار	کرمین منقطع کہی نہا	کسانی والی سے ہند
اور چو کرمین کے ہوں	یا کرمین کے ہوں	کرمی ہوں چو کرمین
ہم تو پیشانی میں بنائی	انا انشا ناھن انشا	یعنی میرا ہوں اور صاحب
اور کئی دن بڑی عورتوں کی	کرتی نہایتے جوں میں	نوجوان ایک سال کس
پر کیا ہستی او کس کی سی	جعلناھن ابکارا العبد	کو ایمان پیدا ایمان
داہی اور سین والو	انوا با لا اصحاب الیمین	برکت اور یمن والو
وی نہا ہن میان سے	شہر و دکن جو پانچین	ہم عمر ہوں جو شہر و دکن
رکتے ہوں وہ فیکل	یعنی تمہیں لا شہر و دکن	آتی ہیں جیت میں
میں وہی کہہ رہے ہیں	گو دنیا ہوں پیرا ہستہ	بخشے ہا کو دین مٹتی
اور ہستی ہستی چو کرم	وہی ایک ہستی کو کرم	ہی وہ چو کرم کی
ہیں گرو کشتہ میں	ثکہ مکن انا و لئین کو ثکہ مکن	پہلے لوگو نے اسی سوال
اور گرو کشتہ میں	الاحسن	پہلے لوگو نے اسی سوال
یہاں میں گرو گرو	پہلے میں گرو گرو	جیت آیت جو تیری
بولی فاروق کا ہی	قولہ تعالیٰ و قتل من لا یختر	ہم بہت لوگ تم پہا
کیا جت کے گرو گرو	پہلے میں گرو گرو	و کئی حق میں چو عبادت

ای کرم چہاں در بزم تمام  
ترجمی ہیں سب بزرگوار  
چون لگی کرتی آواز و خیال  
اور کیونہیں جسے کدو  
اور سایہ میں جگہ شیدہ ہو  
و فاکتہ کثیرۃ لا مقطوعہ و لا منسوخہ و فرشتہ فرشتہ  
اور سب کثیر اور بسیار  
اور چو کرمین کے ہوں  
ہم تو پیشانی میں بنائی  
اور کئی دن بڑی عورتوں کی  
پر کیا ہستی او کس کی سی  
داہی اور سین والو  
وی نہا ہن میان سے  
رکتے ہوں وہ فیکل  
میں وہی کہہ رہے ہیں  
اور ہستی ہستی چو کرم  
ہیں گرو کشتہ میں  
اور گرو کشتہ میں  
یہاں میں گرو گرو  
بولی فاروق کا ہی  
کیا جت کے گرو گرو







میں سے  
میں سے  
میں سے

جو نصرت میں رہا  
یا کہیں ہم گیا ہو  
پس ہر سہولت میں  
یہ گمان ہم دینی گئی تھی  
میں تھوڑا ہی چ گیا ہم  
کیا کیا ہی ہر حال میں  
یا کہ تھی کیا اور اس کو  
یا کہ ہم میں بقدر کمال  
جو کہیں خوشی ہی ہو  
کیا بلا دیکھی تھی  
کیا بلا تھی کیا پیدا  
یا کہ ہم کہ نہیالی میں پیدا  
لکھ چکا میں اس میں  
ہو کر گئی سی جلی  
میں پیدا کیا اور جس کو  
رہی والو کو دشت کے  
اور صحرانوی کی لیس  
تو یہاں کی زبان پر تو  
پتہ میں کتنا قسم ہو  
یا نہیں ہی کہ عتیق

لَوْ لَشَاءَ جَعَلْنَاهُ حُطًا مَّا أَفْلَحُوا  
فَكَفَىٰ صُورًا  
یا کہ میں جاتی ہی ہوں  
اگر پتا کی تم نہیں کمال  
لَا الْمَغْرَمُونَ ۚ بَلْ عُنْهُمْ عَنْ مَّقَامِ اللَّهِ  
أَفْرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ۚ  
أَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِزَاجٌ مِّنَ الْمُسْنِ  
لَوْ لَشَاءَ جَعَلْنَاهُ أَجْلًا فَلَوْ أَشْرَكُوا  
تو کہیں اس کو تو کمال  
پس بلا کہیں شکر کرتی ہو  
أَفَرَأَيْتُمُ الْبَارِئَ الَّذِي تَدْعُونَ  
أَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِزَاجٌ مِّنَ الْمُسْنِ  
تو کہیں اس کو تو کمال  
اگر تو تارہ میں کی شام  
عَنْ جَعَلْنَاهُ أَتَذْكُرُهُ وَفَتَا  
لِلْمُفْتُونَ  
یا کہ اس کو تو کمال  
اس کے وعظ و تذکرہ ہی  
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ الْعَظِيمِ  
اپنی خالق کا نام جو  
یعنی یا کی سی یاد کرنا  
فَلَا أَقْسَمُ بِسَوَاقِعِ الْحَبِّ  
اہل تحقیق کرتی تھی  
پر میں کہ تارہ میں کمال

تو اسی میں رہنا  
یعنی اس کو تو کمال  
جون کو کہیں شکر کرتی ہو  
بلکہ ہم میں کی گئی حرا  
بلکہ حرم ہم میں ہو  
تمہی پانی کی پتی ہو  
ایسی جو سفید و چاہو  
کر نیالی اس کی نازل  
حق شناسی میں گنتی ہو  
وہ جو شگفتی تم میں ہو  
شہر و ناراہ آتش کا  
اپنی قدرت میں وہ  
جس طرح سی دخت مرخ  
قدت حق سی کیسکتی ہو  
و غلط اور بری کو سی لوگو  
اگ و رخ کی ہی لایا یاد  
کلام میں گئی ہی سیا  
اپنی سب کا کہی بند گناہ  
کرتی تار و کی اسی قید  
کہ وہ لا زارہ ہی للتاکید

ثلث

ع

میں سے  
میں سے

اور ساق سی پیرین	اوی ساق سی که پیرین	یہ تو افکن نجوم ستارہ	تجہ فضل زوہ
یعنی دلدل انبیاء مدلس	یا کہ دلدل و لیا پیرین	یا کہ دلدل و لیا پیرین	یعنی حق میں کلا جوم
یا فلک کے مہرے	یا کہ لکھو کو کھلو کو کھلو	یا کہ لکھو کو کھلو کو کھلو	یا شامین میں پیرین
یا دودھ تو ہی قسم جو جھوتم	سجڑ اور بنگا پیروم	سجڑ اور بنگا پیروم	او سکا اشک قسم سیا
اہل تحقیق گر گئی تفریق	کہ صفت ہی تفریق	وہ جو لو تعلو یں	ازدہ اعراض ہی کیا
وہ تو پیرین کی چری کیر	اِنَّه لَقُرْآنٌ کَرِیْمٌ فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُونٍ	اِنَّه لَقُرْآنٌ کَرِیْمٌ فِیْ کِتَابٍ مَّکْنُونٍ	یا کہ است تمام دفاع تر
وہ تو ہی دس کتابیں	کہ وہ پیرین اور پیرین	روح معنوی ہی کتاب	جس میں پیرین لکھا
دھاتی پیرین اتار دلی	اَلَا یَحْسَبُہُ اِلَّا الْمُطَّہَّرُونَ	اَلَا یَحْسَبُہُ اِلَّا الْمُطَّہَّرُونَ	یا کہ گریاک کو گریہ
اسی صوفی ہیں مطہر	جو لکھا ہی کتاب میں	یا کہ گریہ ہی خوشحال	جو کہ وراں ہی پیرین
یا نہ چوٹی پیرین کو	جو ورتی ہی پیرین	یا کہ چوٹی ہی پیرین	جو کہ پیرین پاک پیرین
یعنی سب کو سچا پیرین	صحبت حاضری پیرین	مالکی و شافعی پیرین	خفق با امام پیرین
کیست او نام والا نام	رحمۃ اللہ علیہ والا کرام	او نہ جو جہز ہوا لکھا	ایک ظرافت علم و کلام
اہل تحقیق ہی کیا	ہی پیرین سب سچا	یا کہ علم یا مایل	یا کہ شہادت حکمائی
یا طلب کی پیرین	تَنْزِیْلُ مَعْنٰی کِتَابِ الْعَالَمِیْنَ	تَنْزِیْلُ مَعْنٰی کِتَابِ الْعَالَمِیْنَ	وہی جو پیرین پاک
یہ کمال اسکی وہ کتاب	اَفْہَمُکَ الْاَحَدِیْثُ اَمْ تَذُوْمُ مَذْہَبُوْنَ	اَفْہَمُکَ الْاَحَدِیْثُ اَمْ تَذُوْمُ مَذْہَبُوْنَ	کہا و لدا جہز پیرین
کیا بلا سادہ سن	کرنا و لدا پیرین	یعنی قرآن کو پیرین	او سچے ہی پیرین
اور لیت ہو پیرین	وَمَنْعَلُوْنَ مَرْکُوْہَ اَشْکُوْکِلِیُّوْنَ	وَمَنْعَلُوْنَ مَرْکُوْہَ اَشْکُوْکِلِیُّوْنَ	یعنی قرآن سے تم ہی کو
یہ کہ تم کو پیرین	حرف ن جو پیرین	کا و بتلا ہی پیرین	اور کہتے ہوا و کھو
اور انوار میں لکھا	کہ طرف زرق کی پیرین	یعنی تم کو کھو پیرین	کہتے ہی پیرین
میں جہز پیرین	جہز ہی پیرین	بعض ہی پیرین	شکر کہ پیرین
یعنی قرآن کا شکر	فَلَا اِذَا بَلَغْتَ الْحَقْلُوْمَ	فَلَا اِذَا بَلَغْتَ الْحَقْلُوْمَ	کہتے ہی پیرین

یا کہ پیرین

یا کہ پیرین

وَأَمَّا الْكَاكِبُ فَهُوَ الْقَائِلُ قَدْ رُبَّمَا كُنْتُ مَكِينًا

ہو بلا کہیں کہیں با	ملق کو کہ تم لوگوں کی	دیکھتے اور کرتی ہو گا	یعنی ہر دہی کو تم ہم جا
اے ہم چنی ہو وہاں کی	تسے اے کھان کے کرا	اور لیکن دیکھتی ہو تم	جو گذشتہ ہی کو سپہ ہر دم
قرب ہی ہی مردہ ہو	ہا کہو اور قدر زرد	ای ہم آگاہ تھے نہیں	جو کہ کوس مختصر ہے
اور کسی نہیں آؤں	فَلَوْلَا أَنْتُمْ حُدَّيْنِ	فَلَوْلَا أَنْتُمْ حُدَّيْنِ	عجز میں ہو پڑی ہو
پیر بلا کہیں نہیں	ان کُنْتُمْ صَادِقِينَ	ان کُنْتُمْ صَادِقِينَ	غیر منتقلہ خالق ہی مردم
پیر لیتے ہو نفس کو	ای گھو سی یا نہ	جو ہو تم راست ہو لو	سج سی ہو نہ گھو سی
پیر کہ ہوی شخص	فَأَمَّا الْكَاكِبُ مِنَ الْمَقْرَبِينَ	فَأَمَّا الْكَاكِبُ مِنَ الْمَقْرَبِينَ	سابقہ زمین سے ہی
توی ہر دور دور	وَرَجَّحَانُ كَوَجَّحْتُمْ	وَرَجَّحَانُ كَوَجَّحْتُمْ	نعمتوں الی یعنی ہو

ای کھان کے کرا  
سج سی ہو نہ  
سابقہ زمین سے

وَأَمَّا الْكَاكِبُ مِنَ الْمَقْرَبِينَ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ الْهَدْيِ

تو سلام اور سلامتی	اور جو ہو وہ شخص	برکت اور وہی	اور کی جانب سے ہی
اور جو ہو وہ شخص	وَأَمَّا الْكَاكِبُ مِنَ الْمَقْرَبِينَ	وَأَمَّا الْكَاكِبُ مِنَ الْمَقْرَبِينَ	اور کی ہو بلحاظ لو نہیں
تو وہی قبر میں ہی	فَأَنْزَلَ مِنْ جَنَّةٍ	فَأَنْزَلَ مِنْ جَنَّةٍ	جنت پانی سے
اور وہی نامہ	إِنَّ هَذَا الْمَوْحِ الْقَيْنِ	إِنَّ هَذَا الْمَوْحِ الْقَيْنِ	یعنی اس کی تین ہر
بیشک ریب یہ جزو	يَا سَيِّدِي	يَا سَيِّدِي	نیون فرعون کی ہی
ہی ہی لائق تعین	اسی درست اور	اسی درست اور	کہ بڑا ہی اور بزرگ تمام
یا ادائی نامہ کی	نام لیکر تو اپنی	نام لیکر تو اپنی	لائی روح الامیں
کے نے حضرت لکی	اسکو داخل کرو	اسکو داخل کرو	سورہ واقعہ کی
دائیں والوں کی	اور کہہ دن	اور کہہ دن	کچھ نہیں تری
نفس میں مبتلا	تیری شمس کے	تیری شمس کے	کہ اس میں

سورة الحديد مائة وثقل مكية وايتهما تسع وعشرون وكلها تسع

واربعة واربعون وحروفها الفان واربع مائة وست وسبعون وكررها

دلی سورة حید کو جان

حرف چوبیس وچوبیس

سُبْحَنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

یاد کرتی ہیں اور بیان پاک

اور جو ہیں میں میں جو

ہی ہزار واری صدکی

ہر سیکو وہی بلا تباہ

اور وہ ہر چیز کی ہی سکتا

ہوئی ہی ہے پہلے اور حق

اور وہی جہشی ہی چھپی

اور وہی ہی حقیقہ سننا

علم و دانش میں وہی کی

اور وہی ہی بنائی جس کی

پر کیا اونی قصہ حق

جانتا ہی وہ ایندو برتر

جیسے تخم اور مین کی طرات

اور وہ جانتا ہی وہی سکتا

اور وہ جانتا ہی وہی سکتا

جیسے مینہ اور فرشتگان کرنا

یا کر کے تو اسے بیان

اللہ الرحمن الرحیم

سُبْحَنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جو باظلام ہیں ملک سارا

اور وہ آئندہ زور والا ہے

آلہ مَلَكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ يَخْتَفِي

وَيُمِيتُ ۚ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ

وَالْبَاطِنُ ۚ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

ای زمین چھپی وہی کوئی

ہی تغفل سی و ساری نہا

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَشَقَّ السَّمَوَاتِ

عَلَى الْعَاصَاتِ

لِيَعْلَمَ مَا يَلْفُ فِي الْأَرْضِ

وَمَا يَخْزُرُ جُ مِنْهَا

جو ظلمتا ہی وہی سکتا

وَمَا يَخْزُرُ جُ مِنْهَا

وَمَا يَخْزُرُ جُ مِنْهَا

کلی و نیر کی و ساری

پیدا و ساری کوئی کی کرنا

سُبْحَنَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

اور وہ و مہر و انجم و تارک

اپنی حکمت میں سب سے بڑا

بادشاہی ہر سان میں

اور امانت ہی شیں کی

یعنی قدرت میں ہی کی

اوس سے پہلے نہیں کی

بدلائل کہ سرسبز ہیں خود

رکنی الہی علم اور خبر

پیش و پس اور ظاہر و پنا

آسمان و زمین شیں نام

تحت کو دی جلوں کی

جو در آونی میں کی اندر

جس طرح حسنی خزانہ و دولت

جس طرح اوس جہان میں

جو اور تا فلک ہی نہ ہو

جس طرح بر وقت زوہا







[illegible]

<p>یاد کری تمرا درد نگہ          جملہ ایمان والی خدایان          نور توحید و کمال ہو سیر          باغ جن جنین بذر شکا          یہ جوئی نور اور نور خیر          اپنی اعمال کی دین شر          پر اندھیر من کی جگہ حق</p>	<p>اور ایمان و ایمان کو          لگا دینا اور ایمان کی          ہستی خیر کی جسکی ہستی          ہی از جبرک جو خیر          دیکھیں نور کی اور ایمان          یَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ</p>	<p>ذَلِكَ هُوَ الْفُورُ الْعَظِيمُ          سے کو کوشش کی شکل          یوں کہ کجا دوسری ہستی          ہی الی یوں کہ دوسرا کو          کئی ہیں جب اور ایمان          اور شبیر و اور تیر و اما</p>	<p>جس کی گنہگار کی گنہگار          عدالتی ہر مرد و عورت کی          کوشش کی خیر کی شکوہ          پاویں ہر مرد و عورت          نور ایمان کو حسین بن          ہو دی و مرد و منافق          ہو نوین خولان نور</p>
--	---	--	--

پس کہ وجہ ترمڑ ہوئے	فَاَلْتَمِسُوا نُوْرًا	بہا کی دنیا میں غریبان کو
یعنی انکو جو بے مہم	یا کہیں یوں ملا کر دوں	اور وہ انسی دہ نور لائیں
میں سے تھکے ہوئے	یعنی مسلمانین جو سب ہم	مٹی پر جا پیچے نبی کو
جس دن میں گنگوئی	موجود عزیزین فغان لائیں	کہ یہ منظر ہماری ہے
سوشی لین ہماری ہوئی	یوں ایک بار انسی لائی گئی	اوس جماعت کو جو ہوئے
پس کہ وجہ ترمڑ ہوئے	کہ دنیا لوٹ کی جاؤ تم	پس کہ وجہ ترمڑ ہوئے



[illegible][illegible]

سلیا جاتی سی کی مدد  
 تم سوئی کی بی بی ہاڑ ستر  
 کرتے کہیں چنگا تھی  
 بندگی میں قصور فرمایا  
 لائی حضرت کو کیا جیل  
 وی جو ایمان لائی اورین  
 حق تعالیٰ مع سی ایدہ  
 اہد ہی کر ضرب عاتق  
 جیونے بعضے نکات سے  
 اور خلاص دی پیش  
 دی گئی تھی کتاب پیش  
 مدت عاودہ اہل کسیر  
 یعنی غفلت کو خج معین  
 کہ بغل نرم موم کی عینہ  
 او کی حیرانسی ال او کی سخت  
 اوس صفت کو کہیں حاکم  
 کہ خداوند بخشہا ہی جاتا  
 یون بن ملک و ہوا کہ یون



<p>موسیٰ علیہ السلام سے کہہ کر اس نے اپنے          اور خدائی شوق سے پہنچ کر          کہو اور اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>موسیٰ علیہ السلام سے کہہ کر اس نے اپنے          اور خدائی شوق سے پہنچ کر          کہو اور اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ</p>	<p>موسیٰ علیہ السلام سے کہہ کر اس نے اپنے          اور خدائی شوق سے پہنچ کر          کہو اور اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ          پہنچ کر اس کے ساتھ ساتھ</p>
--	---	---

[illegible]



پہلے ہی بنایا گیا تھا	ایسا ہی بنایا گیا تھا	ایسا ہی بنایا گیا تھا
اپنی تحقیق کی گئی تھی	اپنی تحقیق کی گئی تھی	اپنی تحقیق کی گئی تھی
اچھے اور بُرے کے درمیان	اچھے اور بُرے کے درمیان	اچھے اور بُرے کے درمیان
کسانی پر بھی کڑی نظر رکھی	کسانی پر بھی کڑی نظر رکھی	کسانی پر بھی کڑی نظر رکھی
پہلے انہیں دیکھ لیے تھے	پہلے انہیں دیکھ لیے تھے	پہلے انہیں دیکھ لیے تھے
اور قرآن کو نہیں مانا	اور قرآن کو نہیں مانا	اور قرآن کو نہیں مانا
کہ جو وحی ہی شریفہ سلام	کہ جو وحی ہی شریفہ سلام	کہ جو وحی ہی شریفہ سلام

فَاتَّبِعُوا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ آجِرُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ قَاسِمُونَ

پہلے دیکھ لیے تھے	پہلے دیکھ لیے تھے	پہلے دیکھ لیے تھے
اور بہت لوگ ان میں سے تھے	اور بہت لوگ ان میں سے تھے	اور بہت لوگ ان میں سے تھے
ایسی قیصری کی ساری چیزیں	ایسی قیصری کی ساری چیزیں	ایسی قیصری کی ساری چیزیں
اور نہ کہنا عیال اور نہ	اور نہ کہنا عیال اور نہ	اور نہ کہنا عیال اور نہ
حق تعالیٰ اپنی ہمتوں	حق تعالیٰ اپنی ہمتوں	حق تعالیٰ اپنی ہمتوں
تو ہی دنیا کا چاہتا تھا	تو ہی دنیا کا چاہتا تھا	تو ہی دنیا کا چاہتا تھا
جس قدر فرض و امام	جس قدر فرض و امام	جس قدر فرض و امام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَاصْنُوا بِلِسَانِكُمْ كَقَوْلِ قُلُوبِكُمْ

ایسی ہی لوگوں کو کہتی ہیں	ایسی ہی لوگوں کو کہتی ہیں	ایسی ہی لوگوں کو کہتی ہیں
اور لاؤ یقین اور بار	اور لاؤ یقین اور بار	اور لاؤ یقین اور بار
ایک نصیب ہی کی گئی	ایک نصیب ہی کی گئی	ایک نصیب ہی کی گئی

وَعَمَلْكُمْ كَمَا تَقُولُونَ بِهِ وَيُفْضَرُ كَمَا طَوَّاهُ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور تمہارا کیا اسی لوگو	اور تمہارا کیا اسی لوگو	اور تمہارا کیا اسی لوگو
-------------------------	-------------------------	-------------------------



در بیان فضیلت این کتاب

<p>ای طوبی و ای سعادت که نامش در دوزخ است تا همین قدر جلالت که نامش در دوزخ است</p>	<p>باز تو هم گوی و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>	<p>بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>	<p>بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>
<p>ای طوبی و ای سعادت که نامش در دوزخ است تا همین قدر جلالت که نامش در دوزخ است ای طوبی و ای سعادت که نامش در دوزخ است تا همین قدر جلالت که نامش در دوزخ است</p>	<p>باز تو هم گوی و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو باز تو هم گوی و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>	<p>بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>	<p>بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو بگو و بگو و بگو</p>

سورة الحجارة مدینة و همی اثنا و عشرون آية و كلتاها اربع ائمة  
و ثلاث و سبعون و حروفها الف و ستمائة و اثنا و خمسون و رکوعها

<p>کلے چار سو ست و گن اہل تحقیق کے کیا ارقام</p>	<p>معنی سورة حمادہ جان حرف سورہ حمادہ جان</p>	<p>او کی باتیں آتین پر جان اور کر لی شمار او کی کوثر</p>	<p>تین ہی ہیں پیش کم مجموع و دو ہزار و صحت جو غولہ نا</p>
--	---	--	---

و اربعین

جانیت بین تملک و  
 سرگشتی بی گداز  
 بولی خوشی بکرم  
 جو پستی مراد کو وزن  
 زنگی پیچیدگی نشان  
 وید پستی شکست  
 ندو کماوی شکست  
 سحر پی بی کو کماوی  
 وحی کماوی شکست  
 پیر پستی شکست  
 بی خطا صبر ای دلیت  
 مرد کماوی شکست  
 پیر پستی شکست  
 بولی شکست  
 کماوی شکست  
 یک گستاخ کماوی  
 او جو کماوی شکست

[illegible]

ایسی جنت علی کو بیان ہو  
 جو کسی فرستادہ کمال حرم  
 بولے نسل کو وہاں چھپے  
 پیر و پیغمبر کی خطاب کیا  
 کہ گشتی ہوں میں اس  
 جسے شہرِ حرم سے چھپے  
 ہر گریہ پر شکریہ سن  
 جو یہ صغیرین فرشتہ  
 و لکس گشتیوں میں  
 راہِ قسطنطنیہ کی  
 و مہمانین را در حرم  
 موضع کی ہی مینا  
 حضرت میں اس  
 عورت کی شوق  
 کہ کسی شکوہ نہ  
 لڑی بلکہ بغیر جنت  
 غارِ پیش روئی  
 اسطرح کہ اگر

کہ جس نے یہ کلمہ پڑھا  
 جس نے یہ کلمہ پڑھا  
 کہ ہوتی تو دھرم شوہر  
 پر اور سیلوی علی علیہ  
 غیر غم کی کسی دردناک  
 ترقی و ترقی کی سر پرستی  
 ق. غم و پیر قریب سے  
 شمس کی سب سے بڑی  
 غم و پیر کی سب سے بڑی  
 اشروہ کا دھرم کو  
 نین چار دھرم کو  
 تپا پیر کی سب سے بڑی  
 عورت کو دھرم کو  
 پناہ بیان کیا کہ  
 حق ہو دھرم کو  
 دھرم کو دھرم کو  
 دھرم کو دھرم کو

قد سمع الله قول التي تجادلك في أمرها ولتستغي إلى الله  
والله يسمع شكاؤكم كما أن الله يسمع صوت عبده

۱۰۰

پیر  
عبدون  
یوسف  
مال  
تجار  
۴



حق تعالیٰ کی تعریف و ثناء  
 تو کلام تائیں جو سیکھنا ہی  
 اور ہی بڑا خاص مقول  
 اور پھر جو کبریٰ افکار  
 یہ بیان صیام و طعام  
 اسلی میں کلا و تم باو  
 اور ہی منگو و ککو کی ہر  
 تو در کشتا و اپنے دریا  
 حکم طعام بوجہ حقیر  
 اور سیکھیں کویت بیکر

لیکر کو سائنس کی تفسیر  
 سائنس سیکھیں کوئی تفسیر  
 سیکھنا کوئی ایک تفسیر  
 اذ لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 اذ لیک فریق حد اب الیوم  
 حق اور اسکی ہر من  
 اس جہت کر لکھیں  
 بلا آزاد و دہری پروا  
 حق و جہاد و صوم کی حق  
 کہہ ہو کسی ہی ہر تفسیر

ہر کوئی ہر کسک کی تفسیر  
 یعنی کسک کا ادب و ادب  
 ہر ایک ملل و کسک  
 اذ لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 اذ لیک فریق حد اب الیوم  
 اور یہ احکام ہیں صوم  
 ہی یہ موضع میں قائم  
 اور جو دہری کو ہی ہر  
 جو کلا و کچال نان و ادم  
 اور اگر دیوی و ککو و نا

ہر کوئی ہر کسک کی تفسیر  
 اور کسک کا ادب و ادب  
 ہر ایک ملل و کسک  
 اذ لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 اذ لیک فریق حد اب الیوم  
 اور کسک کا ادب و ادب  
 اور کسک کا ادب و ادب  
 اور کسک کا ادب و ادب  
 اور کسک کا ادب و ادب

لیکن وی جو ہیں  
 خود ہی جانیں جو ہیں  
 یہ قرآن و معجزہ  
 اور کفار کی لیے ہی

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحٰذِرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ کَمَا کَانَ الذِّیْنِ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَوَقَدْ اَنۡزَلۡنَا اٰیٰتِیۡنَا  
 وی جو ہی ہر کسک  
 اور تحقیق ہی میں  
 و لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 کہ دہری کر نوالی و ککو و نا

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحٰذِرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ کَمَا کَانَ الذِّیْنِ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَوَقَدْ اَنۡزَلۡنَا اٰیٰتِیۡنَا  
 اور تحقیق ہی میں  
 و لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 کہ دہری کر نوالی و ککو و نا

اِنَّ الَّذِیْنَ یُحٰذِرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ کَمَا کَانَ الذِّیْنِ  
 مِنْ قَبْلِهِمْ وَوَقَدْ اَنۡزَلۡنَا اٰیٰتِیۡنَا  
 اور تحقیق ہی میں  
 و لیک انؤمنوا یا اللہ ورسولہ واولئک  
 کہ دہری کر نوالی و ککو و نا

جس دن ازاد و نا امن  
 پس خبر دیوی و ککو و نا  
 اور ہی اللہ جل جلالہ  
 اگلے آیت کا وجہ و نا  
 ایک لک کہ باغیا خدا

و اللہ علی کل شئ شہید  
 اور اس عمل کی جو کسک  
 یعنی ہر فعل و قول ہی  
 ہی ہر وہب میں نقل و کسک  
 کسکی ہیں جس کسک

و اللہ علی کل شئ شہید  
 اور اس عمل کی جو کسک  
 یعنی ہر فعل و قول ہی  
 ہی ہر وہب میں نقل و کسک  
 کسکی ہیں جس کسک

و اللہ علی کل شئ شہید  
 اور اس عمل کی جو کسک  
 یعنی ہر فعل و قول ہی  
 ہی ہر وہب میں نقل و کسک  
 کسکی ہیں جس کسک

وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا يَكُونُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا هُوَ بِعِلْمِهِ خَبِيرٌ  
 وَلَا يَسْأَلُهُمْ أَجْرًا ذَلِكَ وَكَلَامُ الْكَافِرِينَ  
 إِنَّمَا كُنَّا نَعْبُدُكُمْ فَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا الْيَوْمَ الْقَدِيمَ إِنَّ اللَّهَ يَكُلُ شَيْءًا ضَالِماً

<p>                         جو ملک میں پناہ                          زمین پر کھائے تو یہ                          اور زمین پانی کا گڑبڑ                          پر وہ امداد کی ہی ہزار                          دن قیامت کی ہزار                          اگلے سے اگلے دن                          دیر چوتھے ہو گئی تھی                          یہ سب ہر روز ہوتا ہے                          انھیں یہ کہہ رہے ہیں کہ                          پر اس طرح کہ وہ                     </p>	<p>                         کیا کیا ہی بی خبر                          جس طرح مسلمان اور غیر                          ہر جہاں میں ہر جہاں                          جس جگہ کہیں بھی                          یعنی دیکھو زمین کے                          وہاں ہر جہاں                          اور انہاں کی جہاں                          ہر جہاں کی ہر جہاں                          مانع ہر جہاں کی ہر جہاں                          ہر جہاں کی ہر جہاں                     </p>	<p>                         کہ خدا ہر جہاں کی ہر جہاں                          اور جو کہ زمین کی ہر جہاں                          پر وہ امداد زمین کی ہر جہاں                          اور زمین کی ہر جہاں                          ہر جہاں کی ہر جہاں                          ہر جہاں کی ہر جہاں                          کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                          کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                          کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                          کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                     </p>
---	---	---

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ نُهُوا عَنِ الْغَوَىٰ ثُمَّ عِوُذُوا بِمَا نُهُوا عَنْهُ وَيَتَنَادَوْنَ  
 يَا لَاشِعْرَ الْعَدُوِّ إِنَّ مَعْصِيَةَ الرَّسُولِ دَرَادٌ لِّجَاوِلِكَ حَيَاتِكَ يَا أَيُّهَا  
 يَا اللَّهَ وَيَقُولُونَ فِي أَنْفُسِهِمْ لَوْ لَا يُعَذِّبُنَا اللَّهُ بِمَا نَقُولُ نَحْبِرُهُمْ جَهَنَّمَ

<p>                         کیا کیا ہی بی خبر                          ہر جہاں کی ہر جہاں                     </p>	<p>                         کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                          کہ ہر جہاں کی ہر جہاں                     </p>
--	---

<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>
---	---	---

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَوُا فَلَا تَنَاجُوا بِالْأَلْسِنَةِ الْمُعَدَّةِ  
 وَمَقْصِدِ الرُّسُولِ وَتَنَاجُوا بِاللِّزْوَةِ الطَّيِّبَةِ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>
---	---	---

لِيُخَيَّرَ الَّذِينَ آمَنُوا أَلَسَوْا أَلْسِنَةً سَفِيحَةً لَا يَأْذِنُ اللَّهُ

<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>	<p>ای شخص جس کی ہمت          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری          اور اس کی ہمت میں تیری</p>
---	---	---

۱۶  
میں نے اس کو  
بلا کر دیکھا  
اسی طرح  
اپنی "اسی  
اسی  
میں نے  
اسی طرح  
میں نے

[illegible]

چونکه ای بخل می باشد	چونکه او را به حکم حضرت	چونکه او را به حکم حضرت	چونکه او را به حکم حضرت
اگر بیت کو بگوید بگوید	یعنی معصوم او کو فریاد	یعنی معصوم او کو فریاد	یعنی معصوم او کو فریاد
همین انوار صافی	تختی بی و عا کا حکم	تختی بی و عا کا حکم	تختی بی و عا کا حکم
خیر می که می باشد	نه کسی بی عمل کیا او سپر	نه کسی بی عمل کیا او سپر	نه کسی بی عمل کیا او سپر
افترای تین و یک یک	موسس می یکی است	موسس می یکی است	موسس می یکی است
سومون بر روی حاشه	پیرانندی ندر است	پیرانندی ندر است	پیرانندی ندر است

وَ أَكْثَفُ مَنْ أَنْ تَقْدِمُوا آيَاتِي يَدِي خَوْفَكُمْ مَهْدَقَاتٍ مَفَاذِكُمْ تَقْعَدُوا وَ تَأْتِي اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَاقْبِمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ اطِيعُوا اللَّهَ وَ رَسُلَهُ وَ اللَّهُ

کیا بسلامت می توانی گو	اس منی که اگر می توانی	اس منی که اگر می توانی	اس منی که اگر می توانی
پرسید و سلام کو نشانی	می بپردازد و تواد و تواد	می بپردازد و تواد و تواد	می بپردازد و تواد و تواد
تو که قوام لب لعل کو تم	او زنی چون کوه کو تم	او زنی چون کوه کو تم	او زنی چون کوه کو تم
اوری حضرت خدا اگاه	او کس کو کتی به کتی	او کس کو کتی به کتی	او کس کو کتی به کتی
اس سطره بهیسی	کسی بی زمین و صدقا	کسی بی زمین و صدقا	کسی بی زمین و صدقا
کشتی و تانگی	این بن بن با حد اید	این بن بن با حد اید	این بن بن با حد اید
با فریق بود و بدین	که ساختا او س منی	که ساختا او س منی	که ساختا او س منی
که صابایی بولی زیر انار	آدی با یک دو و تپا	آدی با یک دو و تپا	آدی با یک دو و تپا
که آید امان و عهد	با چشم که بود و تلبا	با چشم که بود و تلبا	با چشم که بود و تلبا
پس کما کانی تو گم	کس بی گالیان	کس بی گالیان	کس بی گالیان
تب و تار کس کتی	که تر کالی الذین سئو	که تر کالی الذین سئو	که تر کالی الذین سئو
کیا و کی بی تو و تان	غضب الله علیه ثم	غضب الله علیه ثم	غضب الله علیه ثم

ای بخل می باشد  
تعالی می باشد  
ای بخل می باشد  
تعالی می باشد  
ای بخل می باشد  
تعالی می باشد  
ای بخل می باشد  
تعالی می باشد

ای بخل می باشد  
تعالی می باشد  
ای بخل می باشد  
تعالی می باشد

ع



[illegible]

<p>پس از آنکه ای پادشاه منور چنانکه تو در پیشگاه شایسته</p>	<p>اگر بپسین منی که تمام هر چه در پادشاهی جلال</p>	<p>که فرزند آدم نیاید پس بدست دینم کو که</p>	<p>پسین گزیده و بدترین شیطان پسین گزیده و بدترین شیطان</p>
<p>اِنَّ الَّذِي يَخْلُقُ دُونَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ اَوْ يَخْلُقُ فِي الْاَدْنِ كَمَا كَتَبَ اللَّهُ كَذِبًا</p>	<p>اِنَّ الَّذِي يَخْلُقُ دُونَ اللَّهِ كَذِبًا</p>	<p>اِنَّ الَّذِي يَخْلُقُ دُونَ اللَّهِ كَذِبًا</p>	<p>اِنَّ الَّذِي يَخْلُقُ دُونَ اللَّهِ كَذِبًا</p>
<p>بسیار که بود و بی حساب حق و داد و کی میزدین</p>	<p>حق و داد و کی میزدین اوست این و نه خوار</p>	<p>ای صرد و کی لا میزدین لکه بکاهی خدای یون</p>	<p>کند برین و یون و میر کسی غالب حکم خوش</p>
<p>بسیار که بود و بی حساب حق و داد و کی میزدین</p>	<p>حق و داد و کی میزدین اوست این و نه خوار</p>	<p>ای صرد و کی لا میزدین لکه بکاهی خدای یون</p>	<p>کند برین و یون و میر کسی غالب حکم خوش</p>
<p>وَلَوْ كَانُوا اَبْنَاءَ عَلَاقٍ اَوْ اَبْنَاءَ اَخْوَانِهِمْ اَوْ عَشِيرَتِهِمْ اَوْ اَوْلِيَاءَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ اَلَا يَتَّقُونَ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَيُّدٌ مِّنْهُ وَيَدٌ خَلَقَتْ جَبَلًا</p>	<p>وَلَوْ كَانُوا اَبْنَاءَ عَلَاقٍ اَوْ اَبْنَاءَ اَخْوَانِهِمْ اَوْ عَشِيرَتِهِمْ اَوْ اَوْلِيَاءَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ اَلَا يَتَّقُونَ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَيُّدٌ مِّنْهُ وَيَدٌ خَلَقَتْ جَبَلًا</p>	<p>وَلَوْ كَانُوا اَبْنَاءَ عَلَاقٍ اَوْ اَبْنَاءَ اَخْوَانِهِمْ اَوْ عَشِيرَتِهِمْ اَوْ اَوْلِيَاءَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ اَلَا يَتَّقُونَ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَيُّدٌ مِّنْهُ وَيَدٌ خَلَقَتْ جَبَلًا</p>	<p>وَلَوْ كَانُوا اَبْنَاءَ عَلَاقٍ اَوْ اَبْنَاءَ اَخْوَانِهِمْ اَوْ عَشِيرَتِهِمْ اَوْ اَوْلِيَاءَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمْ اَلَا يَتَّقُونَ اَوَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ اَيُّدٌ مِّنْهُ وَيَدٌ خَلَقَتْ جَبَلًا</p>
<p>نعمین پاک و تواسی که بود جو حال و پادشاهی</p>	<p>کردی کتی تعیین ای کرمی حکم میزدی</p>	<p>نهاد و بر بار پسرین گرچه یونین خدای یون</p>	<p>که کفین و یون و میر یا کرمی یون و میر</p>
<p>یا که یونین برادر و کی لکه و یا بی و یونین</p>	<p>او کی کبی کی لوگ تیر او تیر کی ی او کی تیر</p>	<p>یو کر کی نین با بل حفا لصرت نور قلب قرانی</p>	<p>غلط و دوستی حب و داد پسین جانب بی یا کرمی</p>
<p>اور داخل کر گیلان و کور راعی بر جاد و کی و کور</p>	<p>او کی بشو نین با بل حفا کردی تیر مرگ و کور</p>	<p>بستی یی بی جی و کور اور دی خوش و کور</p>	<p>جاد و ان و کور کردی و کور و کور</p>
<p>اوص کرامت و کور پسین بی لوگ شکر و کور</p>	<p>اَوَلَيْكَ حِزْبُ اللَّهِ الْاَكْبَرُ حِزْبُ اللَّهِ الْمُفْلِحُونَ</p>	<p>اَوَلَيْكَ حِزْبُ اللَّهِ الْاَكْبَرُ حِزْبُ اللَّهِ الْمُفْلِحُونَ</p>	<p>او کور و کور پسین بی لوگ شکر و کور</p>
<p>جان لی تو برین که بود پس خلاصت که بود</p>	<p>جو که و خدای الهی هر کسی دشمنان من</p>	<p>پسین بی پادشاهی گرچه با پسرین و کور</p>	<p>اور داد و کی یکبار پسین بی لوگ شکر و کور</p>



<p>و اما من بعد که چو خدایک ای که رب تبارک و تعالی و در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک هو الذی احسن الذی من احسن الکتاب من حیاه لا و ل الخشب</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>
<p>و من بعد که چو خدایک ای که رب تبارک و تعالی و در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک هو الذی احسن الذی من احسن الکتاب من حیاه لا و ل الخشب</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>
<p>میر الله فاشهدهم الله میر حیات که بحیات</p>	<p>میر الله فاشهدهم الله میر حیات که بحیات</p>	<p>میر الله فاشهدهم الله میر حیات که بحیات</p>	<p>میر الله فاشهدهم الله میر حیات که بحیات</p>
<p>و من بعد که چو خدایک ای که رب تبارک و تعالی و در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک هو الذی احسن الذی من احسن الکتاب من حیاه لا و ل الخشب</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>
<p>و قد کف فی قلوبهم الشرب خیر یون بیتیهم یا یدیرهم و ایدینهم</p>	<p>و قد کف فی قلوبهم الشرب خیر یون بیتیهم یا یدیرهم و ایدینهم</p>	<p>و قد کف فی قلوبهم الشرب خیر یون بیتیهم یا یدیرهم و ایدینهم</p>	<p>و قد کف فی قلوبهم الشرب خیر یون بیتیهم یا یدیرهم و ایدینهم</p>
<p>و من بعد که چو خدایک ای که رب تبارک و تعالی و در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک هو الذی احسن الذی من احسن الکتاب من حیاه لا و ل الخشب</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>	<p>و من بعد که چو خدایک که در پی وی دیگر صفتی و کمال است که در او</p>

[illegible]

وَلَا تَرْكَبُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَكُمُ الْوَيْلُ مِنَ الْمَرْءِ الَّذِي يَصِفُكُمْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُحِيقُونَ

اور نہ چڑھو کہ پہرے لایا حق ملکات مل و ستار و زمین اور لیکر خدا جتنا ہے	وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور پھر پہنچے رسول کی مطلق اور پہنچے کہ کڑی اور عظیم جس پر وہ چاہتا ہے لی کہ
اور خدا جو ہر شے پر قادر ہے اپنی اگر بعض بعض شے گئی اور گئی چوڑ و بیکڑی سے	اور مال و حقار چوڑ گئی تج و خیر تر من چوڑا پس اور اس طرحی حقار و بیکڑی	اور کشتی پر چوڑا و بیکڑی چوڑا بیکڑی ہانسی ہی خدا چوڑا بیکڑی ہانسی ہی خدا
پس جس کی بہر صواب دیا وہ جس میں سے نالی رسول جو کہو بات ایسا سلام بنا	بیشتر ہی ہی ہو مشغول کہ غیبت و غنی ہر شے کا سارے ہی ہر شے کا	بہر تفسیر میں ہی ہو مشغول وہ غیبت ہی ہو تفسیر مال ہیت لاسول میں ہی ہو تفسیر مال
تاکہ جاری ضرورت ہی ہو الْقُرْآنُ وَاللَّسُّوْلُ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ	مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ	اور گئی فی ہر شے کو بیکڑی

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ وَالْجُنُودِ وَالْمَسْكِينِ وَالْمَسْكِينِ

وہ جہاں یار و اور عا دہ گاہ و الونسی غیر و بیکڑی اور از بہر اقوامی بنے	وَأَنْتَ السَّامِعُ	اور پھر پہنچے رسول کی حق اور پھر پہنچے برائی غیب مل ضروری ہو کہ تفسیر
اور مساکین کو کہہ رہی اور اس میں کی کمال کی ہم اور ہر وہ حق میر دین	اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم	اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم
اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم	اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم	اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم اور اس میں کی کمال کی ہم

در حدیث

<p>اینست که هر کس از شما</p>	<p>ایستاد بر سر منبر</p>	<p>و در هر روز</p>	<p>که در هر روز</p>
<p>است بر منبر</p>	<p>چنانچه از هر روز</p>	<p>یعنی به هر روز</p>	<p>یعنی در هر روز</p>
<p>تقریباً هر روز</p>	<p>که از هر روز</p>	<p>یعنی به هر روز</p>	<p>یعنی در هر روز</p>
<p>و هر کس از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>
<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>	<p>و اما از شما</p>

<p>پہلے انہی کے آئی بہت کر الزین اسی ہیں غر انصار اور دو سال سابق ہوا</p>	<p>لائی ایمان خواہ دین پر جو نبی تھی پاؤں سے نسا یختون من حاجہ الیہم و لا</p>	<p>و اسی ہی خواہ حبیبان اور وہی لا تھی دین سے و ان بنائیں تین ہزار</p>	<p>کہ وہ ہی داریں اور ایمان کل اہل بیت و پیغمبر و ان بنائیں تین ہزار</p>
<p>بجھدوں فی صد و ریح حاجہ مٹا اذ کو اذ یوشرون علی انقصیم ولو کان یعم خصاصہ و من یوفی ثمر نفسہ دوست کسی ہیں انہی کی اور زمین پانی تھی انہی اور ایشاد کرتی ہیں کس اور جو کوئی بشر چاہا جا اسجا زمین کسا جا میں بندہ مگر وہی اپنی مٹا بلکہ انصار انکی دینی پر مگر یہ تھی تھی انکی نکاح</p>	<p>سینوں اپنی میں غنہ تھا اون مہاجر کو اپنی جانوں پر اپنی جان کی طبع سے تار پائی اوجھان میں چاہا جس کئی خدمت مہاجر و مہاجر شاعران ہوا اور خوش کیم لیک کسی مہاجر و مہاجر</p>	<p>اوس سی جو کئی کی گئی گر چہ ہوا و مٹا مٹا تو وہی لوگ ہیں بیکار و اسی ہی ایمان دین پر جو مہاجر تھے کچھ اور مہاجر کو باہر عظیم بیشرون جو ہی ایمان دین</p>	<p>جو دین چوڑائی پاؤں کی مال فی سی مہاجر کلام جو کئی تھی ہی دین کلام پاؤں کی للاح و کلام کہ ہی انصار کا وہ ہم اذ کہ کہ وہی کس کس اپنی جان چھوڑ کر ہی تھی ہیں ہی مٹا و کس کس</p>
<p>والدین جاؤ امین بعد ہم یقولون ربنا اغفر لنا و لاخواننا الذین سبقنا بالايمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین اور انکی لیے جو ایمان سب سے پہلے ایمان وہی جو لائی میرا پیغمبر و اسے انکی لائی جو ایمان پیش می سی ایمان لائی کہ جو میں حق لائی گو کلام</p>	<p>ان کے گمراہ و عجز کمال ہو کی مٹا حکم دین جیسے پہلے پیغمبر دین مہاجر و مہاجر اور جو ہی ایمان دین</p>	<p>سب سے پہلے ایمان دین اور مٹا کس کس سب سے پہلے ایمان دین حکم اپنی میں ہی ایمان دین اور نہ انکی کس کس</p>	<p>ان کے بعد از مہاجر و مہاجر کہ وہی ایمان دین کہ وہی ایمان دین ایک لائی تو پھر دین اور چاہا کہ کس کس ایمان دین بہت ایمان دین</p>



پس کی چکی و شکر کل	ایک مہا پیس ہی ہوتا تھا	تو ہر عرصہ میں نکلتے	یعنی ہر بار ہر ملکات کی
--------------------	-------------------------	----------------------	-------------------------

الْمُتَرَلِّى الَّذِينَ نَافَقُوا يَقُولُونَ لِأُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ لَكِنَّ أَخْرَجْنَاهُمْ مِنْ دِينِهِمْ

کیا نیکو باقی توئی ایسے وہاں **تَطِيعُ فِيكُمْ أَحَدًا أَبَدًا** | اونکی جانب کہ میں نفاق میں

کستی چنانچه بستاند و نکند  
 وی جو انکار لای تعبی بود  
 کجی او و چون تمکد است  
 یعنی اچنی گروسی ابروم  
 حق تمکد سهر یکیشتر کام

اَوَ اَنْ قُتِلْتُمْ وَلَمْ تُنْفَسُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا  
اِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ

پہچ او جنگ کی تمنا ہی	اور ہی سرد شاهی دیتا	کہ وہی ہن جو طوطا
وہی جیتی ہے صبح پیام	نیک کی گئی وہی کوکب	کیر نہ ہو کہ نہ نفاد

فَمِنْ أَمْرٍ جَا لَمْ يَجْزِ جَوْنُ مَعْفَرَةٍ وَلَئِنْ قُوْنَدَ الْاَنْصَرُ رُوْنَمَ  
لَئِنْ نَصَرُوْهُمُ اِنْ اِلَادَ اِيْمَانَهُمْ شَعْرًا نَصَرُوْهُ

کافی نسی توں سیدو  
خسین غلینہ بنی قنار جھوڑ  
زگر دی گنج پیکر  
ازبلا اندھ بن نو کو

میسے سنی پیام تبا دکو  
تودی ہسرنگا کج بخت  
لوئی اکر اکھی مس

این بیت که بدو توفیق شود  
 لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الضالين  
 این بیت که بدو توفیق شود  
 لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الضالين

وَقَدْ نَزَّلْنَاهُ بِالْحَقِّ وَإِنَّا لَهُ لَنَادِينُ

نَفْسًا لَّنْكَ جَمِيعًا الْاِثْنِي عَشَرَ حَصَّةً وَاكُمِنْ قَوْمِ آدَمَ خَدُّ

پیشرفت اور ترقی : بِاسْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دیکھ : تم سے پہلے کی قوموں کو

۱۶

۱. محمد بن یحییٰ  
 ۲. محمد بن یحییٰ  
 ۳. محمد بن یحییٰ  
 ۴. محمد بن یحییٰ  
 ۵. محمد بن یحییٰ  
 ۶. محمد بن یحییٰ  
 ۷. محمد بن یحییٰ  
 ۸. محمد بن یحییٰ  
 ۹. محمد بن یحییٰ  
 ۱۰. محمد بن یحییٰ

لیکے تو نہیں جو کہیں ہو گئی بہر جان او کی میں جان کس جہاں ہی تھا ہی میری دین	یا جبریل کی صبی ہو کر اوت جبریل میں با خدا و غیبیہ	کا نذر او کی وریاں او کی عرب حق شی ہو سکتین	نحت ہی جبریلین جبریل سوسن کی مقابل او دویا
مجمع اور متفق تکیہ کہ عقائد میں غرق ہیں یہ بظاہر اتفاق او کا	راستی تدبیر میں بہر دیگر اور قلوب کی ہیں پر گندہ	تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّى ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ	اول یہ وہ وہ منافقوں کی تفرقہ و رنفاق آگندہ
جو کہ وہی عقل ہی عمار جس میں کہتا وہی او کی شل	او باطن میں قرق و کا لاتی بیان بحضرت بابک	اس سبب کہ وہ دین تمام ارہٹل ہی ہو کر ارشاد	امد مقاصد میں محتاج تمام سندیں کہتا ہی عقل ہی تمام
یا کہ قریب حد قرن ایکویں ہو جوتی تھی بیجا	یعنی ان جبریل کی شلین یا کہ قبل و کیا تھی ہی بل عمار	مَثَلُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قُرَيْبًا بَرَّانٍ قَرِيبٌ مِمَّنْ	احمد ہا یہی جن ملو بیچ دنیا کی کفرانی پر
چکہ یہ اعتقاد وہوں بیجا اور او کی یہی ہی کہہ کی	کہ نہ بظاہر میں ہو کر وہوں اروند بظاہر مکہ ستار بظاہر	قَالُوا يَا بَالَ اٰمْرِهُمۡمْ وَلَهُمۡ اٰدَاتُ الْبَيْتِ	بیچ عقبی کی یعنی وہ بیجا ڈول و دکھا ہی شہی ہو گوا
مکہ کوئی لکھا ہو وضع یوں سے ہٹل او میں منافقوں	مکہ بظاہر میں ہو کر وہوں اروند بظاہر مکہ ستار بظاہر	مَثَلُ الشَّيْطَانِ اِذَا قَالَ لِلْاِنْسَانِ اٰكْفِرْ	کرتی اغواتی جو ہو جو گوا کرتی اغواتی جو ہو جو گوا
شکل شیطان بہرین کہ کیسے آدمی کو انکار	میں ہوا وہی ہو کر وہوں میں تو کہتا نہ ہو کر وہوں	اَلْعَالَمِينَ	دیتی بہرین او جو ہو ہو کر وہوں میش اس گنگوئی و او
یوں تو بہرین تھی وہوں یوں لکھا ہی ہو وضع یوں	انہر میں کی بظاہر شیطان کہ ہم لکھا ہی ہو وضع یوں	پہر جبریل کا آدمی لاو جو ہی پروردگار عالمیان	جس ہی بظاہر میں ہو کر وہوں ایک فنی شکل پر
لہوئی لڑا و داتا او گوا ساتھ تفصیل کی کیا میل	کہ ہم لکھا ہی ہو وضع یوں ہو چکا ہی لکھا ہی الفل	جبریل کی لکھا ہی ہو وضع یوں ہو چکا ہی لکھا ہی الفل	تو وہ، سا کا وہ لکھا ہی ہو کر وہوں تو وہ، سا کا وہ لکھا ہی ہو کر وہوں

کتاب عارفیه که در معانی التوحید الدین و فوائده و ذلک جزا و انوار

پادشاه از سر قباب خدا	آتش اوسن کی بجای و طیار	یو کوئی و تو را کی اندر	برهنی و لی برین جان و سیر
او به ندر و تفرین و کوشش	همی سازا کافرونی و دیو شر	لفظ انسانی چنی بس او	چینی تو ازین کجا بشود
یانی بوجمل تعارفی	خشنه که با تبار او نیکناس	یو لگا کنی و تفریس	رو به دروس می طرحی
آتش غلبه خود کوئی چرخ	مین تو تا چنی چون توست	یا بهای انسی قصد بر صبا	و روشده خلق را چنی
چشمه گری به چرخ کمال	بندگی چنین ستر سال	اوسن کی خراکی و شیطان	بن کی آریا به تبار انسان
بیشتر که مودعین و کمال	را بهو کمال بس کی کمال	اوسن یا صفت کمال	کراوسی ای نام مین ایا
یکس تنگ و بی جود	خدا چنی ان و دین کلام	نه ده که تا تمام مودع	لیک چالیس زمین کمال
چیکه جانی کمال پیش کمال	دو مهر صفت کمال و شغل	که بی چنی و مودع	چنی باقی شغل مین کمال
یون لگا کنی و کمال چنی	که ستر کمال کی چنی و دعا	شغل نیاز دیری حاجت	مجله ایشیه عبادت چنی
پیش از مرگ گریا تعلیم	اوسن عاقل که دیویم	پیر کمال که کبر خورشاد	تعرض به دیو کمال
په گریا و دیوان کمال	بن کی شکل لویه و عاقل	اوسن بر کمال او چنی	اوسن اسیر کمال
همی زمین چار و کمال	او که بزرگ عاقل چنی	الغرض کمال او چنی	رم بود اوسن کی چنی
مودعین و کمال	دینا و اوسن مین پاکی	جبل دوی مودعین کمال	اوسن چنی کمال
آلهه کمال کمال	چنی کمال و پیش چنی	دیکه کمال کمال	کمالی و مودعین کمال
پس کمال کمال	او را بهی و مودعین کمال	که به مودعین کمال	بعد از ان مودعین کمال
که غفور و رحیم چنی	تجه بخشش کمال	پس و مین و کمال	په کمال اوسن کی کمال
اوسن کی کمال کمال	چنی کمال و مودعین کمال	په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال
کمالی اوسن کمال	کمالی و مودعین کمال	په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال
په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال	په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال
په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال	په کمال اوسن کی کمال	کمالی و مودعین کمال

کرمی کی کمان میں بڑا	جو کہ تھیں ستر کی کمان	دار پر بن جو کور کمانی آن	کویا ہی سری ہی سری
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مِمَّا كَسَبَتْ لَعَلَّهَا	وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ	مَنْ لَمْ يَجْعَلْ لِنَفْسِهِ مَخْرَجًا	فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِسُونَ
ای یقین کنی والو اور باؤ	و اتقوا اللہ ان اللہ خبیر کا عملوں کی	کس کی قیامت کی فکر نہ کرو	تاکری شکر تو یہ داور
اوس ہی ملائی کر دیگی ہر	جو کچھ اوس کی نالی بنی	نکر دو چپ کے جرم ایرم	حق تعالیٰ اوس سے بخواد
اوس و سلطوت سے تمام	اوس تقویٰ کی دو جگہ کر	یا کہ اول ہی قصد و ایما	ہو جگہ و اجا کی ہی ادا
برتا کی دی ہی بیان آیار	و لا تکلونہ اکل الذین کسوا اللہ	چوڑا ناسر بر معاد کا	فانساہم القسمہ اولئک ہم القاسفون
اور دوسری سی ہو تو املوگو	جو گئی بھول حق تعالیٰ کو	پر بلایا خدا کی دیکھ تین	ادنی جائز کو تین چوبیس
دی گری کرد و فریق طر سر	جانوالی ہن طری ہر	الذین ہی ہن بیان	توم اہل لغات اور بود
در بلانی سی ہی ہوئی	اک ایستوی اصحاب النہار	باندہ ہن فکر سی معاد	و اصحاب الجنة ما اصحاب الجنة هم الفاعلون
ادب پر ہن کمان سے	اور جنت کے کچھ	ہن ہی پیوالی اپنی مر	لوگ جنت کی کیت وہ نہا
جنت میں انھی سے	اونسی ہر و چوہا سے	بہل کافر کی جان اور دوا	کہ جہنم سے قصاص کم
جنت میں انھی سے	ہر سادگی انھی سے	علما ہی امام اور اصحاب	روح ہن ہر صلی و کچھ
کہ ہن ہی قصاص دی جو	ہر سادگی انھی سے	پر بلایا کیسی جو قصاص	اور عصمت سے کمان کی
اسکی تاکید کو یہ قول رسول	قال علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یصلی علیہم	ہر رواۃ ثقات نفعی	نہ کہ ہو دی سی ہر
اوسیت مرچ جہل	اوس وات کی ہی نہی ہر	تعلق جو کچھ ہر	ہر ہن ہر
ہر دیکھ کی ہر ہر	جو ہی ہر غفلت سے	ہر ہر ہر	لو انزلنا ہذا القرآن علی جبل
جس طرح ہر ہر	لو انزلنا ہذا القرآن علی جبل	نہ برابر ہن عالم اور نادان	کرامتہ تحاشعاً متصدد عا من خشية الله

عقود و عقود و عقود  
نفس الی اللہ واجب  
اصحاب ہر ہر ہر  
بہل کافر کی جان اور دوا  
علما ہی امام اور اصحاب  
روح ہن ہر صلی و کچھ  
اور عصمت سے کمان کی  
نہ کہ ہو دی سی ہر  
ہر ہن ہر  
لو انزلنا ہذا القرآن علی جبل  
نہ برابر ہن عالم اور نادان  
کرامتہ تحاشعاً متصدد عا من خشية الله

<p>جو ہم اسی سید میں رہا ہر بیت کو دیکھو ہر دم سوالی کی کتاب میں جو کروسی قرآن مجید کی سنکر</p>	<p>کہنے کا نالہ کہو یہ قرآن میں ہی قرآن کی عظمت ہر جگہ پر غلامہ مضمون نہیں لایا یقین اور باور</p>	<p>تو اسی کی کتاب میں جو ہر جگہ پر غلامہ مضمون کہہ دی غلامہ کی کتاب جو جو تھی وہی ہر جگہ</p>	<p>شرع کی کتاب میں جو ہر جگہ پر غلامہ مضمون کہہ دی غلامہ کی کتاب جو جو تھی وہی ہر جگہ</p>
<p>وہ خدا اس وقت کی ہمات ہی چاہا ہو اوسکی دنیا میں بہتین بسط عشق و محبت</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>
<p>پادشاہ بہرہ غلامی لینے والا ہی خلق کو مستحق ہو کر رہا ہی</p>	<p>پاک تبارہ علاقہ ہے زور والا حکم انصاف اسی نیر کی کاہر ہر ایک</p>	<p>پاک تبارہ علاقہ ہے زور والا حکم انصاف اسی نیر کی کاہر ہر ایک</p>	<p>پاک تبارہ علاقہ ہے زور والا حکم انصاف اسی نیر کی کاہر ہر ایک</p>
<p>وہ خاص ہی عہد ریشیا ہر جگہ پر غلامہ مضمون کہہ دی غلامہ کی کتاب جو جو تھی وہی ہر جگہ</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>	<p>اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما اوسکی کو وہ نیر برتر ہی وہ دنیا میں نہما</p>

یا آتی بھی بسوختی شد تقسیم بیانین حکام جلا کا دیگی بیکارہ	گرنہ محروم و نیست و نشتر جسم خورش کتنی ہیں حسن دل کی کو کو لدا	نوا بہ میں کی شفاعت عمر شکی کی پیشین گوئی ناکار یا نالی میں کھن کا	افضل ہی اپنی اور عبادت مفسد کی حد تک لگا کر دل کو اپنی برج شرف
سورۃ الکاحمتان مدینہ وہی ثلثہ عشرایہ وکلہا ثلثا ثلثا وتمان واربعون وحر وفہا الف وخمسائہ وعشر لکوحما اشکان			
سورۃ امتحان کے بیان حرف گن پان سو و نیر	آئین تیرا و کی تو بیان نکلیے بن ہوا و شامیس	اہل مکہ کا سکنے کا شرف پس کیا جمع فوج و لشکر سویلو کسلی و سنی و کلم سر میں اعلیٰ چھپا کر کہ بوی خدا ہوا معلوم	بالطاف تمام ارتقا اور کرد و کو و کی شکر نقل و کس صلح کا شرف دا عبا رہند فرما کر جورادہ نبی دین کا تھا سر کرتا ہوا ہوا راز مکتوم ہاتھ مرقوم اور وہ عا کر کی جد و کد کو نہ بالو نہیں کہ کا فط کر کی طبی کو فائت و لاغ یعنی اوسن خط و طالی اپنی بالو نس جو گند ہی ہا خدا کا پوچھا غلبہ سطح جسکی انشی شمع سیر ہی بل عیال ہی پہلو کی الہ و نہ نہ
کتنی ہیں الہ شتم ہر بہرہ میر کی بک مسکو ایک سلمان تہا جہاد فکر اخلاقی کہ بہر کو پس نہ ہوئی وہ فتن کا اپس پہلے ایون کا بارش پس نہ ہوئی کہ فتن کا اوچر کہ اس سنی و مر پس نہ ہوئی کہ فتن کا پہر جو جہاد کو طبا قصہ کو تا پیش رو کہ تہا ساطب کس تو میں نہیں نہ فتن کا انکی اذکار میں کہ کس	عالم کہ جب ہو حضرت ساتھ حضرت کی خود اہل مکہ کو خط کیا مقام شوشگانی کی سامیہ مر کی بالو نہیں کہ کی خطا کہ عا ویر و مر اوسن خطا کو کس تو وہاں و کس کی اوسن خطا کی گئی کہ چکر تیغ حیدر کر حیدر کہ لالی جب کی کیوں لکھا کا فتن کا میں اوسم کہ چکا ہو بغیر و خط کیا اصل	اہل مکہ کا سکنے کا شرف پس کیا جمع فوج و لشکر سویلو کسلی و سنی و کلم سر میں اعلیٰ چھپا کر کہ بوی خدا ہوا معلوم اور وہ طم و ابو مر مر کی بالو نہیں چھا پہر جو جہاد کو فتن کسین خطا کو پیش پس خطا کو پیش پس لاکر نبی کی عرض کرنی لگا و کس لیک کی میں کس تار عایت کہ کس	بالطاف تمام ارتقا اور کرد و کو و کی شکر نقل و کس صلح کا شرف دا عبا رہند فرما کر جورادہ نبی دین کا تھا سر کرتا ہوا ہوا راز مکتوم ہاتھ مرقوم اور وہ عا کر کی جد و کد کو نہ بالو نہیں کہ کا فط کر کی طبی کو فائت و لاغ یعنی اوسن خط و طالی اپنی بالو نس جو گند ہی ہا خدا کا پوچھا غلبہ سطح جسکی انشی شمع سیر ہی بل عیال ہی پہلو کی الہ و نہ نہ

ای یقین کنی که تو سچا	که هر کس را که میسر	سنتی ای و سکی خدای	یون کی کنشی شکم
چو در و بگو ای نبی من	تا که این یکی را در گون	بولی فادون سپردن	تا و من حاجت بجا نیفز
و حقو حاضر می ای مود	بر و ای پین سپر لعنت	جکی حق من بی خدای	حق تعالی کی فضل سی بی
پیر شرح بیان نسوایا	بدریونک خوشان من آیا	پژمکی بعد علیک با شتم	پژم سنیاد قدرت لکم
تب و تازی در آیت	اَآئِهَآ الذِّیْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَخْذَعُوْا	شان حاجت بین	شان حاجت بین

ای یقین کنی که تو سچا	که هر کس را که میسر	سنتی ای و سکی خدای	یون کی کنشی شکم
چو در و بگو ای نبی من	تا که این یکی را در گون	بولی فادون سپردن	تا و من حاجت بجا نیفز
و حقو حاضر می ای مود	بر و ای پین سپر لعنت	جکی حق من بی خدای	حق تعالی کی فضل سی بی
پیر شرح بیان نسوایا	بدریونک خوشان من آیا	پژمکی بعد علیک با شتم	پژم سنیاد قدرت لکم
تب و تازی در آیت	اَآئِهَآ الذِّیْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَخْذَعُوْا	شان حاجت بین	شان حاجت بین

ای یقین کنی که تو سچا	که هر کس را که میسر	سنتی ای و سکی خدای	یون کی کنشی شکم
چو در و بگو ای نبی من	تا که این یکی را در گون	بولی فادون سپردن	تا و من حاجت بجا نیفز
و حقو حاضر می ای مود	بر و ای پین سپر لعنت	جکی حق من بی خدای	حق تعالی کی فضل سی بی
پیر شرح بیان نسوایا	بدریونک خوشان من آیا	پژمکی بعد علیک با شتم	پژم سنیاد قدرت لکم
تب و تازی در آیت	اَآئِهَآ الذِّیْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَخْذَعُوْا	شان حاجت بین	شان حاجت بین

ای یقین کنی که تو سچا	که هر کس را که میسر	سنتی ای و سکی خدای	یون کی کنشی شکم
چو در و بگو ای نبی من	تا که این یکی را در گون	بولی فادون سپردن	تا و من حاجت بجا نیفز
و حقو حاضر می ای مود	بر و ای پین سپر لعنت	جکی حق من بی خدای	حق تعالی کی فضل سی بی
پیر شرح بیان نسوایا	بدریونک خوشان من آیا	پژمکی بعد علیک با شتم	پژم سنیاد قدرت لکم
تب و تازی در آیت	اَآئِهَآ الذِّیْنَ اٰمَنُوْا اَلَا تَخْذَعُوْا	شان حاجت بین	شان حاجت بین





بانی این مکتب است  
از حضرت علی بن ابی طالب  
که این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

رب هر که در این مکتب  
از این مکتب است  
پس این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

بیگانگی نیست  
است نیکو است  
او را دوستی است  
او را دوستی است  
او را دوستی است

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

این مکتب را بنیاد  
امروزه می نماید  
قولی دیگر از امام علی  
است که این مکتب را  
بنیاد نمود  
امروزه می نماید

ای روایت که مردی بفرمود دوستی او سی قطعه کوشی	جیب نشو و جو بنی داد ربط الفت سی گزین	شکر الی جوی قادیان حکیمه و نسی حق و عدل	کالغلاب بعینه چشم شخصی که گویا کوشی
عَسَىٰ اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الدِّينِ عَازِيَةً			
بسی تنهایی سید درجا ترم میں در زمین کجای	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
دوستی و محبت و یار اور ہی اللہ بخشش والا	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
مهربان و سپید چینی مال ہو گئی اہل کفر خاص و عام	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
اور ہوئی او نسی و نسی وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ	وَاللَّهُ عَزَّوَجَلَّ
لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ			
لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ			
نہیں کرتا ہی منع مگر خدا اوسن جماعت سی لڑیں پور	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ
اور خدا خارج کر دیا مگو یا کہ بیچو نصیب حصہ تم	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ
بعض ہی اہل کفر ایسی یا غرض میں فی ذلک	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ	لَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ
إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ			
إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ			
صرف کرتا ہی منع مگر خدا اور با خارج آ مگو	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ
ای نہ کتابی روح و نشر لو نسی تہا رشی بکوش	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ
اوسن جماعت جلاوی اور مدد کار ہو گئی	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ
اوسن میں خدا میں کلو وسی تہا رشی کالی بی پر	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ	إِنَّمَا يَنْصُرُكُمْ اللَّهُ عَنِ الدِّينِ وَأَتَاكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجَكُمْ

اور نہ تامل طہارت و نماز	اور نہ اس میں کمال	اور نہ اس میں کمال	اور نہ اس میں کمال
بجست بھول نکلا و	بجست بھول نکلا و	بجست بھول نکلا و	بجست بھول نکلا و
لکھ گئی سطر سی ہین	لکھ گئی سطر سی ہین	لکھ گئی سطر سی ہین	لکھ گئی سطر سی ہین
کہ اگر کسی کو فی مومن	کہ اگر کسی کو فی مومن	کہ اگر کسی کو فی مومن	کہ اگر کسی کو فی مومن
پیر و پیغمبر نبی فی ہین	پیر و پیغمبر نبی فی ہین	پیر و پیغمبر نبی فی ہین	پیر و پیغمبر نبی فی ہین
بتلائی حرم ہر یک و	بتلائی حرم ہر یک و	بتلائی حرم ہر یک و	بتلائی حرم ہر یک و
اگلی آیت کو لاتی و	اگلی آیت کو لاتی و	اگلی آیت کو لاتی و	اگلی آیت کو لاتی و
مَا آتَاهُمُ الذِّنُّ اٰمَنُوْا اِذَا حَآءَ كَهُ الْمُؤْمِنَاتِ مُصَاحِبَاتٍ			
دین ایمان الیان	دین ایمان الیان	دین ایمان الیان	دین ایمان الیان
جانی لو کر کی ہیان	جانی لو کر کی ہیان	جانی لو کر کی ہیان	جانی لو کر کی ہیان
یا کسی اور نبی حاجت کو	یا کسی اور نبی حاجت کو	یا کسی اور نبی حاجت کو	یا کسی اور نبی حاجت کو
عورتوں کی یقین ایمان	عورتوں کی یقین ایمان	عورتوں کی یقین ایمان	عورتوں کی یقین ایمان
پس وہیں جانی لو کر	پس وہیں جانی لو کر	پس وہیں جانی لو کر	پس وہیں جانی لو کر
تو پیر و او نہیں کو	تو پیر و او نہیں کو	تو پیر و او نہیں کو	تو پیر و او نہیں کو
شہر اور عورتوں کی ہین	شہر اور عورتوں کی ہین	شہر اور عورتوں کی ہین	شہر اور عورتوں کی ہین
کافر و کفر کو دینی ہین	کافر و کفر کو دینی ہین	کافر و کفر کو دینی ہین	کافر و کفر کو دینی ہین
موجب قتال ایما	موجب قتال ایما	موجب قتال ایما	موجب قتال ایما
جو کیا غریب او نہوں	جو کیا غریب او نہوں	جو کیا غریب او نہوں	جو کیا غریب او نہوں
بجستی تبصرہ میں	بجستی تبصرہ میں	بجستی تبصرہ میں	بجستی تبصرہ میں
اپنی اسلام کا دھڑا	اپنی اسلام کا دھڑا	اپنی اسلام کا دھڑا	اپنی اسلام کا دھڑا

زوج او سکا و تمام سنان	اگر نوزاد نکاحی کردی	کردی و یا کجی فی سال	حسب مشروطی می باشد
پس هر چه می بینی	که تمام که تو بینی همان	همه را بگو و بگو	که کس که می بینی
پس هر چه در مال پیدا	و هر چه در سنان	او و سنان	و هر چه در سنان

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا مِنْ أَزْوَاجِكُمْ الَّتِي تَقُولُونَ

وَلَا تُنْكِحُوا أَبْصَحًا لَكُمْ أَنْ تَزْنُوا

از زنی که نامزد	و که در وقت زنی	یعنی کاین در وقت	حسب مشروطی می باشد
از دست ما و چنگل	بمشورت زن	و یا بانی که در وقت	بند کس که نامزد
و که در وقت طلاق	و در وقت	پیش از آن طلاق	هر زن که کافر و کافر

وَأَسْأَلُوا مَا الْفَقْرُ وَلَيْسَ لَكُمْ

و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا
و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا
و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا	و از فقرا

وَاللَّهُ عَالِمُ حَقِّكُمْ

و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم
و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم
و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم	و الله عالم

وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ

وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ

وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ

وَأَنْتُمْ كُنْتُمْ تَقُولُونَ



ح یا وادوری است  
 جیون سی التوریک است  
 گیتی میں ہجرت کی ہے  
 ایشی فارغ ہو کر ہے  
 کس نے ہجرت کی ہے  
 کس کی ہجرت کو لائی ہے  
 من ملسون میں کس نے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ  
 قَدْ تَكُونُوا مِمَّنْ لَا حِصَّةَ لَكُمْ فِي سِرِّ الْكَفَّارِينَ مِنْ أَجْلِ

مومنوں کو متوجہ نہ  
 ساتھ واقفوں کی  
 جیسے نوید ہو گئی کفار  
 یا کہ جیون نا اسید میں کفار  
 ر کس کی طرف سے سوداؤں  
 سورۃ النحل کو اپنی شد  
 الف سبب  
 غصہ دشمن حق پر جو ہیں  
 گور وں انوس ای بلند  
 مرکی گور وں میں پک بک  
 کرتی وی تھی صلت ہو  
 کر یہ لڑو سید و لغوا  
 کر حمایت سی بی یی  
 توفیق میں ہیں و اسید  
 یعنی مرد کی ہکا کی سے  
 وہی سلمان سکھ میں  
 یا اگر واقفوں میں ہر ایمان  
 حب سے عبادت کے عجب کو  
 ہدی میں ہجرت یا حبیب  
 ابرسی آخرت کی باہر  
 سوی دنیا پر جمع کافی  
 ہکا فلاسفی فقر عادت  
 عامہ کافروں میں ایمان  
 دوست کافر ہی دوستو کا

سورة الصف وقيل حواشيين مدينة وقيل مكة وهي  
 اربع عشرة اية وكل ما تان وحشرون  
 وحرو فيها تسع اية وستة وعشرون وركوعها

سورة صف الكهف  
 جان تو مری و اسکو  
 جملہ جو دہر آتین وکی  
 اور اوکی کو جو سید و  
 اشنان  
 بعض فی سورہ طہ میں  
 اور عرو اوکی نوہر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

کسی تعجب میں نکل تین  
 جہنم فلاک میں اور جہنم  
 اور وہ غالب ہی حکمت میں  
 زور و حکمت میں صری  
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَوْ تَتَفَقَّهُونَ

<p>جسے کئی گنی گنہگار وہیں ہاں وہاں تار مسٹر جی نہیں کیا شہ حسب حکم خدا پروردگار نزد نزدیکان ایشان چونہ کرنی کی سامنے پیش کہ پڑی شکل اثرش</p>	<p>بی دایست کو دندلی کردار تو ہی ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید تو ہی ہم نہ تیار</p>	<p>چونکہ کسی شین تی جو میں نہ یک ایک ایک کوئی سید تو ہی ہم نہ تیار</p>	<p>پہلے پہلے ہی گو کہ ہم وہاں پہلے پہلے ہی گو کہ ہم وہاں</p>
<p>پس یہ پیر ہر کسی ہی ہر اجس تخت کہان پر وہ چیز تمام پس کسی ہر کوئی باک</p>	<p>کہ میں کی دندلی کردار تو ہی ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید تو ہی ہم نہ تیار</p>	<p>کہ میں کی دندلی کردار تو ہی ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید تو ہی ہم نہ تیار</p>	<p>پس یہ پیر ہر کسی ہی ہر اجس تخت کہان پر وہ چیز تمام پس کسی ہر کوئی باک</p>
<p>ان الله يحب الذين يقالون في سبيله صفاء كاتهم نبيان دوست کتابی حکو</p>	<p>مذ صوص کو تیاوی جہاں دینا کہ پلائی گئی موبو سیسا محر کر میں ی کالی چہ</p>	<p>مذ صوص کو تیاوی جہاں دینا کہ پلائی گئی موبو سیسا محر کر میں ی کالی چہ</p>	<p>ان الله يحب الذين يقالون في سبيله صفاء كاتهم نبيان دوست کتابی حکو</p>
<p>لما توفيتي وقد تعلمون انني رسول الله اور کرایا ہی نہ زمان اور تحقیق کہتی تم</p>	<p>اپنی گو گوئی کسی شہر گو میں گری گریہ دندلی کردار کیونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>اپنی گو گوئی کسی شہر گو میں گری گریہ دندلی کردار کیونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>اور کرایا ہی نہ زمان اور تحقیق کہتی تم</p>
<p>و ان الله لا يهدي القوم الضالين اور خدا را وہ پلا تابی یعنی یعقوبان شہ</p>	<p>قوم ضال کو کہ میں ہر شہر و حق میں چونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>قوم ضال کو کہ میں ہر شہر و حق میں چونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>اور خدا را وہ پلا تابی یعنی یعقوبان شہ</p>
<p>واذ قال عيسى ابن مريم يا بني اسرائيل اني رسلتني بالبينات واسمى اسماء اور کہ عیسیٰ بنی اسرائیل کہ میں نے تم کو کہ میں نے تم کو کہ میں نے تم کو</p>	<p>اپنی گو گوئی کسی شہر گو میں گری گریہ دندلی کردار کیونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>اپنی گو گوئی کسی شہر گو میں گری گریہ دندلی کردار کیونکہ ہم نہ تیار ایک ایک کوئی سید</p>	<p>اور کہ عیسیٰ بنی اسرائیل کہ میں نے تم کو کہ میں نے تم کو کہ میں نے تم کو</p>

<p>یعنی مخاطب بود که می دیده قبل می ای تو اوس پر کلام می ای بولی ویکه ولی نشان می مثل حیای هر دو او همانین فرشتگان</p>	<p>اوس که را می شناسد ویکه فرستاده و آشوب یا که تو این می یک ای ستاینده و قدس که می یاد و می مرجع اورا بر ای می ای</p>	<p>سبب که کنی می ای میر تو می که علی اوس تا این خوش پس بیا می می غرض ولی نشان نام تا می خواهد</p>	<p>می که اوس می کنی می که می ای پاس فکی نشان سهرات مرتجع بیون می ای</p>
<p>آوردی کون خضر عالم تر ای می که وکی جلا آورد و مغتری بر انجام</p>	<p>وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعَى إِلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ</p>	<p>توم کو و بولم کنی یای می نشان جب کی تو و بولم که محکم کنی</p>	<p>یا که کنی اوس می او می او می</p>
<p>او در حق می حضرت سال می کتاب بشاعت می کعب اثر می اوس می</p>	<p>که کما می فقت حضرت روز مشکی بگرو و بود اوس که</p>	<p>توم کو و بولم کنی یای می نشان جب کی تو و بولم که محکم کنی</p>	<p>او می او می او می او می</p>
<p>پا می ساته می گرچه نا خوش لوری و می</p>	<p>یعنی که ای که هو الذی ارسل رسوله بالهدى و من الحق ليطمئنه على الدين</p>	<p>او را قدس او را قدس او را قدس او را قدس</p>	<p>او را قدس او را قدس او را قدس او را قدس</p>



اور ہر ایک کی طرف سے	وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ	تاکر غلبہ کرتی ہوں
جہاں وہاں پر کھڑے ہوں	فَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ	دیکھو بطلان شکر کیا ہے
یعنی اللہ اور اس کے رسول	وَالَّذِينَ هُمْ يَدْعُونَ	دیکھو بطلان شکر کیا ہے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تَجَارِعِ تَبَشُّرٍ مِّنْ عِندِ اللَّهِ		
ایسی لوگو کھلی تم	الْبَشِيرُ	کیا خبر میں کون تمہارا
اور جس کی جو بشارت	بَارِكُمْ فِي ذَٰلِكُمْ	خوشن کامکان نہیں کیا
تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَتَجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ		
مان لو حضرت خدا کو تم	وَالنَّفْسِ كَذٰلِكَ يُخَيِّرُ لَكُمْ اَللّٰهُ مَخْرَجًا	اور رسول اور کسی صفی کا
اور کرو تم جہاد اور پیکار	رَأٰى اَمْسَكَ مِنْ بَاكِفَا	اپنی مال کو خرچ میں لاکر
یہ بایں تم کو پیش آنا	اور لڑائی بکافران لانا	یہ بہت خوب ملک میں
اگر کسی سے راغداد	يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ	اجرایمان اور جزای جہا
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَسَاكِنُ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتٍ عَدْنٍ		
بخش دیوی تہی جہاں	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	اور داخل کری تمہیں اللہ
جنتوں میں جگہ خود قہار	بہت سی جہاں میں انہا	جو بہت بستی کی پوسٹاؤں میں
یہ گناہوں کا غفور مارا	اور اندر بہشت کی لانا	ای مراد ستر کا ملنا
اقدایہ چیز ادا ہی ہوگا	وَأَحْزَرِيَّ تَحْشُرُوْنَ نَارًا	چاہتی ہو جہی بہ دنیا تم
ای بیان کی گئی نہ کم طہ	نعمت عاجز ہو سکو اور	یعنی مفعول لفظ عیسیٰ کا
بہرہ ہی مبتدا اور کسی	نَصْرٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِيرٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ	اگر کسی ہی استودہ
حق کی جانب سے مدد	اور فتح قریب عدا پر	اہل ایمان اور یقین کشیز
وہ جو فتح قریب کی شان	فتح کیا یہاں و سسر مر	یاد وہی فتح تابت الیمان
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَصْرًا لِلَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ		

<p>ای کای که کرکلی تر</p>	<p>مَسْرُوعٌ لِقَوْلِ رَبِّهِ مَنْ أَصْبَحَ بِإِذْنِ اللَّهِ</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>جیبی لکسی عیسی</p>	<p>ای کای که کرکلی تر</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>ای تحقیق کی کیا تمام</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>عقربان کی شب</p>	<p>قال الخوارزمي عن اصحابه</p>	<p>قال الخوارزمي عن اصحابه</p>
<p>فَأَمَّا هَذِهِ حَالُهَا</p>	<p>فَأَمَّا هَذِهِ حَالُهَا</p>	<p>فَأَمَّا هَذِهِ حَالُهَا</p>
<p>تجلی زبان عیسی مریم</p>	<p>الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَذِّهِمْ</p>	<p>الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَذِّهِمْ</p>
<p>چرا که اسباب آمدن</p>	<p>ظَاهِرٌ</p>	<p>ظَاهِرٌ</p>
<p>اور سکریه اگر دگر</p>	<p>کسی او سکریه اگر دگر</p>	<p>کسی او سکریه اگر دگر</p>
<p>او کای عذبه بعد دفع</p>	<p>یک کای عذبه بعد دفع</p>	<p>یک کای عذبه بعد دفع</p>
<p>ای تحقیق کی لکسی</p>	<p>کسی ای تحقیق کی لکسی</p>	<p>کسی ای تحقیق کی لکسی</p>
<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>کسی سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>کسی سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>اور چاری نبی کی چپ</p>	<p>اور چاری نبی کی چپ</p>	<p>اور چاری نبی کی چپ</p>
<p>یا الی صبی سوره صعب</p>	<p>یا الی صبی سوره صعب</p>	<p>یا الی صبی سوره صعب</p>
<p>بر کی ثابت قدم بجا</p>	<p>بر کی ثابت قدم بجا</p>	<p>بر کی ثابت قدم بجا</p>
<p>ایه و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>ایه و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>ایه و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>
<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>
<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>	<p>سوره مدکار تم خدا کی</p>
<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>	<p>کلی و کلاهما مائة وثمانون وحروربعاسبعائة وستة وثمانون</p>

لوح تعلیم اگر خدایا  
بنی آدمی و بنی آدمی

کتابت از سی و شش سالگی  
احمدیات حضرت نیر

احمد رضا بی پاک دہلی شہنشاہ  
جوزہ اوس بن و بیغری شہنشاہ

اور تحقیق تھی ہی اہل حقین  
تھی میری جہت اہل شہین

امامہ ونگویہ و زمین پر  
جوابی می زمین ملی زمین

اور وحاشہ در الہی  
یا این مقصود مومنین عجم

یہ رسالت ہی افضل از وہا  
نجات دہی و سیحی رہا

اور نیز ان فیض والہ  
شکر کہ عظیموہا

کذب و ایات  
بی مثل و کی جو چو معمول

جیون کماؤ گدھی کلاؤ

فیض ام الکتاب بر ص  
بر خط اوست خوش  
اب پی ارشاد نعت

بَابُ الْحِكْمَةِ

اور کما تا بی شک و تردید  
کفایت ضلالت معین

یعنی تہی شکر کف حیثیت میں  
ان بیان ہی مغفیل

الْحَقُّ وَالْأَمْرُ

وہجوبی لفظ آخرین اشرا  
یا کہ بعد از وقاصت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَوْ أَنَّ التَّوْبَةَ

سیدی القومرا  
پیرا وٹایا نہیں آؤ

روز شنبه: بهیشتال قرص

المی انان قیاسی  
گرتوا نصرت خداوان  
وہی جو سب کو شہین پیر

یعنی پڑھا ہی اور سنا کر  
اسی وہ پڑھتا ہی بن پڑا

اور شریعت کی حکم کر کی بنا  
تو یہی معجزہ کفایت تھا

جہالت کی جبل کی مار  
حرف لام اور کی پہلی تہ

ہلکان اور یقین میں  
راہ سید سی نہیں جاؤں

ہیں میان اہل حق و باطل  
جو کوئی لاوسی یا بھروسہ

یاریہ بعثت ہی لطفتِ حاکما  
بن مشیت نہ کہ کبریٰ گما

کے لئے اور یہاں سے لایا ہے  
مِثْلُ الْقَوْمِ الَّذِي

عَنْ تَوَاتُرِ كَاؤُنْهَوْنِ

لہذا بین حیدرآبادی بائین حیدرآباد

و در شهر و غنایب منی باشد مکتوبی که بنی بیان برش یا مکتوبی که بنی بیان برش و در بنی خوات که چندی کس	و در کمانا بنی اوریتاوه مکتوبی که بنی بیان برش مکتوبی که بنی بیان برش ایک مکتوبی که بنی بیان برش	سر بر قوم غلامی که بنی یعنی خوات وی مکتوبی پس غلامی که بنی بیان ایسی مکتوبی که بنی بیان	بنی که مکتوبی که بنی بیان اوکی که مکتوبی که بنی بیان که وی قوم بیو کی مکتوبی ایسی مکتوبی که بنی بیان
--	---	--	---

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ مَا عَمِلْتُمْ أَفْكَرًا وَلَيْسَ بِهِ مِثْرٌ

که بنی قوم بیو کای مرکا خوگمان کرتی جو تمام مرکا ان عرب و عجم کی لوگون جو جو تمام مکتوبی که بنی تووه جو تا بنی شاد و مرکی او بنی که از دگر بنی بیو اس سبب که از بنی بیو وی جو تا بنی که بنی	دُونَ النَّاسِ فَعَمِلُوا الْاُمُوتِ اَكْثَرًا صَادِقِينَ ایسی که بنی که بنی ایسی که بنی که بنی و لا یؤمنونه اَبَدًا قَدْ مَتَّ لَیْسَ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِیْنَ ایسی که بنی که بنی ایسی که بنی که بنی ایسی که بنی که بنی	که بنی که بنی
--	--	--

قُلْ إِنْ اَلْمَوْتُ الَّذِیْ یَقْرَءُونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَلَائِكَةٌ ثُمَّ تَرُدُّوْنَ

که بنی که بنی که بنی سو که بنی که بنی که بنی پیر که بنی که بنی که بنی یعنی دی که بنی که بنی که بنی که بنی که بنی که بنی که بنی ایسی که بنی که بنی که بنی یا ایها الذین آمنوا اتخذوا الذی للصلوة من کبیر الجمعه فاستمعوا	إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَعِیْنُکُمْ بِمَا کُنتُمْ تَعْمَلُونَ پیر که بنی که بنی که بنی سو که بنی که بنی که بنی پیر که بنی که بنی که بنی سو که بنی که بنی که بنی پیر که بنی که بنی که بنی سو که بنی که بنی که بنی	که بنی که بنی
---	---	--



پیش روئی بر آید	استحقاقی که در آن است	و می باشد که در آن است	و می باشد که در آن است
لی جاحض و فی جاحض	شیطان را به تنه	ساتر حضرت کی بود	تمی این نخل چو در یکبار
پیش روئی بر آید	سوزن بر روی عتق	سوزن بر روی عتق	نخل چو در یکبار
بخش تو حق تو در دیر	که بنیاد چو در آن	و در بولون خری من	نخل چو در یکبار

سورة المنة فقون مدينة وهي إحدى عشرة آية وكلها مائة  
و ثمانون وحروفاً سبعاً و ستون و سبعون و در کوهها اثنان

هی یسود من حقون	آیتین گیاره و یک سنی	این کلام و یک میشتو	هر نین نه خند خند
او یسود و یک و در	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم

اذا جاءك المنة فقون قالوا انشاء الله انك كرسول الله و قال الله  
انك كرسوله و قال الله انشاء الله ان المنة لقين لك اذ بون

بیتیری پانین	بولین هم می گوی	که بی تو پیمریزد	یعنی هم سقید تیری
اورا صد بی خبر گشت	کیمی حق تو بر تو	اور بی صد شادی	که نافع من جو
ای حالت کی سقید	اخذ و ما انهم حبة فصدوا	کسی من و قطره غم	کسی من و قطره غم

عن سبيل الله انهم ساء ما كانوا يعملون

لین من سولندین	پروین کچی زندا	بیشک و یک و نفاق	بی بر او جو کچی
موکونی لکما	اینس من سید	لحن کچی سید	اور لکما توی غیب
پیر کچی سید	ن مکتبی وی	که نه چو نوبه	و کلام و مقال
ی کلام و مقال	لک با قهر امنوا انهم کفروا	او کی عمل کی	پیرا کما و کفر
یا ای وکی نفاق	اور سید کچی	این سید کچی	پیرا کما و کفر
بیمنی لای یقین	اور سید کچی	این سید کچی	پیرا کما و کفر
یا کلام یقین	دیکه کروی	اور سید کچی	پیرا کما و کفر

و قالوا انهم ساء ما كانوا يعملون

پس منہ پر ہاتھ رکھ کر کہے	اے اللہ! میں نے اپنے رب کو	پس منہ پر ہاتھ رکھ کر کہے
کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو
کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو

اور اے اسرارِ تعجب! آج تمامہ ورنہ یقیناً تسمیعِ لفظِ صبر	اور جب کہ کتابی دیکھو تو	اور اے اسرارِ تعجب! آج تمامہ ورنہ یقیناً تسمیعِ لفظِ صبر
سیرِ اولیٰ ذیلِ اوجہ	بصاحت و تنگی تمام	اور اگر بات کہتی ہیں جب
گوئیہاں بہین نکالی ہو	دروید و اسی لکائی ہو	پیرِ گزشتہ کجی بالذات
جہتی ہیں و بہین کج	عَسْبُونُ كُلِّ نَجْوَةٍ عَلَيْهِمْ	کہہر آواز آتی ہی افہ
ای مدینہ منیٰ غافل	سکے آواز کو کہہ رہے ہیں	بوجہین ہیں عینِ عجب
ایک چنگاڑ جوڑی ہے	اونکو عامہ و حق پرورد	ابنِ ہونوین و حق پرورد

هَذَا الْعَدُوُّ يَا خَدِيْمُ هُوَ قَاتِلُكُمْ اَللّٰهُ رَاٰ فِیْ یَوْمٍ فَکُوْنْ

وی منافق ترس ہیں	پس بچ اونسوی تہائی بنی	بانی مارڈالی دیکھو
یعنی ہیں دیکھی کی	پرو غاباز و لین لین	ہی محلین اس کی
بعض ابنِ ابی غنم	کر لی سطر صلی لکھا	کہتری سخن آیت
جاکی حضرت سی التھاکر	محدث سائے پیش کر تو	تائری و غنم علی
موت کر اپنی سر کو بولا	جا کر عذت کر دینے	کہا ایمان جو بھگوانا
پر دلایا کورہ میں سول	یعنی مال ہی یا فی الحال	اب ہی کوئی باحار

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ تَعَالَوْا لِنُغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ أَلَمْ يَكُنْ لَهُمُ الْآيَاتُ لَعَلَّ هُمْ يَرْجِعُونَ

اور جب کہ یہی دیکھو تو	پس اے اللہ! رسول اللہ	اور جب کہ یہی دیکھو تو
کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو
کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو	کہ میں نے اپنے رب کو

کرمی مؤمنی برکتی پان	سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ	وہی جو نخواست می کہدستی
ہی برابر اور ایک اوپیر	الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ	وہی جو نخواست می کہدستی
بخشوا می گناہ و کی تو	یائین بخشوا می تو وگو	وہی جو نخواست می کہدستی
حق تبار اور پلاو	توم کو جو سبق پیش آو	وہی جو نخواست می کہدستی
ہو الذین یقولون لا ینفعنا عملنا من عند رسول الله حتی ینظروا	وَاللَّهُ خَزَائِنُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ	وہی جو نخواست می کہدستی
مست کرو غرض ہم ہست	لَا يَفْقَهُونَ	وہی جو نخواست می کہدستی
اور حالانکہ میں خدا کی ستیز	جو میں نزد پیغمبر دان	وہی جو نخواست می کہدستی
یقولون لئن رجعنا الی المدینة لیخرجننا منها الی اقول	وَاللَّهُ الْعَزِيزُ وَلَمْ يَسْأَلْهُ وَلَا الْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ	وہی جو نخواست می کہدستی
کرتی ایمت سرستی بر گناہ	لَا يَعْلَمُونَ	وہی جو نخواست می کہدستی
کہ چوپر جاتین ہم مدینہ کو	سفر تسع می فلغ	وہی جو نخواست می کہدستی
اور ہی حضرت خدا کا رزق	اور رسول کی خدمت	وہی جو نخواست می کہدستی
اور لیکن حقان بعین	زور و غوث کو جا پیر	وہی جو نخواست می کہدستی
احد لغنا اذا سی ایمان	ہو عرض سید نبی	وہی جو نخواست می کہدستی
وہی جو نخواست می کہدستی	اگر وہ صابروان	وہی جو نخواست می کہدستی
پس کسے اتفاق بنا	اوگو جو ہم کرتی بیان	وہی جو نخواست می کہدستی
کرتی بولا جو ہم و ایمان	چند با گنہار	وہی جو نخواست می کہدستی
تو جی ایمان پیغمبر تو نکو	اور کسے کسے	وہی جو نخواست می کہدستی
وہی جو نخواست می کہدستی	اور کسے کسے	وہی جو نخواست می کہدستی
وہی جو نخواست می کہدستی	اور کسے کسے	وہی جو نخواست می کہدستی



پہلے سے پہلے	ہوئی ہوئی	بجلی طرح دیکھ کر	موتیوں کی طرح
تہذیبیت و کمال	الائی حضرت علی		

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْغُوا أَمْوَالَكُمْ وَلَا أَوْلَاكُمْ عَنْ  
خَيْرِ اللَّهِ ؕ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ؕ

موتیوں کی طرح	نہ کریں تمکو غافل و غافل	جملہ مال و منال تم کے
اور اولاد و آل تم کے	دکرا اور بندگی نہ کرنا	اور جو کوئی کرتی کام ہیا
تو ہی ہوں و یا تو ازیان	یعنی جو چھوڑ دے خدا کی	ہوئی شغول مال و اولاد

وَالْفَقِيرَ مِمَّا رَزَقَكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ  
الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ ؕ فَأَصَدَّقَتْ

اور کہہ دے وہ مرنے سے	اور کُنْ مِنَ الصَّالِحِينَ ؕ	جو دیا ہستی تمکو اسی مردم
پہلے سے کہہ دے کہ	تم میں سے ہر ایک کو	بے گھر کیونکہ ہر ایک کو
تا جو وقت نہ آوے	یعنی تو ہی ہر وقت	اور میں سے ہر ایک کو
یعنی کہہ دے کہ	وَكُنْ يَوْضَعًا لِّفَسَايَا أَصْحَابِ	اور میں سے ہر ایک کو
اور نہ ہی ملت اور نہ ہی	أَجْلَاهُمْ ؕ وَاللَّهُ خَبِيرٌ عَمِيمٌ	حق تعالیٰ کسی تر اور بیکو
جہاں آویختہ ہونے لگا	لَقَدْ مَلَأَتْ	وعدہ و وقت و کل ہر ایک

اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ
اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ
اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ

ثَمَانِيَةِ عَشْرَةِ وَكَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَارَةً أُخْرَىٰ ۚ وَذَكَرَ اللَّهُ

اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ
اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ
اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ	اور کہہ دے کہ

<p>بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يُسَبِّحُ اللَّهَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ</p>	<p>کسی تسبیح میکند آنکه</p>	<p>جوین فلاک این زمین</p>	<p>فصل اول و سکا ای کفر</p>
<p>هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ كَيْفَ يَشَاءُ</p>	<p>اورا در هر چه بخواهد</p>	<p>هو الذی خلقتکم کما یشتاء</p>	<p>اورا در هر چه بخواهد</p>
<p>كَافِرًا مِّنْكُمْ مُّؤْمِرٌ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ</p>	<p>کافر از شما مؤمنی</p>	<p>و الله بما تعملون بصیر</p>	<p>و الله بما تعملون بصیر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>
<p>وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>	<p>و الذين کفر</p>

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ

پس کس کی دعا قبول ہوگی  
اور وہ بھی بی بندگی نام  
وہ بھی اپنی پناہ میں

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهُ ذَا وَاللَّهُ غَفُورٌ  
حَسْبُكَ  
مَنْ عَمِلَ الْإِثْمَ كَثُرَ فَكَفَرُوا أَنْ لَنْ

کہ وہ بھی بی بندگی پر وہ  
حق تعالیٰ ہی بلند مقام  
ای مراد کیا بیانی ہو

يُجَسِّدُوا قُلُوبَهُمْ  
رَبِّ لَكَ مَتَابُكَ  
فَلَمَّا كُنْتُمْ تُبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ

وَذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کہ وہ بھی ہر جہان میں

کہ بلا کیوں میری ہمت  
جو بدینا کیا ہی ہر دم  
میں شہادت ہر سال  
تو یوں یقین ہر پر تم

فَأَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالنُّورِ الَّذِي  
أَنزَلْنَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

پہر ہر شک جہاں  
اور اعمال کی جزا دینا  
گرچہ شک چاہے انسان  
اور رسول و سکی مصطفیٰ

اور اس پر ہر سچ  
نور ہی نور ایمان  
جہاں اکٹھا کر ہی تم

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذَلِكَ  
يَوْمُ التَّفَافُتِ

کہ کئی الاخر ہی ہر دم  
جیسے نور میں کیا ہی ہر  
جمع ہوں گی دن میں

ہی وہ ہر جہاں  
پاؤں ہر جہاں  
پس ظاہر ہی ہر جہاں  
یابی وہ ہر جہاں

غبن میں دنیا میں  
سوسنوں کی اپنی ہر جہاں  
جیسے نصیر میں کیا اثر  
از ہی ہر جہاں

انہی ہی محاسب ہر دم  
کافر و کفریہ جہاں کو  
پاؤں کفار ہی حق میں  
اور نکاح اور یہ نکاح

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَلْيَعْمَلْ صَالِحًا يُكْفِرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ  
جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ذَلِكَ الْفَوْزُ

اور جو کوئی خدا کا تعظیم  
اور داخل کری وہی خدا  
یہ کہ ہر جہاں غفور مانا

اور کری کام چاہی ہر دم  
اور ہر جہاں ہر جہاں  
اور ہر جہاں ہر جہاں

اور اس کا وسیلہ ہر جہاں  
تا بہت دعا و دعا  
کہ نہایت ہر جہاں

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَلَٰكِنَّا أَهْلُ الْأَيْمَانِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ

اور کسی جو غلطی میں پھرتا ہے	اصحاب میں ہر جہل میں	یہ لازم ہیں کہ یہ کفر	ہر کسی کو ایمان نہ ہو
اور ہر کسی کا گشت ہی	مَا أَهْدَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ	جس میں کسی سے کفر	جس میں کسی سے کفر

اللَّهُ دَاوَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ ۚ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

نہیں ہر کسی کو ہلاک	جز ضای نہ رسول	اور جو کوئی کری یقین	سبھی کی کفایت
راہ دیوی و جفت	اوکل و کلو صبر و طینا	اور خدا جملہ شی دانا	صبر و طینا میں ہی

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ ۚ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَنَا عَلَىٰ الرَّسُولِ

الْبَلَاغُ الْمُبِينُ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ أَزْوَاجُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ أَزْوَاجُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ

وَأَنْ تَعْقُوا وَلْتَعْقُوا وَأَعْقُوا ۚ وَإِنْ

وَأَنْ تَعْقُوا وَلْتَعْقُوا وَأَعْقُوا ۚ وَإِنْ

اسی طرح وہ اس کی کوئی  
 اور کوئی چیز نہ دیکھ سکا  
 اور یہ کہ اس کی ہر طرف  
 اور وہاں کیا ہی نہ  
 ہی نہ اس کی ہر طرف  
 نور پناہ تھی اور یہ  
 اسی خدا ہی کی جانب  
 سوا کہ حضرت خدا  
 اور نہ کوئی اور  
 آدمی کو توئی نہ کیا  
 سو یہی ہر ایک کی دنیا

[illegible]

اور فرزند او را بشنودم  
آدمی که بی زنی فرزند  
لیک پیری بجای  
لاذ کوفت  
حبر عظم  
اور زنده او کی بیان آید  
سَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا  
وَاخْتَرُوا لَكُمْ  
اور که نمی بهتر و از ما  
سَبَّاهُ فَأُولَئِكَ  
مَنْحُونِ

عذر کرنی سے اونکی ابریم  
 کرتی اربس میں شکست  
 کرکلی ونسی سلوک اور ایسا  
 اوونکی ادا وادھائیں  
 کر رہے تھار مال و منال  
 پس کسی اپنی دوونکو عطا  
 حب نہورن حالت  
 جس سے سکوت م ابریم  
 واسطے اپنی تم براہ خدا  
 نعل سی اپنی جی کی چرخ  
 پانیوالی ظلم چپکدا

إِنْ تَقِرُّهُمَا لِلَّهِ قَرَضًا حَسَنًا تَضَاعِفَهُ لَكُمْ وَتُغْفِرُ لَكُمْ  
وَاللَّهُ شَكُورٌ عَلِيمٌ لِمَا عَالَمُ الْعُتْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

گنبد و مال خرمن و بخدا  
اور خشت بجا تکیه و الله  
برو بار و سلمین کیست  
ای خدا جان بچا بجا کو  
توین پا کن دشت کی

قرض نہ لکھو، قرض چاہا  
بغل و اساک کے تہہ لگا  
غیب ظاہر کی علم میں  
حق سونہ غافل تو  
دوہ جو میر لینی بنا ہی گھر

دو نافر کا اوتسی کو  
اور ہی حضرت خدا پیل  
غالب انتقام و زور اور  
ہو جس بار بیت ہم  
تارہ مقول ہے پو پو نیز

دین دنیا میں ہر انسان  
دنیوی لا جزیل کا بقیل  
حکم و حکمت میں جسے بات  
یعنی <sup>۴۱</sup>کابین اہل انار و نعم  
دن و تفریح کے جیت جاوے

سورة الطلاق مدينة وهي اثنتا عشرة آية وكلها أنعاما ثمان وسبعه واربعون وحروفها ألف ومائة وستون وركعة اثنتان

در مسجد طلاق کو جان آیتین بدارا و سکی توپیرا کلے و سکی پین وی حد چل صفت اور سبب و



اور جو کوئی بڑی بجاوہ خیرین کتابی تو ہر سہ بعد اس کا کہ کوئی بجاوہ یہ بھی کہ کرین ہاں ہر یہ کتاب ہی چھائی فاش	یہ بھی فاش اور ہر حدوں اس کی سی یہ کہ کتابی کوئی نفس کوئی کام اور شل جہاں چوڑیں حد تک نہیں نہیں چوڑیں ہاں بجاوہ	اور اس کا کہ کوئی بجاوہ تو تحقیق وشی ظلم کیا شاید نیز دنیا کری سہ اول کو کسی و گھر میں پس بخالی کوئی کوئی نہیں شاید اللہ فضل فرماوے	یہ بھی فاش اور ہر حدوں اس کی سی یہ کہ کتابی کوئی نفس کوئی کام اور شل جہاں چوڑیں حد تک نہیں نہیں چوڑیں ہاں بجاوہ
---	--	--	--

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ

پھر جو پہنچی وہی حد کیا تو کہ کوئی نہ کہی نہ کہو اسی رجعت کو تو کہو نہ کہو اور کہ گواہ اسی لوگو	ساتھ اچھی طرح ای مردم اور کہیں مباشرت ہو نہ کہو اور کہ گواہ اسی لوگو	یعنی حد کا وقت پورا ہو ساتھ اچھی طرح ای مردم اسی دا کر دو متعہ اور صدا اپنی پس میں لائی کو اور قاتل ہیں شافعی ہو نہ کہو	پھر جو پہنچی وہی حد کیا تو کہ کوئی نہ کہی نہ کہو اسی رجعت کو تو کہو نہ کہو اور کہ گواہ اسی لوگو
--	--	---	--

وَأَقِمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اور سید کہو گواہی تم یہ جہاں شہاد اور قاتل اور اس کے بڑے کہو گواہ اور جو کوئی کما حقہ خدا کہو ہی و سکود و حضرت نور و دینی حق و بجاوہ سایہ عوی ہاں ہاں اور کہی نہ کہو و ہر ہی	یا اس میں بیان وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ یا کہ بچائی اندر و متعال اہل تحقیق کر گئی تسلیم عرض کرنی لگا کہ سید بچہ فرزند کا غلط ہی غم	برضا مند کسی تم جو خدا پرستین کتاب اور جس تعلق و سکای اسی نہ جو مرکب منہا کا رزق و سکوتین بجاوہ کیا و منوں قید و جس سید و اس سید حیرت اندک ہی لم اللم	اور سید کہو گواہی تم یہ جہاں شہاد اور قاتل اور اس کے بڑے کہو گواہ اور جو کوئی کما حقہ خدا کہو ہی و سکود و حضرت نور و دینی حق و بجاوہ سایہ عوی ہاں ہاں اور کہی نہ کہو و ہر ہی
---	--	--	---





<p>اور جو کونسی خدا کی بات          اور اگر کسی عطا کیا ہو          کہ وہ اور حق کی بات          عیب نہ ہو پانی کی گویا          آواز نہ ہو اور نہ جاننا</p>	<p>لَيَقْنِ اللَّهُ يَكْفُرُ عَمَّا سَيِّئَاتِهِ          وَيُعْظِرُ لَهُ أَجْرًا          تَوَدُّ دُونَ دَفْعِ كَرَامَاتِهِ          أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ          مِنْ دُجْدٍ كَذَّوْلًا تَضَافُ وَهُنَّ          لَتُضْمَقْنَ عَلَيْهِنَّ          اُولَئِكَ تَتَرَبَّصْنَ بِهِمْ</p>	<p>اسکرم و فرمان و انوار          لوح محفوظ و امی تبارک          سرسبز گویا و امی تبارک          وہ خدا بر و خدا می گوید          تابعیت جہان ہم پر          یعنی سکن بوقت سکون          کہ لعل گر گر و امی تبارک</p>
<p>اور جو کونسی عطا کیا          تا جبکہ کسی کی عیب نہ          پر گریز و عیب و دود و امی          اور کہ وہ تم موافقت نہ          تو بلاوی دود و امی          پیش میں جہان کی بات          اور جو مادر کرتی قبول نہ</p>	<p>يَجْعَدُونَ يَوْمَئِذٍ نَحْسًا وَنَبْهًا          نَسْتَرْضِعُهُ أَخْرَى          پاسخا تم ساری لڑائی کو          یعنی آپس میں بھڑائی          نہ کیا ہوا و اس کی پر جو          دسی لہام و لباس و امی          اور کہ دیوی و دسی لڑائی</p>	<p>تو کہ خرچ اونچے پر ابرو          حل اپنی کو یعنی زمین جز          یعنی مزدوری و دیکھا          جیسی رسوم مندرج ہیں          خرچ بھی کباب پر ہی تمام          تو اوسے بڑا شل دلاوے          گو حکم میں نہ اس کی ہو</p>
<p>چاہی اسی حرفت پر          تو کہی خرچ اس قدر          بان کہ مسند دیباہی و</p>	<p>لَيَنْفِقَنَّ دَوْسَعَةً مِمَّنْ سَعَيْتُمْ          مِمَّا آتَاكُمْ اللَّهُ لَا يَكْلَفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مِمَّا أَتَاهَا          اور جو کونسی کیا گیا          نہیں بتائی نہ خلیو گو          از دور و امی تبارک</p>	<p>اور جو ذوق اسکا اپنی          حق تعالی کسی حق          پر بھی منہ کی ایک سا</p>

<p>یہی ہی برق مابعد کو</p>	<p>وَكَايْنِ مِنْ تَزِيَةِ عَقَتِ</p>	<p>یا کہ ذریعہ ہوا کہ</p>
<p>هَنَ آمَرَ ثَمَّاءُ وَنُسْلُهُ فَنَاسَبْنَا مَا حِشَا كَا سَدَ نَدَا</p>	<p>وَعَدَ بَمَا هَاعَدَ أَبَا نَكْدَاهُ</p>	<p>اور بہت بہتین ملین</p>
<p>اور ہوا انسی پی نر دنگی</p>	<p>اور ہوا لوئی وکی فرما</p>	<p>اور بہت بہتین ملین</p>
<p>اور ہی آفت وینہ ہر نیل</p>	<p>آفت ان یکیں سچا نیک</p>	<p>اور ہوا انسی پی نر دنگی</p>
<p>پیروسی کہنی کی سانس پڑ</p>	<p>فَدَا قَتَّ وَبَا لَ امْرَها وَا كَانَ</p>	<p>پیروسی کہنی کی سانس پڑ</p>
<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>	<p>عَا قَبَ امْرَها خُسْرَا</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>لفظ وقت کا ہر دو لک</p>	<p>بستی قرین سچا نیک</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>اسی لفظ خدا کو کہو بیٹے</p>	<p>اَحَدَ اللّٰهُ لَمْ يَحْدَ اَبَا مَشَدِيدَا</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>کو کہی ہی ہوا و گیا</p>	<p>فَا تَقْوَا اللّٰهَ تَا وِلٰی الْاَلْبَابِ</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>سو ڈرو حق ہی قتل کو</p>	<p>الَّذِينَ آمَنُوا هَ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا لَّهٗ سُرُورًا لِّمَنَ لَّوَا عَلَيْنَكُمْ</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>ایکات اللہ مکیہ نکات</p>	<p>لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>میں الظلمات الی المؤمنین</p>	<p>مِنْ الظَّلَامَاتِ اِلَى الْمُؤْمِنِينَ</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>نازل شدنی کیا تیر</p>	<p>ذکر اب کہی ہر پیر</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>تا نکالی وہ یزد و بر تر</p>	<p>یا کہ قرآن یا و پیر</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>طلعتی کی چن صلاک</p>	<p>روشنی کی طرف تیر</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>یا نکالی و چل ہی ہر تر</p>	<p>جانب علی کو کہی ہر</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>اور بدل کرسی ہی لفظ</p>	<p>وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَاعْمَأَصْلَحَا</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>نَدْخَلَهُ جَنَّاتٍ</p>	<p>تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيْهَا</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>
<p>اور ہوا کوئی کہی خدا</p>	<p>اَنْبَادًا</p>	<p>اور ہوا انتہائی کار و کا</p>

۱۱  
ایک دن  
تر  
۱۲  
ایک دن  
۱۳  
ایک دن  
۱۴  
ایک دن  
۱۵  
ایک دن  
۱۶  
ایک دن  
۱۷  
ایک دن  
۱۸  
ایک دن  
۱۹  
ایک دن  
۲۰  
ایک دن  
۲۱  
ایک دن  
۲۲  
ایک دن  
۲۳  
ایک دن  
۲۴  
ایک دن  
۲۵  
ایک دن  
۲۶  
ایک دن  
۲۷  
ایک دن  
۲۸  
ایک دن  
۲۹  
ایک دن  
۳۰  
ایک دن  
۳۱  
ایک دن  
۳۲  
ایک دن  
۳۳  
ایک دن  
۳۴  
ایک دن  
۳۵  
ایک دن  
۳۶  
ایک دن  
۳۷  
ایک دن  
۳۸  
ایک دن  
۳۹  
ایک دن  
۴۰  
ایک دن  
۴۱  
ایک دن  
۴۲  
ایک دن  
۴۳  
ایک دن  
۴۴  
ایک دن  
۴۵  
ایک دن  
۴۶  
ایک دن  
۴۷  
ایک دن  
۴۸  
ایک دن  
۴۹  
ایک دن  
۵۰  
ایک دن  
۵۱  
ایک دن  
۵۲  
ایک دن  
۵۳  
ایک دن  
۵۴  
ایک دن  
۵۵  
ایک دن  
۵۶  
ایک دن  
۵۷  
ایک دن  
۵۸  
ایک دن  
۵۹  
ایک دن  
۶۰  
ایک دن  
۶۱  
ایک دن  
۶۲  
ایک دن  
۶۳  
ایک دن  
۶۴  
ایک دن  
۶۵  
ایک دن  
۶۶  
ایک دن  
۶۷  
ایک دن  
۶۸  
ایک دن  
۶۹  
ایک دن  
۷۰  
ایک دن  
۷۱  
ایک دن  
۷۲  
ایک دن  
۷۳  
ایک دن  
۷۴  
ایک دن  
۷۵  
ایک دن  
۷۶  
ایک دن  
۷۷  
ایک دن  
۷۸  
ایک دن  
۷۹  
ایک دن  
۸۰  
ایک دن  
۸۱  
ایک دن  
۸۲  
ایک دن  
۸۳  
ایک دن  
۸۴  
ایک دن  
۸۵  
ایک دن  
۸۶  
ایک دن  
۸۷  
ایک دن  
۸۸  
ایک دن  
۸۹  
ایک دن  
۹۰  
ایک دن  
۹۱  
ایک دن  
۹۲  
ایک دن  
۹۳  
ایک دن  
۹۴  
ایک دن  
۹۵  
ایک دن  
۹۶  
ایک دن  
۹۷  
ایک دن  
۹۸  
ایک دن  
۹۹  
ایک دن  
۱۰۰  
ایک دن

ناقص و بعضی بیرون  
بیکان و بعضی دیگر  
زنی و بعضی دیگر  
اور بعضی دیگر

بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر

بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر

جاری بود حکم  
اما اگر غلطی  
او کیا حکم  
بگو تو حق  
نرم کردن

بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر

بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر  
بعضی دیگر

ایه و کلماتها مائتان و سبعة و اربعون و حرفها الف و

تبی منین و کتب  
او کی در خط

سلون و کویها اشان  
او سو پائیس

او سو پائیس  
او سو پائیس

بسم الله الرحمن الرحيم و یا ایها النبی لم یختر موما  
الله لک و یخیر مومنان و اولادک و اولادک

ای نبی کیون خرم کنای  
موش آبی چای  
اهلی مدینه  
ایک دایت کردی  
سکه خفصه

بگو و یا و اولاد  
پنی اسوان  
بخشید  
نوبت  
پیر و اسکو

حق فی تیری  
یعنی خوشنودی  
گرمی  
بعضی  
ماده



کشف لایحه سیاهی  
 عالم دانی جو حق تعالی کا  
 بی بی حضرت کو بی بی  
 بی بی حضرت جان کریم  
 جبکہ انشائی ملاحظہ  
 اسی لگی مینی و سچ ہو  
 تاج پیر سی من کی خوش  
 ابی حضرت اور ملاحظہ  
 جو پیر طریقت خدا کی  
 اسی نبی کی مخالفت کعب

کہ دراز مینی فاش کیا  
 جسکے علم و بکا بی شمار  
 اور کہا اوس سے کشف کر  
 کردیا حاشہ کو ازودہ باز  
 دسی کی روسی ہو گیا معلوم  
 صرف انظم کو کرا زجرم  
 اور زمین یا کوئی اوس  
 اسی تو پیر طریقت کی  
 و ان تطأ حرا علیہ فی ان الله

کہنی دوس سی لگا دہر کر  
 اہل تحقیق کی کیا ترمیم  
 پیر کی کہنی سید  
 اس جہت سے طلب کیا  
 اوسکو لازم ایک نوحی  
 شاید اسو اسطی بیان کیا  
 جو ملا دسی خدا و غیب  
 ان متوکل الی الله فقد صفت قلوبکم  
 تو پیر کی حکم صاحب غی  
 و ان تطأ حرا علیہ فی ان الله

کہ بتادی وہ بات میری  
 ملید کو نبی کی کر تو حرم  
 ساتھ دوسکی کہ اور ان کی  
 دو نو باتو زمین و لو بی بی  
 دوسرے جگہ بیان نہ کیا  
 و کشمیں کی مخالفت کیا  
 ہم پہلا اوس سے دین کر  
 کہ ملاوت تو ایمانی یا  
 قول تمہارہ و را کر افشا  
 دو نو ہوستی تو پیر

هُوَ مَوْلَاهُ وَ جَدُّ نَبِیِّهِ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ وَ اَلَمْ لَا فَلَکَ لَعْنَةُ

اور جو با ہم مد کردہ اوس  
 تو قرعہ خدا کی پائل  
 مومنین سی من و ایمان

ذلک ظلم یر  
 ہی ہی و ست و کلا و پیر  
 جو تلبیع حضرت اور جو

اور شایگان اہل  
 یا کہ اصحاب خواجہ ابرا  
 یا کہ انھیں حد کر

یعنی دو نو سے پیغمبر  
 اندر قریبی ہیں ایسی  
 یا کہ انھیں حد کر

عَسَىٰ اَنْ تَكْفُرَ اَنْ یَّجِدَ لَهُ اٰسَرًا وَ اَجَا خَیْرًا مِنْکُمْ  
 مُّسْلِمَاتٍ مُّؤْمِنَاتٍ قَانِتَاتٍ تَؤْتِیْنَ اَعْلَیَّ سَلَکَیْنِ  
 وَ اَنْتُمْ

اب ہی نزدیک سکی اوس  
 یہ کہ بی بین دوی کو  
 رکستیان قائم اور کدنی  
 چو و نیو الیاں گد و دلو  
 اس جگہ اوس ایستودہ

عیسایان انبی ہر اور  
 کرتیان تو بیا خوج و  
 بیا چیان اور کو لیا  
 از زید و عروان سیدی

حکم پر رکستیان ہو کر  
 رکستیان ہنگ حق بین  
 ابن عباس کے روایت  
 از زید و عروان سیدی

کہ تیان باور و یقین  
 بخشوع و خضوع و تعظیم  
 لفظ شیب پنہایت  
 باور حسن بخت رکشان

<p>مذہبی و فقیہ و مجتہدین</p>	<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ</p>	<p>اٹھیں گے مہربان</p>
<p>وَأَعْلَمُكُمْ نَارَ آوَاتِهِمُ النَّاسُ وَالْجَارَةُ عَلَيْهِمَا مَلَأَتْهُ جِلْدًا</p>	<p>ثَكَرًا وَلَا يَعْصُونَ اللَّهَ مَا أَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُونَ مَا يُؤْمَرُونَ</p>	<p>مردم کا فخر میں تہر</p>
<p>ای یقیناً تو تم کو بتا رہا کہ</p>	<p>اپنی جان و اپنی لوگوں کو</p>	<p>اگ سے کسی چٹپان کیسے</p>
<p>ہیں نشتی دوسرے گہرین</p>	<p>مذہب و مذہب کا تعین</p>	<p>کرتی حکمی خدا میں نہیں</p>
<p>اور عمل میں نہ عمل آتی ہیں</p>	<p>حکم مہربان کی وہی آتی ہیں</p>	<p>بیس ہی لازم ہے مہربان کو</p>
<p>گہر کی لوگوں کو دین پر لگاؤ</p>	<p>الہی رزق پر مہربان لگاؤ</p>	<p>ہی تار و پیر مہربان</p>
<p>اسے جو یہ کہیں میں نہ</p>	<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَقْتُلُوا</p>	<p>ہیں نہ کہتے کیا اس کا</p>
<p>مذہب و مذہب کے</p>	<p>لِلنَّفْسِ الَّتِي قَاتَلْتُمْ وَلَكُمْ جَزَاءٌ</p>	<p>ہی مقبول عند اللہ</p>
<p>نہی جان و تم نہ لگاؤ</p>	<p>اوس عمل کی کہ کرتی تم</p>	<p>جو دنیا عمل میں لاؤ تم</p>
<p>يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبِعُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً تَنْوَحُهَا عَصَى</p>	<p>أَنْ يَكْفُرَ عَنْكُمْ سَمَائِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ جَرَى مِنْ</p>	<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>
<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>	<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>	<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>
<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>	<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>	<p>تو توبہ کی توبہ کی توبہ</p>

۹۰  
 مہربان کی توبہ کی توبہ کی توبہ

اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأَعِدُّوا لَهُمْ أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفْرَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ وَأَعِدُّوا لَهُمْ

اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ

خَرَّبَ اللَّهُ مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَأَمْرَآةٌ تَوَّجَّهَتْ قُلُوبُهُمْ لَهَا تَلَاكُحًا

اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ

فَلَمْ يُغْنِ عَنْهَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا

وَقِيلَ ادْخُلِ النَّارَ مَعَ الدَّٰخِلِينَ

اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ
نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے
معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے
اور پھر یہ بھی کہ	نصیح میں بہانہ نہ دے	معاذ اللہ کہ یہی ہے	اور پھر یہ بھی کہ

اَمِنْ يَدَيْهِ اَنْ يَكُونَ لَكُمْ اَعْيُنٌ نَّاظِرَةٌ  
 اَمِنْ اَنْ يَكُونَ مَعَكُمْ ثَوْنٌ يَخْلُقُ  
 مِمَّنْ يَدْعُوْنَ وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ  
 اَمِنْ اَنْ يَكُونَ لَكُمْ بُلُوكٌ تَرْجِعُ  
 اِلَيْهِمْ اِنْ رَاوْهُمُ يَخْتَفُونَ

اور بیان کی خدا کی قیامت کا جسے کرب بناوی میری اور وہی تو جانتے ہیں کہ میں نے عوں کی بناؤں کہ کی جو میری ہو پائیں اور وہ فرعون کی لاش غیب سے لائی جیوے گی	اپنی مومنان کی عمل اپنی پاس ایک کہ غلبہ تو ہم ظلم سے ہیں قہر کرتی ہوس کی پرورش ظلم اور کید ہلا اوسکی حق میں جیسا پاسی کی لگی ہلا	دن فرعون کی جوتی اور خلاص بنادی جگو اہل تحقیق کی انتقام جیوے کی وہ ہشت سلام یوں ہوا حکم حق جو تونکو کہ ایک سنگ اب کروا اور لگی پانی نہایت	عیب لگی کرنی یوں لگی نفس فرعون ہلا و سکی اسید زخروں نام و سکو فرعون بڑا سایہ گستر با جو تم ہو سنگ لائی اسی ہلا ہمیں فرعون تو میری
---	--	---	---

وَمَرْيَمَ الَّتِي أَحْصَيْنَا فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا وَجَعَلْنَاهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ

اور مریم کی ای نبی مان پر وہا پہونک ہمیں جسے اور وہی جو و سکی پائی کہ وہ مریم کو میں معاد و سکا	وہ جو انی تھی کوئی نہیں وہ جو فیہ میں ہی ہلا یا ہی راجع جبکہ مریم	شہر سکا اور جاکشون ہو فرج مریم کی اوس سے جیسی انوار میں کیا ہی
--	---	--

وَصَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُنْتُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اور سچ جانتی وہ مریم یا کہ وہ کہ از خدا جلیل یا کہ ابونکو و سکی تر	ای یقین تھی تھی مریم کہ گیا اوسکی پاس جبریل وہی جو نازل ہوئے ہیں	حضرت ابی اسنی ہلا اور و سکی لگی ی کی اور تھی جیوں حال نہانک	ای عینے کہ جگہ لائی جس سے سچ تھی ترین جہ کی کرنیو اوس میں ایک
یا اسی ہورہ تھویم کہ نہ کروں حال کین جا اور طفیل ہی جی فرما	کہ جی پیر و سکل کریم نخل شمع جی پیر بہت تو بے صوح عطا		



سورة الملك قلمنا لما نزلنا من قبلنا تسليما لمن آمننا ونسقى دابة لانها تنضم من عند القدر وهي ثلاثون اية كل اية ثلاثمائة وثلاثون حروفاً الا وثلاثاً وثلاثين حروفاً

سورة الملك ثلاثون اية	الای کرمین جبریل امین	منی ہی ای کیا اتمام	وایہ بھی کہی اس کا نام
اور یہ بھی ای سے بنا	اور نام اس کا اندر ہی لکھا	کہ بتائی ہی اپنی قاری کو	اور جو بات ہی اس کو لکھی
گو کہ کی باری شافعیت کو	ای مدد کا وایہ در بر	تسیر کی کسیر میں تیر	اور کلمات تین تیسیر
اور حرف اس کے پانچویں	تین ہوتے اور ایک ہزار	اور اس کی کس ج میں تیر	جو بھی لکھی کہ تیرا کو

تبارک الذي بيده الملك وهو على كل شيء قدير الذي خلق الموت والحياة ليبلوكم ايهكم احسن عملا وهو العزيز الغفور

خبری کو غیر تبارک	جسکی ہاوندی کو تبارک	اور وہ پر خیر تر و نایابی	قدت او کی باری ہی
چسپید ایک ہی مری کو	اور جسی کو صفت قدرت	ہاتھیں مائی ہی تو خود عمل	کون تم میں سے تیر میں کل
اور غالب سے غنیمت والا	روشنی میں صحر والا	ای جو مرزا میں بیان تبارک	اور اور ویر چر کمان بوتا
	نفس غموت کو کما دنا	اور کما ہی جات کو تبارک	

الذي خلق سبع سموات طباقاً ما ترى فيها آيات من تقاوت فازجج البصر هل ترى من فطون ثم ارجع البصر كرت تارة ينقلب

خسے بیک ہی تبارک	ایک کو البصر خامتہ و هو حسید	سات فلک کو تلی او پر	
کیا تو آگاہی ہی چش	یاد کو تلی ہی بخت کیش	ای تبارک کی چوک و کل	
پر اگر لکھی ہی چش	دیکھ سہا سپر دگر	کوئی باری کمان غنیمت	
سیر چش کو تیری تبارک	بیکر چش و دگر کو	کرتے بعد کہ ای دلا	
اور ہی یہ ہی چش اور نظر	نوار و نوار کو تبارک ہی	کعبت باری اور آوے	

الحزب الثاني والعشرون  
الای کرمین  
تبارک الذي بيده الملك

الحزب الثالث والعشرون

کریست با تری جانی فلز	وَلَقَدْ كَتَبْنَا الشَّمْلَةَ لَدُنَّا بِمِصْرَ	یکدیگر بیکدیگر
اور تحقیق چنانچه دین تین	وَجَعَلْنَاهَا آخِرَ مَا لَشَيْطَانٍ	لبه درونی آسمان تین
پروانان انجم کو کرب	کرکتی تین برین لایع	انگلیابی اون و لایع
	تاہین ہا کی رو بہ انبار	بیکدیگر راستہ علی کام

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا	اور تیار رہی ہے کے یکسر	یعنی نیکی پر جم کرنی پر
اور تیار کر دیا تین تین	اپنی پرور و کار کر دین	ہی غلبہ ملوہ و فرخ خا
		مارتخس کا جو دہشتی ہو

اِذَا الْقَوَايِمُ نَاسِمِعُوا لَهَا شَهْقًا وَهِيَ تَفُوتُ	بیکسری ڈالی بایں کوا	عالم وارستہ بد فرخ فاب
اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهَا	اور وہ فرخ فوج چلی ہو	یہیے بیکدیگر پر اے تے
اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهَا	ڈالی جن بایں امین	یہیے جو لک کا فرخ تے

اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهَا	کے تیار کیا کا فرخ و فوج	کر دے دین انسان ملک و الاور
اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهَا	کے تیار کیا کا فرخ و فوج	کر دے دین انسان ملک و الاور
اَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجًا سَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهَا	کے تیار کیا کا فرخ و فوج	کر دے دین انسان ملک و الاور

قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای
قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای
قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای

قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای
قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای
قَالُوا اَمْ لِي قَدْ جَاءَ مَا نَدَبُ	بوسین کی کہ چکا ہم پر	اور نال پر بات لای

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر

وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر
وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي أَصْحَابِ السَّعِيرِ	اور گویں کہنی اے کفر	پنے دی کا فران بیکر

سویں کی طرف سے خود بخود	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی
میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی

اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر
اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر	اور ان کے لئے مغفرت و اجر کی خبر

کیا نہ جانی رہے ہیں یہ لوگ	جیسے سمندر کو غرق کیا پیرا	اور وہی ہیبت جاتی حال	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی
میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی	میں نے اپنی پہلی دیکھی تھی

ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من
ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من	ہو الٰہی جعل لکم الارض ذلولا فامشوا فی ماکہا وکلوا من

ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم
ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم	ان یخفف بکم الارض فاذا کسبتم





اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	وَالْأَفْنَادُ كُلُّهَا شَاكِرُونَ ہاں شکر کر رہا ہوں ہر زمان ہیں ان نعمتوں کا اوسکی تم	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	وَقُلْ هُوَ الَّذِي فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ ہاں وہی ہے جس نے زمین اور آسمان کی ہر چیز	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ الَّذِي كُنْتُمْ صَادِقِينَ اور کہتے ہیں کب تک ہوگا یہ وعدہ جس کا تم سچے	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	فَلَا رَأْيَ لَكُمْ فِي سُنَّةِ وَجْهِ الدِّينِ كَقَوْمِ هَذَا الَّذِي اور نہ ہی تم کو ہوگا اس میں کوئی رائے	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	قُلْ إِنِّي أَخْلَقْتُ الْإِنْسَانَ مِنْ نَفْسٍ نَفِيسَةٍ کہہ دو میں نے انسان ساختا ہے ایک نفس سے	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	قُلْ إِنِّي أَخْلَقْتُ الْإِنْسَانَ مِنْ نَفْسٍ نَفِيسَةٍ کہہ دو میں نے انسان ساختا ہے ایک نفس سے	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو
اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	قُلْ إِنِّي أَخْلَقْتُ الْإِنْسَانَ مِنْ نَفْسٍ نَفِيسَةٍ کہہ دو میں نے انسان ساختا ہے ایک نفس سے	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو	اور ان سرگرمیوں اور بہار میں جہان کئی انگلیں شکر ابرو

اسی جیسی کہ پہلی جگہ	ہم تین ایسی جگہ بیان	اور وہی پر کیا تو کل نام	ہوئی تھی مگر نہ بدنام
نوشہ کشا سی جان لگی تم	وہیکر وہ خدا سیریم	کہی تم میں اور ہم کی	جو کچھ ہے نصیب بڑا
وہ تو کل جوی میدان آؤ	اوسے پہلے کیا وخص	ایسی شہر یا کوئی پہی کیا	دول اسان کر سکیں دیا
ای تو کل کچھ ہمارا دایب	بی خیال سائل رہا سنا	کہ کمانہ کا زون امین	ہم نظر کرتے ہیں یکے
	اور جو کا ذکر نہ کر	کہ وہ قطع ہے ہر حال	

<p>قُلْ اَرَايَكُمْ اَنْ تُعْبَدُوْا مَا لَا يَحْيِيْكُمْ وَاَنْتُمْ اَعْمٰی اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ</p>			
کہو تم دیکھتی ہر ای کو	آسمان زمین کا سب کو	جو دم میں ہو تمہارا آب	نہ کہہ سکتے ہیں نہ تار
پھر یہ کہ نہ لاگا شک	آب جاری کا صلہ تہو	دارک سے مادی اس	آب چاہا وہ خوشہ و دریا
ہو دی حال کچھ ہر گز نہ	اب نہ دیا وہاں سنا	جیکہ سب ابان زمین	کہ میں ہر ملک کی
ہر کس نے استادم کی	صرف سب ابان کو	کسی نے ایک جگہ نہ	یوں ہر امر فرما
کہ اگر سب اتفاق کیں	آپنا ہی ہی زمین	کہ وہ سب ایک ہی	ہم زمین میں ہی
کچھ ہی خوشی کا کیا	اوسکی نگاہ پر اگر	کہ کیا ایک وہ کو	دور دور کو
آپ کو انیسٹین	کہ وہ کہ لا وہ آب	عبداللہ بنی	چاہا میں کچھ
ایگزائیوی ہر کس	برکت تیری	سورہ کھ کھ	خیر و این کو
	دی جگہ خدا	اور چاہا	

<p>سُوْرَةُ نَوْنٍ مَكِّيَّةٌ فِيْ اَثْنَانِ وَخَمْسُوْنَ اَيَّةً وَفِيْ بَعْضِ اَيَّاتِهَا اخْتِلَافٌ قِيْلَ مَكِّيَّةٌ وَقِيْلَ مَدِيْنِيَّةٌ وَكُلُّمَا ثَقَاتٌ لِّمَا كُنُوْا فِيْهَا الْفُرْسَ اَنْتَانِ وَتَسْتَكْ وَخَمْسُوْنَ رُكُوْعًا اَثْنَانِ</p>			
سورہ نون بیان تو کی	بائیں آیت میں	بعض کی بعض	بعض کی بعض
کچھ اور کچھ	حرف بارہ	اور کچھ	کچھ

فردا صبح  
سے ۱۱ بجے  
خانہ فقیہ  
بہار

یہی رحمت اللہ علیہ  
کہنوت تری بانشیک  
یا تری قدرت اور قوت  
یا وہ مخلوق اور پدید  
یا وہی کسم نہیں ہے کہ  
یا کہی نور و برات و  
اور اس کی قلم کی قسم  
اور اس خیر کسم

یہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و

یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و

یہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و

یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و

یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و  
یا کہی نور و برات و

وَلَا تَكُنْ لَكَ كَلِمَةٌ إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ وَكَانَ عِلْمُكَ عِنْدَ اللَّهِ

اور بیشک تری ہی ہے تو یہ  
خلق سے دین کا اعلان  
کہ جیسا تو کہ میری بر  
یہ کہ گوی خواہش  
اور علی اور امین ہے  
پس ناز و غضب و ایک  
پیش آئی پرستند و حل  
کہ ظلم و بر ہے و دیوانہ

اور تو قرین ہی نبی و  
اہل حقین کی گواہی  
پس میں ناز و غضب و  
لاکی ایمان خدا و ایک  
برادری ناز و غضب و  
دیکھ کہ ایک و ناز و  
کوئی طرح کے گناہ  
سنگی کو کہی ہی ہو

خلق و خیر کہی ہو گویا  
نہان و غیب و سلو و  
غیب سے اسکا گویا  
اور ابو کہ و زید و  
حکم و فرمان حق و  
اہل کو کہی ہو گویا  
یہ کہ گویا و زید و  
کہ تو ہی خدائی و





خود را که شکاک دهم چو کسی بگوید که نام بانی پر کار آدمی کو فرو که غیر و بی بند و نه سال	شیر خورده با کاه بسی زانکه خنجر ابر نام که بی این خصلت و او که میاید بر کمال	ست که کوهی شنبه سر لوی نی که کاه کفار بعضی تمسین کیا توست در نه جمل قانس کاه	کشتی برین دلی گاهی گو که بی این خصلت و بسی حقیقین کسکه توست بانی کو نی باب کب اسکا
	بعضی خصلت کیا اقسام که کسی نماید نصف اقسام		

آن کان ذامال و بین لا ائلی علیک لیاثا قال لسا طیر لا و لاین ستمیه علی الخ طوم	بن بر این کوه کف و او خا نغم شیر ناک پر کاه یا تا بجه که در کساید نیت که عرض او کسی را که حدت	زود و نیرین کی طرح بزم و ک با کی که بین جبال کج فرد خردم که شجر بنی انسانیت بی سر آ	مال وافر که بی او فروزد اوس که ایل شمع مال اوس پاتین جای او پات سود پر تا که جان ساید
	او کی چو کفیل تنج بانی یاک کاتان شیر سو		که کوه از ارضه اند یا ناک ماسی او در کج می فیل مخیر کطرح و ده هوا ناک پر طرح آخرت کوه

لما تلونا ناهم کما تلونا احاب احده اذ اقصوا ایصر منها

مضجین و لایستخیر یا که بزمی که گاهی او زانکی زبان پشش جکه و الله زانکی لایان	باغ او بهستان و لو که نیمه شام با او دوسو باغ او دوسو تین تین باغ فانی غلین تین	همی و باغ او کس چو باغ او تین تین چو باغ او تین تین چو باغ او تین تین	همی و باغ او کس چو باغ او تین تین چو باغ او تین تین چو باغ او تین تین
	او که بزمی که گاهی او زانکی زبان پشش جکه و الله زانکی لایان		



بلکہ تکیہ کی سبب  
 پہرہ و یک لہی تامل کر  
 بلکہ ہم سب کو محمود  
 جاسی گل خدایں نظر آئے  
 نیت نعل پہنے فسق بائے  
 نہیں بھی عتاب یزداد  
 اور کرین لیدنگ بد حال  
 در لبی ہر گز نہیں معلوم  
 یوں لگا کئے لوسی کر  
 کیونہیں بولتی ہر پاکی تم  
 کئے طرح سی گے باہم  
 کمری پاکی ہادی کی تین  
 پیر کر سوزنہ ہفت سال اگر  
 شیش تپش آئے جو سے  
 بولی اسی کی حکم تو سب  
 کہ نہ کوئی زبان پہنستا  
 شاید اس اعتراض پر  
 دی بیل کو اپنی اسکا  
 اس شخص کو بھی یوں مگر  
 بین سیرکت ہر طرح کی  
 اور گرفتار قطع ہوا بس

ہم خود وہ وطن بولی سب  
 سب لکھنؤ محسن و مونس  
 ہی یہ تیشرفت و تہذیب  
 باطنی بلین ناز و کسا  
 کیا فائت اچانک آئے  
 از سر واصل ناوانے  
 ہم مغیرہ یوں اونہ لعل مال  
 اور کسا خداداد جو بار رتنا  
 اپنے اس حضرت خدا کی تم  
 ہم تو بن ظلم اور ستم آئین  
 قابل کھنڈی علی حصینا و مونس  
 قوم باہم زبان پر لائی ہے  
 قالو ایا وینکدانا کنا طاعین  
 عسی وینکدانا یبدینکدنا خیر امنہا  
 لانا الی ریتنا راعینو ہ  
 ہر لوں نام اہمستان  
 کہ وہ اعلاص تو بہر کہ قبول  
 خوشہ خوشہ غنیا کا جویر  
 ہر لوں کے ہاکی سناہ برس

لہو کر آئی ہم کما سی کرنا  
 کو جو مہر تہا ہمارا بار  
 دای سترہ میشت کو  
 ایسے ہی جملہ لیل کمر و غل  
 یگا دوس قطع کو کرین میان  
 پیر حکما کرنا تہ شکست  
 قاکو وسطو لکھ لکھ لکھ لکھ  
 کیا زمین کنا تہ سب کو  
 جسے دیا غم راغ فریاد  
 قالو اسیمان کینکدانا کنا طاعین  
 خنیت لکھنؤ و مونس  
 ایک فی دوسر کیو تلبایا  
 قالو ایا وینکدانا کنا طاعین  
 عسی وینکدانا یبدینکدنا خیر امنہا  
 لانا الی ریتنا راعینو ہ  
 ہم تو بن اپنی رب کا بند  
 حاکم فی دیکھنا  
 ایسی بل کہ بعد قتال  
 عبت اس کے ساتھ نہیں

یہ زمین و مہم اہمستان  
 بولی ہوا کراؤ سے یکسر  
 کر دیا ہی خدا کما بار بار  
 کہو دیا جسے صرفقت  
 قطع اور روز جبر کلام  
 صرف اسکا بارش باران  
 اتری کشتہ رنگ گلستان  
 ہم تو در گاہ حق نہیں مگر  
 خنیت کو اپنی تم کو  
 جاسی طیل سکراغ بٹلایا  
 رکتی ہیں اعتقاد اور سپر  
 باغ سے پائے جولان و شمر  
 بعض لکھنؤ بعض مگر یہ  
 کہ یہ ایجاؤ سے سترمایا  
 تہی حد دوسری گندیز مولیٰ اب  
 اور حق خدا ادا کیا  
 سب ہمارا نگاہ فرما کر  
 آرزو کر کسی دلی نائب ہو  
 کہ وہ نہیں شاہ فی ہاستان  
 کہو کی جاشین بست اور مال  
 اور ایمان بجاں دل لکے

سورہ فصل حق برتر ہو	ہو بخیر دنیا و دین کی طرف	میں سے سیدہ امیر علیہ السلام	اور خوش اور ملک و دولت
کہ وہاں کوئی ہی مافقی نہیں	اور خدائی شامی ہیران	اور شکر کر دیا بلاں تبار	اور کھانہ کھانہ کھانہ کھانہ

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ وَ الْعَذَابُ الْاٰخِرُ الْاَكْبَرُ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ

میں میں دنیا میں عذاب	جیسے ہاں ہاں دیکھ کا	اور عذاب کبھی تو ہے	نہیں عذاب کبھی تو ہے
	بوری ہاں گمانی ہوتے	تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی	تو ہی تو ہی تو ہی تو ہی
بیشک ہر نبی اللہ کو	لَا اَللّٰهُ اَعْلٰی عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ الْعِلْمِ	بیشک ہر نبی اللہ کو	بیشک ہر نبی اللہ کو
اور کی دنیا میں ہاں	نفس کی ہری ہری ہری	بیشک ہر نبی اللہ کو	بیشک ہر نبی اللہ کو
ابھی تو کی بات جہنم	تو میں قابل ہست	اور کبھی تو ہی تو ہی	اور کبھی تو ہی تو ہی
	تو وہاں ہی ہر جن	اہل اسلام کی زیادہ ہم	اہل اسلام کی زیادہ ہم

اَفْجَعَلِ الْاَسْلٰمَ كَالْحِجْرِ مٰلِكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ

کیا اسلام کین کی ای ملک	حکم زمان اور دنیا و لوگو	شکل کفار کے بارگاہ	اور کبھی تو ہی تو ہی
کیا ہی ملک کبھی تو ہی	کیسے کرتی ہو ملک کبھی تو	کسلا ہوتی ہو کبھی تو	کسلا ہوتی ہو کبھی تو

اَمْ لَكُمْ كِتَابٌ فِیْهِ تَدْرِسُوْنَ اِنْ لَكُمْ فِیْهِ لَمَّا تَخْتَارُوْنَ

کیا نہیں کوئی کتاب ہے	میں نے پڑھی تو تم پڑھو	کری ہو عود و کھواہی لوگو	اور میں نے پڑھی تو تم پڑھو
اور جو کئی کبھی تو	اگر ہو پڑھو پڑھو	ایک کبھی تو ہی تو ہی	ایک کبھی تو ہی تو ہی
کون فراموشی وہ خدا زمانہ	غیر محمول اپنے کوئی کار	تو کبھی تو ہی تو ہی	تو کبھی تو ہی تو ہی

اَمْ لَكُمْ اٰیٰتٌ عَلٰی الْاَعْمٰی اَلْیَوْمَ الْقَیِّمِ اِنْ لَكُمْ مَّا تَحْكُمُوْنَ

کیا نہیں ہیں عود و کھواہی	بددعت سے تبار و جہنم	کدے جب عود و کھواہی	میکو ہوا اور کدے
	ای قیامت کبھی تو ہی	جس کو تم اپنی کبھی تو	جس کو تم اپنی کبھی تو
پوچھ تو دینی ای ہی	سَلِّطُوْهُمْ فِیْ ذٰلِكَ اَعْمٰی	کون دین سے کبھی تو	کون دین سے کبھی تو
بہنے اس حکم کبھی تو	جس کو تم اپنی کبھی تو	جس کو تم اپنی کبھی تو	جس کو تم اپنی کبھی تو









سودی جو نور تھی کہ بیش	وہی جو باغ غنایا تو آشی بیش	پس کہی سائی گنجی بند آواز	بکے تھی تھی تاکہ از انداز
اور وہی جو عادت تھی بیش	وَأَمَّا عَادُ فَاهْلَكَتْ بِرِجِّ صَوْرِ عَالِيَةٍ	بیسو بدو ان گشتی گیر	بیسو بدو ان گشتی گیر
سوکھائی گئی تھی دیکھت	باہی وہ جو سوتھی اوخت	سوتے جو تہ پلنی والی تھی	بانیسین سی پلنی والی تھی
	بہی پاتھوئی اوکھی پورین	باہو پور تھی وہی شعیب	

عَفْرًا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ كَوْمَانِيَّةٍ إِنَّكُمْ هُمْ مَنْ قَاتَرَى الْقَوْمَ فِيهَا

کرد مانتھا سدا اوکھی بیش	صَدَى كَالْقَوْمِ أَخْبَارُ تَحْلُ خَلْوِيَةٍ	اونہی جو قوم مانتھی بیدین	
سات یاقین اوکھی بیش	باغوت تھی وہ قوم قدم	یادی دن نیت نرس اوکھا	اونکی جو تھی تھی مانتھی مانتھی
بہر نظر تو کہی یہ مردم عاد	اھن دو یون گری تھی	کو کیا باشندہ قدم سے	وہی پھرین کچھ کچھ کھیلے
	لئے کو یاد وہی مردم ناک	دہندہ یونین کچھ کچھ کھیلے	
پہر ملا دیکھتا ہی ان کا تو	فَقَالَ تَرَى لَكُمْ مَرْبِيَةً	نہی بالوکی تھی جو جو شخص	
	بہی اوکھی تھی یہ قوم اولاد	کردہ منسوب ہو جانے عاد	

وَجَاءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهُ وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ

اور آیا تھا مصیب فرعون	یا جو قابوس نام تھا بیلون	اور وہی جو پلانی تھی تھی	لئے قوم شیب تھی وہ
اور اسی تھی ان ترغفات	نہی وہی لوگ لوگ کبذات	کھانا ان عسدا و انام	یا وہی کئی گناہ والی کا
جیسے فرعون بھی مروتا	کام کہتا بیلون کہ تھا	جیسے قوم شیب بیکو	پہر تھی تھی تھی تھی تھی
بطع قوم لوکھ میں و نام	کئی تھی لوکھ غلام	بیلان جو لائی و نام	بیلان جو لائی و نام
شہر لوکھین جو کھتر تھا	نام اوکھ ہر کاسد و گم	جیسے تھی ہا کاسد و گم	جیسے تھی ہا کاسد و گم
تھائی لوکھ کو اھن پر	جیکہ ہر سال نہ کر	نہی ایمان اورین کا	نہی ایمان اورین کا

فَقَبْضُوا رِجْلَهُ فَخَبْذَهُمْ خَذَةً رَّيْبَةٍ

پہر تھی ماسی ہر زون	بہر تھی لوکھین سی تھی	اپنی جیکہ وصل تھی شیب	اور وہی لوکھ تھی لایب
	پس تھی یاکہ لوکھ	لوکھ تھی تھی	

پہلے حصے کے باب	الذکر علیٰ کلمہ حکمناکم والحراریۃ	اور غزوہ وغیرہ انباب
<p>تاکو زائین ہر اسے کو اور رکھی دلو کو کوئی کا وہ جو بی غلبہ میر لوش اوس پہلے پہل ایاہ کے تبی نہی نہی کے فزایا اور بظاہر جو پر شہر فشا تربیت او کی دوسری تیز جن کے اٹھانے کا ہر بار اور اپنے کمال کے تا اہوت کی کمر کے کمال اور یہی اسطی خطاب ہے اور بدلا دی چیر دین پس جو وہی ہے کاتنا پس جوئی معنی انکو ہر طرح کے ایاہ کی</p>	<p>لاؤ کو دیکھتے نور کر کے ابول فضل کے لکھنا کلمہ تذکرہ و بیعی اذن لکھنا رکعتی ملا جو باہر ایمان اوس سے بیکر یہ اور ڈیانی کو بل لکھنا کے جو کو میں اس عامی پکار اوپر انکھیں جن یہ کرتا تھی سانی شان سرورین پسین حصہ کے لکھی ایاہ اوپر جو بظاہر کمال بائیں دی کرین کمال ہر یہی صوبہ و ضلع ہے اور اسطی سے رہی کی تری غل بصورت کمال علی اوس سے جملہ کی تری بلوشتہ جہاں میں نہیں جائی تو نا کہ کر کے لکھنا</p>	<p>یاد دہاری دین داری کو کو غزوہ اور کر کے لکھنا تا کہین لکھنا دہر سار لکھنا کو تندی کے جب کیت وادیہ کردی انہر لکھنا اور جو تھی کوئی کوئی اوپر کوئی قاصد لکھنا ستم برابہر وین خاصہ خاصہ دہر لکھنا جادی یہ سلسلہ فضل خدا پسین جہاں میں لکھنا شل حضرت تو ہی دہر لکھنا اور ولایت اشارت لکھنا میں غزوی جان لکھنا مانور مر کا طرح نشان</p>
<p>پہر پہلے سبکی بادی کر معدن ایک پونہ لکھنا اجیدم اوسا بادی وین</p>	<p>فَاذْلِقُوا الصُّورَ نَفْثَةً وَاجِدَةً ای خاصہ اوس لکھنا وَجِلَّتْ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ</p>	<p>یہ خبر دم فیاں لکھنا فیض اوس کو لکھنا اور یہی کہہ داری</p>

یہاں سے لکھنا

یہاں سے لکھنا







ای محمد کبھی غیب میں اور نبیؐ و قرآن سوا کا کئی الگا رہو حالت	وَمَا كُنْ تَقُولُ إِلَّا قَلِيلًا مَّا تَدْعُونَ ہر کچھ کہو جس سے کہتا مستحب ہو تم ملاکت	یا اے یاجی حبیب مبین اور نہ کہو کون کھوا و سکوتا اور نہ شاعرانہ طبع مقام
وَمَا كُنْ تَقُولُ إِلَّا قَلِيلًا مَّا تَدْعُونَ		
اور نبیؐ و قرآن کس کا ہی وہ قرآن سر لایا کسی نے اس کا نبیؐ کا نام	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
تَنْزِيلُ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ		
اور نبیؐ کا نبیؐ کا نام کسی نے اس کا نبیؐ کا نام کسی نے اس کا نبیؐ کا نام	تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک کسی نے اس کا نبیؐ کا نام	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضُ الْأَقَاوِيلِ لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
فَمَا يَسْكُرُنَّ أَجْرَهُ حَاجِرِينَ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
فَلَا تَذْكُرُ لِكَلْبٍ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
وَلَا تَعْلَمُونَ مِنْكُمْ مَّكِدِينَ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام
وَلَا تَعْلَمُونَ مِنْكُمْ مَّكِدِينَ		
اور جو یا تو فرما یا تو تبارک تو کہتا ہم اس کا نبیؐ کا نام پھر نبیؐ میں کئی اور	یہ غیبی بات دے گیا تو نبیؐ کرتی جیاد اور سودا کسی نے جو غفلت اور بیک	ہی او تارا و لو خدا کتب اور کسی شان پر نبیؐ کے عالم کسی نے اس کا نبیؐ کا نام

اور کوس آئینہ میں کی گئی	شکل حق الیقین تو انکو	یہ عزیز میں پیدا و است	کہ برآستنی ہی پائیت
پیر غالب بھی ملتفت	کہ پیرت کی میں سین	یہی تم کی انجمن	دقتہ ربہ اعلیٰ پر
ادھی ادھی سوڑا	اولیٰ اعلیٰ خولہ و کوس	کہ پیرت ہی تم لب	نقد سبحان ربی اللہ
سوزہ ماکو گریاب تو	کہ زینب نجات کا	ابا کی عواقب	اور ملک عواقب
لہر درت جت	شکر کین کتاب	تا کہ خوش ہوا	بغض دل کو اپنی

سورۃ القادر مکتبہ وھی ربع والبعو لمة وکلماتها مقاد  
وسته عشر وحو فها ثمانا احدى عشر وکوعها لثلاث

اور ہی جت نہ حاج نام	شکر کین شکر نام	اور کوس لفظ تین	اور کوس لفظ تین
اور کوس لفظ تین	اور کوس لفظ تین	اور کوس لفظ تین	اور کوس لفظ تین

ع

یہی عینت کا ایکین بریل	اور شکر کین زو جیل	کہ پیرت کر پیرت	یہی غالب ہو کد
کو جی جی جی جی	اور کوس لفظ تین	تو جی جی جی	عمر نہ کد کر تو کد
یا کد کد کد کد	یا کد کد کد کد	یا کد کد کد کد	یا کد کد کد کد
پیش آریا ال کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد
ایک سال اور مانگے	و جی کد کد کد	و جی کد کد کد	و جی کد کد کد
یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد
یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد
یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد	یہی عینت کد کد

تکسر المکرکة واکثر وحر اليه في يوم كان مقداره خمسين الف

جانب کد کد کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد
جانب کد کد کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد	سئل کد کد کد









اور قتل و قراہیت کو	ہر وہ خلق جسے بلا حق سے	بین رعیت گندہ گانہ	جیسے کسی کو ہر قسم پر نظر
بین الملمات و عذر و نوحا	بہر خلق ہر ان پلہ برای نام	کن الملمات سی خدا کی تو	مثل غسل غیبت اور غو
اور سیر طریقی سے معلوم و ملو	اور سیر طریقی سے جو زکو	اور الملمات بہر خلق نام	ہر ان کی طرح اور کسی قسم
لیکھا نفسی حال مردم و نال	جو ویت کہیں کی پس	دوسری ہی حقوق ہیں	سما صحت کو نہ ہر دی خبر
تیر کی وی مل اور عذر و نال	جو تعلق کہیں ہیں و نال	چوتھی ہی اکثر مردم اور ہر	جو غور نہ کہیکہ ہر ان کی پلہ
پانچین عدم و نہر و کلام	ہر المات برای خلق نام	قاغیر و کوبی حکمرانے کما	یعنی او پر سے حق پرست کا
اور حجت بیان قوی سے	ذکر و تعلق سے قسم ہے	ساتویں اور سیر طریقی	کو کسی ہر ان و یہاں سے
آٹھین ہی المات خاوند	غلام و کیتلے دلہند	اور نوین ہی المات اجاب	منہر بر دینت اجاب
اور سیر طریقی سے ہر نام	یعنی او کی ہی ہر قسم	حد یا مال نہ برای خدا	نہ ہی جان جب او کی نجا
اور او ای عبادت حق ہے	عصیت ہی استودہ	پس جو کڑی کوئی کیس کا	یعنی مالیک شخص کو تسل
از برای سلوک و تفریم	تو وہی عباد خدا کی کریم	او کی بیت ہی عیث یزید	جیسے تمامہ عیدہ و تفریم

كَانَ فِي سُنَّةِ الْفَخْرَانِ الْكَذِبُ يَسَاءُ يَعْزُكَ مَا يَعْزُكَ اللَّهُ يَدُ اللَّهِ قُوَّةُ كَيْفَ يَنْهَى  
فَمَنْ يَكُنْ فَاَعْمَا يَكُنْ عَلَى نَصِيحَةٍ وَمَنْ كَفَى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْكَ اللَّهُ فَمَنْ يَكُنْ فَاَعْمَا يَكُنْ

وہی عباد برای نام	او کی ہی کئی لیکر نام	اور سے قس و شرت جان	اور وصیت عباد ہر جان
	اور نامی حق و کس معلوم	کتب تقدیر ہر بین قوم	
اور دی کوئی ہی ہر بین	والَّذِينَ هُمْ يَشْهَدُونَ قَائِمُونَ	ہر حق کو کئے ہیں بیان	ہر بین ہی گرسو کئی ستر
ستند ویت او ہر او	ہر کین حق نہ گان ایا	خواہ اکثر شاہی ہی کر	جان بود و کس کو کوی
پس وہی ہر کب کب سے	بل کہایت عدا مسلک	اور سیر طریقی کو کب سے	بولی عبادت سے اس خبر
خواہ حاجت کی وقت ہے	جیل و حق کی شہادت	خواہ کسی کو کب سے	جو کہ کسی کو کب سے
اور دی ہر بین نازانی	وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ	کرونی الی محافظت سے	کرونی الی محافظت سے
ای خطا شرت و کوا ب	تا کہ صانع نمودی اس کا	یہ بیان محافظت است	ہی بیان محافظت است

<p>اور نامہ کو نفوسنا اور کمال فیض و نعت کا جنہوین کئی گئے تقسیم وعدہ عذاب و عذاب تکلیف توسر اور ترین اوسکے محرم کج ہم ہوں اور ذلیل</p>	<p>ہی جو یہاں ہی بجا لانا اور شہادت کا اوسکی استقامت  <b>اُولَئِكَ فِي حَبَاتٍ مُّكْرَمُونَ</b>          شوق گذر اچھا تو ان کسم          اگر اس کے اور عذاب نہ          ہی ریاست ہا کی دلیل          نہ دیکھا اور کانہ ل دہنا</p>	<p>پہلی آیت میں جو ہر ارشاد اہتمام و رعایت ارکان  <b>وَمَا يَلْبِزِينَ كَهْرًا قَبْلَكَ فَطُغِينٌ</b>          عین الیمین و عن الیمین الیمین          ایتھم کل افری منہم          ان یدخل جنة تعالیم</p>	<p>کہ وہاں اوس آدمی کے لئے اور غرض سے معاملت کیا          میں ہی گل ایسی ہی کریم          ہی روایت اور ہی کریم          بول قوم و رئیس کس          نہ کچھ و تمنا جو میں آج</p>
<p>کتری اور در وقت میں آج جوق بر جوق اور گروہ فیضی الیچ سے پیش آتا کہ در آوی بیوستان نعیم</p>	<p>مستعد ہی خول خب کا  <b>كَلَّا اَنَا خَلَقْتُهُمْ مِّمَّا يَتَعَلَّمُونَ</b>          یعنی اوس نقطہ منی سے کوی          پس میں لوت و گندگی          مستی و کثر کر مصیبت</p>	<p>نہ در آج میں ہی غلبہ گہن کئی کے کجائی پر ہی          اور پید اوسکی ہے برا بکھار          شرف آدمی ہی پامانے</p>	<p>پہرہ کیا ہی سنگد کی ہنر رہمت اور چپ بانہ کیا طع اپنی طعن لاسنا ہر شرافت میں ہی ہی کریم</p>
<p>کہنا یا ہی ہی اوسکی تین خود نہ پا لے گندہ کس طرح جو قتل کریم</p>	<p> <b>فَلَا أَقْسَمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اَنَا الْقَادِرُونَ عَلَىٰ اَنْ تُبَدِّلَ عَذَابَ</b>          منہم و ما نحن بمسبوق قین          صانع و خالق کثیر و قلیل          اسی ہی میں ہر عجز اندیشہ          باسید و خول خلد برین</p>	<p> <b>مِنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقٍ قَيْنَ</b>          کہ میں کوئی نہیں سکا          بلکہ آئی میں تیری پاس          اور ہم میں ہی کئی پیش          پیش ہی پاس کس میں ہی</p>	<p>         کہ میں کوئی نہیں سکا          اور ہم میں ہی کئی پیش          پیش ہی پاس کس میں ہی          کہ میں کوئی نہیں سکا          اور ہم میں ہی کئی پیش          پیش ہی پاس کس میں ہی       </p>

فَدَرَكْنِي صَوَابًا وَلَمْ يَلْحَقْ بِلَا قُوَّةٍ لِّمَنْ يُّعَذِّبُهُ

سوار زمین بود و در کشتی	او کبیلین جلی ایمن	تیکه بر من و چار و دو	اپنی اورنگ بر سر من بود
پس ایستادین بطور دگر	جلت با من خندگیر	پس از او اندک کمال	دور من و منور منی احوال

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْآجَادِ يَئِسْرًا كَآفَّةً وَالْأَنْصَارُ يُفِضُونَكَ خَاشِعَةً  
أَنْصَارُهُمْ تَرْكُهُمْ ذَلَّةً ۚ ذَٰلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ

بید آوین کل نکل	دو تکی بر من بر سر	گوینا دی تو کی تبار	دو تکی با من بر سر
نجی بر من او کی گش	و با من او کی گش	پس ده من کی گش	پس فیما بین بر سر من
ایند تو بی منی سراج کل	بین تری حکم من در کل	پس من سراج تو	او کی بر من سراج کل
کرمی بر من پسند اسی	کرمی بر من پسند اسی	حرمی بر من پسند اسی	او کی بر من پسند اسی

سُورَةُ نُوحٍ عَلِيهِ السَّلَامُ مَكِّيَّةٌ ثَمَانِ وَعِشْرُونَ آيَةً وَكُلُّهَا قَامَةٌ  
مَاتَا وَارَبِّكَ عِشْرُونَ وَحَفَافَتُهُمَا ثَمَانِ وَعِشْرُونَ كَوْنُهُمَا اثْنَانِ

سوره نوح کول و دین	یک کلمه ای هم این	کلی بیان است و شش	او کلمه و سورت چهار
فوز و نجات	فوز و نجات	او کلمه و سورت چهار	او کلمه و سورت چهار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ أَنْ كُنْزِ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُمْ

پیش از آنکه	عذاب الیم	نوح کو او کی قوم	پیش از آنکه
دور آید	پس از آنکه	نوح کو او کی قوم	پس از آنکه

قَالَ يَا قَوْمِ إِنِّي كُنْتُ نَذِيرًا لَّكُمْ يَوْمَ بَيْنَ يَدَيْكُمْ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَاسْتَقُوهُ

نوح کو او کی قوم	پس از آنکه	نوح کو او کی قوم	پس از آنکه
نوح کو او کی قوم	پس از آنکه	نوح کو او کی قوم	پس از آنکه

اسلام کی پیروی میں آؤ	جو کہ زمین اوسے بھلاؤ	اگر کسی گناہ سے وہ اللہ	ہیں کی بھلائی میں گناہ
میں ہی نصیحت گناہ تصدیق	پس میں نصیحت گناہ تصدیق	مثل تک عبادت تھو	اور خلاف میں خدا کی بھلائی
قبل اسلام جو کہی یہ گناہ	اور یہ خیر گناہ اسلام	عزیز راوی گناہ کیسے تھیں	اسلام کی گناہ اور ان کا نام
اور حق جہاد کو نہیں			

مفہوم

و یؤخرکم الی اجل مستقی لکن اجل اللہ اذ جاءکم یؤخرکم لو کنتم تعلمون			
اور یہ دیر لگا ڈیٹیل وہ تو	تا وقت مقرر ہی کو	یہ کیا وعدہ خدا ہی لیل	جیسا کہ اسی بیا خدا ہی ڈیٹیل
کاش تم لوگ جانتی ہوئے	تو کو کج یا حق پرست	اسی کو تم عبادت میرا	کہ یہی نوع مردم انسان
بروز جہاد کے اندر	تاقیم قیامت محشر	اور میں دیر ہونی پائی گئی	جسکے ہی قیامت کے گئے
اور عبادت کو نہیں آؤ	ترہی سب ہلاک ہو جاؤ	پس یہ گناہ اس قدر طوفان	کہ نہ پاؤ انسان ایک انسان
	لیکھا ہی نجات طوفان	نور فی سبکی نیروان	

قال انبیائی دعوت ہوئی کیا گویا ہمارا	فکم من دھم دعائی الہ فسلما		
فرج ہو گا کہ باری میں تو	تساوے تا کہ وہ اپنے کو	اگر اللہ اور نہ کو اپنے سدا	کہ عبادت تری ہی ان میں با
پہر زیادہ نہیں کیا تھا	اؤ کو میری دعا غیر زار	اسی بیا جو تری اؤ کو	ہم کی کئی تھی ہی بدخ

و انی کما ادعوتهم لتعبدھم جعلوا اصنامہم و اذ انہم	ولست شعروا انہم و اکثر و استکبر و استکبر		
---	--	--	--

اور میں جن پر دعا کر اؤ کو	بڑی جانب کی خوشی اؤ کو تو	اگر کیا اؤ کو گویا کیسے تھیں	اپنی کا زمین نہائی تھی
اور لیا اؤ کو اپنی کچھ نہ	تا کہ جگہ نہ دیکھیں ہی بدخ	اور ستار کی ہی پیش	کفر اور نصیحت پر بدست
اؤ کو کئی سرکشے خود	کینچنے سے نہایت بکروور	اہل طاعت میری کوا گرو	جانکر طاعت و عباد
پہر جہاد اؤ کو دیکھا	تھیں کہی کو تر گناہ	اور تو انہا فرسدا	اٹھکارا بکار فرسدا

فانہ دعوتہم حادرا			
پہر زار اؤ کو دیکھتے تو	اٹھکارا بکار دی اؤ کو	انہی الزام بر ملا دی کر	اؤ کو ہر ایک بزم کی اندر

ای دہشتہ کوئی  
پیش از بدعت  
و انہم دعوت  
کی طاعت و عباد  
زیر

ثُمَّ إِنِّي جَعَلْتُ لَكُمْ أَسْرَارًا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا			
ی روزی که اسرار آفریدم	از بگفتن آنکه کان عفت آگاه	چیز شریفین بپوشید	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	
وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	وَمَا يَكْفُرُ الْكَافِرُ	





راکب و سوار و کرم	پیشانی کی گلی بے بسیم	پیشانی میں بے بسیم	پیشانی میں بے بسیم
ایک اور کس کی تھی بانہا	جسکی مذکورین کی بانہا	جس مذکورین کی بانہا	جس مذکورین کی بانہا
جوان بنیادین و جوان بنیاد	موصوفہ شیریں کی بنیاد	موصوفہ شیریں کی بنیاد	موصوفہ شیریں کی بنیاد
اہل تحقیق کی یہ مندریا	وقت طوفان جب یہ	وقت طوفان جب یہ	وقت طوفان جب یہ
پیر چشما لپٹا ہوا	اور توجہ دیکھ کر نہ	اور توجہ دیکھ کر نہ	اور توجہ دیکھ کر نہ
کہ ہر کس کی سن کی	بجی تھی بیکسر وین	بجی تھی بیکسر وین	بجی تھی بیکسر وین
	اور زرا وادوں میں	اور زرا وادوں میں	اور زرا وادوں میں
اور گرا کر دی تھی کشیدہ	وَقَدْ أَضْلَوْا كَشِيرًا	وَقَدْ أَضْلَوْا كَشِيرًا	وَقَدْ أَضْلَوْا كَشِيرًا
	باہن انصام کی سیکڑا	باہن انصام کی سیکڑا	باہن انصام کی سیکڑا
اور نہ مانی نہ امی الی تو	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ
ایسی برادری خطرات	کڑی گرا اور زرا وادوں	کڑی گرا اور زرا وادوں	کڑی گرا اور زرا وادوں
	روز انصاف کا یہ	روز انصاف کا یہ	روز انصاف کا یہ
وہ لپٹی اپنی امان غلاموں کے	فَمَا حَسِبْنَا أَنفِصَ قَوَائِدَ خِلَالِهَا	فَمَا حَسِبْنَا أَنفِصَ قَوَائِدَ خِلَالِهَا	فَمَا حَسِبْنَا أَنفِصَ قَوَائِدَ خِلَالِهَا
اب طوفان میں قباہی گئے	بد زمان گین کی قباہی	بد زمان گین کی قباہی	بد زمان گین کی قباہی
ناری کی جگہ پر ہے مقصود	غیر از دروغ موعود	غیر از دروغ موعود	غیر از دروغ موعود
جیسے نہ مانی ہو استغول	کوی جو تو فحش تو قول	کوی جو تو فحش تو قول	کوی جو تو فحش تو قول
پیش رو جا گیا اس ایک	نہ سہاوی ہوی ہدایت	نہ سہاوی ہوی ہدایت	نہ سہاوی ہوی ہدایت
خواہ میں ہر روز گلی غنی	خواہ شش ہر روز بیکر	خواہ شش ہر روز بیکر	خواہ شش ہر روز بیکر
	کسی ہر روز بروج بار و نما	کسی ہر روز بروج بار و نما	کسی ہر روز بروج بار و نما
پہرہ پائے ہر روز اپنی	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ	وَلَا تَكْرَهُ الظِّلْمَ وَلَا الْإِصْلَاحَ
نہ مانی تھی پیش رو	اور نہ مانی تھی پیش رو	اور نہ مانی تھی پیش رو	اور نہ مانی تھی پیش رو

سیدہ سیدہ  
دیکھ کر غلاموں کی  
کثرت  
۱۰  
۱۱  
۱۲  
۱۳  
۱۴  
۱۵  
۱۶  
۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

[illegible]

وَقَالَ رَبِّ لَا تَذَرْنِي عَلَى الْأَرْضِ مِنْ الْكَافِرِينَ ۝

دور کا سفر جی کہ میری آب	و جو طوفان توئی میری آب	تو نہ جوڑی اندر اس کے دیوار	کافروں میں سے ایک کس تیز
	اپنے والہ اور بہرہ والا تو	ای ڈنکا کہ ملک کہ کسکے	

اِنَّكَ اَنْتَ تَدْرُسُهُمْ صِلُوا عِبَادَ اَوْلَىٰ يَلْدُوْا وَلَكُمْ اَنْجَارٌ ۝۱۰

اور جو چور و دیوانی ہو سکے  
اور زمین و زمین گد گد  
تو ہی بکلاؤں و بکلاؤں  
جس کا شکر سپاس و شکر  
تیرا بند کج و عین کا  
یعنی اوس کی سپاس و شکر  
اور عبادت و سپاس  
فصل سال کی سپاس

وَبِأَعْيُنِنَا قَوْلَ الَّذِي قِيلَ إِنَّهُ مَوَدَّةُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

ای مری بے خلق کردی تہ	محب کو میری باپہ ماگو	اور جو دروہی سیر کھو	یاد می ناوین حسین لاکو
اور ایمان طلی مردان کو	اور ایمان والی نسوا کو	اسی قیامت کا جنگی ہو ایم	نہش کے ذوق لدا نام
یون غریبین گری ارقا	شاہ عبدالعزیز والا نام	گوشت رشت فوکی ہو ریا	ایل ایا کو جو ر حبا
دروہی بالیقین ہلک تلو	جیسے دھکی دیا دھکی گرا	ایسی دھکی دھکی دھکی	ہو زون مفلو ایل بیان
ہو زیادہ نہ کر لے تو	و لا تدر الظالمین الا کتابا		خان کو کرتا ہے کو

یا ایها الضعیف صبر و فوج	عزیمه ایجاب فضل و رفعت که عبادت تری بجای آید	او قوی کی شش پیش آمد
یا که چون رخ و چون استیلا	سر کی در خون و زخم و زلف	

سكنى الحى وكية وهو ثمان وعشرون اية وكلها طامسان  
 وخمس ثمانون وحرى اسمعالة وتسعة وخمسون وركوعها الثمان

اوتوز بونچو کوروسوندا ایشته بیت ایکی تین قور  
کلمه یی چاکس اوردو حرف نو سکلیم یان اولدو

اور اس کی کوئی چیز نہ ہو  
جو تیری شکر کی گواہی کرے

بسم الله الرحمن الرحيم

یونہی و بوطحہ رکنی جزو گراہ راہ پر آئے اب کیس لادین نکل جائیں یونہین سورہ مائتین میں جماعت بڑی ہوتی تھی سکے حضرت جعفر طہران پس خود تیس اہل بیت اور سب کا بیٹے قرآن کو کہہ کر گیا ہی حکم و پیام کہ اس کی کئی بخت و قریل ہی تھی یہ بیان گروہ مراد جن پہ غالب آگ اور ہوا اور سب کی ہیں اس کی تہ	اگر وہی دس برس تک ہر دن دین حضرت خیال یون کا غیر لڑکھو راہ پلاؤں غرم شرق مکان خستہ کہ کائنات کو ہرے آغاز کوئی تو آدمی کیسی کیا لائی ایمان بسیدہ لارہ بہرہ اندوز دین و ایمان قال و حی الی انک اکیہات حیان مہول تین سے دس سالہ قریل بھی انداز میں بیان کیا خوش و شگفتہ پیش آتی تھی اور تھی ان اہل فرس تمام فقال انک سمیعنا فانا انک ہمیں ہر بات ہی معلوم نظم اس کا بیان زیاد شعیرہ دستار سے ہی بیشک کلام حبیب	خواہم دین چند سطر کہا جانب ہزار نقابیت پہلی طائف میں تھی تہ پہلے تھیں لگی تھی کہ وہاں کئی ایک افسرین بعد ان تہی قوم کے جا کر پھر کی بارگاہی تھیں پس برائے رو دین انک کہ ہم دیکھیں نہ کہ یہ وہ کلام جن کا جن لیسام مائدہ کو مان اور ان کے تہ پہنچا جس طرح ہی باغی گشتار غیر ان کے پاس سے نام	مرفوعہ نقاب اپنی کر یہ نقاب تو کا عقاب ہیں اکی دھت ہی میں لڑکھو یہ اندر حوسہ مشغول جن کو ذکا کی تھی ممکن باہر بیان کیا کیسہ بیشتر جنیان کیسہ دین لیکے آئی یہ ہی ہر دین سیر جانتی تہ وہ مقام جس طرح غم کی ہیں ہر چشم انسان جو ہیں نہایت اوی کی تہ ان کے تہ بیان دیکھ لسانی دیکھ ہی تہ
پہلے پڑھا کہ ہی اپنے کما اور وہ کما کو تہ تہ ہے اور علی تہ تہ تہ تہ کہ بات کر علی تہ تہ	ہمیں ہر بات ہی معلوم نظم اس کا بیان زیاد شعیرہ دستار سے ہی بیشک کلام حبیب	ہمیں ہر بات ہی معلوم نظم اس کا بیان زیاد شعیرہ دستار سے ہی بیشک کلام حبیب	لیکے آئی یہ ہی ہر دین سیر جانتی تہ وہ مقام جس طرح غم کی ہیں ہر چشم انسان جو ہیں نہایت اوی کی تہ ان کے تہ بیان دیکھ لسانی دیکھ ہی تہ

ع

يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۚ وَأَنَّهُ  
تَعَالَىٰ أَحَدٌ رَبَّنَا مَا اخْتَدَ صَاحِبٌ وَلَا وَلَدٌ ۚ

راہ و گمراہی ہی بہر دو جہاں اپنی سب کا سیکو بیسے ہم منہن گمناورہ بی بی و ترزا ہر مصلحت اور شرک کی پناہ	سہا خیر و صلابت قرآن شرک ہی پر توجہ تھی پہلی ضم یعنی ہر ایک شرک ہی سے بلند حق کی شہرانی تھی ان و فرزند	سویا مان ہنسی اور سلی سوز اور تحقیق یہ کہ ہے اوسنے اہل تحقیق فی کمال ہی ان جسکے آگے کون کچھ ممتاز	اور کیم جو ہم شرک لا دین نہیں شرک ہی شان بٹا دیکھی کہ بیان ہی بلکہ آزادیمان آسی اور مصفا دینی وی باز
---	---	--	---

اور تحقیق یہ کہ تہا گستا خفا کی بڑی مائی من کہہ رہی نسبت و لدا و دن یا نوح سے سفید سے لیس	وَأَنَّهُ كَانَ يَفْعُولُ لِنَفْسِهِ أَكْثَرَ مِنَ الَّذِي يَعْمَلُ لِّلنَّاسِ ۚ	نمود و میر توف ہم میں کا جس کا بھلا دہی سیر
--	--	--

وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّنْ يَفْعُولَ لِّلنَّاسِ لَئِيْلٌ وَكَذَّابٌ ۚ

اور پوچھ کر کیا ہی نہیں خیال یعنی اس سے بیکہ ہی ہم	کہہ رہے ہیں کہ ان کا حال اور شرک کو توجہ تھی ضم	آدمی اور جن خدا پر جو تہ بیکہ فر لگو سن لیا ہن	ای نہ بانہ میں ہی ہی کر شو چیز اور شکر کو دیا ہن
---	--	---	---

وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِن الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۚ

اور وہی کہ دیکھ کر کہ اور کتنے آگ کو لگی رہی دور	چاہتی تھی لان لو رہا یعنی انسان کے التجا ہی	چند مردان جنگ کا بگاڑ دیکھ کر توجہ ہی میں جن
تھی جو جن کی نام سے مشہور پارہ و غافل ہی تھی تہ	نہیں جانتی کہ ان کا حال تاکہ حاضر ہی جہان ہو کر	اور جن مرض کو اپنی جان حل مشکل کو اپنی شہرہ
ایک ہی مری شست جاتی ہستایں ہی تھیں کین	کرتی کھات ہستاست پانچویں وہ کرتی ان کو	کا بہرہ و التجا ہی مال دین و ملائی تھی سے ان کو
نالا بے جہان ان کو		تمام شامان جہان لیکہ کو رہا شامان لیکہ

اور تھیں یہ کہ ایمان	وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَدًّا طَعْنًا	پیش آنی تھی بلیناں گئے
جیسا ہی قوم حنیان تھیں	أَن لَّن يَبْعَثَ اللَّهُ لَكُم مُّغْرَمًا	تمہی کوئی خیال ہو اور میں
کہ نہیں تمہارا دشمنی تھا	ایک مردہ کو نبی روزِ رزا	یا بے لکڑا کر ہی نہ کہیں
وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجدْنَا هَامًا مُّغْلَتًا حَرُوسًا شَدِيدًا وَهُنَّ بَنَاتٌ		
اور تھیں یہ کہ تارہ لگا	ہے دیکھا فلک کو پہر بایا	پہر بایا زنی جو روزِ زور
اور دیکھا ہوا انگاروں سے	یا کہ آتشِ شہن تاروں سے	مگر پہر بایا جنگین
یعنی اوں کو فرشتگان کرام	ہوتی ہیں سدا سترِ کلام	ہوتی ہیں جہنمِ اندکار
اور یہ کہ تم زعمہ قدیم	فَلَمَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ	قبل از شہت بہتے کو ہم
ٹھیسے تھی اوں سازوین	بانگاہوین اوں کو گاہوین	گوش کر نیکیا تین اوں کلام
	اور نہیں کوئی رو گناہ گناہ	اور نہ ہی نہ رو گناہ گناہ
پہر کوئی کر ہی اپنا لگا	فَمَنْ يَسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا	اے سپاہِ اسماء اور سپاہ
پاوی باپی لی رو انگارا	کہ تین اور کہیں میں بایا	یعنی پانی الگ شعلہ
	سورہ صافات میں بایا	اسکا کہ کیا لایا بایا
وَأَنَّا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ لِّيَدُ الرَّسُولِ أَمْ آرَادَ بِكُمْ مِنْكُمْ رَحْمَةً وَرِشْدًا		
اور یہ بھی کہ میں نہ لایم	اے نہیں لکھو مانتی ہیں	کہ بلا کیا کہی یاد کو اور
یا ارادہ کیا ہی اوں کی تیز	دی جو تھی نہ آدمی بیز	اوں کی غلطی نہ کہ بلا کی
وَأَنَّا مَوَالِ الصَّاحِحُونَ وَمَا أَدُونُكَ كُنَّا طَرَفًا مِّنَ الْأَعْيُنِ		
اور یہ بھی کہ میں معنی ہیں	نیکوین اور سبھی معنی ہیں	اے میں راہروں کی چوہر
یوں سالار ہیں کہ تو را	کی نہ ہیں جہنمِ تر	بعض میں معنی ہیں
اور یہ کہ میں بایا لیا	وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّن نَعْمَ اللَّهُ فِي الْأَرْضِ	اس طرح تین اور گمان کیا
اور یہ کہ میں نہ تھیں	جو فہم تھیں بڑی	جو فہم تھیں بڑی

یہ تفسیر  
ستارہ ناما

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا آلَهُمْ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَأَمَرُوا آلَهُمْ	وَلَنْ يَخْشَى اللَّهُ فِتْنَتَهُمْ وَلَنْ يَخْشَى اللَّهُ فِتْنَتَهُمْ	بَلَاغٌ لَكُمْ مِنْكُمْ بَلَاغٌ لَكُمْ مِنْكُمْ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ
وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ	وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ

وَأَن تَكُونَ لَكُم مِّنْ آلٍ



کہ تو ہی سیدنا بن دین	قل انی لا املاک لکم ضرا ولا نفع لکم	میں تو ملک نہیں آسان نہیں
نہ دینی کا اور برائی کا	اور نہ خیر اور برائی کا	ہی نہیں کہ نہ فواید نہ
	اور اگرچہ میں تم ہی کی گرا	نفع و ضرر خدا ہی نام
قل انی کن محمد بنی من الله احد وکن احد من ذبونه مکملہ		
کہ محمد کہ یکساں ہے کہ	الا یلاکنا من الله ورسالہ	نہ بچاوی خدا کی کہی
اور نہیں باوجود کہ میں	کوئی جا ہی نہ اور عرب	اور پیام او سکی خلق کو لانا
ومن یتبع الله ورسوله فان له نارجہم خالدین فی ابکام		
اور جو کہی نہ مانی حکم خدا	اور او سکی پیروں کا	نار و دوزخ ہی او میں
نہ وہ کمالی اوس کی رضا	اور جس کا شکر ہی نہ	اور نہ شمشاد و او یکسر
بجائے حصہ ایمان دار	دی جو کہی نہیں کہی	نار و دوزخ ہی پاویں چٹکا
یکساں علیہاں شکر آید	پاویں بصورت مکملہ	کہ مہربانی و او سکی کام
تا جہیکہ کہ میں بنو	حق اذار او اما یوعدونک	جہی وعدہ کیا گیا او کو
	یعنی موعودی جو دنیا میں	یا کہ موعودی جو عقبی میں
فسیعلمون منی اضعف ناصر او قل عکدہ		
شہنشاہی میں لین مال	سو سوار کا فرو و کمال	باری و الو کو دیکھ او کی اور
اور سوار کو شخص کتر	شہار و عدد کہ چہرہ	اشکر بشار لاتی ہیں
جلی بن ذات حضرت بل	کوئی کہ انہیں دکار	تجسہ کفار بن و او س
	کہ بیکار لکھ ہو او سکا نمود	وہ جو روز عذاب سے نمود
قل ان ادربنی اقرب ما توعدونک یحک لربی امداہ		
کہ محمد کہ جانتا میں نہیں	اگر نہ علم و خبر ہی سیرت میں	جس کا وعدہ کئی جو تم
	یا کہی او سکویر لب جید	ایک مدت کہی دور و جید



عَا لِمُ الْعَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ عَلَى عَيْبِهِ أَحَدًا لَّكِنَّ مِنْ أَفْوَسٍ مِنْ رَسُولٍ		
بسیک بات جانی والا	غیب وان تدر صری با	سو نہ کر ای الطلاع و خبر
جس کی پسند کرنا ہے	متر میں مل کرنا ہے	اپنی کسی پوئی بعضی کو
آدمی سطح پر دین	اور کھل کر شریعت میں	
وَإِنَّهُ لَكَيْسٌ لَاكِنَّ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا		
بیش عیب و پرکھا ہے	اسی بنا ہے اور بنا ہے	اگر اور بھی اوس کی چوکید
اپنی کر تپے غیب کا	اپنی پر یکہ سول کو افش	پس وہ کہتا ہی اچھ چوکید
اور نہیں بڑے پانی اوس کا	فعلیہ فہم کر کے دے	بر کیا اس کلام ہی معلوم
	اور نہ مہم ہی جو اور کئی تین	اوس کی دفعہ شک نہ بین
لِيَعْلَمَ أَنْ قَدْ أَبْلَغُوا رَسُولًا كَاتِبٌ رَفِيعٌ وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَعْلَمُ		
تاکہ بتائی وہ خالق برتر	کے شے عدد ۱۰	ایک تاجان کی درخیز
یکہ پنچاویں اوس کی تاج	اپنی پر دو گار کی پیغام	اور احاطہ کیا تہ اوس
دی جو میں پاس کی تاج	اور اخلاق و علم اور حکام	و کی شامی جد مکہ
قطری قطری اور قری قری	علم کہتا ہے خالق برتر	ہر جہ و اہمیت و رعنا
یا الیٰ فضل سورہ جن	تکبر و فخر دی کہ میں تاج	نعمادت کر کے کسی کو
	اور میں ہر شے کی تاج	خواہ روز سچے روز و رعنا
سُورَةُ الزُّرَّارِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عَشْرُونَ آيَةً وَكُلُّهَا مِائَةٌ وَتِسْعٌ		
وَلِتَسْعُونَ وَحَرْفُهَا ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَا		
سورہ زرارہ کی سورہ مکہ	۱۰۰ والی سورہ عشر تاس	۱۰۰ میں اوس کی ہر تہ ادا
سورہ زرارہ کی سورہ مکہ	۱۰۰ والی سورہ عشر تاس	۱۰۰ میں اوس کی ہر تہ ادا
وَلِتَسْعُونَ وَحَرْفُهَا ثَمَانِيَةٌ وَثَمَانِيَةٌ وَثَلَاثُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَا		

۱۰۰ میں اوس کی ہر تہ ادا



پایلی کوئٹس کے بہترین	ایک شہ کا تمام دیانت	بنی شہ کے عبادت و عبادت
اور وہ حق اور ایسا درود	و اقوم قیام	لہی استوار تربت ال
نکری سے عبادت عبادت ہے	اور نہ تشریف لے جاتی ہے	لہی بلان ہوتی ہوا ناو
وین شغل و بار ہوا و بار	ان لک فی النہار سبھا طویلہ	بلکان کی کلاسی ہے ورا
رات کا وقت تو مقرر کر	سائے کوئی تو کوئی کلام	پنے دنگو شغل تمام
عبد زخیر و دم شلاق	دنگو شغل و نام شغل	یہی عزیزین یوں ہی
تا وقت غروب پر تہی ہے	وقت شہر تک ہی ہے	اور پڑتے سب عبادت عشر
اسی رضو کو پڑھتی جا	کئی لاتی جاتی ہیں ہی جا	بعد شراق تا پچاس سال
اہل عبادت کی اعانت ہی	کامی جیت اپنی باہر شہر	اور جلائی کی ہی اشاعت ہے
گاہ گاہ ہی ہوتی توتی	راہ ہو لڑکر اہل پلاستے	اور کہے علم دین سکھاتے
کامی جیتا ہی ہی شہر	کامی دکتی ہی ہی عبادت	اور اصلاح و ذرا بین کام
کیرین عیلولہ جاکی دوتا	اپنی اہل عبادت شغل	بعد پچاس سال ہوتی شغل
کئی او جلائی بنا دیا	یکہ ذرا کی شغل کیرین	پہر وقت زوال کی منور
ہوتی دعوتین غل کی	سنن غل نہ کر کئی ادا	پہر لڑان سہی ہی عبادت
نیک خدا عیلاستے	بیتے پہر غل ہی زمان	پہر لڑکر کفر غل عبادت
ہوتی غل غل اہل عبادت	اور ذرا غل ہی کر اہل عبادت	پہر ہی غل ہی پکڑ غل غل
سختون پھر غل غل	جیتے ہی تمام کام کو	پہر ہی انصاف یہ تمام کو
غلف مانہ دلب کمال	اور شکر نہ سب لاکر	پہر شاد دل تمام نہ لاکر
پہر ہی سمیٹین پھر لڑنا	ہو کی سیکو کی لڑنا	نہ نہ جاتین ہی لڑنا
پہر کات غل کئی ادا	اور غل ہی و لید تمام	لیکھتی ہی ناز و ترمام
پہر ہی لڑنا اور غل غل	اور جلائی حد نہ عبادت	پہر ہی لڑنا اور غل غل

اور وقت صبح  
کائنات صبح  
عیدہ اللہ





	سین برهنگام محفوظ	از اشک قدر که هر نما	
پربلا کس طرح بگوئی تم	کلیف شقون ان کفر آخر یوم	چهل اولدان شدگان	جود و کی کف ای موی
ما دوس مدتی می بودی	هونو نیر از سر جوان سار	ابلی حقین فی کیا بی ترم	کردی از کون بر او ریدنا
بنی و مندی دل کی بار	ببین این روی که این کو	یاد از سر قدره دل کا	کوی قصوداوس کنش ترم
در سب لوکل اهل سرچون	السماء منقطع ریاض	کان و عله محفوظ	بیخته دست من اهل بودنا
آسمان پرست شیری کدشت	هویا اور کیا گیا مطلق	هی عزیز من اهل مرقوم	بر اهل دین کی کی سیرت
بی حکم قریح و دقت حق	دی بهی بهی مصوم و پاکین	لیک جو آسمان کا منصب تھا	کونکدی بی ذمت مصوم
اور غنای دی و فلک سکین	آسمانی تین بر ما حال	بر جم اور جو او سلوک کا	اونکو روزی از حق فی کا
این سب کا انقلاب کمال	وصف تانیت سالیه و کیا	اسیسی منطری او کی خبر	نهی کا ساسا ناسار
ایا کیا کا ایستود و نهاد	آسمان اگر ہوتا	کا کالا نامہ در تریوتا	نامی تانیت بن طور تو کر
	لان خذہ نذکرہ حصن شفاء	انخذالی رب سید لا	
بیگان کی سورہ لہند	قریب کی اور پنی رب کا	ابلی حقین فی کیا بی ترم	موند کی ای نصیب شد
پروہ مکنی کہ چالی پیر	سیانیت جواہل تار	پیش آئی بعد جہد تام	کر کی اوس بند و غنوت نظر
پکری فی بناد کی ملزوم	بانی ہی اوسکی او کویت	بعض یہ امنت سکین	کیر سورہ ہوتی فقر بیان
تو کرب خیری اور توحید کا	نزدیکت کا وقت پادین	بنی تم نصف شب کو جا	خواب دین اور صبح اللم
ذات اپنی پلو سک لارم	سورقت کی سہ پیش رفت	آخرش از فقر و قیام	ہستی بیدارتی اصد طام
کہ بیاو اجواب باجین ہم	اور سہانت سہ لکی ہی	کر فی مسکر کے لطیف شے	یا نہیں پیش یا نہ کم پادین
پیش قدم و تہ و زلفے	اوسکی دست کا پر را تیز	موندن کی یا خالی اوتار	مبتلا دی ورم ہوا قدام
ترن ہوا وادو غنیم	اوسکی عت کا تو بین معا	تو حقین تلاوت ہو بین نیز	خواب دین کی کسہ پوشے
اکالیت کو لای رحم ہمز			الکیدیال کاد و پر و بار
کر دیا اونکو در الطیف			اور کما کا نینین

نظر اہل نظر  
نظر اہل نظر  
نظر اہل نظر



اور پیر بر شانی شانی	اور کما چنان شانی
----------------------	-------------------

عَلَّمَكَ لَنْ تَخْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكَ

اور ہی جاننا کہ تم نہ کہیں سکو	مبطل اوقات و صورت کو	توبہ کی ناصحت تکلیف	ہی ہوں کہ ان ہی اور تھین
چہ ہی سیتھان بین	اور اچھی بات پیر دین	کہ دیا کوئی باز و الطاف	اور ان مقام و شریکہ کو تم بیان
سورہ جعدہ کہہ سکران	فاق و اما تیکس من القرآن		باز خدا زت آن
کہ بعد کہ تین تین	کم سے کم اور کما ایک سار	اور اعلیٰ ہی تین و گیت	سبع و ان کی د کہیں بہت
اور اگر سار او سکی تین	و سن سو کہ تین و پیر	اور کما او سکی تین و تیر	تا یہ دم صحت کلام عیب
ان ہی جاننا کہ ہنگی لگے	عَلَّمَكَ لَنْ تَخْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكَ		تم میں پہلے کہتے ہی لو کہ
کہ وہی جلاقتی ہے ہر کان	وَلَنْ تَخْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكَ		ایک آیت پیر سکے گچ چن
اور جاننا کہ اور تین	يَتَخَوُّهُ فَتَابَ عَلَيْكَ		بازین سرور میں ہم کفر
چاہیں فصل نہ ادا کمال	تجارت ملک بن سوال	اور فرین قیام ہی شمار	ایک سوت پیر سکے گچ چن
اور ہی اور تیر کہیں	وَأَحْسَنُ نَفَقَاتِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ		کافروں ہی زمین بلو دنا
دیکھ کر ان کی رخ اور تکلیف	فاق و اما تیکس من القرآن		ان کو بخشے خدا و تھین
	سورہ جعدہ کہہ سکو	نکو تر کن ہی تھین ہی نکو	

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْضُوا بِالْفَقَرِ

اور قائم کو جو غریب ساز	صلوات ہی چھکانہ نماز	اور دو تم زکوٰۃ بعد سال	اور کما دینا جاننا ہی کمال
اور دو فرض حق کو فرض	کہ وہ ہی ہی جاننا چھین	یعنی وہ فرض و کہ ہی اچھا	ال حاجت کو غیر سو دیا
اور قضا ضامین سخت و تیر	کم اگر ہی تو اور سخت	مست کہ تو خدا پر چر	اور اس پر تو لب کمالی
ہی ہی فرض حق و فرض و	جس میں حضرت یونان ایشا	کہ مہول جینج و کما تیر	فرضیت پہ اس کی کمال
جس میں غیرت الیکم کہ دیا	کتنی میں تیرم کما کما	اور اگر فرض دیوی لیکم	اجرت عیدہ و ہم ہار و کوم
میں میں میل کما کما	فرض کی اور نہ دنی کما	کئی سطر سے کما جیریل	فرض کما اس میں ہار و جیریل



[illegible]





[illegible]



دوستی کا خیال ہی نہ کیا	روزی جہاں کا نام ہی ہو سکو	کیونکہ نہیں شوق لغت ہو
پہر پر ایسا ٹھونک مار	شع قیل کف فکرة	ایک جاوید و شہ پلٹ
کیسے ترس جگر لایا	کیونکہ انداز دانی شہریا	کل کو اوستی کیا مقصد
پہر نظر کی ہنسی	نہ نظر نہ فہم عیس و فیس	یا کہ فراگئی حق میں بارگر
پہر لگا کر رشتہ میں	اور والی جین نہ پہنی	جو نہ پایا عمل طعن ان کو
نہ یاد ہو واستکبر فقال ان هذا الا حق و مؤش		
پہر لگا کر پسینہ بکیش	اور تکر سے ساتہ آئی پیش	سو نہ قول اور جسم کا
یعنی قوت کے سوسہ	وہ شین سے جہ آتا	اس طرح ویدش کہنا و
اکسیر یہ کہ قتال شد	ان هذا الا قول البشر	گودہ جادو ہو کہ وہ قال
ہی تیکید پہنچا دوس	و او علف اسلئے زور کیا	اور تکر کا ہے فراگ
ابین ذوالون کا تکر	ساح ملینہ سقر	اسی غضب قہر میں اگر
زمین جو دوزخ کی جلا جتے	پانچواں اور تیسرے مال	کول انوار دیکھتے ہوا
اور کیا جانتا ہی تو تھا	وما آذرناک ماسقرا	تو کس خیر کیا دانا
کہہ ہی کیا پھر اور شے تو	جو نہ کی غضب کی نظر	سب امکان نہایت
تو کہ باقی رہے ہی ہو سکو	لا تبقی ولا تذرن	دوڑنی کی بدن کہ نہ
اور زمین پر چلتی ہو	دوڑنی کا بدن چلی ہے	لم و خلد اور شہ پہ
وہ دم جب بنائی جاتی	برگزی سب جاتی	کہ نظر اس کو تو بدیدہ
گناہ کی جلائی والی ہے	الح حہ للبشر	مرنا نہ کہ وہیں پہ
اور جلا سکتے ہی نہیں	ترم و مار دیکھ کو نہ	نہ جلا سکتے ہی ہو دیکھ کے
اور جلائی ہیں ان کو بھی	جستہ او میں نہ قوم و	اول بن او پر سب کا
اوستی میں تین تین	علیہا تسع عشی	جناحہ خلد جہاں













یون نین برسی پیش	که در قرآن هر حرفی	بلکه شک و شبیه قرآن	پنجم نام بی هر انسان
هرگز در قرآن	بر کوی پاری او سکاد	تا و تا که سکه پیش اگر	جان و دل بی هر کس
سوی بی بی یون	یون در قرآن	یون که در قرآن	پنجم شخص او
هرگز در قرآن	و می کند قرآن	و می کند قرآن	یکه چای بی ایند
و هرگز در قرآن	هو اهل التقوی	هو اهل التقوی	خوف و بیم و عقاب
او در قرآن	چای او	چای او	جرم او
یا الهی فیصل	که در قرآن	پند قرآن	نه در قرآن
نم قرآن	که در قرآن	که در قرآن	ای بی هر کس

سورة القيمة مكية و هي اربعون آية وكلها ثمانية وتسعون حرفا مستأثرة واثني وخمسون ركوعها اثنان			
او در قرآن	شهر کریم	این هر	او در قرآن
حرف او	حرف او	حرف او	حرف او

لا أقسم بيوحى القيامة			
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر
این هر	این هر	این هر	این هر

ع ثلث

ننگ اور مار چھانکری	اور غیرت انرا ننگی	کئی ہوا و سکون لہ	ہی و سب غلوں و جہاد
اور ننگی کا جو کسب مال	کام کر کے گدھا مال	پہرہ مل کے ہوا کی	چوڑی شست و صاف
اور مال کا اپنی پیش	نفس لڑا نہ توہ کھا	یا کہ کھنڈی ہیں نفس لہا	ایک کو دوی اور صد
اور مال دوسرے کو گن	کہ وہ ہے لڑا ہی لین	شہرت و حشمت	ہر سے کی ہی او سکوا
اور لڑا نہ تیرا جان	جواہر کی برقع	ابن جیس کے لڑا	کہ ہر لیک نفس و زنا
نفس لڑا نہ برنج لوی	ای بد و نیک بر سکی	ننگ کو پیلے کے نیک	کیون نہ معروف تھا
بد کو اسو املی کہ تمام	کیلے کوٹ کی سی کام	یا کہ دنیا میں خضر با	بہت ہر حق ایل نند
کہ ہی خالی کنی ملکین	پس مال کی لڑا	یا کہ نفس ہر دوی	سلطنت بکرب سیل
دی و جو کس ہیں مال	رکھی ہیں نفس لہ	اور لڑا نہ نفس	دوی و جہاد میں
اور لڑا نہ ہی کیں ہیں	ننگ کی حق و کفر	ہی صد یہاں کرم	کہ ہر شور و برز
اہل تحقیق کی اقام	اور ہی یہ سو قیامت	ننگ دوسرے کی قیامت	غزوہ و قیامت میں
وہ جو شہر و قیامت	کام جگہ تانہ	سدا و سدا ہی اور	صرف ایذا ہی خواہ
اور کھانا و خوش نام	رنگ و بچا ہی تانہ	جی کنگا کی دوی	ننگی ہون گئی مال
ایک دن وہ کدہ دار	اللہ اکبر فی جاہری الشوق	روبر و بری اسان	کئی خضر و یون
کہ ڈال ہی اسی عہد	جس خاست کے	کہ مر و خصل میں	دست کیفیت کی
ننگ میں سوچی و پش	اور جہل خود کو	دست کیفیت اور	یا حسین ل میں
پس لگی کو کربیا	شرع و حکم	ننگی اس طرح	باز پرس و
صبر کی پوچھی ہے	اپنی کردگی	ننگی اس طرح	جنگ و کرب
جو کہ دن میں	اوس کی ہر	ننگی اس طرح	سمون اس کی
کہ ہر لکھی کی	ننگی اس طرح	ننگی اس طرح	ارد و ننگ
الحسب الانسان ان تجسم عظامه			

۴  
 کئی خضر و یون  
 کئی خضر و یون  
 کئی خضر و یون

ایسی کشتیاں اٹھانے والی تھیں	میں کر تھی وہ مدیگان	کہ ان کے گاہرین کی خوشنما	پہلے ان کو کسی بھی طور شہاد
کیر کے کتے بن گئے اور کچھ	بلی قادرین علی ان نسوی بکانه	کے کتے بن گئے اور کچھ	کے کتے بن گئے اور کچھ
	پوریاں اور کسی کھانا کرتے	پوریاں اور کسی کھانا کرتے	پوریاں اور کسی کھانا کرتے
بلکہ گتے ہی چاہتے ہیں	بلی پرید الانسان لیفجر امامہ	بلی پرید الانسان لیفجر امامہ	بلی پرید الانسان لیفجر امامہ
کہ شیشیا کی نسبت خود	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور
جو قیدت کو فوری ڈرتا	کیرن و شیشیا کشتن	کیرن و شیشیا کشتن	کیرن و شیشیا کشتن
روزین کی خبر تو دینے	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور	میں ہی ہوں ہر کچھ مہجور
پوچھتا ہی طواریہ لوگ	کسٹل ایاں یوم الغیۃ	کسٹل ایاں یوم الغیۃ	کسٹل ایاں یوم الغیۃ
گلاب آوی گاؤں قیامت	تم ذرا ہی بوجس بکوسا	تم ذرا ہی بوجس بکوسا	تم ذرا ہی بوجس بکوسا
	بلا لال نہیں کریں ہم جیسا	بلا لال نہیں کریں ہم جیسا	بلا لال نہیں کریں ہم جیسا
پہرے تھکے ہوئے چاند لاری	فاذا بروت البصر	فاذا بروت البصر	فاذا بروت البصر
	تیرے ہاتھ کی نورانی سے	تیرے ہاتھ کی نورانی سے	تیرے ہاتھ کی نورانی سے
اور کچھ کچھ اسباب نہیں	وخسف القمر	وخسف القمر	وخسف القمر
	از سر قمر قاہر متعال	از سر قمر قاہر متعال	از سر قمر قاہر متعال
اور کیا جا بوجس اور گتے	وجمع الشمس والقمر	وجمع الشمس والقمر	وجمع الشمس والقمر
پہرے دینا کی فوری آیت	سیر برہن برہم ذایا	سیر برہن برہم ذایا	سیر برہن برہم ذایا
	پہرے دینا کی فوری آیت	پہرے دینا کی فوری آیت	پہرے دینا کی فوری آیت
بلی گتے کی طرح انسان	یقول الانسان یومئذ این المفسر	یقول الانسان یومئذ این المفسر	یقول الانسان یومئذ این المفسر
کہ بلی کی گمان قرار کیا	جن کے گاہر کی سیر پرست	جن کے گاہر کی سیر پرست	جن کے گاہر کی سیر پرست
نہیں اب گزیر گاہر نہیں	کلا ولا ذلک الی ربک یومئذ لا تشعرون	کلا ولا ذلک الی ربک یومئذ لا تشعرون	کلا ولا ذلک الی ربک یومئذ لا تشعرون
تیرے کچھ درد و گار کھائیں	جو ہی ہائی ترار پرست	جو ہی ہائی ترار پرست	جو ہی ہائی ترار پرست

گتے کی خبر



اور جو عجلت سے تھوڑی سی دیر	کو بہر حال تو اس کی غرض افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	ہر طرح سے ہر پہلے خاطر کو
کہ یہ ہم پر ہنسنا اور سکا	ان حکمتنا جعکہ وقرآن	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	تیری سبب میں ہی نبی در
اور پھر نہا جادو سکوست	فلاذ افرانناہ فانیہم وقرآن	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	یعنی تیری زبان کی ہی
پہر تو حقیقت ہم پر ہیں اور سکا	موندہ سے روح الامید کی	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی تیری ہی کے اور سکا
یعنی تو ہو کی اولاد کا شہر	کہی تیری کو اور سکی گیس	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	پڑی تو اور سکی اور سکا
کہ کہی تو نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	شہر مدد تو نہا جادو افغانا
پہر جو افغانا اور سکا	خبر جو افغانا اور سکا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
یون ہم پر نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	پڑی تو اور سکی اور سکا
کہی تو نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
پس نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
دور ویکہ گیس اور سکا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
یہ ہی ہم پر نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا

کَلَامُ الْحَبِیْبِ الْعَاجِلِ وَتَذَكُّرُ الْآخِرَةِ

یہ ان میں بلکہ جلد ہی	ما جلد منفعت کو میر دم	اور تم جو تیری ہی کو	اور تم میں ہی میر دم
صرف عجلت سے تھوڑی سی	بلکہ اور سکی ہر شہر	ایک ایک کو نہا جادو افغانا	اور بد کو نہا جادو افغانا
کتنی تو نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
اپنی خالق کی اور خوش ہو	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
اور ان کا ہی ہی ہو	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا

وَجَوَابُ تَعْلِيلِ تَابِیْطِ طَرْفِ الْفَقْرِ

اور بد کو نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا
یہ کہ یہ کو نہا جادو افغانا	تو نہا جادو افغانا	اور کہ یہ لوگ تیری ہی ہوتے	اور سکی شہر جو افغانا



<p>یون نہیں کہ کب نہ پائی سبکداری نہ تھی تانہ کون نہیں تانہ کون چھوڑا دیو برہما صد ہی نہ ہی وہ انحصار کا چنگام اوس سا فریاد کی ہی نکل متعلق نہیں سہوہ جان جون انقباب کو اور ایانہ کہ</p>	<p>کَلَّا اِذَا بَلَغْتَ الذَّارِقَةَ یعنی ہرچہ مختصر انسان جس کا سکھنے کا قلب انسان یعنی نزدیک خیر کردن اور دم ارتقا و فروغ نام کہوہ کہ میں ہی ہی کی نکل جس کے دنیا کی نکل ہی نکل قطع امید نہ گمانے ہو</p>	<p>آخرت ہی ہو کہ نہ پائی کہ ہی آمانہ تھی بہم اوس ہی استراحت نہ سکھنے کے بہم نہ گوئیں بہم نہ جان کوی ہو نہ شکر کی نہ نہ گمانی کی بہر نہ سفر آخرت کا بہ جان آدمی یا ملائکہ کے تین</p>
<p>کون افسوس نہیں والا تاکہ افسوس نہ ہو کہ انسان کہ بہا نہ ہو کہ نہ ہو بہر قس ہی آخرت ہی مراق پہر کیا ماضی و مستقبل اور بہت بے پائی پچھل بہ صیت کہ نہ نہایت غما لیکھی ختمی فراق میاں</p>	<p>وقیل من رات یا کہی ہرچہ چھٹی والا پہر گزرتی ہو کہ جان لیکھی ہرچہ چھٹی ہو کہ جس کا انسان نہ ہو الا یا کہی ہرچہ چھٹی ہو کہ</p>	<p>اسطرح سے بطور استقامت روکو فیض کی تعمیل یابی مار و غدا کا دھوکہ جس کے سنی کلمہ میں نہ کہ ہی یہ وقت چھٹی ہو کہ قطع اسفل نہ ہو کہ سودہ کہ نہ اس کا نہ تھی</p>
<p>یہ صیت کہ نہ نہایت غما لیکھی ختمی فراق میاں</p>	<p>وَلَتَنفَعِ السَّافِرُ بِالسَّافِرَةِ کہ وہ تیرے ہر کہ انسان کو دوسرے سفر کا بے شہید سکھنے کو وہ تیرے کمال</p>	<p>وَلَتَنفَعِ السَّافِرُ بِالسَّافِرَةِ کہ وہ تیرے ہر کہ انسان کو دوسرے سفر کا بے شہید سکھنے کو وہ تیرے کمال</p>
<p>فَلَا صَدَقَ وَلَا صُلِيَ وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى یہ صیت کہ نہ نہایت غما لیکھی ختمی فراق میاں</p>	<p>فَلَا صَدَقَ وَلَا صُلِيَ وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى یہ صیت کہ نہ نہایت غما لیکھی ختمی فراق میاں</p>	<p>فَلَا صَدَقَ وَلَا صُلِيَ وَلَكِنْ كَذَبَ وَتَوَلَّى یہ صیت کہ نہ نہایت غما لیکھی ختمی فراق میاں</p>



لیکارتیہ طوطی بنماز ہرگز فرشتہ گناہ خطا	تاکہ قرآن مجید عامتناز پاویں جینیکہ و بدوثر	ایند اسورہ قیامت کو اور تلاوت کا کہر سب	کروری و اولی و سیر تو تین با و سکر مکیا شرب
	تاکہ ہر وی صاحب نماز	سمل آسان ہر اسباب	

سُورَةُ الْاِنْسَانِ مَكِّيَّةٌ وَمِنْ نَبِيٍّ وَهِيَ تَمِيهِ الذِّهْرِ الْاَوَّلِ  
وَاَيَاتُهَا اَحَدِي وَثَلْتُونَ وَكَلِمَاتُهَا مِائَتَانِ وَاشْيَ طَارِعُونَ  
وَحُرُوفُهَا اَلْفٌ وَارْبَعٌ مِائَتٌ وَخَمْسُونَ وَرُكُوعُهَا اثْنَانِ

اور تری مکین سورہ انسان ایستین اسکی جلدین سیر	یا مدینین اسمی لیند کمان کلید و سورہ دین اور چار	اور ابی نام و دیوین شمل رف پنچاس چار و سورہ	سورہ دہر و سورہ لیل اور کرد و کرد و اسکی شمار
--	---	--	--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

هَلْ اَتَى عَلَى الْاِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الذِّهْرِ كَمْ يَكُنْ شَيْدًا مَّذْكُورًا

بیشک آیا ہر اسل انسان بلکہ نام و نشان اندامان کا	یعنی آدم پہنچا جو سیکار پر خبر بن و طالعک میں نہ تھا	ایک وقت سین ہزار و تان ہر شخص فی کس ہر قسم	کہ تھا ذکر کردہ کچھ با ذات کہ چل سال غالب آدم
رو حکم پر نکلی ہے پہلی تھا تدبیرین نہ نہ غماز کا	دی صبر ہی اللہ علیہا تدبیرین نہ نہ غماز کا	تین بن و طالعک نہ نہ ای عالم فریقین نہ تھا	کہ ہی کیا چنر آئے شرب ہشت

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ

ہم قرآنی بانیہ شوق شوق نہی جین کا محل شوق	اکوی کی تین بقدرت شوق سعد وادری اور صلیب	نہی آگاہی دہی دہی نہی شوق شوق شوق	اکسی خلطہ شوق شوق شوق ایک اطوارین ہر ادبیان
کہ ہی دھن بلون خلطہ اور طوار دھن دھن	اور زن کی نہی کلنگہ خلطہ و خنہ کی جہ کوکب	پیرس لڑا جوق اخرض آدمی کہ چہد کہ	میرت و دھن نہی سرور اور ورنہی دہی ہر دہی

نَدْبَتِ

ازم لیس لکڑی بن	ازم لکڑی بن	ازم لکڑی بن	ازم لکڑی بن
-----------------	-------------	-------------	-------------

<p>مندی و اولاد لاکل و بران</p>	<p>فجعتنا سمنعاً بصیراً</p>	<p>پر کجی و سکودیکر</p>
<p></p>	<p>خیر و برکت و کینی و الا</p>	<p></p>
<p>راہ حق و اخلاص کی</p>	<p>لا اھدکینا السبیل</p>	<p>بیگناہ و سکودیکر</p>
<p>اور وہی جو رہی و کائنات کو</p>	<p>اور کتا ب کو نازل و کتب</p>	<p>بے سول کو کتب و سچ و یا</p>
<p>نہی احتیاج سے کہ کار</p>	<p>اپنی تصویر میں نوی زند</p>	<p>کہ شہر کی اور دنیا سے</p>
<p>شکر و لای و اور جان بجا</p>	<p>نعت و عفت و عبادت کا</p>	<p>مروت کی مقام میں گر</p>
<p>بلکہ شہر کے لیے طریقے دو</p>	<p>نہی ایک راہ و سستی کو</p>	<p>لیک با وصف اور شایع</p>
<p>یا کہی ناسپا اور سکا</p>	<p>لا اھدکینا السبیل</p>	<p>یا کہی ہی شمس و گر</p>
<p>اور وہی کتا ہی بخلاف و عدل</p>	<p>یا کہی ہی نعت و عبادت کا</p>	<p>شکر و کتا ہی ہر عبادت کا</p>
<p>عدل و حکمت کی سلسلہ</p>	<p>کیون نہ مقبول و سکودیکر</p>	<p>بہر و یون اور یا یا</p>
<p>کا فو و کی لیے سلسلہ</p>	<p>لا اھدکینا السبیل</p>	<p>بیگناہ و کر کین تیار</p>
<p>سیر و عطا و دنیا</p>	<p>کہ سلسلہ ہی میں غرض</p>	<p>اسمبار گری میں یون</p>
<p>جیسے بجز عشق و لای و حیا</p>	<p>جہاں بجز و حیا و نال</p>	<p>جسکا پانیدہ جانین ہر</p>
<p>جسکے ہر و حیا کے پانید</p>	<p>اور ہر ایک شے اسے مانند</p>	<p>جیسے بجز و باغ و سکرے ہوا</p>
<p>ناسپا و سکودیکر و سلسلہ</p>	<p>بہر و مطلوب و نال و تہ</p>	<p>یہ سلسلہ ہر و حیا میں</p>
<p>نہی تیار اور معد و پور</p>	<p>تو ناسپا کر کہ سلسلہ</p>	<p>بی تو سلسلہ و شمس</p>
<p>کہ و ناسپا و سکودیکر و نال</p>	<p>و اھدکینا السبیل</p>	<p>اور وہی تہاں گر لای و طاق</p>
<p>لو کہی امیر اور سلطان</p>	<p>بہر و دنیا میں ان کو ملک</p>	<p>اسی نہر کو ناسپا و ملک</p>
<p>منت و تعلیم و حیا و حیا</p>	<p>اور سلسلہ ہی و طوق گر ل</p>	<p>اور سلسلہ ہی گر لای و حیا</p>
<p>بنگ و زمان بچا و حیا</p>	<p>اور سلسلہ ہی و طوق گر ل</p>	<p>اور سلسلہ ہی و طوق گر ل</p>
<p>بشیر و اونہ و نال و سکودیکر</p>	<p>بہر و دنیا میں ان کو ملک</p>	<p>اور سلسلہ ہی و طوق گر ل</p>



اور کلماتی ہیں نذر و ثنایا دوستی خدا پر گریں نظر	وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِمْ شُرَكَائِهِمْ قِيَّتُهُمْ وَأَسْرَارُهُمْ	خوردنیهای پنجمه و تیار یا که گمانی کی جب خوشتر
میزبان کو سخت منتظر ایک ہی بینکایں خاص نما	اور بن باب والی لڑکی کو اس عمل پر کچھ ذکر کریں کہ میا وادی لوگ کمال کرنی گفتی ہیں بن مقال کلام	تو کسب جو خاص ہو خوش کریں ہلکوں کا اور

لَقَدْ نَصَحَ لَكَ لَوْحًا إِنَّ اللَّهَ لَا يُرِيدُ مِنْكَ جُزْءًا وَلَا شُكُّوا

کئی اسکی ہدایتیں ہم نہیں چاہتی ہیں کسی	کہ کلماتی ہیں حکوم طعام اسی بیلگی کی لو سکی بیلو دعا و ثنا پتھر صریح	اور اسکی نصیحتا کی لیے اپنی اسکی ثنائے
ہم تو کرتے ہیں خوف و خطر جو ترش رہا غیب غور اسکا جوترا پاؤں شا لائی تشریف کہ تو امی کو کچھ متیر پس مقرر نظر نہ رہے پھر جو نہیں متصل نہ پہلی ہوزی پھر روزی کہ چہ از آہ گنہ سلام اور کریں پانچ و پانچ روبر و لکی صبر و کوی صرف اندک جو جہنم ہو	یَا أَهْلَ الْكِتَابِ مِنْ دِينِكُمْ يُقَالُ عَلَيْكُمْ ثَلَاثُ خِطَابٍ یا کہوں نہشت اہوال کہ سیر اور او کی بھیدار پس گئی یون کی طلب کہ اس آری شعلہ یون اوس طرح غافلانی ہے پس پڑے روزہ و اتیتون لائی شمع خیر سجایہ الغرض لکھ صلح خیر کمال پھر ہر وقتیکہ روزہ و کچھ کہ لگا کرنی در پاکی سوا رہ گویا کونہ و پیکر	بہر تو پہلی اور دیکھا ہوں بہت خوش گیل سخت صنیع تین ہزار وہی حضرت کے ساتھ اصحاب صحت تن جہاد پاپون اور فصد نہ وہ جو اندکی نذر دست کو اپنی اجب کن باصدا صبر تین صلح پیشے خاتون سیلین کہا گیا سیر مدہ گروہ ایک سکین التجا کی کمال سہر جی ہوز اور مدہ







سورج کمر کج و دامن پای لونی کس کای غوار او پرتی کس کس پارس چس بین جیل لعل سنگه کمر کج کس کس کرف باو کمر کج کس او جیب کج کس کس دور و کج کس کس	نریان کمر کج کس سور کمر کج کس و یطوف علیه و آله رضی و کس کس اذا ارایتهم حشوه و آله و اذ ارایتهم کس و اذ ارایتهم کس	ایک تونگی او سین کس اور کس کس کس و یطوف علیه و آله رضی و کس کس اذا ارایتهم حشوه و آله و اذ ارایتهم کس و اذ ارایتهم کس	قسم ای کس کس کمر کس کس یعنی کس کس اگر کس کس پارس کس کس کس کس کس کس کس کس
---	--	---	--

عَالَمُ خُشْيَابٍ سُنْدٌ مِنْ خُشْيَابٍ وَ سُنْدٌ مِنْ خُشْيَابٍ وَ سُنْدٌ مِنْ خُشْيَابٍ

انک کس کس اور کس کس کس کس کس کس کس کس	لا و دیو کس خس کس کس کس کس کس کس کس کس	اور کس کس ای کس کس کس کس کس کس کس کس	سنانی کس قول کس اور کس کس کس کس
--	---	---	--

لَا هَذَا كَانَ لَكَ حَرْزٌ وَ كَانَ سَعِيدٌ كَفَرٌ وَ كَفَرٌ

کیا انعام حق غرض پس کس کس کس کس کس کس کس کس	ای کس کس اور کس کس کس کس کس کس کس کس	اور کس کس ای کس کس کس کس کس کس کس کس	ای کس کس اگر کس کس کس کس کس کس کس کس
--	---	---	---

ای کس کس  
پس کس کس  
کس کس کس  
کس کس کس

کس کس کس  
کس کس کس  
کس کس کس  
کس کس کس

















دکتر سیاه پور کتب خانہ	وکیل قومیہ لکھنؤ	کتابیں لکھنؤ
پیش کشی کے لئے پیش کرنا	قیامتی حدیث بعدہ کو مؤید	ہاتھ کی لکھنؤ
پیش کرنا	باوجود دیوانہ سب	کس شخص پر مشتمل ہوگا
کتابیں یہ وہ خاتون	مثل فرنگی کتاب	کس شخص پر مشتمل ہوگا
	کتابیں کی حدیث	کون سا اس کا ہاتھ
دیکھتے ہوئے کبر و دل	اللہ واحد	سورہ مولات کی لکھنؤ
دیل نہیں تو یہی ہوگا	دیل جسے ہی رکھ دیا ہوگا	حکومت کو دین کے حکم
	علم و انوار دین	خوش فرنگی کو دین

سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء	سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء	سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء
مائتہ و ثلاث و سبع و حرف	مائتہ و ثلاث و سبع و حرف	مائتہ و ثلاث و سبع و حرف
سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء	سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء	سورۃ النبا و قبل سورۃ التکوین و ہجاء
اور حرف و سکون	اور حرف و سکون	اور حرف و سکون

جس کو ہوتی ہوگی	حرف و دعوت ہوگی	برائے تین سنائی گئے
سکون و خواہ لبر	مختلف ہوگی	کوئی قائل نہ تھا
اور تاکوئی سکون	کتابیں یہ وہ خاتون	تین چیزیں تھیں
پیش کرنا	یاد رکھو	پیش کرنا
کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون
کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون

عن الکتاب العظیم الذی	عن الکتاب العظیم الذی	عن الکتاب العظیم الذی
اوس خبر کہ	اوس خبر کہ	اوس خبر کہ
کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون
کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون	کتابیں یہ وہ خاتون

کتابیں یہ وہ خاتون  
کتابیں یہ وہ خاتون  
کتابیں یہ وہ خاتون

حالتی تھی برغم خود بد خو	چند خطرات دنیا کو	اور کوئی شک نہ ملے کہ ساتھ	اور کسی ہر دنیا اور ہر دنیا
	حق مٹائی یوں جو دنیا	اور دنیا اس طرح رد قول کیا	
یوں نہیں رہا لیون گ	کلاسیع علیکم	تو کلاسیع علیکم	یعنی جب انکی جائیدادیں
پہر نہیں یوں نہ تھیں	یعنی جب کوہا دین انکو خدا	یا کہ بائیں کو ہی قیامت کے	پاویں جب کہ کسی بار دینی
کہ نہیں اس طرح خوش رہیں	غیر و فرخ نہیں کوئی مسئلہ	اب کیا اپنی قدر ہوئے خدا	ناکریں فکر و ہوساوی گفتار
	ہی نمایان کوئی بنات	اور کوئی زیر پای کوئی سیر	
کیا نہ ہستی کیا دین کو نہ	اَلَمْ تَجْعَلِ لَّارْضِ مِصْرَ	اَلَمْ تَجْعَلِ لَّارْضِ مِصْرَ	ماگین اوسپہ و شہ پار و شاہ
اور پراں کوئی کیا بیخین	وَالْحَبْشَآءِ اَوْتَادًا	وَالْحَبْشَآءِ اَوْتَادًا	تاکہ ہوا اسی استوار زمین
اور جی تہا دی تکر	وَحَلَقْنٰهُمۡ اَزْوَاجًا	وَحَلَقْنٰهُمۡ اَزْوَاجًا	جوڑی جوڑی اور جفت کر
	تاکہ اولاد سے ہر پیدا	نوع انسان کا ہر قسم و نسا	
اور بنائی تہا جسے خواب	وَجَعَلْنٰا فَوْقَکُمْ سُبَاتًا	وَجَعَلْنٰا فَوْقَکُمْ سُبَاتًا	وجہ اس شہر تن بی تہا
اور کیا شب کوئی پر کار	وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا	وَجَعَلْنَا اللَّیْلَ لِبَاسًا	اور میں غیہ و بے تکی اسرار
اور کیا جسے دن کو ہر سار	وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا	وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا	تاکہ روز کی گرفت و آسین
اور بنائی پیش آئی ہم	وَبَيْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعَ سَبْعًا	وَبَيْنَا فَوْقَکُمْ سَبْعَ سَبْعًا	تم یہ سات آسان شہر
	یا غرض اس کی بین ہی تار	جو بین تکر اور سیار	
اور جی بنادیا سپر	وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا	وَجَعَلْنَا سِرَاجًا وَهَّاجًا	ایک روشن چراغ یعنی
اور ہم گنبد یوں ہی اور	وَاَثَرُ لَنَامِنَ لِلْعَصْرِاتِ مَا تَحْتَاجَا	وَاَثَرُ لَنَامِنَ لِلْعَصْرِاتِ مَا تَحْتَاجَا	پانی بریلی کا اسی بلند و
وہ جو ہی فضا صحران	بریدان میں پتھر اور	جو بہت آب پنی والا ہو	ہاں شہر جابان اور کو
اب تھیں کسی اتوار	سنیکہ اٹھاپہیں ال	ابن عباس سے بھی نقل	کہ تلی عرش کی چوڑی و
ماوہ اتاری ہر جوان سے	یعنی وہ عرش نیز و لک	شل ہر آئی تلبشش	سید اور کسی حکم از ہوا
اور تلی تشر و سکر	اب کہ تباہی و خوشی کو	کہ بہت گدہ و جوان	اور کو ہر سبائی بھٹا

	اور فرشتوں کو حکم حق پڑا کہ سلطان امیر اور اس کے سرکردہ	
اور نکالیں ہم کو کین اظہر	بَخْرَ بِحِقَابِ بَنَاتِ	اور اس کے تشریف و ازاد اور ان
اور اگلا دین گیا از ہر قسم	ہو بہا کہ کا جس کے فریم	جلد و سیدگی بنات کو بنا
اور دی باخوبی نکالیں ہم	وَجَنَّتْ اَلْفَا	نیکو عید و برگہ ہر یکم
	یعنی چین جو بہر نوع	برگہ ہی برگہ پٹی شہر
فیصلہ اور نیا و کا دن تو	اِنَّ یَوْمَ الْفَصْلِ کَانَ مِیقَاتًا	ہی بوقت مقرر اور خوش
	بر کا باطل سے حق جدا ہوا	داؤد کو خود خدا اور
بس یہاں کی روز بار و گر	یَوْمَ یَفْقَهُ الصُّورُ مَا کَانَ اَقْبًا	دم کیا یا سور کی اندر
پہر چلی آؤا سہ کی نوع و ج	اب دریا میں جس میں	صورت سور گری میں
	پونہ میں اس کو اور اس کو	سے کہ جاب میل
او کل مائیں بچا ہت کر	وَفَتَحَ السَّمَاءُ فَکَانَتْ اَبْوَابًا	پہر ہر بچا ہت پڑ کر
	اولن درون کی گشاؤ و ملو	ہو دی مانند لاندہ نور
اور اس کے ملائی جانیں	وَسَيِّتِ اَحِبَّ اَلْکَاثِرِ	تو دی ہر کیا و مل کر
	اسی ظاہر ہوا کہ ملاؤ	حقیقت میں یہ ہوا اور
اِنَّ جَهَنَّمَ کَانَتْ فِرْعَادًا ۚ لِلطَّاغِیْنَ مَابَا ۚ		
بیگان خلق کا سہ ہی ہر	سرکشو نکا و را گیا و تر	یا کہین کا ماون و توتو کا
یہ کہ تا تو میں طرق اور ہر	تا کہین سرکشو کو قید	کسی میں خضع ہو اور
	اور یہ کہ سرکشو کو قید	تو روز میں کین کیا
یہ کہ کین و ستر قرار	لَا یَتَنَبَّهْنَ فِیْهَا اَحْتَابًا	کہ نہ اوس پر کا حد
لفظ تعبیر کی جس سے احتیاط	یعنی ایام بیشمار و	کہ جاب فی یون کے فرما
میں تامل سے اور اس	مت تعبیر میں ہر	اور ہر اس سے









کیا بلام حین کی ہوگی  
 بلین یا اکثری بار  
 یعنی کئی گین بستر  
 پورہ نور و شادی ایک  
 پر کا کی دی گئی کچھ  
 ایک روز کا سا ہر نام  
 کیا آیا ہی ایسی ہی  
 جیکہ آیا ہی ایسی ہی  
 پاک میدان جی کا نام  
 جاتو فرعون کاس

اَجِدْ كُنَّا عِظًا مَّا خَشَعَهُ  
 قَالُوا لَيْلًا فَاِذَا أَكْثَرُ خَاسِرَةٌ  
 ہوں بیکار و زنگی  
 قَالَتْ هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ  
 فَادْأَبْهُمُ بِالسَّاهِرَةِ  
 یازمین ماکر شرابی تمام  
 هَلْ اَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَى  
 اِذَا نَادَى رَبُّهُ بِالْوَدِّ لَلْمُتَّقِينَ  
 یا کردار یا کار و سرگیا  
 اِذْهَبْ اِلَى فِرْعَوْنَ اِنَّهُ كَفُورٌ  
 یا کردار یا کار و سرگیا

جیکہ ہم ہونیں بیکار  
 توئی عالی ہی ثروت تر  
 قدر تو کیل چہ بیان کی  
 جی او شین جس کی کیا  
 بیخود خیدا و ہوا  
 درخت ہم سے جو ہوا  
 تیری لیکن کو قصہ ہو  
 او کو اس کا ہی نہ ہو  
 یعنی او کو ملک کا دیوار  
 کردہ انداز و ریسے دگر

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰى اَنْ تَرْكِبَ ۚ وَاَهْلًا بِكَ اِلَىٰ رَبِّكَ فَتُخْشِی ۝

پست کہ اس کو تو کہ  
 پستی ہی اس کی ہو  
 پر نشانی ہی دکان  
 قصصیت ہی پرینا

کہا ہی غصہ بھی کر جا  
 کر کی کا زنا صواب کہو  
 فَسَرَّهٗ اَلَا يَۤاۤءُ الْكٰفِرِ  
 ایک ہی آرد اقبل صا  
 چھو کر تھی تھانہ نیر  
 ایک نور شد تاروی مثل

تیری خالق کی اولیٰ بنو  
 اوسنی لافنی فی معجزہ چا  
 پرنہ کر وہ باور کی او  
 یہی صاف تھا خالق الافوار

فَكَذَّبَ وَخَسَعَنِي ۝

پھر مازاد و نکو مثل  
 پھر جلاد پر چھو  
 پھر کیا اپنی فر کر

اوسنی و خیر نہ مانج  
 اَدْبَسَ اَدْبَسَ كَيْفَ  
 یا کردار یا کار و سرگیا  
 اَدْبَسَ اَدْبَسَ كَيْفَ

معجزی پر نہ ہو عین  
 صرف ابطل امر ہو  
 او کی عوان ہو گئی کیا



پہر کا تو یوں کہا ہے ہی ملائف میں صلح تو ہم میں ناخیر کا کیا دعویٰ پس کیا اعداؤ گرفت ہو اوجھائی غدا کی اندر کچھ اچکھ لافاق مردور اوسکو عالی مقام میں پایا اسمین کیا سید بہا حکمو ایک دعویٰ دعویٰ تھی ہی دم	میں تہا را یوں ہی ہے جو کہ شیطانی کی حکوم اسلیٰ اس لاکو میں بوجھا فَاخَذَ اللَّهُ مَثَلًا الْاَخِرَةَ وَالْاُولٰٓئِیۡہٗ اور بیان کی مقابل اندر حکمو لیکدیں بہ تربت نمود اس شاجات ہی میں پیش آیا کرو یہ راز بر ما حکمو اوسکو خست اور اسکو درخ اوسکی بستے ہی میں فنا	یعنی پوچھو تم جو ایہ نام کئی اسلمے لگا دو ہمیں دیکھی کیا کرتی ہ لاف اوسکا فَاخَذَ اللَّهُ مَثَلًا الْاَخِرَةَ وَالْاُولٰٓئِیۡہٗ ایک لطیف بیان لطیف ہیں پس حکم مراقبہ کیست کایہ خداوند کار ساز جان کنا سخن کئی تہا وہ نمود شیخ کو اتنی یہ ذافی الغور اور ہی اسکا ناست سے آنا	اوسنی میرا لہجہ تری مقام حکمو سننے کی اسکی تائید کیا دکھا دوسری گرفت ہو تھکانی قمر سے راہو گر گئی ذکر شیخ مکن الدین کہ کیا مٹیا میں اپنی نگین نچوہر روشن ہے جلد ز جہان اور انار یکم کو وہ مغیرہ اوسین اور اسین خست کر فر
ایک اناسین سوچ کی جا ہے اخذ فزحون قصہ ہوئے	لَاۤ اِنَّ فِیۡ خَلْقِ الْاٰنِیۡمِ لَمِیۡزَۃً اخذ فزحون قصہ ہوئے	اوس کی لیے جوڑ رہا ہے اخذ فزحون قصہ ہوئے	اخذ فزحون قصہ ہوئے
وَاَنۡتُمۡ اَسَدٌ خَلَقَاۤ اَمۡ السَّامِیۡہِیۡمَ ۚ رَفَعۡمُکُمۡ فَاَسَوۡفَکُمۡ ۚ			
کیا جو تم سخت تر بنائے پہر کیا ہی قصہ راست ہو اور کیا اوسکی شب کو تیر کا بیل کے بعد اوسکی کی نیر اور زمین بعد غلے چیخ برین بعض قسیرین کے قسیر اور انام الفسیرین کے	باغلی ہی بنا اور بنائے ستو کی کم اور کاست وَاَنۡغَطَّشۡ کَیۡلَہَاۤ اَوۡلٰخَرِۃً خَصِیۡہِہَا ۚ ہی سا کی طرف جوج غمیر وَالۡاَرۡضُۢ بَعۡدَ خَلْقِ دَحۡضُہَا ۚ ہی بنائی ملک میں خیر میں خسر کے اسلمے سنا پہر اس خلقت میں ملک	کر لیا اوس بنیائے لفط سکے آجکے ہی شاد اور نکال دن اوسکا بالوا اسیہ میں سونے ٹوک دی بچا اوسنی ہی چیر دین قول جہوہ کا ہوا لیا ملک کر دیا حق فی تم کا کو دست	کی لہجہ اوسکی اوسکی اونچائی ارتعاع ملک ہی اوس کے لڑ اور نکال دن اوسکا بالوا اسیہ میں سونے ٹوک دی بچا اوسنی ہی چیر دین قول جہوہ کا ہوا لیا ملک کر دیا حق فی تم کا کو دست



لی گئی مجھے جبر و جبر و جبر و جبر	و کیستی سیدین ان کی یاد	خوف حق فی حکام و فلاح	پوشش بر گیسو بویا
خداوند نفس سیدین در گذر	دوس ہوا کین بر گذر	سکندر اوش شیشی نام	فی اللہ بیکہ کی ریتے نام
کہہ تو بوشک محروم	پیش کی قرآن کرلی تو معلوم	حکم زردان کا نام پیری	اسپنج کلام صانع بحر
	پیش کی پیرنی ہی نام در	دوہی انفس نامی اللہ در	
پروختی تجھ میں کمر کمال	یکسے لکھتے عن الساعۃ ایاکان غیر سہم		ای تیار سکتے کرتی ہر حال
	کہہ لکھتے قیام او کا نام	جس توت بہین او کا نام	
کوئی بات کی ہی تو لند	قیوم آیت من ذکر نما		یاد کرنی ہی او کی اسی سرور
بجھو دور و زنجیرین معلوم	بجو لندنی کیا کتوم	سفرت ماؤشانی فرما	کہہ سب کو جب خیال آیا
باقیات کا ہے چین حال	سرخ ہی کیا او میں اگا	کامیج کلام حسین کہ	او کا مخصوص علم ہی ہے
تیری رب بندگی انتہا او	الی انک مٹھہ		علم او کا اندھن نہالی ہو
بی ناس بن کجی ہی	انما انت منذر من یحشہ		تیری اوش صحر کشتہ
	جو کہ زبانی رو شہ	او کی ہوزر دگر کی در	

کامیج کلام حسین کہ

کوئی اجل کا قرآن مند	و کد خوش کی کرین در	حرفن برک کی ریتے	یک شایا یا کر پاشت
انہی دنیا میں کیا ہوئی در	نہی کو دفتر میں جنگ	ان لک لک شام کی سند	یا کو قدر اسج نہا و تندر
او کو خوش کار سند	کہہ پوئی زبانی کا خبر	بیت دنیا کی کین کین	کہہ ہی حریک عالم میں
سورہ نامعات کو یاد	کوہ او تو سید طلب	خوش کس کو بہت چنگار	ختم دنیا و زنجیر کی یاد
یاز کردہ کی چلوئی سگر	اوشیلا کی یاد و سگر	کہہ سرور میں ہی اعمال	کہہ ہر کس جب غل نہال

سورة العنكبوت في الاوائل كلها وقيل سورة الاعنكبوت وهي اثنان واربعون آية ومائة وثلاثون كلمة وخمسائة وثلاثة وثلاثون حرف فمنها الى آخر القرآن كل سورة ركوع

واحد علی قول لاصح وقیل الی الصحیح ومن الضحی الضحی الی  
قل یا ایها الکافرون رکعوا ومن قل یا ایها الکافرون الی الخ لفرق

اور ہی کہ میں سورۃ	اور ہی سورۃ	امیں سورۃ	امیں سورۃ
اور حرف لوسکی تفسیر	جولین میں اوسکی	برمان تو کیا بہتر قرآن	سب بیکہ لیکہ کوچ کی جان
اور یہاں ہی لیکہ کوچ	میں کتاوی ہو اسکو	ہر صبح ہی کافرون کیا	کافرون تانتاں کیک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی رو لیکہ کتب قبول	دعوت موعظ میں	لیکن بعد اس میں	باصناد و قوم اور
اور ماروں جہد و دیوار	مگر الوقت ہی کی طرف	کہی ضمن میں بیکہ گام	دار و اسجا ہو اعدا
بار بیکہ تیر ہی تھا	ام مکتوم جسکی	ام مکتوم کوین نہ ہونی	کردہ بیاتنا اسکا دنیا
کسی ہیں کو کی تینوں	وہ کہیت ہی نہیں مکتوم	الغرض خواہش میں	دیکھتی ہو اسی ہو دیگر
کہ وہ ہی لکھتے نا دنیا	جاننا ہی نہ مکتوم	جالی میں ہی شش	وہ کس نہ تانتا
پیش پیشانی کی پاس	کی مجلس پیش پیش	آ کی تعلیم کا سوال کیا	چرہ قیوم کا خیال کیا
قطع کرنی لگا کلام	یہ نہ جانے آپ میں	کہ بہ کرا لفظ	کی ہیر کا اوسنی
سیدنا پیوستہ خاک	اوسکو دیکھا جو اس	سری خوش چین	اور لیا پیر اپنے ہونہ

عمر بیست و نهم  
بسم اللہ الرحمن الرحیم  
دار و اسجا ہو اعدا  
کردہ بیاتنا اسکا دنیا  
دیکھتی ہو اسی ہو دیگر  
وہ کس نہ تانتا  
چرہ قیوم کا خیال کیا  
کی ہیر کا اوسنی  
اور لیا پیر اپنے ہونہ

کئی پارس رسول

لی پڑ پاتوری اور	عکس و نقول ان	کہ پالا لیا اونی پاس
ذکر اسمی محمد	یعنی محمد	بلکہ کوری قصور
ہی دولت کا	اسی کی	حیرت کا کیا
اور کئی کیسا	وَمَا يَذْكُرُكَ	یعنی تانتا

کس ہر گاہ ہی	کا مریں	ناکند اسکو
اور کس	وَقَدْ نَفَعَهُ	ناکند اسکو

ایک دھوکہ دینا ہی جو دلتند یا ختمی ہو دین و ایمان	اَلْکَاۤفِرِۖ اَسْتَغْفِرُكَ فَتَنْتَ لَكَ نَصْرًا ۝	ای جو کوئی ہی مال کا پابند یعنی غلامی اور کوئی غلام
اور میں نے تجھ کو گناہوں کا	ہی نہ صرف دین کا بگاڑ یا کلامان لای و مگر	سو تو گناہ ہی تصدیق ہو گئے اور کوئی ایمان پر تیری نگاہ
اور میں نے تجھ کو گناہوں کا	وَمَا عَلَيْكَ اَلَا يَرْكُبُ الْخِلَافَ ۝	کہ نہ اسلام ہی تیری پاکی یعنی تمہیں بلا ہی تھا
اور جو کوئی آدمی تیری	وَاَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعًا وَوَسْوَسًا ۝	اور وہ دھوکہ دینے والی یا کہ وہ کافروں کی ایسی
سو تو ایسا ہی پس اور سو ہی روایت کی کہ رسول اللہ	فَاَتَتْ عَنْهُ مُنَادٍ ۝	یعنی طوطا کہ تعارف کر سکے تو نہ تاہم تیرے نصیر
یعنی تیرے نصیر میں یوں کہ تجھ کو دیکھتی آدمی غلاب	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	بشر نہ تو اب تیرے نصیر ایک دم کہ نظر آتا تھا
کہ نہ ہی اس میں کہ نظر سو یوں ہر روز نہا نہیں	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	عقل اور جو جس کی کونجید تھا وہ قطع کلام سے ادب
پھر جو کوئی کہ چاہی و لہند	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	کہ یہ قرآن کی سرایان یا ذکر نیکو حق کہیں نہ
اور میں نے جو اگر ای ہر اور روایت کی کہ قرآن	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	پس ایک کمال پرست بادل و جان مال نہ صرف
مرفوع اور بلند قدر تمام	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	یعنی پانچوین گناہی یا وہی آسمان سلیم پر
ہی اوہ تو نہیں کہ نہ الہی	اَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلُ ۝	یعنی پانچوین گناہی یا کہیں آسمان سلیم پر

زود حق جو بزرگ ہیں	ہم کام اور بزرگ ہیں	گفتی الی لا یؤمنین	وہی جو کہتی ہیں لوہی
دور تر سے چوہا	یاد اور اوں میں بجا	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	کیا ہی نہ شکوہ صبر
کونشی کسی ای چیر	کچھ کرنا نہیں	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	حق پی لکھا ہی
ظہا سے کیا پیدا	آپ کا جواب نہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	اور کوئی شایہ
پیر کا کہنی اور کا انداز	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	جلہ عصا کی شکوہ
پیر کی سان اور سکی	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	عقل وی تاکہ کجی
یا کھانی کی کھانی	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	اور سچ تاجہ
پیر خدا پر مکی	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	عقل دیگر کیا
پیر کا اور کو مردہ	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	پیر کا اور کو مردہ
پیر چاچی اور چاچی	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	کود میں نکال لای
بیشک انسان نہیں	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	دور جان فی اور کو
یعنی کا فانی حق	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	امری کی کیا کہ
چاہی چیر سے	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	ما کی حکم و
اب کی آدمی	منظف خلقہ	وہی جو کہتی ہیں لا یؤمنین	اپنی ہر ایک



پس از آنکه از کس می پرسیدند که	وَجَوَّيْنَا مَعْنَى مَسْفُوفَةٍ ضَاحِكَةً سَلْسِلَةً	بروزین را و پس از آنکه از کس می پرسیدند
	پسندیدیم و آری نور و دل را هم	آسانان بر توقع انعام

وَجَوَّيْنَا مَعْنَى مَسْفُوفَةٍ ضَاحِكَةً سَلْسِلَةً

اور و دای مردم گفتار	اوسند او بر برتری و جای	اولایب لی او نگو نری کی	لی بکر او نگو نری کی اوسند
یاد الهمی بسوزد اعظم	محبوب دنیا او شمار جز بند	او کس نندو نبوی تعین	میرین و کافران مکرر
	اور از روی فضل او رسا	محبوب خندان کرد او روشناس	کرد خست میری حسین خیم

سورة التَّكْوِيْنِ مائتا واربع و خمسون و ثلث و ثلثون و كلماتها

اوستی مکین سور نگو	پس حضرت لی یکایک	ایستین او کس پس او بند	کلامی که چارمین اوست
	کس لی جز اندکی بر پند	کردی پس حجاب با شیشه	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اس امر است حدیث نبوی	و ده جان غری مردی	جو کوی حال شمر خواند	پروای گوید گوید قرآن
جکه خورشید کیا یاد	اِذَا الشَّمْسُ كَانَتْ مُرْتَجَةً	مستقر و ثابت	بفرود و ضیاء نظر او
	و ده یکایک اساطیر کبر	فصل خمس فرمودی نظر	
و جسد مخوم لوتاری	وَإِذَا الْجِبَالُ أَنْكَدَتْ	و ده و در کوه	سنگد را و کدی بهوسای
و جسد مپاز برین سیاه	وَإِذَا الْخِبْرُاجُ سُدَّتْ	و ده و در کوه	او جسد مپاز برین سیاه
و آستان بیابان	وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ	و ده و در کوه	و آستان بیابان
و کس او نگو نری کی	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ	و ده و در کوه	و کس او نگو نری کی
و جسد مخوم برین مخمور	وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ	و ده و در کوه	و جسد مخوم برین مخمور
	و ده و در کوه	و ده و در کوه	و ده و در کوه

ع

هکذا در لغت  
هکذا در لغت  
که او را هکذا  
چند و کلام  
بیشتر از  
اینکه هکذا  
۱۳



اور جب ہم طای جانیں گے	وَاِذَا الْحَبَارُ خُشِعَتْ	انہی ہوجائیں گے کیسا ڈر
یاد ہی ہوجائیں گے خوشگام	نَزَى اَوْ نَحْنُ كَيْفَ نَاام	یا کی جانیں گے کہ سب کیا
اور کی جانیں گے خفت	وَاِذَا النُّفُوسُ رُوِّجَتْ	یا جانیں گے پھیلتے
خفت صانع کا ہر کمال	اَوْ طَالِ مَا خُفِتْ طَالِ	یا ہر یا عین کیا خفت
	اَوْ مَرَدَتْ جَانِ نَزَى	سب خفا کی عیا ہونے

وَاِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْبٍ قُتِلَتْ

اور جب خزان مصومہ	زندہ و گریہ میں غلاموں	ہر نوین بریو ظلم کی سول	کہ ہر بین کس کی سول
بیشتر تھی جو کی عادت یوں	لو کیا جانے کی تھی خون	خوف فطاس کی ہی ہر کوار	یا بیم لحوق تنگ و عار
ہی انہی قسم کی وہ مل کثیر	جس کا استاء کی تھی یز	جان پر نیکی بعد از عار	ہی ہنسی ایوب کی تھی عار
خون ناحق ہی لوگ کی تھی	سکھ شرح کی گندہ یز	ایک ہی قبل نغم روح جوار	عند شر و مہمانہ انہی
منزل ولادت اور سفر	اور بیشی آل قتل زور	کرتی ہر غل پر قیاس	عند شر ہی جو کوئی لاحی ہو
	اور سیر کی حکم دہی	ہر کی لفظہ منعہ ہوا	

اور جب عالم کی گولی جانیں	وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ	یا کہ جیلانی کی گولی جانیں
اور جب وقت آسمان برین	وَاِذَا السَّمَاءُ كُشِطَتْ	پرست پر کندہ ہو جائیں
اور جب دوزخ ایسی ہی عرب	وَاِذَا الْجَحْدُ سُعِّرَتْ	ہر وی افروزہ نہ خفت
اور جب جنت ایسی ہر برین	وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ	پاس کیجا دی تھی کی تیر
جانی ہر کوئی نیک اور بد کو	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أُخْضِرَتْ	جو عمل ایسی کی آگ حاضر ہو
پہنی اپنی عمل کو پہچانے	نیک و بد جو کیا ہی سب	سیکے تو فایہ ہر کھسار
انہی صفا میں نہی ہو پڑ	اور فہم از غری برین	بجیرت عمل سے عانی بھان
جسکے دیکھی وہ عمل کی بڑا	سخت شرمندہ ہو کوار	نغم و شہر بر عیث اوسم
کرل کرنا ہر کج کو کلام	یا گاہ کہ ان کی تھی	ما زائدہ و زلفت زہ

<p>سومین کما قسم سوا ورنہ جانو میں جو برور نہ کلو کو بی بی شمس بھی لیک جی پاک جو جلی نہ کہ نہ شک و جی شہرین اور قسم شک میکہ لگی آئی اور گند مہکلی جدم</p>	<p>فلا أقسم بالخنس الجوار الكنس اور جی کی جگہ میں اپنی اور آہو کی شمس ہی راہ کہ نہ کہتی ہیں گاہ چلتی ہیں گاہ خوشنیدس گندہ</p>	<p>اور کو نہ نو نزل بھی اور موضع میں ہی ان قوم چال شیدہ جو چلتی ہیں کیا بالی خوشنیدس میں</p>	<p>پانچ تاروں کی جو بیو نہ گند شکر نہ وہ عطار جا میں ملا کہ جو سیان غوم غرب مشرق کو نہ جی نہ قننی لکھن ملک و جا میں یلا کہ جوت او سا لکھت ماری اپنا طالع ہی وہ دم</p>
<p>ای وہ قرآن تو شایع یعنی اوس لکھی لائی بات نور والایان سے بالا ہی وہ لکھا کیا اوس جا اسی اطاعت کیا گیا انگ اونہیں یقین تم سب کا اور کیا ہی منی اوس کی شہر</p>	<p>انہ لقول رسول کریم جو ہی ترند از بزرگ صفا ذی قوت عندی العرش مکینہ مطرح شہامینہ اور لکھ کر حکم کہ ہر ملک و ما صاحب کفر یجبونہ و لقد رآہ بالافق المبینہ</p>	<p>کہ تلاوت تراویح مانی باب تقدیر لکھی لفظ رسول آسمان پر وہ الامت دار اسکا کئے کا زلا سب</p>	<p>قول آور وہ رسول کریم یا غرض میں ہی خواجہ ہون تردوی غرض مرتبہ سمیتر اور شمس کا بدیانت تمام دم جی گذار بیکل خون اور سودا اسی چہرے جبریل امین</p>
<p>اور نہ قرآن غیب ہی ل یا تمہا انہیں ہی تبسیر</p>	<p>وما هو علی الغیب بضئینہ شتم غیب کی بنانی بد اور بنے شمس جا</p>	<p>اسکا اصلی ہی جانب خاؤ پڑتی ہیں ضاد جو غفیر کا و سقوط ہی باو کو شہر</p>	<p>بلکہ یہ علم غیب کے وہ دلیل جسکے منی بخیل میں تیز</p>
<p>اور نہ قرآن کہ ہی سلطان بہر کہ راہ چوڑ جاتی ہو</p>	<p>وما هو یقول شیطان رجیوہ فانین تہ ہبوط</p>	<p>جہی ماندہ خواب نہ وہ کیوں باغ انوشیش آتی</p>	<p>جہی ماندہ خواب نہ وہ کیوں باغ انوشیش آتی</p>

ان هُوَ لَا ذِكْرًا لِّلْعَالَمِينَ	ان گرند چای داری	ان گرند چای داری
وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّیَّاحَ	او کی بادی را می فرستد	او کی بادی را می فرستد
لِيُنْفِثَ سَنَاءً مِنْكُمْ اَنْ تَكْفُرُوا	تا بادی را بفرستد تا شما را از کفر بفرستد	تا بادی را بفرستد تا شما را از کفر بفرستد
تَبٰیكُ خَدٰی كُنَّا لَكَ	تبیات خدای کنایه از تو	تبیات خدای کنایه از تو

وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ

اورند تو چای داری	ان گرند چای داری	جو بادی را می فرستد
نیک و بد چای داری	نیک و بد چای داری	نیک و بد چای داری
او کی تو را بفرستد	او کی تو را بفرستد	او کی تو را بفرستد
کسی را بفرستد	کسی را بفرستد	کسی را بفرستد
بروند چای داری	بروند چای داری	بروند چای داری

سُوْرَةُ الْاَنْقَاطِ اَرْكَبَتْ وَهِيَ تِسْعُ عَشْرَةِ اَيَّةً وَكُلُّهَا ثَمَانُونَ وَحَرْفًا ثَلَاثًا عَشْرَةً وَتِسْعُ عَشْرُونَ

سوره انفطاری که	هین افسر است	هین افسر است
-----------------	--------------	--------------

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا الشَّمْسُ اَنْقَضَتْ وَاِذَا النُّجُومُ اَنْتَضَتْ

بگردد آسمان بجا	اوج بادی جزو بادی	اوج بادی جزو بادی
بگردد آسمان بجا	بگردد آسمان بجا	بگردد آسمان بجا
اوج بادی جزو بادی	اوج بادی جزو بادی	اوج بادی جزو بادی
اوج بادی جزو بادی	اوج بادی جزو بادی	اوج بادی جزو بادی

در این سوره



پیشین روزی که بجزا میری نایبین بن کما اوستی نمی کما بر تریک ما نایب کما بسک اوستی کما جند انجور نایب که سبانی و نفع کما	يُصَلُّونَهَا يَوْمَ الدِّينِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَائِبِينَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ ثُمَّ مَا أَدْرَاكَ مَا يَوْمُ الدِّينِ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِنَفْسٍ شَيْئًا وَلَا تُفْنِقُ مِمَّنْ ذُكِّرَ	اوروی اورس کما نار روزی مردم کما کیامی دن جری کما کونار ورم بد کما ایلیه بران کما هوز ناک کما کمر او و سید کما
	سوره انفطار ای لند آسان زین سدا	اورجی کما شرکی کما

سورة التطهيف مكيه و قبل مدنيه وهي ست وثلاثون آية  
وكلها ثمانية وتسع وستون حرفا فيها سبع اداة وخمس

اوروی کما یاد زین لای مرفا کما	سوی کما کرتا را کما	کما کما
--------------------------------------	------------------------	------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یون تفا سیر کما راوی کما یعنی یته زیاده کما ای خرابی کما	اسکی جود زل کما کوتا ری کما نیک اور کما کرتا کما	کما کما کما کما
	وَبِئْسَ الْمَطْفِيفُ	کما
	من مخلوق کما	کما

الَّذِينَ إِذَا كُنُوا عَلَى النَّاسِ لَسْتُ فَعَلُوا

ای صفت بول  
تبول حلاله  
طیبه کما

ع ربع

<p>اور جو وقت پہنچے اس کی شہادت جو کسکدی تھی ہر شہید یعنی فی کی صاع و درکستا</p>	<p>وَلَا تَكُن مِّنَ الْكَافِرِينَ اپنا دھڑل کو نہ بنائے کہ ایک بڑا اور دھڑل چھوٹا تھانین او کی بولن کا اڑنا نفس نہیں کیا اقام وہ جو دنیا پر سے لیتا تھا حصص کا فی ایستودہ بخار</p>	<p>یا کہ یہ ہیں ان کو کہ ان میں کہ نہ میں نہیں چھیندا م اور جو فی سے غیر کرتا</p>
<p>کیا نہیں کرتی ہر بنا کی جس کا رشتہ نہ ہو ان کو کیا بہت حق ہے یہ سیدال ہر شخص الوری شخص احمد</p>	<p>وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ یہ ہیں کہ خورشید میں تبا یوم یعقوب للناس لرب العالمین بیشکی نودی ان کو مال نخلصے پاوین تاج احمد یشتاوت قریب کا ہی کام کہ دی خوشی ہر ہر دم نہ مارے ہی خوف تھا آوین بہت کی تمنا جس شعاع کا ہی کمری</p>	<p>جو بڑا ہی نودی خدا ویم خدا ان رب العالمین آوین بیکر سے لایا ہر جام جو شہید کی</p>
<p>ان میں تو ان میں نہ ماس یہ ان میں بفرسمین ایک خوف خجری وہ میں ہی وہ اراہم کا فو کا ماس یکہ لیا میں نہ کہ ماس عبدال ان قانون میں کہ اوہ کیا خبری تیر ہی نہیں ایک دفتر لکھا یہ شہید کہ</p>	<p>وَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ جو ہی خدا ان کا فو ان میں بیس ان جویم اور سنگین سخت تریک اور تنگ نام آسانوں پر و کرین انکا سو سجن ان کو مادی نہ آوین میں کم اور تنی نہ بیشین سلطان اور شہید</p>	<p>کہ ماس ماس کا ماس نقطہ قاری ہی میں لڑ روز ماس کی کا فو کی جا خصل سطر سے لکھا اجا لکری و قبول او کی شہید کسی ہر او شہید خود بخو کہ ہی یکہ تیر و شہید جسمین نیکی کا ہی نہیں کہ اہل کذب کی کتب با فو روز انسان کی شہید لک با کہ اوس و این کی شہید</p>
<p>وَمَا أَذْرٰكَ مَا سَجَدَ کتاب و مرقوم وَبَلَّغْ مَعِیْذُ لِّلْكَذِبِ الذین یلکون سقوا الذین وَالْكَذِبُ بِهِ الْأَكْلُ مَعْتَدِ نسخہ و نسخہ ہی نہیں دی جو کتب کہ نہ نہ اوہ خط کا فو کہ نہیں</p>	<p>وَمَا أَذْرٰكَ مَا سَجَدَ کتاب و مرقوم وَبَلَّغْ مَعِیْذُ لِّلْكَذِبِ الذین یلکون سقوا الذین وَالْكَذِبُ بِهِ الْأَكْلُ مَعْتَدِ نسخہ و نسخہ ہی نہیں دی جو کتب کہ نہ نہ اوہ خط کا فو کہ نہیں</p>	<p>کہ ہی یکہ تیر و شہید جسمین نیکی کا ہی نہیں کہ اہل کذب کی کتب با فو روز انسان کی شہید لک با کہ اوس و این کی شہید</p>

جبرم اتر کر نیوالی	برو جھک گند نیوالی	جس پہ چہ باریں اُنہی تھا
اوس پتہ میں ہمارا کلام	اذا نزل علیہ ایتنا	بولی جیل مضامی وہ
ہیں سیدوں کی دستاویز	قال اساطین الاولین	
	جوڑا نیکو کر کے دیجاو	
کافر کی دلوں چلیاں	کلا بکل ران علی قلوبهم	یونہی نہ ہو گئے رکھا
اسی غلامی جو پیش آتی تھی	ماکانوا یکسبون	اوس ملک کو ہی ملتی تھی
ایک تہ طغیاء وہی ہوا	سینا نے منہ لیا	اسطیجی حدیث میں آیا
	پڑھتا ہی تھا اوس مقام	
کہہ دینا ہی میری زبانی کیا	کلا بکل ران علی قلوبهم	یونہی نہ ہو گئے رکھا
ہوید دولت ہوستان معلوم	ایک ادا ادا ہی میں جرم	دی تو ناسخ کبھی ہوئی ب
پیشین السہ دریاں ہم	تو نزل علیہ ایتنا	بہر بارش کے ہی کراؤں ہم
کہہ ہی وہ خدا کے نکال	تو نزل علیہ ایتنا	پیر کیا جاو کافر و مشال
	سیکو چھلای ہی بدنام	
وین سرائے کافر و بکین	کلا بکل کتاب الابرار کفی علیہم	یونہی نہ ہی کہہ جو دم
مجھ نہ ہم نہ ہر عرش نہ	جس میں ایک ہی کوئی جوتا	بیشک بار بار علی کا کتا
جنگل کس جہیز کے کراواں	وما آدرسانک ما علیہم	اور کیا جانتا ہی تو بکلا
	لوشی جہیز و دلیون	
یون کشا کیا گئے	کتاب قمر قمر	کچھ نہ لکھا گیا ہے وہ
تھی جو یونہی نہ ہو گئے	ہیں گئی یونہی نہ لکھا	کہہ اسی جگہ تھی نہ کشت
	ایسے نامی کر گیا کھاسیر	
دی دشمنی کہیں نہ تھی	گیتھہ المشتق	بولی جہیز نہ کشت

منی کرتی ہیں تو کا سنبھال	خوشی تیراں جلال	یا رشتہ کس میں ایسے کو گنا	یا وی ہون خوشی کو گنا
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْمُلْكُ اَلْجَبَلُ اَلْمُنْكَرُ اَلْمُؤْتِ			
پتہ تھو نہ دیکھتی ہو گنا	وی بھائی کہ جس میں گنا	یا کہ دیکھیں کہ کفر کی گنا	اؤ کو دوزخ میں نہ تیرا
گور گوری ہیں سخی الہ	ایک بیٹا نہ نہیں نکار	ہیں وایرا جہاں خدا	نیک کا سونکو لائیں ملیں
	یا ز آوین گناہ عصیان	ہو زون ناست کی اور گنا	
لی تو پہچان لو کی چوٹ	تَعْرِفُ فِي قُبُورِهِمْ نَصْرَةَ الْبَعِيْثِ	تاری قیامت کے اسی سرور	
یا غفلت سے دیکھیں والا	اؤ کو دیکھی گا جو کوئی اور	ہیں چری ہو کوئی تارو	بے عیم ہرشت کا دلا
ہون پلائی گئی ان میں	لَيْسَ قَوْلُكَ مِنْ كَيْفِ قَوْلِهِمْ فَخَمَامُ كَمُحْسِنٍ	جو لگاسی گئی ہو مفراب	
	مہر کے جو جس پر	جاسی گل کو شک ہو زور	
اور میں کہ جس میں عیا	قَوْلُكَ ذَلِكَ فَلَيْسَ قَوْلُكَ فَخَمَامُ كَمُحْسِنٍ	یا کہ آمین کہ پیغم ایسا	
پس نہ شایان کہ جو ایسا	دہونکی والی سخی کو شکر	جہاں دلاوی ٹھہرتا ہیں	
یا نہیں اپنی کہ اور کمر	اور زواج نیکو کی	تو برکین کمار سے	اور باز آوین صفا
اور سناں گی سب لادین	اور غفلت کہیہ نراوین	چاہی اؤ کو جو واکلی شرب	نہیں سطلج جہاں کی شرب
چاہیہ اؤ کو جو پرتے جو	دن بگنا نہ دینا	ور اگر جانیہ اوجین غلام	نہ کین بگناہ بطلان
اور آئیں شرب یہ	وَمِنْ اَبْنَاءِ سُلَيْمَانَ ذِيْهِو	نہ ستم سے بے باقی	
ایک شرب پتی میں لبر	تَعْلِيْمُ الْكَلْبِ بِمَا اَمَرَ تَوْبَتُ	جس سے لیکیاں	
اصل اس کے ہی عیہ	ہم شرب اسے لبر	جاسی لبر عیہ	
جو بناسا حق راہ	مرف خدایتا جہاں	جو میں جھنک تیرا	
اور جسے جنت حق کو	حب اغیار سے ملا یا ہو	ہیں برطرز بد شکلا	
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اَلْحَمْدُ لَكَ اَلْمُلْكُ اَلْجَبَلُ اَلْمُنْكَرُ اَلْمُؤْتِ			
گیان جو بان ناز	تہی ہا اگر دیا انداز	نیکو نہ کئی شرب	ہزل و شرب سے نہ ہو



یون اسٹیک کی سلاخوں پر	اہل حق کو سچے منقول	کہ جو میں تھی منسلک و شہ	اور پختہ تھی اہل جہل و شر
شل و جہل اور کینڈس	اور اس کے چوتھے منقول	دیکھتی جس کے منسلک اصحاب	شل جہل اور طالع اصحاب
بشت کے بلکہ گری کھنڈ	کتنی یون کے بین اہل	دیکھتی تھی منسلک اہل	کہ گری و الحین کے پختہ تھی جہل
تباہ اس آیت کو جس پر آیا	تسلیم و منور کا فرمایا	اس حال سے کہ اسی جہاں	خاک و لہو کے گرد مکی گنا
اوستے تو پیش احترام سے	اور تحسیر کام نہ فرما	دیکھتا اور کونو خاکسار	ہیں کہ اس میں سحر و سحر
اور یہ کہ یہین نہیں	وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِزْ بِالْحَمْدِ	وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِزْ بِالْحَمْدِ	سین کہ تھی جہل و جہل
یعنی کہ تین دی باہر	اولی جانب کو چشم سے آیا	جانی سجدہ کو تھی علی لیلان	اور تکی سجدہ تھی کے یون
دیکھ اور کونو منقول	بند کے ابو چشم سے آیا	پھر شعور کے اپنی جاکا کہا	کہ طے آج کیا مسلح تھا
	یونہی جہل کے تھی و جہل	کہ یہ دھنسی نوید دل افروز	

وَاِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ اٰهْلِهِمْ اُنْقَلِبُوا فِي سُبُلٍ مَّخْرُجًا مِّنْ حَيْثُ كَانْتُمْ

اور جب لوٹ جائیں گے	اپنی لوگوں کی جانب کی	لوٹیں باتیں سحر و سحر	ایک تھی پیش کی ہو
	یعنی جہل کی گھر کا گھر	باتیں تھی و جہل	
اور جب گئے ہیں اور کئی تیز	وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْنَ هُوَ الَّذِي كُنَّا نَقُولُ	وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْنَ هُوَ الَّذِي كُنَّا نَقُولُ	وہی جہل و جہل و جہل
	کہتے ہیں یون کی جہاں سے	ایک ان راہ کو گھر چھوڑ	
اور یہ کہ یہین دی گنا	وَمَا ارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ خَافِظِيْنَ	وَمَا ارْسَلْنَا عَلَيْهِمْ خَافِظِيْنَ	سورنوں کے جہل و جہل
یعنی جو مرد و مسلمان	کا فرما کی نہ کہ گنا	یا یہ سحر و جہل	ہا کہ یون کوئی کدہ گنا

قَالِیْهِمُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ عَلٰی اٰرَافِكَ سَظْرًا

پس قیامت کے روز جہاں سے	جو کہ دنیا میں تھی جہاں	حال تھا دیکھ خندان	بیشہ تھی جہل و جہل
یعنی سورن و جہل و جہل	کا فرما کی خندان	دیکھیں ان کی سحر و جہل	اور سحر و جہل
جی روایت کہ اہل فرخ	کہو اور دین بشت	خازن کوئی تھی جہل و جہل	اور سحر و جہل
جگہ تھی و جہل و جہل	بند خازن کریں در خزان	و جہل و جہل	سحر و جہل



پھر کوئی حکایت کیا جاوے	یہی ہو گئی تھی دنیا کا	ایسا نام رکھ کر کتاب	اسی کے ہیں لڑ بچے سب
	تو کیا یاد آگیا اس کا	سل سلانہ کے رنچ	
اور پھر اپنے اہل پرورش	وَنِيْقَلِبُ إِلَىٰ أَهْلِهِ مَسْرُورًا	یہ خوش و غصہ کی گئی راہ	یہ خوش و غصہ کی گئی راہ
اہل میں مراد میں علم	یا کویش قبیلہ اسلام	یا کویش قبیلہ اسلام	یا کویش قبیلہ اسلام
اور دنیا کا جگہ اپنی کتب	وَأَنَّ ظَنَّنَا أَنَّ لَكَ يَوْمَئِذٍ عِلْمًا	وَأَنَّ ظَنَّنَا أَنَّ لَكَ يَوْمَئِذٍ عِلْمًا	وَأَنَّ ظَنَّنَا أَنَّ لَكَ يَوْمَئِذٍ عِلْمًا
یہی گزشتہ کا وہ سبب	اور پاشت و شیر گشت	اور پاشت و شیر گشت	اور پاشت و شیر گشت
سور کا پکا گھوڑا ہو کر	فَسَوْفَ يَكُونُ خَوْفٌ رَّاهًا	فَسَوْفَ يَكُونُ خَوْفٌ رَّاهًا	فَسَوْفَ يَكُونُ خَوْفٌ رَّاهًا
استدراج ہو گا	کہ اس کی مارت وہ	یہ غری کی دقت	یہ غری کی دقت
اور در آوی آتش سوز	وَيَصْلِي سَعِيدًا	وَيَصْلِي سَعِيدًا	وَيَصْلِي سَعِيدًا
یہ جہیل بوزن یہ رخصی	نہیں علم اور جزو ہے	نہیں علم اور جزو ہے	نہیں علم اور جزو ہے
وہ تو کو گھوڑا ہی تھا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا
وہ تو گھوڑا گمان یہ کرتا تھا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا	لَا تَكُنْ فِي أَهْلِهِ مَسْرُورًا
یہ نہیں جی جانتے	بَلَىٰ لَّانْ رَقِبَهُ كَانَ بِهِ نَصِيرًا	بَلَىٰ لَّانْ رَقِبَهُ كَانَ بِهِ نَصِيرًا	بَلَىٰ لَّانْ رَقِبَهُ كَانَ بِهِ نَصِيرًا
اور سارے کو کوئی گناہ	چشم قدر کے دیکھنے والا	چشم قدر کے دیکھنے والا	چشم قدر کے دیکھنے والا
سب سے پہلے کہ انبیاء	فَلَا أَقْسَمُ بِالْغَفْوَةِ	فَلَا أَقْسَمُ بِالْغَفْوَةِ	فَلَا أَقْسَمُ بِالْغَفْوَةِ
یا کہ انہیں میں شمع	وہ جو غریب کی بات	وہ جو غریب کی بات	وہ جو غریب کی بات
جینے کی شمع کی ہر جگہ	جای ہر جگہ آتی ہے	جای ہر جگہ آتی ہے	جای ہر جگہ آتی ہے
یہ قول امام اعظم ہے	اور یہ حق خدا کی ہے	اور یہ حق خدا کی ہے	اور یہ حق خدا کی ہے
اور قسم رکھی اور سکرات	وَالْقَسَمُ إِذَا التَّقْوَةُ	وَالْقَسَمُ إِذَا التَّقْوَةُ	وَالْقَسَمُ إِذَا التَّقْوَةُ
یا قسم رکھی اس کی ہر جگہ	بہترین میں جگہ نام	بہترین میں جگہ نام	بہترین میں جگہ نام

یہ خوش و غصہ کی گئی راہ

یہ غری کی دقت

یہ غری کی دقت

<p>لیکھ صاحب دست و رعایت برہنہ طرف بہشت کے جا راہیں جس طرح تفصیل پہر ضعیف وہی وہ کلا آئی تو اسے محمد خستار فقدانی کا مرتبہ یاد می دال سراج پر یہ آیت</p>	<p>لیکن طبقاً طبقاً یعنی بعد از خواب و زجر یا کو نوح البکر کو توحیل پہر حین ولید ہو جاوے یا کو شیکا لیب کی سوار پہر مقام دنیا پر تو آدمی دال سراج پر یہ آیت</p>	<p>ہر ماں و سرور و سرور تو کی بعد بقیات کو جس کے شخص کا ستر ہی پہر وہ غنیمت ہو ہی کمل ہو شیخ جو الی آخر لاکھان پر کمری مرگوز تو زاری کیوں کر آیت</p>	<p>لیکن ہر تہی ستر نقل احوال کے تم پہنچو ایسی پونہ ہی نقل کے ستر پہر غنیمت ہو پیر وہ غنیمت پہر وہ غنیمت ہو پیر وہ غنیمت ملکہ آسمان کو ملی کر</p>
<p>کہ نہیں لگاؤنی اپنے پیر نہی کو نہی ہی جانیں پیر نہیں ایمان کے پیر نہیں ایمان کے پیر</p>	<p>نہ وہ حکم کو ماہین پیر یا سراج سید برار کہ لکھوت تو اسٹیو بخا نہ وہ حکم کو ماہین پیر یا سراج سید برار کہ لکھوت تو اسٹیو بخا</p>	<p>تسبیح و تہی لاتی پیر نہ کلام خدا برتر کے اکی بعد ہر تہی لاتی پیر نہ کلام خدا برتر کے اکی بعد ہر تہی لاتی پیر</p>	<p>پیر کی کا زون کی پیر قدرت شکوہ دیکھتی پیر نہی تعامل میں خوشتر قدرت شکوہ دیکھتی پیر</p>
<p>نہیں بعد وہ کرتی پیر نہیں کرتی پیر خدا کو چاہیے بعد وہ کرتی پیر دلین قرآن کو پیر</p>	<p>یا کہ بعد کہ بتلاوت کا نہیں علم کا پیر نہیں علم کا پیر نہیں علم کا پیر</p>	<p>نہیں کی پیر سرخاک نیا چاہیے بعد وہ کرتی پیر نہیں علم کا پیر نہیں علم کا پیر</p>	<p>اور جیسی لونی پیر اسی ہی کو پیر پیر ہی کو پیر پیر ہی کو پیر</p>
<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>اور جیسی لونی پیر اسی ہی کو پیر پیر ہی کو پیر پیر ہی کو پیر</p>
<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر نہیں قرآن کو پیر</p>	<p>اور جیسی لونی پیر اسی ہی کو پیر پیر ہی کو پیر پیر ہی کو پیر</p>

ان گوی و ملازمی زانجا	اور پشی کی بن کام نیا	و علی انکی بر حمل	کی پشت جبین بخل
بنی کم و کاست پانچ کنگ	اور سین قطع و بر کا پانچ	سورہ افشعاق ای صید	کر مرانو و سید و مقصود
جکوز و سب کا ہی ہم	اور کی پشت کدل بر کد	دریچہ سین و بر حساب	حیر اعمال کی تھی کتاب
	کر تو ایسا کر مکہ حکایتین	پیشہ کی گریست ری ہز	

## سورة البروج حکیت و آیاتھا اثنتان وعشرون و کلماتھا مائة و تسعة و حروفھا اربع مائة و ثلثون

جان سورہ بروج کے	سب بن یاقین آیتین کر	کلکے سو اور نو بن سب	حرف تین اور چار سو بن
------------------	----------------------	----------------------	-----------------------

## بسم الله الرحمن الرحيم

آسمان کی قسم کہ اسی خوشخو	و السّموات البُرج	رکنی الہی برج اوس
بارہ حصی ہیں آسمان کی نام	بریکہ صد ایک برج نام	دوسرا اربعہ اجزا
برج چوتھی کا نام بھی	پانچواں برج تو سکون	اور تیسرا انکو سالو ک یار
آسمان حضرت توحس	اور ہی سجدہ اوسین برج	اور چوتھی بارہویں نام
مہر کر نامی بکوسالین	اور مہر کمال بن	یا کہ جب رواجین خبر
اور اوس کی قسم ایمان	و الیوم الموعود	جو کہ وعدہ کیا گیا ہی حیا
اور اوس گواہ کی گونہ	و شہادہ	یعنی ہا اوس اگر کی گونہ

	کہ وہ ماضی اور تو اسکا	عی و قیوم اور داناس
--	------------------------	---------------------

اور گوی بی گوی کی قسم	و مہم	اور سید بن تصدیک
یا بین شاہ جہاں مطوی	اور شہر ولایت نبوی	یا کہ شاہی است جو م
یا کہ شاہین کا بیان کام	اور شہر آدمی ہیں کام	یا کہ شاہد تو سیکہ اعضا
معضل کتب میں شاہد و شہر	سنگلا سو داو جہان کی	یا کہ عزات اولو کی
یا کہ دن شہر کا حیا کمل	اور باب شہر کہ تو یاد	یا کہ جہاد اول بل نماز
		کرتی ہیں جواد معجز نیا

یا که گوم اور او کی قدرت	ایک جیسے اور او کی اہلیت	یا کہ قصور و ذمہ اور سب	اور زمین محل کرین جو سب
بیش طبع میدان بحر تقدیر	بی جوانیم بین تقریر	کہ جنی بعد موت ہر انسان	یا ہر گھار کو غدا بیان
	بغیر اس طرح روکتا ہے	کہ جو بقیہ یہ ایک ہے	
کہ بری سب کا مردود	قول احکام الیٰہ خذ و خذ	فوز و المومن کا فوہما	تم جو اہل کاف اور خود
بت پرستی تھا جکا بڑھین	تحت حکم ان کی تم پرین کین	فوز و المومن کا فوہما	کفر و شرک میں دیکھتا تھا
ایک شخص اس کا تھا دوا	تھا وہ دوا و دعا تمام	نہ کہنا ہم میں لگا تھا	سوحین شہر و زمانہ تھا
جکا پونہا وہ سال سپر	عمر اپنی ہی بے توقع ہو	عرض کن پشی شاہی یون	کہ ہوں نا تو ان سیر کھنا
ہر قومی میری جواب دیا	کبر سن مجھے ضعیف کیا	مصلحت آج ہی لکھنا	نیرک و تیر فہم و عثمان
میری قائم مقام ہو جو نر	تا مارا المعام ہو وہ نر	جو میں لکھا ہوا کو کھلا	ہر وقتہ میں اس کو کھلا
ساحرین کو زمین اس کو	اور کھلت شیش ہر فرق	شاہ فیاد کی دست ما	ایک لکا وہین اس کو دیا
چند تین بویل صرنا	اس کو ہر فن میں کر دیا	سب کثات اور سر کھلا	جانتا تھا سوا اس کو کھلا
الغرض وہ جوان نیک شہر	بت پرستی اور جرم باگلی شہر	ایک زبان ہی ملا جا کر	سحر و سہام ابالا کر
دین میں اپنا لایا دل	کفر و شرک کی اوٹھ لایا دل	رفقہ رفقہ کمال کو پہنچا	نفست بی نوال کو پہنچا
کین لکھن وہ مکر مال	یعنی وہ فوجان فریاد	اپنی تہادی کہ پنا تھا	ہو کی رخصت جس کا چلا
راہ میں لیکر دنا دیکھا	کہ وہ مذمور و مردم تھا	اوس کا بولا کہ سدا نہ ہو	جایا سناک تو اپنی تر کو
ازدماستی ہی روانہ ہوا	ذکر یہ شہر زمانہ ہوا	اتفاقا گمین ہوا یکبار	کے صحرا میں جس شیر دیا
شیر کا نین پڑا کہ دم	شیر ہی ہی کیا واک گم	شہر و خلق وہ جوان ہوا	ذکر یہ در دہر زبان ہوا
جو کر بی پاس کی اتھا	اصیاج اپنی پیش لانا تھا	ناگمان لیکہ عاجب سلطان	لیکن آیا مارا دل خواہا
تھا وہ جلب ششم نابینا	کی بھارت کی آگے استا	چاہی اوس کو شرم فی چراہ	یون کیا اوس میں اڑنا
تو کی سپر کے اگر میرے	چاہوں حق مراد میں میرے	نستہ ہی اوس کے کلام	ہو گیا وہ شمسف اسلام
بصارت کی اونی چاہی دعا	حق فی فرما کیا اونی دعا	جیکہ پونچا دعا حاجب	نرم شین مل گیا حاجب

اوسکی نگار کی جگہ بیٹا	اشرفی پوچھا کی طرح پا	یوں کیا عرض اوس کی	ہیہ فصل صفت دین
عکس دنیا خدا نے فرمایا	میں جو کہ جانتا تھا سوتا	پھر کیا شاہ فی سوال کر	اس طرح یکے یکے عقل اور
کہ خدا کون ہی بتا سکے	اوس کا توری ذرا بتا سکے	عرض اوس کی ایک لکھی	ہی خدا حلقہ زین دنیا
غیر اوس کی کئی نصیحتیں	ہی وہ ہر جاوہر کھینچے	شاہ ولی پوچھتی یہ دیکھا	کتنے یقین تھی کیا بتلا
تائین ایمان اویسین	دیکھی حاصل مراد کر یا زین	ماجہ کی فریب میں	حال اسب کا اوس کو بتلایا
شاہ فی اوس کو جلد لیا کر	باجہ جہد وجد ہما کر	نرگین کی لپی کی لہر	پر نہا جوان فی زخار
آخر شاہ فی غضب میں	غرق کاکلم اوس کی کیا	ای تو غصہ شہ کی چاکر	غوغ کی نگہ لای ویا پر
تورج کی چاکر ان شاہ	ہو گئی سبیر لاک و بنا	وہ جوان پکلی اپنی گہر	حفظ نیردان فی کامر
سکے اس جاکر کشتی کما	کر اوسین کر اچھا اسی جا	قصہ کو تاہ اوس کو لیکر	کی کیا حکم شہی مانہ کوہ
اوس جو اکی دھاتی مروت	ہو گئی باوند سے نابود	بچکی گہرائی وہ جو پوچھا	باجہ جہد اور امان پوچھا
جسکے شہی شاہ فی خیر	قر سے اگ ہو گیا جگر	گرم ہر تہ فنی حکم کیا	دیزین آتش میں ال اسکو
اگے بھی بجا حکم خدا	بل مری اوس کی شنگہ	پھر کیا حکم در سلطانت	اوس کی کجی بخت نیران
بت بولا جوان لاکھی سلطان	اوس خداوند پر تو لا یا	جسکے قوی تہ ذہن کیز	جسکے یقین تہ کائنات
شاہ بولا کہ ایمان میرا	معاذ الہ اقل ہے تیرا	بہنیں بکھو فی قتل اوس	قل سے قصہ تہ اوس
تہ بولا اگر مجھے جی مراد	میں جو تہ دن اوس کو لیکر	نام حق کا زبان لیکر	تیر جوڑا کیا کج جہر تو
شاہ فی جیب کا لیکر نام	تیر جوڑا ہوا اور انکا نام	تیر کے گئے ہی شہید ہوا	وہ تو عالم میں وہ سید ہوا
الغرض دیکر حال جوان	لائی خضار کی کیا بیان	اگ ہو کر غضب بولا شاہ	فرما اوس کو کہین ہا کہ تیاہ
کہو دن خدا اور ان کو	سکلا و نیران ہا کی خاک کر	حکم لکھا کاشی لاک بجا	کہو خندق ویا بند بولا
	اہل خندق تھی ہی کاشی	وی جوان خندق کی تھی	
الحق انہیں جو کہ تھی بہتر	التمسک ردا است الفسوح	کھڑیاں اور پیرم اور پیر	
	یا کہ تھی ہی لگان آتش زار	لکھو تیرے بھری بری سار	

ایسی بات تھی کہ  
 شہیات اور توری  
 سب کو تیرے

الَّذِينَ هُمْ عَنْهَا صَغَوُوا وَهُمْ عَلَى مَا يَفْعَلُونَ بِالْمُؤْمِنِينَ شُهُودٌ

جہاں سے انھوں نے گمراہی کر لی اور وہ ان کے بارے میں گواہ ہیں	ان کے بارے میں گواہی دینے والے ہیں	ان کے بارے میں گواہی دینے والے ہیں
--	------------------------------------	------------------------------------

وَمَا نَقَمُوا مِنْهُمْ إِلَّا أَنْ يُؤْمِنُوا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ

اور وہ ان سے کوئی چیز نہیں کہتے مگر ان کے ایمان کے لیے	اور وہ ان سے کوئی چیز نہیں کہتے مگر ان کے ایمان کے لیے	اور وہ ان سے کوئی چیز نہیں کہتے مگر ان کے ایمان کے لیے
--	--	--

لَا الَّذِينَ قَتَلُوا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ كَفَرُوا فَ لَهُمْ عَذَابٌ

بیمان جو کہ قتل کر دیں اور پھر کفر کر لیں	جہاں کو وہ عذاب پہنچائیں گے	یا ان کی سزا میں
---	-----------------------------	------------------

لَا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بیشک ان کے لیے عذاب ہے جو ان کے اعمال کے مطابق ہے	اور ان کے لیے عذاب ہے جو ان کے اعمال کے مطابق ہے	جس کا ان کو اجر ہے
---	--	--------------------

لَا تَطْشَبُ رَيْكَ لَشَدِيدٌ ۚ هُوَ يُدَيُّ وَيُغِيدُ

تو نہ سوچے کہ تیرا خیال ہے کہ وہ بڑا قوی ہے	جس کو وہ چاہے بڑا کرے	اور وہ بڑا کرے
---	-----------------------	----------------



بهر وقت کردی از نماز	بر وقتی منب کفار
----------------------	------------------

وهو الغفور الودود ذوالعرش المجده فقال لما يريد

اور وہی جبرئیل علیہ السلام	کرنیہ الامت اور واد	تحت والا کہ ہی ہوتی تھی	یا وہ یزدان بخت ہر
کرنیہ الایمانیہ کفار	انہی دیکھی ملی محمد	اسیہ فرعون اور خود کی	تجسکس سید السادات

هل ائتلك حديث الجنود في عورت وعمود

کیا تھی پوچھی جنود کی	تو فرعون لو تیرا کہانت	جسکو انعام کا چکا کی ذرا	قدرت دی بابت تمام سزا
یعنی عیسے کے ملاک شعیب	یونین دکن سر کردی	گر یہ باتیں ہوتی نہ سزا	پرو کا فرخین ہونچنا
بلکہ جو لوگ کسی بن افکا	بل الذین کفرو ائی تکلیف	جس کی تکلیف میں نہ ملو	

یہی جملاتی ہیں در تکرار اور اس خاص نذر انگ

اور یزدان ہی نبی در	والله من ورائهم محيطة	گردا و کی گیسو والا	
یونین جیسے ہر خدا	بل هو قرآن مجید في لوح محفوظ	گر یہ قرآن ہی محفوظ تھا	

یکساں ہی ای قول بر	مغنی ہر یہ گہر ان	بلکہ قرآن ہی بزرگ کلام	لوح محفوظ میں اس کلام
ہی وہ محفوظ لوح	ہی یہ فیلو وین اور	جان اس لوح کی حقیقت	تو عالمی الیت و ال
طول میں زمین و آسمان	غرب شرق تک ہی کس	ایک سوئی ای وہ تمام	ہی نہایت عظیم و شرف
سرخ یا قوت کی بن لوگوں	لیکن فرشتہ ہی کفار	ہی: مینا پوش اور سات	اور بڑوں اور کلام
اور اس لوح کی یہ	کلمہ لا الہ الا انت	ایک دہرہ برو جگو تو	گر یہ سید نجات کا نکل
تو تیار کے روز مری		تجسے بنادین دی پر دین	

سورة الطارق مكية واياتها سبع عشرة وكل اياتها

احدى وستون حرفا وفيها مائتان وثلاث وخمسون

سورہ طارق اور ہی سورہ	شہر مکین خواہ دین پر	آئین اس کی سورہ ہجج	اور طرقات اس کی حشر
اور اس کی حرف کو تو گن	بسم الله الرحمن الرحيم		اور دین جابہ سورہ ہجج

قد عرفت انہی جنود کی  
الذی انہی جنود کی  
تجسکس سید السادات  
اور بڑوں اور کلام



بلا یزین سبک نما	انکار پاک ای هوا پاک جا	بلا یزین سبک نما	کبریا امین بر آید خلی
	یا امین ظاهر مقام نام		
دیش بر او کتی نه زدن	فَمَا أَكَلُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِيَةٍ	دیش بر او کتی نه زدن	پاک موی خدای است
	اور ز کولی هوا پاک جا		پاک موی خدای است
وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجَمِ ۚ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الْمُنْعَرَةِ		وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجَمِ ۚ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الْمُنْعَرَةِ	
یاقم آسمان گردان	یا قمر آسمان باران	یاقم آسمان گردان	یاقم آسمان باران
	یا کبریا بن کورستان		
لَمَّا نَظَرَ بَاسٌ مِمَّنْ دُونُكَ	لَمَّا نَظَرَ بَاسٌ مِمَّنْ دُونُكَ	لَمَّا نَظَرَ بَاسٌ مِمَّنْ دُونُكَ	لَمَّا نَظَرَ بَاسٌ مِمَّنْ دُونُكَ
	هنگامی که بپوشید		
لَقَدْ رَأَى مِنْ فُلِّكَ أَفْجًا ۚ وَمَا مَسَّيَا الْفُجْرَالِ ۚ	لَقَدْ رَأَى مِنْ فُلِّكَ أَفْجًا ۚ وَمَا مَسَّيَا الْفُجْرَالِ ۚ	لَقَدْ رَأَى مِنْ فُلِّكَ أَفْجًا ۚ وَمَا مَسَّيَا الْفُجْرَالِ ۚ	لَقَدْ رَأَى مِنْ فُلِّكَ أَفْجًا ۚ وَمَا مَسَّيَا الْفُجْرَالِ ۚ
بگمان که ساطع شهر	بگمان که ساطع شهر	بگمان که ساطع شهر	بگمان که ساطع شهر
	بگمان که ساطع شهر		
أَوَجَدُوا وَاسْمَ بَرِّكَ الْأَمِيرِ	أَوَجَدُوا وَاسْمَ بَرِّكَ الْأَمِيرِ	أَوَجَدُوا وَاسْمَ بَرِّكَ الْأَمِيرِ	أَوَجَدُوا وَاسْمَ بَرِّكَ الْأَمِيرِ
	دی برین سکران برید		
سَوَاعِدُ الْمَائِمْ وَبَنَاتُ الْمُنْجَمِ	سَوَاعِدُ الْمَائِمْ وَبَنَاتُ الْمُنْجَمِ	سَوَاعِدُ الْمَائِمْ وَبَنَاتُ الْمُنْجَمِ	سَوَاعِدُ الْمَائِمْ وَبَنَاتُ الْمُنْجَمِ
خیل می آید که بپوشد	خیل می آید که بپوشد	خیل می آید که بپوشد	خیل می آید که بپوشد
يَا أُمِّي سُبُّهُ لَاقٍ	يَا أُمِّي سُبُّهُ لَاقٍ	يَا أُمِّي سُبُّهُ لَاقٍ	يَا أُمِّي سُبُّهُ لَاقٍ
	هنگامی که بپوشد		
سورة الاعلى مكية وَايَاتُهَا تِسْعٌ وَتِسْعُونَ وَكَلَامُهَا ثَلَاثُونَ			
شَتَاكٌ وَسَبْعُونَ وَحُرُوفُهَا مِائَتَانِ وَاحِدَتٌ وَتِسْعُونَ			
بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم	بسم الله الرحمن الرحيم

<p>بول پکی ہی ایسی کو نام ایسے نام نہی کرو او کو نام جو صفت او سکوی نہ نشانی جانب تباری خدائی کیست</p>	<p>سَمِعَ اسْمُ رَبِّكَ الْاَعْلٰی کہ منترہ وی ہونیں لکھو اوس اوس کو تو منترہ جا ہم حضرت فی کی عنایت</p>	<p>بول پکی ہی ایسی کو نام ایسے نام نہی کرو او کو نام جو صفت او سکوی نہ نشانی جانب تباری خدائی کیست</p>
<p>جیسے پیدا کیا نام جان یہی کہی رست او کی سیان</p>	<p>الَّذِي خَلَقَ فَسَوْفَ يَصْنَعُ یہی کہی رست او کی سیان</p>	<p>جیسے پیدا کیا نام جان یہی کہی رست او کی سیان</p>
<p>اور جس میں نہیں یا صفا بہر دیت پیش وہ آیا پس ہر پست کی خدا کو</p>	<p>وَالَّذِي فَتَقْصِيهِ کے رشتی کو تہلایا مرف افضال اور عنایت</p>	<p>اور جس میں نہیں یا صفا بہر دیت پیش وہ آیا پس ہر پست کی خدا کو</p>
وَالَّذِي فِي اخْرِجَ الْمَرْءَ مِنْ بَيْتِهِ لِيُجْعَلَ لَهُ خِزْيَانٌ خَالِدٌ		
<p>اور جس نے نکالی بنگیہ اجمال کی تسلی ہی جس کسی ہن آتی جگہ سے خوف کرتی تھی خیانت کو ہم پر پانگی تہ کو تہوار یہ نکر سن نہ کیا خدا</p>	<p>یہی کہی رست او کی سیان پس وہی تہوار سے ایک دہی پیام جیل کہ میرا دلہ جاہل کو بول یہی کہی رست او کی سیان پس وہی تہوار سے ایک دہی پیام جیل کہ میرا دلہ جاہل کو بول</p>	<p>اور جس نے نکالی بنگیہ اجمال کی تسلی ہی جس کسی ہن آتی جگہ سے خوف کرتی تھی خیانت کو ہم پر پانگی تہ کو تہوار یہ نکر سن نہ کیا خدا</p>
<p>وہ تو ہی با اعدا پر سیا اور اسان کرتی تہ کو یا نہایت کو ہم کرین</p>	<p>یہی کہی رست او کی سیان پس وہی تہوار سے ایک دہی پیام جیل کہ میرا دلہ جاہل کو بول</p>	<p>وہ تو ہی با اعدا پر سیا اور اسان کرتی تہ کو یا نہایت کو ہم کرین</p>

پس خلافت کو نصیب ہو سکے  
یا کہ دی خلق کو نصیب ہو سکے

فَكَذَّبَ سُلَيْمَانُ نَفْعَتِ الدَّكْرَةِ  
بیکمان پسند ہو کر فائدہ  
پیش کی قرآن و حکم کو تو سنا  
ہندوی پسند تیرا کام نہ پند

جو کہ کیا مہنداسی سہ  
نا کہ ہوں قطع خودی پانا

بشتابی وہ ہوتی پسندیدہ  
اور پیکار کر کی ایک طرف  
شخص بخت ترجو بیٹی کا

سَيَدَا كُرْمَنَ يَحْتَسِبُ  
وَيَحْتَسِبُهَا الْاِسْتِشْقَى  
الَّذِي يَصْلَى الدَّارَ الْكُبْرَى

جو کہ حرف نہ ہو جانیکر  
اوس نصیحت کی حصول  
آتش باریں کر کی کبری

پیر مرگنا دوسرین دہ بد

اِی و آدمی بد کر کبری  
تَمْرًا لَمْ يَمُوتْ فِيهَا وَلَا يَحْتَسِبُ

نا کہ چوٹی غدا کی کائنات

بیشک اوسنی بجا لکریا

مورنا دوسرین زندہ ہم  
قَدْ اَفْلَحَ مَنْ بَرَزَ كَسَى

جو کوئی ترکیب سے پیش آیا

اور کیا یاد اپنی رب کا نام

بیشک بجا ہوا اوسکا  
وَذَكَرَ سَمُورٍ فِي فَصْلٍ

پھلوا کی نازا اوسنی تمام

یا وہ ناجی ہوا کہ ظاہر ہو  
یا کہی عید کی وہ بکیرات  
بلکہ کہتی ہر اپنی آگے تر

کر بانی سی یاد خالق کو  
پیر بجالائی عید کی مدح  
اگلی اسکے ہی اشقیاء کو خلا

بخشش نیاز ستا پا  
محمود نیاسی دوا کی ہر ہو خلا  
زندگی اسکا کی اسی مزم

اور اگر آخر کا اچھا ہے

نیسی دنیا میں ایسی ہو سکتا  
وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَمَّا

اوپر پیشہ وہ جہنی والہ ہے

بیشک وہی بہر جو گذر اچھا ہے

اِنْ هٰذَا كَفَى الضُّعْفَ الْاَوَّلَ

اوسنی غیر ہون بہر نزد ہے

جو ضعف اوسنی ہی بہر اچھا ہے

صَحْفٌ اِبْرَاهِيْمُ وَمُوسٰى  
سیر مہمورد کی تو ہر لا

اور موسی خطاب بہ کہ کلیم  
امر عجب کی بجا افتخار

سورة الغاشية مكية واياتها ست وعشرون  
 وكلما تانتال وتسع وحروفها ثمانية واحدى وثمانون

سورة الغاشية مكية واياتها ست وعشرون  
 وكلما تانتال وتسع وحروفها ثمانية واحدى وثمانون

بسم الله الرحمن الرحيم  
 مَلَأْتَنكَ حَدِيثًا  
 الْغَاشِيَةِ

تصدد من كماله وصاد	وهو جوي قطع غاشية لشره	الغاشية والى التي بان خبر	كيفية تهيئته بجوهره
ليكدر كانه غشيه نام	مضغ قسرين كرا تمام	دشت دوم او اسكى طوط	كه چاقى بى سى كى كرم
غاشية لى كمانه	وَجْهٌ قِيَمٌ مِثْلُ خَاشَعَةٍ	وَجْهٌ قِيَمٌ مِثْلُ خَاشَعَةٍ	كاف و كى تين جيتاى
باردست او شامه لى	از سرخى هست بانه	از سرخى هست بانه	كفى بلى بى سى كى كرم
كهنه واسه بزم كج	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ	عَامِلَةٌ نَاصِبَةٌ	كزير ال ال بزم كج
سجده با سلسل انفل	نَقْلَى تَارًا جَامِيَةً	نَقْلَى تَارًا جَامِيَةً	نقى ال بزم كج
يا بى كى جامين و بزم	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	بى بزم كج

كرم خيمه بزم بزم	كَسَقَى مِنْ عَيْنِ آيَةٍ	كَسَقَى مِنْ عَيْنِ آيَةٍ	كازار بزم بزم
استعد كونه بزم	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	نمين كمانه بزم

مان كزير او بزم كج	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	كاشون ولى بزم كج
سكندر بزم بزم	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	جكه بزم كج
سكان بزم بزم	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	كاشون ولى بزم كج
كوه بزم بزم	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	جكه بزم كج
او سواده قول بزم	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	بِضْ لَعَلَّ كُزْبَرٍ زُرْبًا	كاشون ولى بزم كج
او بزم بزم	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	لَيْسَ كَقَمْعٍ ظَغَمٍ أَلَا مِنْ ضَرِيحٍ	جكه بزم كج

یعنی منصور دین محمد بن کنتی لیکه پری اور دواند	جاسی بیک اور سپهر سویمن دوسین یار برما	یعنی غلام مجتبیٰ بن کنان نامہ و تو برمن موبارک
	وَجُوهُ یُنِیْ مَعْدِنَا جَمْعُهُمْ	
	المفتوحی انور بن کبیر اکمل لکدام اور خوش نظر	
بکرت شمس ناوی علی حسن	لَسْعَیْهَا رَاضِیَةٌ	ای علی بکرت صاحب علی آخر
	ای حسنا بک چراہ چند ایکی برورین و کوشا و درخت	
بج اورن افغانی کہی و بلند نصحن پختی ای و دسین ہنر	فِي حَبَّةٍ عَلِیَّةٍ لَا تَسْمَعُ فَمَهَا لَا غِیَّةَ	یعنی ہر نوین کی غنوم و ہنر ہر طرحی و دین میں ہنر
	یاد تو ای محمد فدا نہی اوین افغانی گشتار	
اسین شیر دین پانی کا اوین دین خشت اوین پانی کا	فِيهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ فِيهَا سُرُورٌ قَوِّمَةٌ	سورخیز و غنوم دین پانی سل و باقوت و دین پانی کا
زنگی پانی بلند تر ہے اور کا جاسی بلکہ گونی باطل	اور کل میں و زبرد ای عالم میں اس طرحی کما	کوسلق و دین پانی کا ای جاکہ بہر وقت
اور کوئی کسی کچھ میں و اور کی کسی کچھ میں پانی کا	وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ وَمَنَارُ مَصْقُوفَةٌ	یا کہ غنوم دین پانی کا صف و دین کچھ میں
اور دین نندین پانی کا زاد دین پانی کا	وَأَسْرَاجُ مَدْبُوقَةٌ جیب ہر وقت شرمشور	دین جو کل پانی کا اسکا جہاں ایک و دین پانی
اور لکڑی پانی کا کیا وہ کا دین غیر تیز	وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ جیب ہر وقت شرمشور	اور لکڑی پانی کا کیا وہ کا دین غیر تیز
کیا وہ کا دین غیر تیز جیب ہر وقت شرمشور	وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ جیب ہر وقت شرمشور	اور لکڑی پانی کا کیا وہ کا دین غیر تیز
جیب ہر وقت شرمشور جیب ہر وقت شرمشور	وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ جیب ہر وقت شرمشور	اور لکڑی پانی کا کیا وہ کا دین غیر تیز
جیب ہر وقت شرمشور جیب ہر وقت شرمشور	وَأَكْوَابُ مَوْضُوعَةٌ جیب ہر وقت شرمشور	اور لکڑی پانی کا کیا وہ کا دین غیر تیز







یاد و سبب است بکار تمامه و صحت کامیاب	موت و دروین فداست اور پدر و جگدم کوکبا	بل تحقیق لاری بن رستم ایمنی عاویس و جابن ارم	که خنجر تخلصه و مایل بر دم ابن سلام ابن فرج ای جدم
کنید یکایک و یاب یا که انداوس ارم کی خنجر	ساری خنجر و کوفه خنجر لیک بقدر تمامه و نین ارم	شهر کلاهی تم تمامه و کلاهی ارم	سار شهر کلاهی و نور و والا
اسکی ناید که کفایت است گر یکا تمامه کین شتر و کلا	جور و سبب بین یون و است سوی سحر و دهن و نیکایا	شفیق بهر محبت و آه اسپر صاحب ملک و اناج شتر و جاب	که ولایت بی شمر کی شهر کشتی کمر تخی لب و جگر گاه
لیک حصین حصین تمامه ارم اگر کی طرف و ده و جاب	در و در و ارم و سکی شتر کم پار و سود و کینی لگانا گاه	که دما بن قلعه و جاب مدن کج و شتر و ده و جاب	اوهین شتر و بی ارم کلا و اتفاقا و دان گیانا گاه
جایجا و عل و در تخی و نین هر طریقی تخی و نین	تخی و نین و سانی و کلا پیش و کلا و نین و کلا	قصر و کلا و نین و کلا کلا و کلا و نین و کلا	رفت و سانی و نین اونت و نین و کلا و جاب
تخی و نین و کلا و نین جایجا و کلا و نین و کلا	عل و کلا و نین و کلا کین و نین و کلا و نین	جیب و شتر ارم و نین و کلا بر عات و تخی و کلا و نین	مثل جیب و کلا و نین کلا و نین و کلا و نین
کرده و نین و کلا و نین ز نین و کلا و نین و کلا	مثل و نین و کلا و نین اور و نین و کلا و نین	بر کلا و نین و کلا و نین دیکلا و کلا و نین و کلا	ناله و نین و کلا و نین مثل و نین و کلا و نین
جک و نین و کلا و نین شتر و نین و کلا و نین	کلا و نین و کلا و نین کلا و نین و کلا و نین	ناله و نین و کلا و نین ناله و نین و کلا و نین	کلا و نین و کلا و نین کلا و نین و کلا و نین

اگر کسی را در سکو معاصی بر ملا	اوست که او را بر یک پر چسب	اگر کسی را در سکو معاصی بر ملا	اوست که او را بر یک پر چسب
کعبه که در سینه بلوگر	اوست که او را بر یک پر چسب	کعبه که در سینه بلوگر	اوست که او را بر یک پر چسب
که ارم یک شتر کاغذ نام	که بر دوزخین غرق تھا	که ارم یک شتر کاغذ نام	که بر دوزخین غرق تھا
برج سکو کا تھا چوتھین	ہفت اقلیم اوسکی ہنگین	برج سکو کا تھا چوتھین	ہفت اقلیم اوسکی ہنگین
شل فرعون مصرانی شیز	خالق اخلق جاتا تھا شیز	شل فرعون مصرانی شیز	خالق اخلق جاتا تھا شیز
سار کا بلوگر کی راج کھڑا	اوستی ایک شتر کو گیا اچھا	سار کا بلوگر کی راج کھڑا	اوستی ایک شتر کو گیا اچھا
سکر کی دہ لعلی شہزاد	شتر کی دکنی کو کیا شاہ	سکر کی دہ لعلی شہزاد	شتر کی دکنی کو کیا شاہ
لیکن شتر با مرغی آیا	ایک آواز سخت بر لایا	لیکن شتر با مرغی آیا	ایک آواز سخت بر لایا
شہر شد ادھی ہوا پھر	مثل خست رونہ مردم	شہر شد ادھی ہوا پھر	مثل خست رونہ مردم
کہ مجھی بھی ایلح بیلاوم	اوسکین کتب سیر بھی مرقوم	کہ مجھی بھی ایلح بیلاوم	اوسکین کتب سیر بھی مرقوم
اوسکی گردن یہ ہو گیا	کہ مثال اعلان ہو عیان	اوسکی گردن یہ ہو گیا	کہ مثال اعلان ہو عیان
	یہ علامات کر لادھیں		یہ علامات کر لادھیں
اور کیا دے شتر کیا بنو	وَمَنْعُوا الَّذِينَ جَاءُوا النَّصْرَةَ	اور کیا دے شتر کیا بنو	وَمَنْعُوا الَّذِينَ جَاءُوا النَّصْرَةَ
دی ہوا آتش شنی سی پیش	سنگ کو داو دوزخ میں تیرا	دی ہوا آتش شنی سی پیش	سنگ کو داو دوزخ میں تیرا
	سورہ زمر بیان کیا ارقام		سورہ زمر بیان کیا ارقام
اور کیا کیا خدا فی بافرعون	وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ	اور کیا کیا خدا فی بافرعون	وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ
یادہ گوہر و کانی انبی ہر کہ	یعین کہ کتا نام دوزخ کا	یادہ گوہر و کانی انبی ہر کہ	یعین کہ کتا نام دوزخ کا
	یہ ہے پتھر پیش آتا		یہ ہے پتھر پیش آتا
یہ جو تیون گروہ تھی گراہ	الَّذِينَ ظَنُّوا أَنَّهُم بِالْإِسْلَامِ	یہ جو تیون گروہ تھی گراہ	الَّذِينَ ظَنُّوا أَنَّهُم بِالْإِسْلَامِ
	یعنی باہر تھی کلمہ اسکا		یعنی باہر تھی کلمہ اسکا
پرست ساریا سبلا	فَأَن تَرْوَاهُمَا فَسَادَ	پرست ساریا سبلا	فَأَن تَرْوَاهُمَا فَسَادَ

پرویا وال با کمال عباد	فَصَبَّ عَلَيْنَا رِيحٌ شَدِيدَةٌ	اور نہ خلق تری نہ مخلوق
مخنی سر طارنا نہ ہے	میرے میں شہر زنا نہ ہے	غیر کلو اور کلو میری میں عرب
بہن خدا ہو گی جنت لیتا	سوط کتوڑوڑو کو قلم نام	نقطہ سوط ایک جزو فرمایا
	ورنہ عقی کابی خدا شا	سیف ہوا جا سوط اسی
میر خالق تو گمان نہ لگا	لَا تَبْكُ لِبِالْمَرْصَادِ	بکین گاہ دیکھا ہی نہ
جیسے ہوتا ہی میدان لڑ	بہر ساز و مال آگاہ	مقتال ہے کہ خیر زبان
پہرہ انسان کا وہی ہے	وَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ	آزما ہی ہو کلو دیکھا
پیش آیا ہی فرستاد کئی	رَبِّهِ فَكَرِهَهُ وَقَمَعَهُ	اور دنیا ہی نہشت و کئی
	بتلا ہیجان اہل طاعت	کی عداوت نہیں نہ قلعہ
پس کہی ہی آدمی اوسم	فَيَقُولُ رَبِّي أَكْبَرُ	رب سخن کیا ہی کھسکا
وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ		
اور جب اوسکو آزمای خدا	پس کہ تنگ و تنہ ہو گا	پس کہ تنہا ہی طرح گنہار
دولت اوسکو تیز کر اسی	عشر اوسکی تیز غراست	ی قصور و کہ اپنی قصور
	جو عمل اپنے دیکھا او کلام	کہیں رکنا خدا یوں لازم
اس طرحی تیز ہی ہاں مردم	كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْيَتِيمَ	اے اوصاف جاہ و دولت
نہیں کہہ عزت و توقیر	بی بد کہی و قفل سنہ	اگر اتفاق ہو او کو قصور
اور غربت تنم و لاق ہو	وَلَا تَحْشَرُونَ عَلَىٰ ظَعْمِ الْيَتِيمِ	اوسکی خاطر نہ کہتی منظور
	شخص تنہا کی کلا زہر	ای یا تیار نہش آنے پر
اور کمال جو کل تر میراث	وَمَا يَكْفُرُونَ الْوَارِثَ	جسکے بزرگ ہی تہم وراثت
خفت کہانی جو پتیر لیک	ال نایاں گرو لانی کر	یہ کہانی ہوا مال مرد
او کو ہی جو دوست مال لہ	وَيَحْبِقُونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا	دوستہ کمال کہنی کر





یون تو بیت تہا کہ گویا اوسکی ظلم و ستم سی درین کیا و کتا جیسا کہ اورین	وایتا زہر یا اگر چہ شرا جینایت ہوئی تھیں زمین ایچسب آن کن بقدر علیک احدہ	کینے کتنے دہر جان سکے تبا آتے کوئی بھولا کہ قادر ہوا و کسپل ترن
کئی کئی میز فرخ کیا کیا بھلا جانتا ہی نہ تھیں	یا کہیں اور کس نام نہ یقول اھلک ما کلب گناہ	وہ جو کراہی اوسری اویلا تو وہ مال بے ذمیر شرا
کیا تیرے ہونے پہلا اوسکو اور کیا تیرے دور کو تیرا	میرزا خان کہاں سے گزر ایچسب آن کہ مرہ احدہ	تاکہ دینا دینے نہی کو ضرر کلاوس کو دیکتا تینیز
اور کہاں سو نہیں گاہم یہ بے غصے دکھائیں لسانکو	دیکھائی خدا ہو اوسنی یا اَلَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عَیْنَہٗ وَّلِسَانًا وَشَفَعًا	ایسی محنت کبہ نہ لیا کیا واسطے دیکھنے کا انگلیز
یہ بے غصے دکھائیں لسانکو سو نہیں مل سکا وہاں کی	حال دل اوس سے ناگہی تاکہ زلفی پردہ گار	کیا نہ ہنر عطا کی و لب اور اکل اور شیر پیرا
نہ کیا اوسنی نفس کشی ام جیسے کاشی کہ راہی شہر	وہدینا گاہ التجو کینہ فلک اقحم العقبۃ	اور کبہ در اہم استوئیم دور پست کاشی شہر کے درواہ
نہ کیا اوسنی نفس کشی ام جیسے کاشی کہ راہی شہر	بلکہ اوسکی جاوین طام معدنفس سے ہو چکر کل کار	کے حقیر سے ہر جو تفسیر تاکہ پاؤ پاؤت تیرے نزل
نہ کیا اوسنی نفس کشی ام جیسے کاشی کہ راہی شہر	وَمَا اَدْرِکَ مَا الْعُقَبۃُ فَوَیۡہُ	منعت کہو یا بفرق ہمیر اوسکی کاشی تبا کیا کار
یہ چہ انا فلان مگر گراون یا کتاب کاوس کو در کول	تاکہ ہند کی جانی نکل فَوَیۡہُ	تاکہ ہند کی جانی نکل تاکہ ہند کی جانی نکل

اور کلمات الہی فی ہر لہام بی بی پل لک کر کتاب ہو یکسین کہ خاکسار ہوں یا کہ کتاب ہو کہ شہر حال	اور اطعام فی یوم ذی مسعہ تین سو کما ذامق سنہ افسوس کما ذامق سنہ یا کہ ہر روز اس کی کا مال یا کہ ہر روز اس کی کا مال	سبح کہ دلا جہی پہچانام ساتھ سلم کہ کہ قرابت کہ بہر عہد و اعتقاد رہے یا مسافر ہو کہ گھر دور
--	---	---

پہر ہو اجنبی اور لہذا مقام اور قیعد بعد کرتا میں بین یا بل بین اور کرت اور دی کو گدا ہی جو افکا بہر دی کی سر سار چہ ا	فان ربہ کی ہر الہام نہا سے در گزرتی ہر اولیٰ اخصاب المینہ والذین کفر یا یا تباہم اخصاب المینہ پہر کی دھیر تار تپا لے یا کہ وہ صاحب شامت	یہی اللہ اور میر پر رحم کما کہ اگر سینہ شہیم کہ نیز ان کی ہر طاقت ایقون کہ ہر کار ایدار سوی اور فوج حکم قدرت
---	--	--

اونہ پہر و گلی اگر بہت جس پر کہ جو کہ وہ فاکتہ بہن سورہ بلذرب	عکسہ نماز موقوف صدہ کما اور میر دو در بار نخس کہ گناہ جرم قصور کہ بھی پیر دی رہے	اوس کہ یونین دگر لک اور نہ بہر کہ ہر آباد کہ بھی توبہ صدہ جبروت
---	---	---

سورۃ الشمس کلیتہ فی خمس عشر ایتہ وکلما تھا اربع و خمس و حروفہا مائۃ و سبع و اربع و سورہ خمس و اربعین یا شکر کہ میں اور ہر تار اور حرفہ اس کی انیس	انہیں اس کی پندرہ کوکن ایک سو ملین اس کی تیس	اور کلمات اس کی ہر حرف اور کلمات اس کی ہر حرف
---	---	--

بسم آفتابان کہ اور کلمات انہی تار کی	والشمس وضح ما اور کلمات انہی تار کی	بسم آفتابان کہ اور کلمات انہی تار کی
---	--	---



اور قسم ماہ کی چلی بڑھا	وَالْقَسْمِ إِذَا أَكَلْتُمْهَا	بچی لوں آٹا کھاتا کروا
	مہر کوئی جب ہر کوئی	ماہ فریبی اوکل جاتا ہی
انہیں دیکھ کر شہر	وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّهَا	مہر کو رو دن آتی تین
اور شہر کی چپ چپ	وَاللَّيْلِ إِذَا أَغْشَاهَا	انہی ظلمت میں کھانا کھا
	یا چینی کی دھن دھن	مہر کو جب پروردہ ظلمات
اور بی سہاگلی سوگند	وَالْعَمَلِ وَمَا بَيْنَهُمَا	اور وہی جہنم بنا رہا ہے
اور زمین کی قسم کہ وہ تر	وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا	اور پوسا یا او سکھو جاتا
اور سوگند جان اور سچی	وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا	اور بنایا ہی ہو گیا جیسا
	یا کہ سوگند آدم خاک	اور سوگند کو کھانا کھا
پھر دافنس کشتن العالم	قَالِمَهَا فُجُورًا وَتَقْوَاهَا	یعنی او سکے تین کیا کلام
کذب کا او سکے اور جیسا	حرم کو گرا ہی اور جیسا نکاح	اور بڑا ہی بڑی چلی پلنے کا
یعنی دافنس کو کیے اعلام	کار داور نہ کھانے کا حکام	اگلی سکے ہی اب جہنم
جیکان پادشہ دروڑا	قَدْ أَفْنَىٰ مَنْ زَكَّاهَا	جسے کہہ دافنس کھا
	یعنی اپنے راہ کو بایا	انفس کو سننے بلکہ فرما
اور حاصل مراد کو نہ کیا	وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا	خاکین جسے کھانے کھا
ایسی کیا گم اوی جہالتین	دال او سکے بیلا تین	یا کہ گم او کا قدر و جاہ کما
آسی تکذیب سادہ پیش نمود	كَذَّابٌ ثَوْبٌ بَطْغُونُهَا	دشمن کہنے خدیش خود
	یعنی بھلائی تھی وہ قوم	صالح اور حضرت خدا کر شہر
بے شکا قوم کا بے شکیت	إِذَا ابْتَعَثَ أَشْقَاهَا	وہ جو سزا قوم تہا دل
نام کا قدر اسلاف تہا	دین صالح اور مخالف تہا	ایکسیک ایک ہی تہا تین تہا
	یا کوئی ایک جہالت تہا	یا کہ او کسی کو کھانا کھا

۴۱۲  
 اور قسم ماہ کی چلی بڑھا  
 انہیں دیکھ کر شہر  
 اور شہر کی چپ چپ  
 اور بی سہاگلی سوگند  
 اور زمین کی قسم کہ وہ تر  
 اور سوگند جان اور سچی  
 پھر دافنس کشتن العالم  
 کذب کا او سکے اور جیسا  
 یعنی دافنس کو کیے اعلام  
 جیکان پادشہ دروڑا  
 اور حاصل مراد کو نہ کیا  
 ایسی کیا گم اوی جہالتین  
 آسی تکذیب سادہ پیش نمود  
 بے شکا قوم کا بے شکیت  
 نام کا قدر اسلاف تہا

پس پھاٹیں ان کے گھر کا	فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةُ اللَّهِ	اس طرح صالح رسول خدا
کہ خبردار وہ چوشیا رہو	میں سناؤ خدا کی اوستی کو	پس کہو با قطع پناہ
اور پھر وہ بگڑنویں	وَسُقَيَا هَاهَا	ان کے مارلی جو کہ تم بہ خدا
بجیریں کہ سب جھٹلایا	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهُمَا	پھر اوستی کے کرات ڈال دی

فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهُمَا	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهُمَا	فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهُمَا
پھر کیا مڈگرن زانی کو	اوستی خالق فی اوستی عتہ	جرم اوستی ہی اپنی کیا را
پھر برابر کیا ہلاکت کو	کہ کیا بارہ مر گئے بد خو	ایک سیدی قہر کے برباد
اور پھر تباہی خالق جنت	وَلَا تَخَافُ عِقَابَ هَاهَا	اوستی انجام کاسی ظلم
یہ اوستی قہر کو ہلاک کیا	ماقت کا خون ہلا کیا	نفس و جرم طم مسکرایا
	سورہ شمس کے لفیل نایا	بجنت میں شہنشاہ اوستی

سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا أَحَدِي وَعَشْرُونَ	وَكُلُّهَا آيَاتُهَا أَحَدِي سَبْعُونَ حَرْفًا ثَلَاثُمِائَةٍ وَعِشْرُونَ	سُورَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ وَآيَاتُهَا أَحَدِي وَعَشْرُونَ
سورہ لیل کو بسرو دین	لائی لکھیں جبریل امین	اوستی الیسیر تین رکعتیاد
	اور حرف اوستی معانی را	تین سو کی سوا قسط میرا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ	وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ
بسم اللہ رحمن رحیم	اور لیل کی جب گھنٹا	اور لیل کی جب گھنٹا
	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ	وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالْأُنثَىٰ
	یا کہ لیس کی نر و مادہ کو	یا کہ لیس کی نر و مادہ کو
	تین قسموں کا کہ نر کو باوا	تین قسموں کا کہ نر کو باوا
	ان سغیہ کہ ششہ	ان سغیہ کہ ششہ

مینی کوشش میسازد	کوفی برتری هر عمل روز و روز	پس بدین بی چرا عمل	چیز کندی هر کام بدو بدیل
کوفی طالب دین می باشد	کوفی جویای دیدنی کا	کوفی دنیا کو طلب بر بد	کوفی جویای جویای کام
کوفی هر یک کام مین	کوفی غم و گناه ای مالون	این سبب غم زین خواست	مختلف بی اعتبار عمل
اگر کسی کیاید از کبابان	فاما هر عمل عظمی و لغوی صدق	فاما هر عمل عظمی و لغوی صدق	مرف کوشش و میل به انسان
پس در کوفی که جسته مال	مینی را و نه این حرف کیا	اور پناشگر اور گناه سی و	خوف کما حضرت (الو) ده
اور ج جاکو سی لپی بات	جوی تصدیق السیالات	یا که جسته کبابیک ناگاه	کلمه لا اله الا الله
یا که در ده کو تو کج جانا	امی جزای عمل کو کج مانا	بل تحقیق سی مویات	استان صدیق مین بدایت
که کیا مال دیکل بر مال	اور حق اوی کیا فی الحال	که سیلام و سکول بطریق خیر	جو کما سی بیان نفع غفر
که او بگر اور امین	کوفی فائق نه تها مال باور	تنی اتیه کی کفی ایک غلام	اور سی قیاطر کی هر گل کام
تجارت کسب کوفه	اور برتری کسی سی چروانا	اور دنیا کسی غلام سی کام	کیتو در راجا کوه ناز جام
با وجود فقر و اور اموال	نمل ولسان و کتو کمال	این سی در احم و دینار	اور سی انداخته کی بسیار
تھا غلام و سی مسکی لک لال	یک اعمال اور یک نصال	جسکو حضرت خلیف مین	اور حق مین یا و سکلی غولیا
کری خست بلال کی شش	اس کیا اور سکلی کج باقی	اور غرض شش بلال کا سلام	مستعجب ہوا امتیہ نام
پس اسلام کی تعصب	ریج و سیاطح طرح کے او	دو برین گاہ اوی تها تها	اور کسی خاک مین رانا تها
گاہ سینہ پر او سکلی ککرتنگ	سنگدل و سکوکرتنگ	گر چه بر طرح ظلم جارتا	پروہ شعلہ ذکر ماری تها
کین جان کا ایگر زونا	یا غبار شش مین وزنا	دیکھ صدق حال ناز او	اور تو حید پر قرار او
و خطا کرنی لکی است	که ستا اسقدت او سکوتو	چاپی او سکوتو	یونکم تم او جانا مین
سکے بولا امتیہ زندین	جو تها اجلی بی لک	تم مین مجھے خرید او سکو	تھو سکولاس سکلی بدلی و
عید بوبک ایتنا سطر	مال خد بیکران تها او سک	دش جز او سکلی پائش تها	اور اموال جیسا ج تها
گر چه صدق مین کیا تعلیق	او سکلی یا پرده مال مین	لیک اسلام و تها محروم	اور سکستی تھی تھی سلی محروم
قدہ کو تھیا خیر بلال	دیکنی طاش و حق او سک	عبر کیا او سکوتو راز	اور رخی کھ کیا دل او سک





تفسیر دوستان کا تفسیر	پھر پھر و نشان افسوس	اور یہ سحاب کس کا احوال	اور حقیقت کارو کا ہوا
افسوس پر چنی کو با تیز	ایسی حضرت کی پاس بید	سنگ فرما کی لفظ آتشنا	برلی نکل میں جو ابد تک
پس مانت ہو گئے انام	دین اور تیرا نہ پڑھو	یہ اوس سے جو شرف افزہ	پندہ روز را کہ جو اس روز
جیکہ لای نہ دی روح امین	سخت چلکین پہ پیر دین	و یککہ مال خواہد ایرار	کھنہ سطر جس کے کفار
کہ تم کو حق نے جو دیا	اور عداوت کو اختیار کیا	تب یہ سورہ حکم رب جلیل	لائی حضرت کو یکہ جلیل
وہ پہ چرتے کی دست گستا	یا کہ رب الضحیٰ ہی کسنا	یا کہ اوس شمع کی جب کبوا	یعنے جب یہود آفتاب
یا نہ زخمی ہی اوس ملو	یا ہی اوس شمس کے تسم	یا کہ بوسا حو نکاح جو	ہم کلام نہ اکلم خدا
اور شمع کیب ہو تیرا	والکلیل اذا سمع	یا ہی ان سکر اکتف یحنا	و یانی ملک مہر کی انھو
یا کہ سراج کی رات مار	ہی شمع میں جلیج ایشا	یا صغی ہی ہی از روی نبی	اور غرض رات سے جو اچان
کسٹ ہی حق کی ہر کار	اور جاب اسکی و کائنات	اگر کلامات تو دس کو ای ہر	اور اشارت طیل میں نبی
نہیں آیا پھر تیرے پیش	ما و دعتک ربک وما فلی	اور تجھے وہ رب ہو ایشا	تجھ کو تیرا رب نبوت کش
یا نہ رخصت کیا تیری تین	تیری خلق فی ای ہرین	جیکہ حضرت کو دی مبارکنا	اسی نہ افوس ہی تیری تین
اگلی تیرے کا یوں دیر دل	بروایات معبرہ منقول	تب اس تیرے کو لایا	کہ یوں انت کو تیری تیرا
اور اگر مانت کا ہی بھر	و لا اخرج خیر لک من الاول	یا ہی تو دی اوس قصہ	تجھ کو دنیا کی گھر کے اسی
تعبرت تھی ہزار ملین	ضمتین اومیں ہر تین	یا کہ تیرا ہوانہ تھا بھر	ساری دنیا نہ جگہ ہی لند
ہوں مکمل دی احوال کو	اور زمین انکی شکا و فر	حال بھل ت خوب بھلا	تیری اس اتہ آہ بھر
اور اللہ تجھ کو خوشیگا	و کسوف یعطیک کو ربک قدرتی	رب تبارک و تعالیٰ	رب تبارک و تعالیٰ

پھر تو برو جسے اندھی تھو	تیری دلی براہین سب	نہ کی تھی حق خطا تھو	کہ سو ماضی تو ادھسے تھو
اکمین لکھن محمد باقر	دست حق برادہ تھو	اہل کوئی ملین غلط تھو	انہی ارشاد ساتھ پیش تھو
کہ کہو برامبہ کسیر تھو	صرف لائق طوسی ایم تھو	یعنی یہ خطا بطاعت تھو	تھو امید صحت حق تھو
سار اہل افاق خانہ نام	اس پر کئی میں اتفاق تھو	اب رحم الجبیت خمیس تھو	میں قرعے پر کئی میں نظر تھو
ہی قرعے سی علمینو کو	وہ شفاعت کی سب کو فید تھو	عامی است ہی یکیک تھو	نہیں فرغی ہر راجیک تھو
سلیڈ تیر ہون راستہ	سندھ صغیانہ ہون راستہ	ہی عالم میں سطح ہی کما تھو	کہ امام المنہرج کما تھو
سلیڈ بیانے فرما با	اسطرح سے حدیث میں آیا	اکرمین لکھن کیا حدیث تھو	ہی نہایت مجھی خوش حال تھو
اسیہ وہ سوال بھی سب	کہی ہوسکا جہ ازبغسب تھو	مینی پوچھا کہی کریم تھو	ہر نبی پر تری انھیں جسم تھو
مکھ کیا دیا سلما کو	اور کیا برکے پاس تھو	کیا کیا ہی خطا میں تھو	کیا دیا ہی بھلا میں تھو
	الکلیت کو حق فی بھی لیا	اسطرح ہی جواب فرمایا	
کیا نہ پایا تعالیٰ بدتر کمر	الکچھ لکھتے کا وے	یعنی پایا صاحبون کمر تھو	
کنش میں جہد عمل کی	کیسے نعمت اور از سے ملا	ابن ماریں پاپہ نہرا	نہیں بدلی کیا تصور ملا
مگر جہد تیرشت سالہ جہد	عمر کی پرشہ میں تھو	یا کہ پایا تہج کو درستم تھو	حق حقانی اسی ہی کریم تھو
	دی ہو گیسپ میں نبوت تھو	تھو جسے کیا کیا نہ کیرت تھو	
اور پایا بھی بھکت اراہ	ووجہ لکھنا لافہدے	بھو کہانی ہی پیش اراہ	
یعنی جب دایہ سلیم نام	لیکھ سوری کہ تو بظلام	تھو کہ ساتھ اپنی انظیم تھو	جید واد کو تا کریم تھو
تو دیا اسی راہ کو توجہ ل	اور ہو آو ساخیز دول	پس سرکس طلب آیا	اپنی ہمراہ تھو کو گویا
یا تجارت کو تو گیا جب نام	میر حسامہ اسی ہی نام تھو	تیری ادنیٰ ہی تبت لایا	اکی جہر مل نہ بتانی طہ
یا کہ معلوم جب تھو پایا	پس ہریت معلوم فرمایا	یا کہ تو طفل تھا ہی اندھ	وادی کو میں ہر ہوا راہ
تھو کو جہل نے وہاں پایا	ابو طالب کے گھر میں پچایا	اور حلق میں لڑکے تھو	تھو کہ ابھرتی میں عین تھو
	کہ کہ لطف نہ تھو	قرب کی برسر رکھانی طہ	

۴۱۶  
 اس میں غلطی  
 وایضی

معاذ خداوندی بخاک و خنجر	وَوَجَدَكَ عَاطِلًا حَقًّا مُنْجِلًا	بهر تو نگار گویا مال کشیده
تخاوند بیک حال بود غنا	ایستادت گویا غنم کا	بیشا بد حال عالم تحا
	پس تو نگریستی گویا فی الحال	بنی و کلاما بعد از حال
بهر کوفتی بیوی بی تو	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ	پیش گرفته ای بی گدیم
	نی پدر تو بمی تحانی افتد	پس بی تو بیک گدیم کی نگاه
اور چو بگفتا بویسته گدا	وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ	است جز که او سگوستی نرا
	تو سبی تحا نگدشت از گدا	بایستی تحکا و بیک بر گدا
اور چو برسان تری بیک	وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ	پس بیا که ترا بی سول نرا
ای سالت گویا حکام	بگو سالتی گویا حکام	که در پی شکر منم بخوشو
بجی سؤ منم یارب	بگو تو منم که عطا و لب	که در پیون خیر شکر لیل نرا

سُورَةُ الْاَنْشَاحِ مَكِّيَّةٌ وَاَبَا نَضَاتُ شَمَانُ وَكَلَمَاتُ  
شَمَانِيَّةٌ وَعَشْرُونَ وَحَرْفُهَا مِائَةٌ ثَلَاثُ

سوره انشراح می کے آٹھ ہزار و پینسویس کے کل آٹھ و پینسویس کے ایک سو تیر و پندرہ ہزار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کیفہ پیش آئی گویا ہی	اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ	نہ گویا نہ ترا بقتل ذکر
نہ کار امتگی او زمین نگ	اور افند کا ساس کی ذکر	یا غم رحمت لایوس کی ذکر
یا کہ تیر سپا دم ہی در آ	یا کہ سر و کون او زمین کا	پس بجای دروشی صد
پیدا اوس دیا پیا پس	جیکہ ہی چند سالہ لکنا	لکنت آئی ہیرہ اطفال
اتفاقا ہری و نا پیر دویا	دو کلاں رخ الوسی گنگس	ایک فی دو سیر یون پوجا
دوسری کہا بیا لکیند	آری تار ہی چمکدہ فرزند	پس پیر در نوجا یون ہم
کہ گویا گنتی ہے گریہ	کسا کی ہما و الوسی شہت	پس یک بازو او زین نال

ع



بر غلے آتے شکم کو دھرو	اور رزق الکی آب سے دل کو	پھر دیا تو رزق الکی دل پر مال	لیکشی کو کہ تم ہی رزق مال
آواز لاکھ سیکھی دکانی تین	دی بنو کی مہری تین	اور قبول صبح ہی منتول	شب مہر عشق سہیل
کہ بفران و حکم ریل میل	آسی جبریل اور میکائیل	پس کی سائینہ بنی کو گلفا	لیغہ زعمت ملی تانہ دان
نور بحر کردہ دل کیا خندہ	رکھی سینہ میں کر دیا کتوم	دو نوا آئی پھر شکم پر	پھر گئے وہ دونوں ہی راگ
سینے تھے بنی تھیں شرم	یا وہ تھا گیا ہر بل ہی ہدم	یا رات کے بعد میں شرم	یا رات کی جگہ یہ حال

وَوَصَّ عَنِكَ وَزَرَكَ الذِّیْ فِیْ أَنْفِ خَمْرٍ

اور بنی اوتار تھکے رکھا	یہ تیری کو جسے تو راتھا	پھر تیرے کو ای پیر دین	لیغہ تھی پشت تھی لی ہیز
اسی کیا حوصلہ فراخ حلا	اتھا تھا میری ہمت کا	ایکا دی کا تر دل آسان	کہ وہ تھا جھلے سنت و کلام
یا ہی لندہ کا فران راہ	یا کہ کو گناہی کفر ازار	یا کہ است کا ہی وہ راگ	جس کا تھی غم و دل
اور جسے بلیدہ جگر کیا	وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرًا	یہ تیرے کو ای ہنی و را	کہ تیرے کو ای ہنی و را
لیغہ میں پیر سادہ تیرا	بنی علیہ تجویر خدای مام	ایکا تا تم اس رسل جبکہ	نادی دین کو تیرے شکو
ہی شمع الامیر منصب	تیری رہنے کو گئی فرجی	طاعت میر دین	اور تھی ولای فوق خیر
سوی شکل کما تہ اس	فَاِنْ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	یہ تیرے کل کما تہ اس	یہ تیرے کل کما تہ اس

لیغہ پہرہ غمی دنیا	اہل دین کو ہی بات حق	یہ دین میں بعد کی تیر	یہ دین میں بعد کی تیر
لَا مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا	یہ دین میں ہو جو حسرت	یہ دین میں ہو جو حسرت	یہ دین میں ہو جو حسرت
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ	طاعت نیکی کی کر کیا	یا کہ فارغ ناز سے ہو کر	یا کہ فارغ ناز سے ہو کر
وَلَا رُبَّكَ فَاَرَحَ	یا کہ فارغ ہو گیا ہو حال	یا کہ فارغ ہو گیا ہو حال	یا کہ فارغ ہو گیا ہو حال
لیغہ پہرہ غمی دنیا	اہل دین کو ہی بات حق	یہ دین میں بعد کی تیر	یہ دین میں بعد کی تیر

سورۃ التین شرح اسمی	کہ راقوہ فریہ مقصود	مجھے سرزد ہوئی تھی حرم	بارے جیکی بدینت تھا
	تفصیل انہی ہی تودہ بالوقا	جو مری پویشہ تو تھی بار	

سورة التین مکیہ وایاتھا ثمان وکلماتھا اربع  
وثلاثون وحروفھا مائتہ وخمسون

اوتری مکہ میں پڑھ کر	آیتیں اسکا پانچویں	کلمے اسکا تیس گن	حرف کر لکے سو پانچ
----------------------	--------------------	------------------	--------------------

بسم الله الرحمن الرحيم

ہی تم تیرے کہ ہی انجیر	زیت میوہ پر جاکا	اہل تحقیق کی کیا تطہیر	جسکے میوے میں گندہ ہی
لہر زیتون کی بھی گند	مستحکم و تن بود اتم	ہی شاندار رنگ کا دافع	خوش مزہ و ملاطفت پرانہ
زود ہضم و غلظت لبس	اور طبیعت کس میں تام	اور پیر و مکر سے نہ کا	اور قوی کی تین نافع
قوت بہا ہی اسکا کام	اور کتہ دی کو ناضب	ہی دہ تون میوہ فروغ	بیشتر فی منفع اسکا کام
اور لو اسیر کا وہ قاطع	اور کس پانی پر شریک	زیت اسکی ہی شغفت عام	اور آہی دہ واد کی کام
اوس کو تائی نا خوش کر	اوسکی دو کوہ میں ملا	جنین انجیر تین اور تون	میں شمار و حساب افزا
بعض تیسیر میں کیلے ہی	ہی دہ تون پراثر	انہی کی ہی دونوں ہی مہد	تین وزیران و تین مہد
طوسین میں طور زینام	دوسرے کی تین متحد	ہی عالم میں کجا انشا	مسکین تین ہی مراد
یابی لیکہ باریع شوق از	اور اوہیں رقم کیا ہی	جامع انہی ہی بود زین	

اور سین میں اسکا جن	و طو رسے لکین	بہ کلام خدا ہوا سوسل
اور اس خبر بالکلی تم	و هذا الکبد الامین	مولد سیدنا کی قسم

کہ پانی ہی بنی انسان کو	چار جاگہ کی کر قسم کیا د	اسکے آگے کیا ہوا بناد
خوب خوش حال و صحت یہ	لقد خلقنا الانسان في احسن تقویم	یعنی صرف صحت و ان
	اسی ترکیب خوب اور بهتر	لیج سے پانچویں

ع

اور تین



سورة العلق ملكية وهي تسعة عشر آية وكلما تمها  
اثنان وسبعون وحرفا مائتان وثمانون

جان نمونہ ملے سب سے آتشیں تیرے لیے اکھٹا کر کے ہو جائیں بنا اور جو حرف اور کلمہ اثنان

تیس

اہل تحقیق نے منہ دیا ساری قرآن کی جملہ چیزیں  
برسرِ کدو یا بنا کر سے لکھیں تھی نہ پر دوسرے  
پڑھ تو قرآن کو بنام خدا اقرأ باسم ربک

یعنی قرآن کو تو پڑھی گا۔ پڑھا دی پہلی پڑھی اے

وہ خداوند عالم و جہان الذی خلق

جس نے پیدا کیا ہے انسان کو خلق الانسان من علق

پڑھ ہی زبانِ کلام مجید اے ہی تیرا راز نہی تاکید

اور تراب ہے ای نبی دریا اقرأ وربک الاکرہ

جو سکھائی کی سائنس پڑھنا الذی علم بالقلم

یعنی کسنا علم ہی سکھایا ناقدہ عام لو سے نہ دیا

کوئی اور سے کتاب لکھا کوئی ہونہی حال لسی

علم پر پہنچا ہی کھانے پر تک کوئی تیرے ہی علم کی قلم

میں تیرے ہی علم کی قلم کو وہ آدم کو پہلے سکھا

اور کھانا آدم کو پہلے سکھا علم الانسان ما لم یعلم

یادگار اس ابد اللہ تیرے تیرے یادگار احکام دین بخوان

کلمات الانسان کطعۃ

یونہی تیرے آدمی تو لکھ دے راہ کو تیری سرکشی سر

ای ہر جملہ سر سر طیان

<p>دو کوه افرازی پستی نیز ریگ طرف تو پیشتر نیز در کاهم آویز نایل بلکه آگویی نمود و ساقه اکلیت کاهی به دیر تل پیش آویخته ای لودی دختر کیستی و کیستی زنگ رفیق او عقل و حیل لیله تورمان سی پیر تار لیا باطن که در امان تغیر خندق الیات بنا جب به یونجه خیزی کیستی</p>	<p>اِنَّ رَاٰ اَسْمَٰ اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ الرَّجْعُ کام آورین چنان تری خیال مرض الموتین به خیر که به جمل طاعتی قدول اینی پاکو کی فرق نبی سکندر و ابیو کردین نیک طریقه بد کردین کیون بجلا اسعد کبیر چوپه دارد جو بطر عجیب اورشیه داکشاد ملن جلی آنا جو قنده کله ت حکم ندانی کی تین</p>	<p>تَقْنٰی الرَّجْبُ گورنگ بود مال زنده طرا یعنی هرگاه در اثر کاج قصه که تاسا و قین اتفاقا کسین خباب سول پیر گیارا کینا کاه یون سیر دیکه اسکال پس لگانی دوز دیکه پنجمین سیر اور محمد ک پیر پیر اندکی دی لور اسمان ملاکه آن اکلیت کولایم ح آمین</p>	<p>مشمول بر اصد کلین بازگشت و رجوع می گوی پیرمان سیر سحران کاه پس مری و او شین سیر سیده جویانی خضر ک اکلیت حمی نازین شین مثل کشته نبوت خود ک اوس لیک نفس کیا یوا شور ساحت اور غزلت که عجب دارد آوار و قه یکسره هشت می خن شین عنصر غصود کانه چرخ</p>
<p>یابلا دیکه ای سکو تو</p>	<p>اَرَ اَیَّتِ الدِّیْنِ یَنْهٰی عَمَلِ الدَّاهِلِ جسکه می ده کری اوله تار</p>	<p>اَرَ اَیَّتِ الدِّیْنِ یَنْهٰی عَمَلِ الدَّاهِلِ باید هرگز از شرع و نیاز</p>	<p>و ده جو کراهی منع بندی که</p>
<p>اَرَ اَیَّتِ اِنْ کَانَ حَلِی الصَّدٰی ؕ اَوْ اَمَّ بِالْتَقٰی ؕ ایبلا دیکه ای سکو تو ایبلا دیکه ای سکو تو کمی اگر نیک راه پر هوتا پس کمال نیک شرت</p>	<p>اَرَ اَیَّتِ اِنْ کَانَ حَلِی الصَّدٰی ؕ اَوْ اَمَّ بِالْتَقٰی ؕ لوت کفر نبی پست و هوتا هوتی او کی چکیان شین دین و دنیا من خود خالی</p>	<p>اَرَ اَیَّتِ اِنْ کَانَ حَلِی الصَّدٰی ؕ اَوْ اَمَّ بِالْتَقٰی ؕ خلق کو نیک راه بتاتا چکیه و نه کیا بهر گلی سور دقمر اور غلاب پوا</p>	<p>ایسکه تار کاه خوف خطر که جو جملای او پیر می نه ده موه پیر تار و شین بکو جزا تا بگا و اکیا</p>

<p>کیا اول انسان با تمنا          بی آنستین و بعد بود          او را ی فاسقان کرد          اگر کسی کاسی بود          جاکل بوجول سے لستے کما          کہ بین تو جو در سنا تا          سیر محکوم او را بعد از</p>	<p>الْمُتَعَمِّرِينَ اللَّهُ يَرِيهِ          مل نیک و بدی هم رسید          دسی تو بر کرد و در سنا          کیسان آیتیکو شکر کی          مال ضرکی او شکر کا          کیا جی ہو جس تو را سا          بین تر اعلیٰ ی او بود          پس نرمان حق کی نکشیر</p>	<p>یعنی اسی عالمین نیک و بد          کرده اند و کیسا بی شکر          یک مگر کی تبین سنا کی          سنا بر لایعنه شکر          ہی کسان سیر نور بود          کہتمی او تیری کو گون          اگر آیت کو اسی سول پر</p>	<p>کر خدا کیسا ہی فصل و سکا          کم کرد طاعت خدا کیست          بر طرس پکیسا ہی تبین          شکر و شکر سنی درانی مگر          سید الانبیاء سنی لمعون          جس عابدین جیو جی          فرق اہل نیرم کافہ ہو</p>
<p>یونین کی صورت پر          پیرین ہم کی اسیکیال          ناصیه جو تہ بنی مال          پیش روی اپنی مجلس</p>	<p>كَذَلِكَ لَنْ كُنْتُمْ لَنَاصِيَةٍ          اسی نہ فرمیں ہم لانا          ناصیه کا ذبہ خاطیہ          سر سوا خطا نہیں تا          فلید عذابہ</p>	<p>اوسکی طبعان نبوت          ناصیر و صحت ہا لیرین          اہل کسا ہی ناصیہ مراد          تابیر و صحت ہا لیرین</p>	<p>ہم اوسی بن در سول          دینین و دینین پیچ ہو          ہی جبار و صفت یہا          جسیر کتا ہی ناز و دیر</p>
<p>ہم ملا دین کر و جو کید          یونین یعنی اسی کی          اور کعبہ حضور</p>	<p>سَدْعُ الزَّانِيَةِ          اکی اکی ایستو شکر          کلا لا قطعہ          اسی دو افترب</p>	<p>تا کر کیا میں جو در زم          اکی اکی ایستو شکر          اکی اکی ایستو شکر          اکی اکی ایستو شکر</p>	<p>تا کر کیا میں جو در زم          اور تو تہ ہونہ قرب          قرب جی ہی وہ ہو کر          باز کتا ہی شکر ہی ام</p>
<p>سید الانبیاء فی زما          یا الہی سیرہ اسلا</p>	<p>اس طرح حدیث میں          سیر مقصود ہو کر          سکا طاعت کی سکر</p>	<p>اکی اکی ایستو شکر          اکی اکی ایستو شکر          اکی اکی ایستو شکر          اکی اکی ایستو شکر</p>	<p>اور تو تہ ہونہ قرب          قرب جی ہی وہ ہو کر          باز کتا ہی شکر ہی ام          باز کتا ہی شکر ہی ام</p>

تفسیر کبیر  
 در سول  
 یونین  
 ناصیہ  
 فلید عذابہ  
 سَدْعُ الزَّانِيَةِ  
 کلا لا قطعہ  
 اسی دو افترب

سجدہ



اس پرستی و تقویٰ کی کشتی	کہ میں ہمہ دم ہر وقت	ہر چیز اور جو خدا کو شکر	امثال او کا کرتی ہر وقت
اوستی و شکر کو اختیار کیا	خدا فیض جب خدا کیا	فیض کیسویں وہ ہے جس	یا کہ تیسویں میں بھی
میں غصہ ہی ہوا کہ	ست و غم ہی میں جلی	اوستی ان کا فائدہ سن	کہ کسی یا ہی نہ سرکشا
جانتا ہی قدرت کے تیز	ہی شکر نہ دلا شکر	ہی قدرت او کی برکت	اوستی و غم ہی کی

سُورَةُ الْاَنْكَاثِ

میں اور تیری فرشتگان کا	اور روح میں تمام	اوستی قدر میں ہر چیز	مگر کسی یا ہی الیہ میں
روح ہی روح آدمی کی	یا کہ روح فرشتگان میں	یا کہ ہی روح مراد میں	وہ خیرہ کہی عظیم الشان
یا کہ عیسے میں و کمال	یا کہی قصہ میں رسول	ہی عیسے میں یو کہ وہ	ہو فرشتگان کی تیز
دوست کرتی ہیں آدمی کی	اوستی میں ہی عیسیٰ	دوست ہو گا وہ کی ہی	کہ ہوں سدا بہم
	اور ہر کوئی نرم دل ہو	رقیب ملک سے	

سُورَةُ الْاَنْكَاثِ

میں اور تیری برکت کا	میں قدر اول میں	اوستی کا فائدہ سن	دی خیر اور روح لیلہ
سب میں تیرے زبان	سلاہ و قہ ہی حتیٰ مطلع الفجر	اوستی کا فائدہ سن	کہ نظر تو اسے بدیدہ
ہی ایمان اور ملائی بات	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
یا کہ اوستی میں سلام ملک	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
نہیں بدیدہ اس کا جو	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
یہی اس کو کہی قائم	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
یہی فتح التزمین دلوں	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
یوں غلبہ ہو کہ عقل	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
اگلی تیرے کی ہند کی	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
اور اس میں ہند کی	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت
مگر کہی ہند کی	میں ہر چیز میں	اوستی کا فائدہ سن	کہ نام سے بعد برکت



ہیں بیان جو ہزار اور شا	دست ملکت ہوا کوئی ہر	کہ حکومت کو کوئی ہر	کہ گزرتا ہے اس قدر
سورۃ قد کی لکھ لکھ	نہیں سے گناہ و جیسا کہ	کو تو اس کو لکھ لکھ	تکلیف و جزا سب

## سورۃ البینہ مکیۃ وایاتھا وچند آیاتھا اربع و تسعون و حروفھا ثلاثا و ستون تسعون

سورۃ بینہ کو کی جان	آیتیں آٹھ او کی تو جان	ایم کو گناہ سوار	تو ہر ہر جان
---------------------	------------------------	------------------	--------------

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کہ مکن الذین کفر من اهل الکتاب ولدینہم کہ مکن شیئہم الیہم البینہ

تو نہیں کا تو ان کو کتاب	اور ہر ہر تو شرک باب	میں سے کہ پند	انہی سے کہ کو ہر ہر
جب تک کہ میں کو کتاب	جب تو میں کو کتاب	میں سے کہ پند	انہی سے کہ کو ہر ہر
ایک قسم کو میں کو کتاب	کہ ہوا وضع خود کو کتاب	پوچھا تو کو کتاب	جس کو میں کو کتاب
کوئی تو میں کو کتاب	جیسے بعضی تو میں کو کتاب	دوسرے تو میں کو کتاب	انہی سے کہ کو ہر ہر
کوئی تو میں کو کتاب	جانتا اپنا پیشوا کو کتاب	کوئی تو میں کو کتاب	انہی سے کہ کو ہر ہر
تو میں کو کتاب	او کی اصلاح تو میں کو کتاب	تو میں کو کتاب	انہی سے کہ کو ہر ہر
	اکیس کے ہی جملہ ارشاد	اکیس کے ہی جملہ ارشاد	اکیس کے ہی جملہ ارشاد

رسول من اللہ یہ لو احصوا

جنہن کو جو نہ کا نہ ہر

میں سے کہ کو ہر

میں سے کہ کو ہر

میں سے کہ کو ہر

میں سے کہ کو ہر

میں سے کہ کو ہر

اور میں سے جو کسی کو شہادت دے	وَمَا تَقْرَأُ الَّذِينَ أَتَوْا الْكِتَابَ	میں جو دوسرے کی گواہی کر لیتے
ای جو کوئی دیکھ کر کہ کتاب	لَا مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَةُ	تو شاہدوں کی ایک گروہ
ان کے لئے ہے	قَبْلَ الْبَيِّنَةِ نَبِيٍّ	پہلے ان کے لئے نبی
یعنی کہ جس سے اتفاق ہو	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
کوئی ایمان نہ ہو	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
پھر وہی مختلف ہو	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
پھر وہی کسی سے	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے

وَمَا آمَنُوا إِلَّا يَغْبِطُ اللَّهُ إِلَهُ الْبَيِّنَةِ

اور میں سے جو کوئی دیکھ کر	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
اور میں سے جو کوئی دیکھ کر	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے

حَقًّا وَيَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ

اور قائم کریں نماز	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
اور میں سے جو کوئی دیکھ کر	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے

لَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ

یہ لوگ کافروں کے ہیں	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
اور میں سے جو کوئی دیکھ کر	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

یہ لوگ ایمان لائے اور نیک	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے
اور میں سے جو کوئی دیکھ کر	يَاكُودُ كُفْرًا	یا کافر کی طرف سے





حاشیہ الرحمن الرحیم		
چیکہ ساجنی نے مندر	کرگی ہواہوسکی اشکر کو	نما کہ قتل ہے کنا نہ کرے
برہی نصحت وقت غیر	کونان روز باکی وقت	اور غلام دوزخ کو پھر کرتی
مندرابین عمر دامن سے	سکھ خبر الوری بجا لائے	یکہ پنی میں چکے توتی
کینڈ والوٹش ہیر پریش	خبر چیکہ کرگی غاش	دو سچ کرگی بیان بادر
پونجی بات سونہ کی تین	سکھ اسن ٹکو ہوی ٹکیز	تب یہ سورہ ملای بجزا
یکہ نکسای ہیر نوشایہ	ایک اشکال اور خدشایہ	کہ چیکہ توبرہ قس
پس تریمیکہ بیکہ بیک	سورہ مادیات کا وہیب	ملکہ زاکلی یاد دینی حسین
مجلو اسپا تیر کی قسم	والعادیات ضحیٰ	اور تری وقت تیر جو دم
پھر تریمیکہ بیکہ بیک	دور شکا بیکہ بیک	اور تری وقت تیر جو دم
پی بی لال کو دم رفا	فالموریات قد حاء	اتنی میں جو کانی ہی شیز
چری غلک تیر کانی تر	فالموریات قد حاء	چرا کر اپنی سنی پر
فکشرن بہ نفعہ	فالموریات قد حاء	صبح کو باور بیکہ بیک
پرواہ آتہ بیکہ بیک	پرواہ آتہ بیکہ بیک	غزل خدا میں بیکہ بیک
بیکہ انسان بیکہ بیک	ان الانسان کریم	کریم و اسپا بیکہ بیک
دل شکرانہ بیکہ بیک	اوس بیکہ بیکہ بیک	اوس بیکہ بیکہ بیک
بیکہ بیکہ بیکہ بیک	بیکہ بیکہ بیکہ بیک	بیکہ بیکہ بیکہ بیک
اور بیکہ بیکہ بیکہ	اور بیکہ بیکہ بیکہ	اور بیکہ بیکہ بیکہ

عقود کمال  
اسان دوزخ  
چرا کر اپنی سنی پر  
صبح کو باور بیکہ بیک





یا بخت بین بر تو تو	تو ای کسی کی قول	مردی روز دنیا پی تو	ایم کیم کی ملا سے باہر آئے
جکلا سطور ہی شمار کیا	اویسی آئی شمار میں کیا	پس خدائی کیا انجمن تھا	ایسی صبر الابرار یا بکلو وید

اَلْهٰکُمُ الْکَافِرُ کَافَرٌ زُرْتُ شَحْلَقَاتٍ

لائی غفلت میں سر گر گئے	مرد میرے تو مری لوگو	نا سجد کی تے بڑا کس	بیتور و حزار کید گئے
یون تین زیداری موم	کلاسوف تعلیم	کلاسوف تعلیم	یونی کرتی خیال جو جرم
آؤ لاہر کو مرنے ہے	کلاسوف تعلیم	کلاسوف تعلیم	اس جہان ہی تین گنہگار
نور جانوگی اس نفا کر	کلاسوف تعلیم	کلاسوف تعلیم	یونی جیت مری گئی ای لوگو
پھر میں یون با لگو کشتا	یونی اپنی خطا کو خیر	مکو نہاری نہیں تیان	یہ جگہ کی ہو فرق و بیان
امرویش کش جانو م	سجد لوانی قاتل میر دم	جان کی کر میری ست یون	جس میں کوئی نہ لگو ان
	مکو وہ علم اس کس لی باز	یہ جگہ کی ہو فرق و بیان	

لَکَرُؤُا بَیْہِیۡمَہٗ

بگمان کید لوگی ای لوگو	ایسا بربخ تہم کو زبیا	جید بار سہم و مار و غلب	یونی مری کی فیض کو
	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر

یہ جہان کلامین لاون	اور نہ ایس کو کور و لاون		
---------------------	--------------------------	--	--

میداران پر جی جا لاون	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر
ای جو تھی وی تھی	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر
کیجا شکو او کلامی	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر
ایہ صرف تھکرو وضا	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر	تھکرو وضا غیر

سورة الاحقاف

سورہ احقاف تو کس	تین آیت میں میرے	کلام و مری چار و پچھا	اور ائمہ شہر و ملک
------------------	------------------	-----------------------	--------------------



در الفہرست الحروف

ابو الحسن بن ابی اسفند	اسیر و حکیم و جلیل	اگر سرور و شفاوت شین	اگر بر سر اسیر و اسیر
تھا ابو بکر کا جبریاں	جاہلیت کی عصر میں	کسی ہادی بنی کا زین	عبداللہ حضرت صدیق
کہ یکہ کا وہ فوسفہ	دین تابی جو لایا	قرن حاضر و شرف و بالا	یکہ کے قبل خود
کہ تاجزین تو نہ لکھا	سورہ اور غارہ اور شفاوت	قوی کوئی کسان و دانا	بت پرستی جو تنک فوٹے
وہ جو کہ تباہ کیا تو	اگر جاویدہ بیان کیا تو	کب سیرج سستی پیدا	تات و خاکی تو شفاوت کا
پس یہ صدیق بنی جواب	ابو سنی کمال یون کیا	کہ جو اور کئی نہ کہین	اور رسول اور کی مصطفیٰ
اور وہ اچھی علم کا	اور حضرت رسول کی باکو	ہی نہ دنیا و دین میں نہ	اور یکہ کے بعد زین
بلکہ تباہ کیا زبان	پر پندہ بیان ہو	پس یہ صدیق حضرت	سورہ حکیم و اسیر
	لائی کا جبریل امین		

ع

ایز و روزگار کی سوگند	والعصر	جہی بنی نسل او	جہی بنی نسل او
یا اور ترقی ان اور نہ	یا عصر میران کی قسم	سینا بنی بنی کی	سینا بنی بنی کی
یا قمر حکیم کا	وہ جو سنی اور دنیا	پر کی معلوم کو	پر کی معلوم کو
بریکانہ تو لکھ یا	لا ان الا شک	یعہ پندہ کے زبان	یعہ پندہ کے زبان
ای نہ دین کا	عمر کا ورم اور کی	یا جو جیل و سر	یا جو جیل و سر

لا الہ الا انت	و کوا صوا یا حی و کوا صوا یا صمد	اور نہ ہی کہ نقید	دین برحق کی تہدیک
ان کر دی وہ جہی	اور کی یکہ کا بیان	یعہ کی نفس کش	اور جہی بنی بنی
بخش پر سر گاہ	سورہ حکیم و اسیر	اور جہی بنی بنی	اور جہی بنی بنی

سورة الضحیٰ مکیة وایاتھا تسع وکلماتھا  
خسة وثلثون وحروفھا مائة واربعة وثلثون

بہرینہ افسانہ  
دلیلی از فہرست  
نیکو کار و املا  
او کہ صورت  
ساعت بساعت  
کا پندہ پندہ



ہمز کی فیصل ای نیرداں	یا ستونین ہانہی کا دین	ایکوی باہر نکل آؤں گے	
ہمز کی فیصل ای نیرداں	ویل و زخ شمش کو ان	باز کہ طعن عیب جرتی ہے	اور ملائی و ہیز گئی ہے

## سورة الفيل مكية وهي خمس ايات وكلما تها ثلث وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورة فيل ہان تو کے	ایسٹن جلیلی نغ ہن کے	اوتیس ہن کلم بعدو	اور حرف او کی ہن ۹۹ اور
--------------------	----------------------	-------------------	-------------------------

## الحق الحق الحق الحق

گرمی ہن ہنسران کرام	حال محاب فیل ہن کرام	اکرمین ہن جلیلی باہ و دقا	ابہر نام ایک تھامسوار
تھا وہ متا دشاہ نجی	پیر و رسم و راہ نجاشے	اوس دیکھا کہ مردم کو ان	جاتی کعبہ کہین سکاوا
لی بایا کہ باہر نعلاس	سرم جرمین جو دم جو اس	دیکھو وہ یاز دعام و فوا	مثل فرعون کی ہوا مغور
اوس چاٹا کہ طرز بیت	ایک کلبہ بنیائی و فواہ	تا کہ طائف ہر کجا آو سکا	دیکھو عظم اور شان او سکا
جب بیت بنیاد ہو گیا	چوڑ دینوین طوائف بیت	پس بنیا باغام و گوہر سے	اعلیٰ مایوت سیم و دہر سے
دل مردم فرسایک تمام	رکھ دیا چوڑ کلبہ اس کا نام	پس و مانع ہوا عبد اللہ	کہ بہ کعبہ کو نہ ہو زوار
جب یہ یونچ خبر کو سن کر	اپنی دلیں سچو سرکش	انفاقا گیا بسوی سین	مردمان کنانہ سی یکیتن
یون دل ابرہہ میں دیکھا	کہ جا و روان کاٹھرا یا	گرچہ جاروین راہ اندھ کمر	خاکرو بی و ٹانگی کرنا سر
ایک دلیں خیال تھا کہ او	اوس قصداں تھا کرا و	رفتہ رفتہ باعقا و تمام	کر لیا حاصل اوس اپنا کام
یہ کہ نہ کتب جو فرصت	پیش آیا تھا حاجت	ڈالکر غلط اوسین غایت	خوار اوس کیا دانے قرار
اوس نجاشے کجا کجا ہو	چوچہ ہر ایک سمت اوس سر	تب کلید شبنہ و قار ہوا	نفرتم اہل روزگار ہوا
سب انفس ہر طوائف	اوس کلمین دیکھو دہر	جیکہ چوچہ یہ ابرہہ کو خبر	ایکے ہمراہ فیل او لشکر
قصہ تحریب کیا دیکھا	فیل محمود کو بھی ساتھ لیا	اوساں فرشتہ شکستہ حال	بھاگ کر حاجی کیو چال
فیل سب جو لپا پیرا	صح صحاؤں کی کیا کعبہ کو	چوڑ کر خوج ابرہہ آیا	اپنی ہمراہ فیل سب لایا
دیکھتی ہے ہزار کعبہ کو	فیل محمود چھپ رہا	منوجہ ہو البشکر لاء	بختہ نامی تھے ہر ایک لاء

خوف و ہراسے اپنی نانو پر	بہت سی ہاتھی بوا دی مست	نہ بھر سہی کہ ہی فیال	کہ چہ سامی قہی لیال
زجر کر تا تھا فیلانوں پر	ابھر قہر و خشم میں لگ	تیر چنے سے پیش آتی تھے	جیکہ سرکین چلاتی تھے
کہ پڑی کس بلا میں کبھی	دیکھتی تھے کہ وہ اونکو تو خیر	غلط کو بہ تم کہلاتی ہو	کہ سرکے پیش آتے ہو
جوق طیر آئی سیما	ساحل بحر ہی یکہ ناگہ	وہی کس قہر میں خدا اونکو	کون آفت اونپہ نازل ہو
او کہکسی نیچی سترہ	گر کہ او شیر مایا ارفا	یا ہی قہی سبزنگ طوطا	گردنیں سبز سرخ شہنشاہ
بر جو پرودہ نام تھا مرقوم	جیکہ سوٹ اوجھ سے تھی	ایک تھا چوچہ میں تھے چنگ	ساتھ ہر یک کی تیر تیر تھنگ
ہو گئی یکہ یکہ ہلاک و تباہ	الغرض بھر وہ جوچ پر	مست لگی کی بار ہوتی تھے	جس کی سبک اپنے تھے
سنگ چسکی ابرہہ تھا	پر وہ رخ اجل ملازمتا	شاہ ہشت یکہ پاسک آبا	ابرہہ صلی و زلفہ سرا یا
جسے غلت ہوئی وہ چوچہ	کہ وہی آئی تھی سطح کی طور	اوس یونانی سوال کیا	شاہی چپٹ غرض حال کیا
ایک طائر ہی مارا اور بے پروہ	یونان لگ گئی فیکہ وری	اور قہی میکا وہ جانور ناگاہ	ابرہہ صلی جکی تنگ پہنچا
پکڑی عبرت بافعال کمال	دیکھ کر شاہی اوہ کمال	کہ ہر اسکو مرغی وہ ہلاک	تھا اسی گوشت ناپاک
کیکے مال اونکا سترہ	مردم مکہ کو وہ سے اگر	تھی جو بادہ و فیل اور پوہ	ہو گئی جیکہ بھلاک و تباہ
عہد حضرت ملک تھی اوکلی	عبرت روزگار کو دی خبر	ہو گیا سطح ہر کھال	ناتہ آیا جوہ و زلفہ مال
	حق تھا فانی بانیے زمن	حال اونکا یہاں کاترت	

الہ تر کف فعل ربک یا ضحاک الفیل

ایک نام نہاد ہی بی دیکھا	ایک ایک اتھرتی نہ بھلا	بابر صاحبان لشکر فیل	ایک کبوتر کو کسی تھی جو ذیل
الہ یجیل کیدہم فی تضلیل			
کیا نہیں کر دیا تم کو اور کھا	بچ غلطی کی ایسی ہی ورا	ایسی کھا او کیا عطا و کھا	کر دیا مکہ کس غلط اور کھا
	کیا ضلالت نہ ہو تو انکا نصیب	تھی جو کبیر کی در پی تحریب	
اور یہی خدا فی اونپہ پاور	و اگر ذیل عکس طر کیا میل	جوق جوق اور لگے سورہ	
ہی بابا بیل سے اور وہاں	جوق جوق اور گھر خا	اوسکی واحد کو تو روز و کھا	کر لی معلوم تھی قیس کا

پیشکے دی پلہ برتے اونپر اگر کیا کد وہ دہوتین کوئی سچ کیا اذ کو مہنی خوار رہا اؤنگی نا تیرنی جو کار کس یہ نہ دن گدی یا کو کچھ ہی وہ دیو احسن ابرہہ کا	شاہ قبول ہو کر یا قبول تو منہ پر محاکرۃ من سخیلہ دوسرے راہی سر پر پار فجعلہ نصف ما کوک اؤنگو آخو دار خوار کیا متولد ہوئی نی ز من اور یہ فیل نفس بکرہ بیکجہ تو وہ طائر ادیب	ازن غول برکا قبول تو منہ پر محاکرۃ من سخیلہ اگتسی تاشہ تیز دھرم زنا جس زمین ہو اید امر ویا یا آئی طفیل سورتہ فیل عازم ہدم کسبل جان اگر دی اس کے کر کین سب	سر کسنگ کی پتہ را کس اگلی اسکی ہی جسطح انشا جیسے کھایا ہو ابرہہ کا متولد ہوئی نی زبان دین و دنیا میں گزہ جگر نہش انکی تہم ہی جگہ کا
---	---	---	--

## سورة الايلاف وقيل سورة القرش مكية وهي اربع ايات واكلما تسبعة عشر وحرورها اربعة وسبعون

اچھی یہ سورہ سوئی قریش اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف	اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف	اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف	اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف اچھی نام اوسکا سورہ ایلاف
---	--	--	--

## سورة الرحمن الرحيم

ہی فتح الغزیرین طور کرتی اؤنگا تھی آخر کلام شہر مکہ کی اؤنگو د اؤنگو بہی سو خدایہ پر	اگر یہ کہتی قریش کے دستور سیر موم من اوشام تھی ذریعہ پر کس عیاش تہی سو خدایہ پر	جاتی سو میں نے زمین نہ چرا امان کوئی اؤنگا جب تھو نہ سپا دی خبر ستہ امن یاد خدایہ	اؤر طرف شام کی اؤنگو بلکہ دینی تھی مال اؤر کی بھول تھی اسلگ ستہ امن یاد خدایہ
---	--	--	--

## لايلف قرش فاما فيهم رحلة الشتاء وكسبهم

دل ملائی قریش کے کسب اگر وہ ایلاف اسی بقا جانور ہر طرح کے کما ہے	ایلافی قریش کے کسب اچھی گرامین کے جانب اور غالب بحر کے آبا ہے	اؤنگا ایلاف اسی نی سہ ہی قریش ایک جانور کا نام پس فقر کا کیا قریش نصیب	کوچ گرامین کے کسب بھری ادا صلح چہ سہ اؤر کی اولاد ہر طرح کے کما ہے
--	---	--	--

کہی غالب بن نفیث	بر فضیلت بن قیلہ	رضیعت اور علانہ	اور شجاعت مثل انگلی گب
پیشین علی مہر اور شہر	تھا لقب پیشین و نصر	نہر کا وہ جو دیکھا تھا	اور اسکا پدر گناہ تھا
یا کہ تھا نہر کا فریش لقب	جسکا اولاد نہر کا فریش ہے	ایک نہر الغیزین کے گناہ	تیر میں پشت میں ہر زور تھا

عَلَى هَذَا التَّعْصِيلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بِنتِ قُصَيٍّ بِنْتِ كِلَابِ بْنِ خُزَيمَةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ تَمِيمٍ فَالْبُيُوتِ فَمِنْ هَاشِمٍ مَالِكُ بْنُ نَضْرٍ كِنَانَةَ بِئْسَ سَمٌّ لِمَنْ كُنِيَ بِهَا			
پس سے امین کنیش کرنا	فلیعبد فاسر اب هذا البیتہ	کہ عبادت کریں بل اور	کہ عبادت کریں بل اور
ریکاس گری باغلو تیر	اور چوڑیں پیش لنام	کہ اس گری خرام زکو	غرت و قدر و شام زکو

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ وَآمَنَهُمْ مِنْ خَوْفٍ			
جستی کما نہر کیا انکو	سبحو کہیں ہر فصل کیا	اور امین اور نہیں کیا	غارت و قتل بکھر گیا
یعنی روزی و امن میوم	پاتی اوس کو کہ غفلت سے	کہیں نہ کرتی ہوندا خدا	کہ خداوند سے وادوس گریا
یا الہی عبورہ لیلان	کہ مری جرم او قصور سے	اور زمین بخش طاعت سے	جسکے شکر کی قناعت سے

سورة الماعون وقيل سورة الدين صكتة وهي سبع ايات وكلماتها خمس وعشرون وحروفها مائة واثنان عشرين			
ادری کہ میں ہوں ماعون	سب زبان قادر بیچون	بعض تیر اور کو سوہ وین	اتین اور کی چار ہزار تیر
	کلمے ست پنجم اور کی جان	حرف بارہ اور ایک سو بیجا	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ			
کہی ہر نصف اول عون	کافور کی بنی تین مشون	وہ جو نصف اخیر کی اوسکا	شان اہل نعمتین او تہ
ماہر کا مٹا ہوا سطح مسلط	کہ او جل الہیہ تھا دستور	جسکے اوسکو بھی کوئی کرتا	سو نہ کہ اپنا مال نہرتا
تہ تیر کو نہر ہی اوسکو	ظلم کی ٹانگوں کی مامی ہو	پس تہ تیر کو نہ دیتا	بلکہ تہ تیر کو نہ دیتا
بلکہ ہی اوس مال اتنی جب	کہ نہر کو شمال اتنی قرب	دوسری اوسکو نہ مال دیتا	کہ تہ اوسکو نہ مال دیتا
جسکی دیکر اوسکا کہیں	ظلم و جور و جاسی نہیں	پس پھر ہی کو پھر نہیں	پھر ہی کو پھر ہی نہیں

اولن چهره کجایک پیرده	کمالی دیکل وده سکی تاورده	کمین لیا کمال کچو خیز	مستقیما به پیش روین
اونکی لکم کتم کاشکرا	دیده عائد به انبی کی طلال	سکی حامی تهر کی حضرت	آنی که درین لکم کتم حضرت
دور نمایا اوستی خیرت کا	کوبدق نلک ماست کا	نه در دست سحر کیش	بلکه کدیه سادتا آپیش
	لاسی تشریف لکر کوه چرخ	کرا او تاسی به سوره ماعون	
کیا بلا توفی و دین و کیمیا	ارایت الذی یکتب بالذین	دو نوسنی دین تحمل اسما	چو به تاسی دین کوه جوشما
دین سی ملت جبرانی مراد	جیون کفتح الغزین انشا	الذی سی مادی جوبیل	جکی کدیه کبی علم پتا
پیش حضرت منس می خو	فذلک الذی یدع الیتیموه	اونکس پلا جیک تیمم کوشما	دیکل و تاسی جرمیون کد
کستی دین لیکین لیلین	اونکس مگوشت پاشما	آیت او سکی ششما	نه دیا اوسکوا دس کوشما
اوسکوف صفا دفع کیا	دیکل دیکر دانه نال دیا	فلا یخص علی طعام السکین	ایون دقت خالی نوا
اور رقت بنین دلا	یعنی دینی برادر دلا	فولک صلین	اکی سیکونین اوطاما
بیکس جنبو اکی کمانی بر	بیسے ابنانی تاوره سکی	الذین هم عن صدوتهم ساهون	ایچه مال عناقان ام
پس خرابی سی عید و لذت	ای ساسی ناز او کلب	کوه سحر نیز اوسر مطلب	اونکو چو سحر سحر ناز
دی برانی نازی کیم	الذین هم عن صدوتهم ساهون	غافل ادر برین نازی	
الذین هم عن صدوتهم ساهون	الذین هم عن صدوتهم ساهون	الذین هم عن صدوتهم ساهون	الذین هم عن صدوتهم ساهون
یادی جوتی بیز سب کرم	ناکین وصف کاهرا	اگر کستی بر نازان کوه	اسی نه دیتی نکره بیز نیتا
یانه دیتی بیز سب کچیز	اسی با جاباق جاباق	معونت کتی بیز کیم	جیسے دول سحر کیم
	یا که ماحون کرا دیمان	آب آتش کوه کیم	
یا آتسی سوره ماعون	کوه جیب ساسی کیم	کرا تاسی جیب ساسی	تا که چو کوه سحر ناز





شافعی کا جیسے ہے	کسی سنیہ ہاں ہے	یا کہ عید الفصحی کی طرح	نہری پیش تو سی
تیرا دشمن تو ہے برین	لان شایک ہو	ان شایک ہو	یعنی تمام دشمنان
دوم بریدہ باطل	کسی فی نسل کے تیرے	اور تیری امت اور نسل	باقیاست سکیز باقی
جتنے تیرے فی نسل کا	ہو قرار اور نکات	یا اللہ سب کو	میکو فی نسل سب کا
میکو دی تو فی جہد	اوکلی کہ نسل	اوکلی کہ نسل	ہرین و دنیا میں
	اور عطا کر فی نسل	میکو اور اوکلی	

## سورة الكافرون مكية واياتها ستة وكلماتها ست وعشرون وحروفها تسع وتسعون

سورة کافرون کی بنا	اور جہد اوکلی	ہرین و دنیا میں	اور جہد اوکلی
--------------------	---------------	-----------------	---------------

## بسم الله الرحمن الرحيم

ہی تھا سیر	گر کہ وہ تریش	یون بجا یا	زبان عم
کامی محمد	تو ہماری	تیری مسعود	اوکلی
	پس خانی	تا کہ درین	

## قل يا ايها الكافرون لا اعبد ما تعبدون

کہ کہ اسی کافران	تیرے تیرے	میں نہیں	سب کو تم
اور تمہیں تم	و لا انتم	ما اعبدون	پوچھا ہون
اور نہیں	و لا انا	ما اعبدون	تھے ایک
اور نہیں	و لا انت	ما اعبدون	پوچھا ہون
ہی تھا سیر	کے دین	کے دین	اور
مشرک کو	آیتیں	ایک قسم	کہہ
منظر نشان	پوچھی	دوسرے	کہہ

پونجی پروردہ مسودت	چشم خود بارگاہ مسودت	یا کہ یکایک فی حق مال	اور اگر جانبی فی حق مال
اسکی تفصیل کو شری تمام	مغزی بی بیسا کیا ارقام	کہ چہ مشہور کئی پیر مشہور	سورہ کافرون کو مشہور
ایک تحقیق پر سیر بیشتر	کہ وہ منسوب حکم میں پیر	کہ نہ دین میں باطن	غیر تائید دین باطن حق
اور وہ فی قرض کفار	اور عین ارشاد کعبہ خیار	بلکہ داخل ہی آیت و مال	دین اسلام میں جہاد مال
سورہ کافرون اسی جود	کہ او تو وسیلہ مقصود	کہ ہر ہون شیر زندگی میرام	نہ جہاد کافرون کلام

سورة النصر مدنیہ وقیل سورة الفتح وقیل سورة التوکلیم وهي ثلاثیات کما تھا تسع عشر و حرفها تسع وسبعو

سورہ النصر جان مدنی تو	فتح و توکلیم ہی کلام اسکو	آیتیں تین اور کلام اسکو	حرف چالیس اور تالیس
------------------------	---------------------------	-------------------------	---------------------

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم اللہ الرحمن الرحیم	اذا جاء نصر الله والفتح	یہ کفار پر یہ تیغ و سنا	یا کہ فتح ملا تو پادشہ
اور کہ کس فتح جب آوے	و رايت الناس يَدْخُلُونَ	پیشے دین حق میں آئیں	مقتل و خود دہی رسول
اور تو دیکھی ہو گی لو کہ نہ	في دين الله اقوا جاه	اس فصل کا تھا جو مثال	اور نبی آدم آیت و مال
وجہ فوج دین میں تمام	اور ایمان و اکی لا تھی	مثل قوم فرانہ اور بلال	اور نبی آدم آیت و مال
ہر طرف سے وہی پیروں آئے	اور نبی مراد اور بکا فاد	اور کنا نہ بغیر و بیداد	
ابن تیرہ ریل اور پکے	فَسَيَكْفُرُ بِكَ	سدا سناہ اپنی جھٹکا	یضامت کی جھٹکا
اور آفرین اپنی دے جا	وَأَسْتَغْفِرُكَ		
یا کہ سنا نفرت تو اب	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	سفرت کرے خدا علی	
بیشک در سدا تو پانچا	كَانَ تَوَكَّلُ	کہ نبی الامساغ بقرصیر	بیشک تسمیح اور خفا
مادینہ ہی سلام مقول	سورہ نصر کا بطور قول	رات و دن خواہر لبہ وقار	اہل تفسیر کر گئی تفسیر
فتح سے قبل کا نزد	بیشتر مالمو کہ بنی تعول		

اے سکون دل خدائی نوکر اوسنی پوجا کر ہی کر لے کو کہ تمہارا ہی آفتاب حیات کتنی ہیں ہو گئی ہیں دریا حضرت فاطمہؑ کو بدایا تنگو امی نو چشم نمٹ کر دلپیکہ تم سا لگا لگا لوگو روئی سے منع فرمایا بے نیسب اہل بیگ اول	دی وفات تھی دیکھ خبر بولی عباس آہ بکریوں بر سر کوہ ایستہ و صفا بعد و سال کی چیل بقا تسلیم و آج دکھا فرمایا چاہی صبر و ترکیب اس پر اور چوٹ اٹک چشم چاہی از سر و خط و پند بھایا آو می تیری شین پام ل	جیسے پڑی ہو سکون لقا میں تمہارا ہوں نیکو علم سکے حضرت اوسنی فرمایا اور کشتاف ہی منقول کہ سفر میں یہاں کو لایا ستے ہی ہاتھ پیر سے چال خواہ میں دیکھ ناں لکھا رغم کا اونکے یہ کیا رسم یاد آئی کبیرہ قومیں اور کنا ہونسی باز کرنگہ	روئی متونی حضرت عباس کہیں نہ اون کو نہ کہیں وقت ہری وفات آیا کہی پر ہوا جہاں منزل اجھاں میں گئے تاجروں کہیں بتلائی خزان گر یہ وقت نہ لال ماٹھا پہلی تو آئی جابین جیسیم سمش حیرنگاہ چرم جیس
---	--	--	--

## سورة المائدة وایاتھا خمس وکلماتھا اربع وعشرون وحروفھا احدى وثمانون

جان تو سورہ طہ کے اور میں پانچ آیتیں کے اور کل اوس کے بیس ہر لفظ ۱۱۱	جیسا کہ اوس نے لایا کہ وہ ہر دو عقل افعال یا کہ تم جو شے کا خیال کرو مستم کتب کے کہہ ایک جو رد و تو پچانیا والا ہیں سکے حضرت وہ کا مقام دونوں ہاتھوں میں لے کر	جیسا کہ اوس نے لایا کہ وہ ہر دو عقل افعال یا کہ تم جو شے کا خیال کرو مستم کتب کے کہہ ایک جو رد و تو پچانیا والا ہیں سکے حضرت وہ کا مقام دونوں ہاتھوں میں لے کر	ہی رویت کہ آیت لکھا بہی اوس نے جو ہر دو عقل اسی کا مقام افعال کرو کامی متحدہ تو ہوا ہر شک میں تمہارا ڈالنی والا ہیں کتنے طرح سے نکالنی افعال یکہ رویت ہے کہ وہ ہر شک
---	--	--	--

ای تو افعال  
وہ ہر دو عقل  
۱۱۱

ہوئی روایت ہوئی کہ	تَبَّتْ يَدَايَايَ لَهَبٍ وَتَبَّ	اور ہوا خود ہلاک و ہلاک
دو نو ماہ تو سے عہد کی کا	اعتقاد و عمل سے تصدیقا	یا کہ یہی خیر و شر اور کھانا
گنہ گزشتہ کی روایت کا نام	یوں لگا کہنے باوجود	و یک مال و عیال کا دین پر
	دیکھا اور کھانا لکھا مل	کہ وہ مال و عیال کا حامل
نہ کی فریادوں سے مال کا	مَا أَتَعْنِي عَنْهُ مَالُهُ وَمَا كَسَبَ	اور جو کچھ کماؤنی کیا
ہی بیان تھا اس کے	میرے مراد و نام اور اولاد	مال کی کسب کی کیا
یا غرض اس کے نہیں نہ	بیشل عہد و غیر ماضی لغت	یا کہ کسب کیا فقط مقصود
اب در او اس گین کا	سَيَصْلَى نَارًا إِذَا تَلَهَبَ	کہ وہ ہی آگ کی مانی رہا
	یعنی وہ نہیں بچے ہی معدوم	مال و فرزند کی بے بخشین سو
آئی جو رو اس کی گین	وَأَخْرَأَ	یعنی ام جلیلہ نیت حرب
	کہ وہ تھی خواہی شینا	نی ادب اور بدتر نسو
جوانی ہی نرم و مینہ	حَمَلٌ	رکھ لاتی ہی سرگردن
کھلے اس کی سطح نیل	کہ زن بولتے ام جیل	جاتی صحران کو تہی وہ بیوسرا
کاٹھی کٹھی لنگو کہ آتی	روان و لنگو کا	راجین سپہ سالار کی و خوار
کدو شکی نہ ہوتی تھی	نا پائے لپی وہ ہوتی تھی	پاشن پاشن کچھ پاشن اور
دور زاری راہ خج کا	آ کر سرخ و سرخ کا	جا کر حق میں اس کا
یا کہ میرم کشے ہی تصدیق	از غن چھپے نئی زمان	اوس کا بنیم کہ تھی طین
لاتین چھپے تھیں بنای	سراون پر رکھ گیا مطلب	پشتہ پیر سر پہ لاتی تھی
بوچے اس کی تنگ گئی کیا	کہ دیار سنگ پر وہ سر آ	پشتہ پیر کی کہ بہرین
اک فرشتہ نے آئی کہ خدا	ایشہ عہدہ نشت پر ملا	ہو گیا مارا اس کے گردن کا
کون اس کا خوابونی اوس	ازین بچیا و ملی باوس	از سر قمر از قمر

انکی اسکے ہی جملہ ارشاد	اگر تلاوت قرآنی ایسی ہو جائے	
گروں زن میں بڑے	فی جیدہا جملہ من مسدہ	ایک رسی بلیغ خدا کے
جس سے وہ باندھتی تھیں	اوسنی اوسنی بلی بلی بلی	اوسنی زنجیر آبی سے مراد
باندھ کر وہیں اوسکی زنجیر	کنی پیر اوسکی تین سی	بش سے گناہ شارب
جس آدھی کامل و میل	تو کر م سی کر لئی جی کمال	

## سورة الاخلاص مکیہ وایاتھا اربع وکلماتھا خمسة عشر وحروفھا سبع واربعون

اوتری کہ پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

پندرہ الفاظ اس کی تین سی ہر حرف ایک بار پڑھا

یا الہی بسبوحہ اعلا ص	ارد ہوا قول شکر کاں بہ	جو ہرین لغو خدا قابل سب	اور ہر شکر ہی محمی آزاد
-----------------------	------------------------	-------------------------	-------------------------

سورة الفلق مدیة وقیل مکیة وایاتھا خمس  
وکلما تھاتلث وعشرون وحروفھا ثلث وسبعون

مدنی سورۃ فلق کو بیان	ایک مکہ تہ قرآنی پیمان	آئین پانچ اور رقم پندر	حروف الیاس پین پینش
-----------------------	------------------------	------------------------	---------------------

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتنی ہیں ملک کو کون انصار	تو رسول خدا کا خدا شکار	کی گیناوس دھڑلے	کسین موعی رسول ص
اور تھلنے کی چند دندانہ	اولا مالک گر سو خانہ	پھر رسول خدا پھر کیا	دین گرہ ایک سن کیل جا
وقت فرصت بودی	کی گین کر کا اسکودن	پھر چپا کر اوس بھیننگ	جا کی مکہ تین کیلک سنگ
دونوں ہاتھ لو پڑیں حضرت کے	ورد ہونی لگا جوشندے	دمی یہ جبریل نبی کو خبر	کہ وہ دھڑلے نکلیا ہوا
گیارہ آیت یہ جو ہیں یا	دی گرہ کوئی کر آیا ہوا	الغرض یہ سنگ شی	جا کی لانی علی حسن کو
پڑکی جبریل نبی حضرت تین	دی گرہ کو لیں لم ہوا	یہیے کیلک گرہ برائے	عقل و ہوش و دل کے
کہ پڑکے باہرین بنیاد و مال	قل اعوذ برب الفلق	خاتم صبح کی بدل اور جا	ہو دی جو کہ تھکا دھیمان
پہل پشافت سے بی	یس حبیبی مجھ کا نمود	یا فلق سے خوش نام بیا	
	یا کہ زنجین با نام فلق	ایک زندان ہی بنا فلق	

شتر اوسکی ہی چٹائی بہ	میں تیش مکہ	خواہ ہونیک خواہ بدو	
یا کہ شتر پیک سے ہر بیک	بن لہن جھانم درد	کہ ہی شیطاں غافلے مراد	
اور یہ پہ سے رات کاں کے	ومن شتر خاسق اذا وقب	تیرگی اور سیک والی کے	
جیکہ لاوی جو فرم لکٹ شب	اسی صحت او شیب لکٹ	یا برائی سے ماہ تابا کے	
	جب نکل کر وہ ہوا ہوا	یا کہ ہوا مڑوب کنابو	
اور شتر زسی جو چپیر	ومن شتر انقش فی العقد	چھوٹکی الیاس پین لکٹ	

اور عاتک شری ہر گاہ	وَمِنْ نَشْرِ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَهُ	ظاہر لیا کی حسد ادا
اور جو کوئی کری مراد تھا	اَوْس مکر و کوثر بیک کیا	صرف شیطان ہوا سرزد
عاسد اولین وہ تبار دود	جسکا تھی آدم غنہ مکر	جسکا محمد اولین بیل
بحق سورہ نعلن یارب	جیسے کرم بر قلی یارب	خواہ ظاہر سرخا ہونے

سورة الناس مدنیة وقیل مکیة وهی ست آیات  
وکلما تھا عشرون و حرفها احدى و شتا نون

مدنی جان تو یہ سورہ ناس	یاد رکھی ہائی تہ تہ شاس	تیس ایک ہر کلمہ میں	اور حرف ایک ہر آیت
-------------------------	-------------------------	---------------------	--------------------

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کہ پڑھا پڑھین المانی بنا	قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ	رب در دم کی اشی مانت
وہ دعا بادشاہ لوگوں کا	مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ	پاک برحق الہ لوگوں کا
اوس مکر و کوثر بیک کیا	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ	بی وہ مکر و کوثر بیک کیا
نہ اوس کچھ مکر و کوثر بیک کیا	اسی خیالات اور خصلتیں	لغظ و سوسائے مراد کیا
کہ تیرا الہی جو گریز و قتل	الْخَنَّاسِ ۝	پیری جو کہ تیرے کین
جبے غافل کوئی عباد کا	و سوسہ مکر و کوثر بیک کیا	کلمہ تیرے کین
	وہ جو شرابی بنا و سوسہ	بہانے اوس کی تو صفت

الَّذِي يُوسُّسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ

وہ مکر و کوثر بیک کیا	وَلَيْنَ لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ	جسکا خطر ہے انکا کلام
	الَّذِي يَخْتَلِسُ	وقت انور و نہاد سوسا
جو تیری وہ سر تیرے	مِنْ الْخَنَّاسِ ۝	ایک وہ نہیں تیرے
جو تیرے جملہ شیطان	الناس سے جیسے عیال کو	ایمان الہ کا جو کون

تو اس کی تہ تہ  
الہی مکر و کوثر بیک کیا  
لغظ و سوسائے مراد کیا  
پیری جو کہ تیرے کین  
کلمہ تیرے کین  
بہانے اوس کی تو صفت  
وہ جو شرابی بنا و سوسہ  
بہانے اوس کی تو صفت  
ایک وہ نہیں تیرے  
ایمان الہ کا جو کون

اس طرح سے باب میں آیا	پانچ جاگہ جو ناس فرمایا	ناس اول ہی ہرگز افعال	اور پانچویں جو بیت کے بدل
ناس ثانی ہرگز مراد جو ناس	تقریباً اٹھ سو پانچ	ناس ثانی پانچ سو پانچ	کہ وہی ہوتی ہیں جیسے
ناس ثالث ہرگز نہیں ہرگز	اور کائنات ہی فساد تھا	ناس سے پانچ دھیان	مفسرین ہرگز نہیں
بعض کہتے ہیں ناس کلمہ	اوجھل کلمہ کا ہی الہام	ہی جو یاسی بدایت قرآن	اور پانچ نہایت قرآن
بیشک نہایت پانچ دھیان	والی اس بات پر ہرگز شک	کہ ہی قرآن میں سو دھیان	واسطی اولیٰ ناسی جو یاسی
اک لطیفہ لطیف تر اسجا	ہی ہوا پس پانچ سو پانچ	کہ ہی انسان ظلمت کو دھیان	پانچ اخصائیں ہرگز دھیان
ایک سرور و نواز تہ و دونیا	گنہگار کو تہ پانچ ہرگز	انہی ہرگز پانچ کتب	ظاہر حال ست اور پانچ
جلا اخصا کا جو دھیان	پانچ پانچ اور کلمہ دھیان	پانچ ظاہر اور پانچ ہرگز	اور کلمہ پانچ سو پانچ
پس یہ پانچ سو پانچ	جیسے انسان پانچ سو	اسی پانچ ہرگز اور پانچ	اور کلمہ پانچ سو پانچ
یا الہی لیل سورہ ناس	وضع کر ہی ہرگز سو	کہ ہرگز اقسام کام ہرگز	جن میں سورہ پانچ سو پانچ

## خاتمہ الکتاب فی اعتذار زلّہ

### الاقدام و اشعار تاریخیہ الایۃ و الاختتام

شکوہ کہ چندیال کی امید	روز آدینہ غم و دھیان	در میان دو دھیان	ہو گئی ختم یہ کی امید
حق کی تابعداری یہ کام کیا	کہ اوسے پانچ اقسام کیا	ورنہ کب تھا ہرگز	میں تو ہرگز نہ تھا
جبکہ تھا شعور کا شعور کیا	تھامیں ہرگز پانچ	گردش چرخ دیکھ لیں	چرخ تھوڑا سا تھا
تھا ہرگز غم و غصہ کی امید	اور سو سو طرح کی امید	خوف و غصہ کی امید	غم و غصہ کی امید
تھے اوسے کلمات و امید	کہ میں چل کر ساکت تھا	سالمیہ میں گئی یہ کتاب	رکھی تھوڑا سا تھا
اوسے ہرگز دھیان	ہی تھوڑا سا تھا	کلمہ پانچ سو پانچ	کہ وہی تھوڑا سا تھا
اور تھوڑا سا تھا	ایک ہرگز اور پانچ	کہ ہرگز اقسام کام ہرگز	جن میں سورہ پانچ سو پانچ





خانہ الطبع و نشری ثنائیہ رشیدیہ کراچی و صاحبہ سر محمد علی بیگم مولوی علی عثمان

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ و صحابہ اجمعین ، ما بعد بفضل ربنا  
و تائیدات نیروانی تفسیر عظیم المرتبت سہرا بרכת موسوم بہ زوا الاخرۃ منطوم تصنیف بہ  
و تصنیف لطیف مولوی محمد عبدالسلام صاحب متخلص بہ سلام کہ آج تک ایسی تفسیر عمدہ و بی نظیر  
تصنیف نہ ہوئی تھی بسبب فحاشا متحججہ کثیر کے دو جلدوں میں تفصیل ذیل اسبغہ  
جلد اول از سورۃ فاتحہ تا آخر سورۃ کہف جلد دوم از سورۃ مریم تا آخر سورۃ والناس ششم  
قرآنی بہرہ و جلد تین دوم و حصوں میں بدین شرح کہ جلد اول حصہ اول از سورۃ  
فاتحہ تا آخر سورۃ النعام ساڑھی سات پارہ حصہ دوم از سورۃ اعراف تا آخر سورۃ کہف  
پونچھ آٹھ پارہ جلد دوم حصہ اول از سورۃ مریم تا آخر سورۃ الصافات سوا سات پارہ  
حصہ دوم از سورۃ صافات تا آخر سورۃ والناس ششم قرآن ساڑھی سات پارہ میں منقسم ہے کہ  
حسب نمبر یک و امداد اعانت مولوی محمد محمود بخش صاحب نصف و ربعہ اول دار السورۃ  
کا پور طبع آفاق مرجع جناب منشی نولکشور صاحب میں کار پرانان سلیقہ شعار و متمنان  
کار گزار کی حسن سعی فراوان سے نہایت خوشنحاً تصحیح تمام و تنسیخ الا کلام کاغذ تحفہ عمدہ بہ  
و بچھ مہورت مطبوع شہ فیض بہر لکھنؤ میں بار اول ماہ ربیع الاول ۱۲۸۵ ہجری بنو می مطابق  
۱۲۸۵ھ میں مطبوع ہو کر مشہور و یار و امصار مقبول ہوا مسلمانان و حائل ملکی

احباب اہل ان ہوں خداوند عالم اس تفسیر دراصل  
ایسا حسن قبول عطا فرمائی کہ نوبت  
طبع کرانے آئیں

رب العالمین

قط

کراچی

۱۲۸۵ھ



